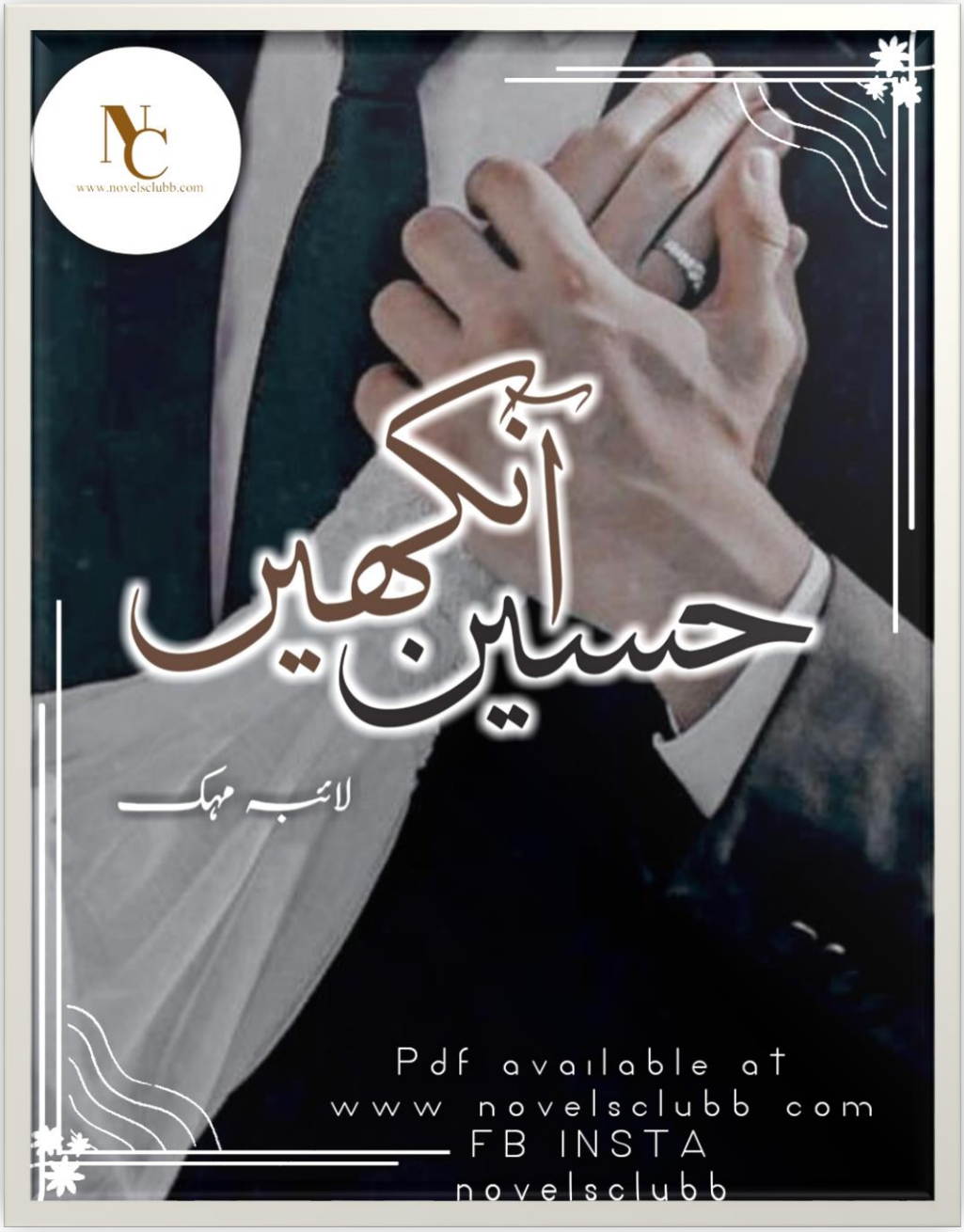
www.novelsclubb.com
حسین آنکھیں
لائبہ مہک
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

# السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

# حسین آنکھیں

از

لائبہ مہک

www.novelsclubb.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

❤❤ترجمہ۔۔۔۔۔#

❤اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔۔۔۔۔۔۔

❤❤آیت_22#

الذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِہٖ مِنَ
(۲۲)الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰہِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ

www.novelsclubb.com

وہ اپنی سنہری آواز میں بیٹھی پڑھ رہی تھی

❤❤ ترجمہ#

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس پانی کے ذریعے تمہارے کھانے کے لئے کئی پھل پیدا کئے تو تم ❤ جان بوجھ کر اللہ کے شریک نہ بناؤ۔۔۔۔۔۔۔

آیت آیت۔۔۔۔ابھی وہ پڑھ ہی رہی تھی کہ ایک خاتون اسے آوازیں دیتی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

جی۔۔۔۔آیت نے قرآن پاک کو چوما اور واپس جگہ پر رکھ دیا۔۔۔

بیٹا ابھی بھی ناراض ہو نہ؟ سلمہ نے دونوں ہاتھوں سے اسکے چہرے کو تھاما۔۔۔۔

نہیں پھوپھو میں کیسے ناراض ہو سکتی ہوں؟ جبکہ میرے اللہ کو یہ چیز نہیں پسند۔ اور سیدھی سی بات ہے مجھے عادت ہو گئی ہے۔آیت ہلکہ سا مسکرائی۔

سلمہ بھی مسکرانے لگی۔۔۔۔

آیت اللہ تمھارے نصیب بہت اچھے کرے۔۔۔

آمین۔آیت خاموشی سے بیڈ سے بستر اٹھانے لگی۔۔

سلمہ کچھ دیر اسے یوں کام کرتے دیکھتی رہی پھر کمرے سے نکل گئ۔

---

---

کھڑکیوں سے آتی مدہم مدہم سی روشنی اسکے خوبصورت نقوش کو اور بھی نایاب بنا رہی تھی۔کمرے میں ہر طرف نفیس چیزوں کا کام دیکھائی دے رہا تھا۔

وہ ایک جہازی سائز کے بیڈ پر الٹا لیٹا دنیا و جہاں سے بے خبر سو رہا تھا۔۔۔

کون ہے۔۔وہ بے زاری سے اٹھا کوئی دسویں بار دروازہ نوک کر رہا تھا۔

وہ صاحب جی آپ کو کمال صاحب نیچے بلا رہے

شٹ اپ اینڈ گو بیک۔ایڈیٹ۔۔۔۔وہ غصے سے چلایا۔

اور سنو اپنے صاحب جی سے کہہ دو پہلے بڑے بیٹے کو تو دیکھ لو اٹھا کہ نہیں۔۔۔

مہراج نے زور سے دروازہ بند کرتے ہوئے کہا۔

وہ جانتا تھا کمال صاحب نیچے کھڑے سب سن رہے تھے۔

مہراج نے اندر آتے ہی سب سے پہلے موبائل چیک کیا

افففف سالیہ کے اتنے میسج۔۔۔مہراج نے موبائل دوبارہ ٹیبل پر رکھا اور فریش ہونے کے لیے باتھ روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

آیت کیا کر رہی ہو بیٹا؟ سلمہ نے کچن میں داخل ہوتے کہا

پھوپھو آج پاپا کی برسی ہے نہ تو میں نے سوچا ختم دلوا دو۔۔آیت نے چولہے پر پتیلی رکھتے ہوئے کہا

اوہاں میرے بچے میں بھی بھول گئ۔۔چلو میں بھی مدد کرتی ہوں

ارے نہیں پھوپھو بس تھوڑا رہ گیا۔۔آیت نے مسکراتے ہوئے سلمہ کا ہاتھ پکڑا ۔۔

اچھا۔آیت یہ کیا پہنا ہے؟سلمہ کی نظر اچانک اسکے کپڑوں پر گئ

کیا ہوا پھوپھو؟آیت نے گھبرا کر اپنے کپڑوں کی طرف دیکھا۔۔

آیت یہ سوٹ بہت پرانہ ہو گیا ہے۔اور جگہ جگہ سے تم نے سلائی لگائی ہے

پھوپھو نئے کپڑے پہننے سے کیا ہو جائے گا؟ہمارے نبی پاک صلی علیہ وآلہ وسلم اپنے کپڑوں کو سلائی لگا کر پہنتے تھے تو ہم کیا ہیں؟کیا ہم یہ نہیں پہن سکتے؟اور تو کچھ نہیں ثواب ہی ملے گا۔۔

آیت بیٹا میں جانتی ہوں تمھارے پاس اتنے کپڑے نہیں کہ تم مہینے بعد ہی نیا سوٹ پہن لو۔

تو کیا ہوا پھوپھو؟ وہ بھی تو لوگ ہیں جنکے پاس پھٹے کپڑے بھی نہیں ہیں۔۔۔اور وہ دنیا سے جتنے دور اتنے ہی اللہ کے قریب ہیں۔۔۔آیت نے اپنا حجاب ٹھیک کرتے ہوئے کہا۔۔

آہاں۔۔۔۔آیت یہ بنا کر لے آؤ میں دے آتی ہوں۔

ٹھیک ہے پھوپھو۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

پورے کمرے میں کر طرف خوشبو ہی خوشبو تھی وہ شیشے کے سامنے خود کو تیار کر رہا تھا یا شاید اسے تیار ہونے کی بھی ضرورت نہ تھی وہ تھا ہی اتنا ہینڈسم۔۔۔

بھائی۔۔۔سارہ مسکراتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی

جینز کے اوپر چھوٹی سے شرٹ پہنے منہ پر من بھر کا میک اپ کر کے وہ بلا کی حسین لگ رہی تھی

ماشاءاللہ۔۔مہراج نے اسکی طرف دیکھ کر کہا اور جیب سے کچھ پیسے نکال کر اس پر وار دیئے ..

بھائی کیسی لگ رہی ہوں؟ سارہ نے خود کو شیشے میں دیکھتے ہوئے کہا

بہت پیاری ماشاءاللہ۔۔مہراج نے سچے دل سے تعریف کی۔

دیکھنا بھائی میں آپکے لیے بھی اپنے جیسی لڑکی ڈھونڈ کر لاؤ گی۔۔۔سارہ نے مہراج کا ہاتھ پکڑ کر کہا

ہمم۔۔ چلواب چلیں تمھیں یونیورسٹی چھوڑدوں۔

.ہمم چلیں۔۔۔۔۔۔

---

---------بیٹا کچھ خیال کرو تمھاری بہن کے پاس پہننے کے لیے کپڑے تک نہیں ہیں۔ سلمہ نے سامنے بیٹھے بلال سے کہا۔۔۔

آیت ہر بار کی طرح چپ چاپ کھڑی سن رہی تھی۔

تو میں کیا کرو؟آپ دونوں کا خرچہ تھوڑا ہے۔میں کیسے سب کرو میرے اپنے بھی خرچے ہیں۔میں صرف آپ لوگوں کے لیے نہیں کماتا۔بلال تلخی سے بولا۔۔

لیکن تم اپنی بہن کو سال میں دو تین سوٹ تو بنوا کر دے سکتے ہو نہ۔۔۔ سلمہ نے آیت کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

مجھے پاگل سمجھا ہے؟دیکھو گا اگر پیسے آ گئے۔۔۔

بلال۔۔۔نمرہ نے کمرے سے آتے ہی اسے پکارا

ہاں؟بلال موبائل چلاتے ہوئے بولا۔

ہم شوپنگ پر کب جا رہے ہیں؟آپ کو تو پتہ ہے نہ سارے کپڑے ٹائٹ ہو گئے ہیں اور بے بی کی بھی شاپنگ کرنی ہے۔۔۔۔نمرہ نے کیا چوٹ لگائی تھی جو سیدھی آیت کے دل کو لگی تھی شاید ہی اس وقت کوئی ایسی لڑکی ہوتی جس کو باپ نہ یاد آتا

کیوں نہیں آج ہی چلتے ہیں میں دکان جلدی بند کر دوں گا۔۔۔

آیت نے ایک نظر سلمہ کو دیکھا اور بڑے بڑے قدم بڑھاتی کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

سلمہ نے بے بسی سے اس موم کی گڑیا کو دیکھا اور وہاں سے نکل گئی۔۔۔

ابو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ زمین پر بیٹھتی گئی۔۔۔

اللہ جی آپ نے مجھ سے ماما پاپا کیوں لے لیے۔کاش میں بھی مر جاتی کاش۔۔۔

اسکی آنکھوں سے کاجل بہہ کر ساری آنکھوں کو بھر رہا تھا۔۔

آیت نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کیے اور وضو کرنے چلی گئی۔۔

شاید وہ جانتی تھی کہ سکون صرف اللہ کے ذکر میں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

---

---

افتخار صاحب کے تین ہی بچے تھے بلال۔دعا۔آیت۔اور ایک ہی بہن۔۔۔سلمہ

افتخار صاحب پورے محلے کے بچوں کو سپارہ پڑھاتے ہیں۔سب سے نیک اور پاک گھرانے کا جب بھی نام آتا تو افتخار صاحب ہی کا نام دھرایا جاتا تھا۔۔۔وہ جتنے نیک خود تھے اللہ نے اتنی ہی نیک بیوی دی تھی۔۔۔اللہ نے سب سے پہلے انہیں نعمت

سے نوازا تھا ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں تھیں۔ پھر اللہ نے انہیں رحمت یعنی دعا سے نوازا۔

دعا کے دس سال بعد انکے گھر پھول جیسی بیٹی آئی جس کو دیکھ کر ڈاکٹروں نے بھی ماشاءاللہ کہہ دیا۔ تھا۔

بڑی بڑی آنکھیں۔ معصومیت۔ گورا رنگ۔۔ چھوٹے چھوٹے ہونٹ۔ وہ کوئی پری تھی۔۔ دعا بھی بہت حسین تھی لیکن آیت کو اللہ نے کوئی اور ہی حسن دیا تھا ۔۔

افتخار صاحب نے جب اسے گود میں لیا اسی وقت اس حسین آنکھوں نے اپنی آنکھیں کھولیں۔ جسے دیکھ کر افتخار صاحب حیران ہو گئے۔۔۔

وہ آنکھیں کالی نہیں تھیں۔ براؤن نہیں تھیں۔۔ بلیو نہیں تھیں۔۔۔۔ وہ آنکھیں حسین تھیں۔ وہ آنکھیں سنہری تھیں۔۔۔

آیت۔افتخار صاحب کے منہ سے یہ نام خود بہ خود نکلا تھا۔۔۔۔۔

دعااور بلال کی پرورش بھی افتخار صاحب نے بہت اچھی کی تھی دنیا کی ہر سہولت دی تھی۔تربیت بھی دونوں کی بہت اچھی تھی۔

دعا جیسے جیسے بڑی ہوتی گئی اسے دنیا کی ہوا لگنے لگی۔۔وہ سکول سے ہوتی ہوئی کالج گئی۔۔جیسے اسکی زندگی بدل گئی ہو۔۔وہ زیادہ تر وقت دوستوں کے گھر گزارتی تھی

۔

اور یہاں آیت بھی ایک سال کی ہو گئی۔افتخار صاحب نے اسے اللہ کے نام پڑھانے شروع کر دیئے۔۔وقت گزرتا گیا آیت اپنے نام کی طرح خوبصورت ہوتی گئی۔۔کھیل کود سے بہت دور وہ ایک ہنستی مسکراتی لڑکی بن گئی۔دنیا کی ہر سہولت تھی اسکے پاس۔۔۔

لڑکیوں کی مائیں رشک کھاتی تھیں۔۔کہ کاش ہماری بیٹی بھی اتنی پیاری ہوتی۔۔۔

آیت ماں سے زیادہ پھوپھو کے قریب تھی۔

بھائی۔۔۔سب بیٹھے کھانا کھا رہے تھے جب آیت نے پہلی بار بلال کو پکارا تھا۔۔

بلال نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔آنکھوں میں آنسوں لیے وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔اتنی خوبصورت آواز۔۔۔سب ہی حیران ہوئے تھے۔۔۔۔

دعا اپنے کالج لیول میں بہت اچھا پڑھ رہی تھی اچھے نمبروں سے پاس ہو گئی تھی وہ ۔۔۔

ابو مجھے پڑھنا ہے پلیز۔۔۔۔ابو پلیز۔دعا ضد کر رہی تھی۔

ابو نہیں پڑھنا اس نے۔جتنا پڑھ لیا بہت ہے۔بلال غصے سے بولا۔۔

نہیں ابو بھائی کو سمجھائیں مجھے بہت زیادہ پڑھنا ہے۔دعا معصومیت سے بولی۔

بلال میرے بیٹے۔ہمارے دین میں بھی ہے کہ اگر تم صرف ایک بچے کو پڑھانے کی استعایت رکھتے ہو تو اپنی بیٹی کو پڑھاؤ۔۔۔دعا پڑھنا چاہتی ہے تو اسے پڑھنے دو ۔۔جانے دے یونیورسٹی۔۔۔

افتخار صاحب کی بات سن کر دعا اچھلی۔۔۔۔۔۔۔۔

شکریہ ابو۔۔۔۔۔دعا نے انکے گلے میں بانہیں ڈالیں۔۔۔

ایک باپ ہی تو ہوتا ہے جو اپنی بیٹیوں کو سمجھتا ہے۔۔۔۔۔۔

لیکن دعا یونیورسٹی جا کر یہ بھول گئی کہ وہ کس خاندان سے ہے۔۔۔۔پردہ وہ بھی کرتی تھی لیکن پردے کو بھی اسنے کہیں دور ہی چھوڑ دیا۔۔۔۔

ایک لڑکے سے وہ دوستی لگا بیٹھی۔۔۔امیر باپ کی بگڑی ہوئی اولاد۔۔۔وہ لڑکا بھی دعا پر فدا ہو گیا۔

اور یہاں آیت بھی جوان ہونے لگی۔۔ میٹرک کے رزلٹ کے بعد وہ کالج جانے ہی والی تھی کہ ایک ایسا واقعی رونما ہوا جس نے سب کو ہلا کر رکھ دیا۔۔

سلمہ کو طلاق ہو گئی تھی۔۔اسکے شوہر نے اسے چھوڑ دیا تھا۔سب اسی فکر میں تھے کہ دعا کے گھر نہ آنے کے علم نے سب کو پریشان کر دیا۔آیت تو اتنا نہیں سمجھتی تھی خاموشی سے سب دیکھتی رہی ہوش تو اسے تب آیا جب بلال نے اسکے منہ پر تھپڑوں کی برسات کی۔۔

چٹاخ۔۔۔آیت دو قدم پیچھے جا گری۔پندرہ سالوں میں پہلی بار کسی نے اسے مارا تھا

www.novelsclubb.com

بلال۔۔پاگل ہو گئے ہو؟افتخار صاحب نے اسے پکڑا۔۔وہ شاید اس معصوم کو مار ہی دیتا۔۔

ابو پوچھو اس سے دعا کو کہاں بھیجا ہے اس نے؟

آیت ناسمجھی میں اسکو دیکھ رہی تھی۔

مجھے یونیورسٹی سے پتہ لگا ہے وہ کسی لڑکے کے ساتھ گئی ہے۔اور وہ بتا کر گئی ہے کہ اسکی بہن کو سب پتہ ہے۔وہ اپنی بہن کی مرضی سے جا رہی ہے اور وہ بھاگ گئی

۔۔۔۔۔۔۔۔

امی۔۔۔۔۔آیت جلدی سے سائمہ کی طرف بڑھی جو زمین پر گر چکی تھی۔۔۔

امی امی اٹھیں۔آیت اسکے چہرے کو ہاتھوں میں لیے بولی۔۔

آیت کیوں کیا ایسا؟ایک بار مجھے تو بتاتی۔۔

نہن نہیں امی مجھے نہیں پتہ قسم سے میں نہیں جانتی وہ روتے ہوئے بولی۔۔

دعا۔۔۔۔وہ اتنا کہتے ہی بہوش ہو گئیں۔۔

بب بھائی امی۔۔۔۔ام آیت چیخی۔۔۔بلال بھی آگے بڑھا اور انہیں اٹھا کر ہوسپٹل کی طرف بھاگا۔۔۔

ایک ایک پل اذیت ناک تھا۔۔۔بہت سے غیر محرم بھی انکے گھر میں موجود تھے ۔آیت نقاب کیے بس روئی جا رہی تھی۔۔۔اچانک کسی کی نظر اس پر پڑی پھر پلٹنا ہی بھول گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تبھی ایمبولینس کا ہارن ہوا اور پھر ایک قیامت سی آ گئی۔۔۔۔۔

سائمہ اب اس دنیا میں نہیں تھی۔۔سب دعا کا پوچھ رہے تھے۔۔۔۔سب کی نظریں آیت کے نقاب والے چہرے پر تھیں۔۔۔

ماں کتنی باکردار تھی بیٹیاں بدکردار نکلی۔۔۔۔آیت نے زور سے آنکھیں موند لیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ چیخی چلائی روئی۔۔۔پتہ نہیں کیا کچھ کیا لیکن اسکی ماں واپس نہیں آئی۔۔۔

آیت افتخار کے گلے جا لگی۔۔۔۔۔

بابا پلیز آپ کہیں نہ جاؤ۔۔۔ماما گئی نہیں آئیں واپس آپ نہ جاؤ پلیز۔۔۔آیت کی معصومیت والی باتیں سب کو رولا رہی تھیں۔۔۔۔۔

اس واقعے نے آیت پر بہت گہرا اثر کیا تھا۔۔اسکی ہنسی خوشی سب چھین گئی تھی وہ خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔

لیکن افتخار صاحب نے اپنی بچی کو اکیلا نہیں چھوڑا تھا وہ ہر وقت اسے سمجھاتے رہتے۔اسلام کی دلیلیں دیتے۔رفتہ رفتہ آیت بھی سب بھولنے لگی۔۔لیکن پھر اچانک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت نے اپنے آنسو صاف کیے وہ اللہ کا ذکر کرتے کرتے کہاں پہنچ گئی تھی

---

---

اور کیا کھائے گا؟حمزہ نے اسے آنکھ کے اشارے سے پوچھا

سگریٹ ہے تو کش لگوادے۔مہراج نے آنکھ دبا کر کہا

کیوں نہیں۔۔حمزہ نے جیب سے دو سگریٹ نکالے۔ایک اسے تھمایااور دوسرا خود منہ میں دبایا۔

اور بتا لڑکیوں کے ساتھ کیسا ریلیشن چل رہا ہے؟

بس اجکل سالیہ ہی ساتھ ہے میں اجکل کسی کو منہ نہیں لگاتا۔۔مہراج نے سگریٹ کا کش لیتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

واہ سالیہ کی موجے ہیں۔۔

اور نہیں تو کیا۔۔۔سالی پیسے میں کھیل رہی ہے۔

تو کیا شادی کا پلین ہے کہ نہیں؟

بلکل بھی نہیں اس طرح کی لڑکیوں کو تو میں اپنے کمرے تک نہ لے کر جانا پسند کروں بیوی تو دور کی بات ہے۔۔۔۔مہراج نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔اسکی دونوں گالوں پر پڑتے ڈمپل اسے اور دلکش بنا گئے۔۔۔

اچھا چل میں نے سارہ کو پک کرنا ہے یونیورسٹی سے۔۔۔مہراج اسے اللہ حافظ کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔۔

---

---

www.novelsclubb.com

اہاں۔۔۔۔۔وہ اسکی گاڑی کے سامنے بلکل اچانک آئی تھی۔۔۔

مہراج نے گاڑی کو اچانک بریک لگائی۔۔۔

آیت نے درد اور غصے سے گاڑی میں بیٹے شخص کو دیکھا۔۔۔

مہراج کی نظر اسکی آنکھوں پر تھی اور ہوتی بھی کہاں۔۔پورے جسم سے اسکی آنکھیں ہی نظر آرہی تھی۔۔۔

یہ کیسا ظلم ہے جناب۔

پردہ پورے جسم پر

اور حسین آنکھیں بے پردہ۔

سلمہ آگے بڑھی اور دونوں کا تسلسل ٹوٹا

بیٹا گاڑی دیکھ کر چلا لو ابھی میری بچی کو چوٹ لگنی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

Am so sorry

آنٹی وہ اچانک سے آگے آگئی اور پتہ نہیں لگا۔۔ نظریں ابھی بھی اسکی طرف ہی اٹھ رہی تھیں۔

کیا مطلب وہ آگئی۔آپکی سپیڈ ہی اتنی تھی۔کیا پتہ نہیں آپ کو کہ یہ جگہ زیادہ عوام کے لیے بنی ہے

سلمہ روایتی آنٹیوں کی طرح لڑنے لگ گئی۔۔

پھو پھو پھو پھو۔۔آیت نے سلمہ کا بازو پکڑا۔۔

چلیں نہ پھو پھو۔۔آیت نے ایک نظر مہراج پر ڈالی۔۔

بیٹا تم ٹھیک ہو؟

جی پھو پھو میں ٹھیک ہوں۔۔۔چلیں یہاں سے۔۔

www.novelsclubb.com

سوری۔۔۔مہراج کے منہ سے اچانک نکلا۔۔۔

آیت نے اسے دیکھا اور کچھ کہے بنا آگے بڑھ گئی۔۔۔۔

پھو پھو آپ بھی نہ ہر ایک سے لڑنے بیٹھ جاتی ہیں۔۔

تو اور کیا کہو وہ کہہ رہا تھا کہ تم آگے آگئی۔۔

ہاں جی ٹھیک ہی تو کہہ رہے تھے میں آگے آئی تھی۔۔

ہاں تم نے تو کبھی کسی کو کچھ کہنا ہی نہیں ہے

چلو اس دوکان پر جاتے ہیں۔۔ سلمہ آیت کا ہاتھ پکڑے دوکان میں داخل ہو گئی

---

---

حسین آنکھیں۔۔۔۔۔۔اسکے لبوں نے یہ الفاظ کہے۔۔وہ گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا لیکن اسکا دھیان صرف ان آنکھوں پر اٹکا تھا۔۔۔

اسکی آواز کتنی پیاری تھی۔وہ یونیورسٹی کے سامنے بریک لگا کر سوچنے لگا۔۔۔

بھائی۔۔۔سارہ کی آواز نے اسکی سوچوں کا تسلسل توڑا۔

ہاں آ گئی تم۔۔مہراج نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔

ہاں جی سارہ مسکراتی ہوئی فرنٹ سیٹ پر آ بیٹھی۔

---

---

بب بھائی۔آیت نے گھبراتے ہوئے بلال کو پکارا۔۔

کیا ہے؟بلال کی جگہ نمرہ بولی

بھائی۔۔آیت نے نمرہ کو اگنور کرتے ہوئے پھر اسے پکارا۔

بول بھی دو اب جب وہ بول رہی ہے کہ بتاؤ۔۔۔بلال اسے غصے سے بولا۔۔

بھائی مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔

کرو بھی اب۔۔۔بلال نے موبائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا

میرا رزلٹ آگیا ہے اور میں بہت اچھے نمبروں سے پاس ہوئی ہوں۔۔۔۔

تو؟بلال نے تیور چڑھا کر کہا

مجھے آگے پڑھنا ہے۔آیت نے نظریں جھکا کر کہا۔۔

بکواس بند کرو۔۔تم نے پڑھنا ہے ارے تم بہنوں کی اتنی اوقات ہے کہ تم پر اعتبار کیا جائے۔۔نمرہ غصے سے بولی۔۔

بھائی مجھے آپ کا فیصلہ سننا ہے۔۔

تمھاری بھابھی نے جو کہہ دیا وہ ہی ٹھیک ہے۔۔بلال دوبارہ اپنے موبائل پر مصروف ہو گیا۔۔

آیت نے ایک نظر نمرہ پر ڈالی اور باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

آپی۔۔۔۔۔وہ کمرے میں آتے ہی چیخی۔۔وہ بچپن سے ہی اپنی بہن کا کردہ گناہ سہتی آرہی تھی۔۔

آج اسے تعلیم سے دور کیا جارہا تھا تو وہ بھی صرف دعا کی وجہ سے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

مہراج۔۔۔کمال صاحب نے اسے پکارا

جی۔۔اس وقت سب کھانا کھانے میں مصروف تھے

آفس کو ٹائم دومائے سن۔۔کمال صاحب کی بات پر وہ ٹھٹکا۔۔

دے تو رہا ہوں اور کتنا دوں؟اپنی ہر مصروفیت ختم کر دی میں نے۔۔۔پھر بھی آپ کو شکایت ہے۔اپنے بڑے بیٹے سے کبھی پوچھا وہ کرتا ہے۔۔

مہراج اپنی بات کرو میری نہیں۔مکرم نے غصے سے کہا۔

www.novelsclubb.com

یہی تو بات ہے۔۔وہ چمچہ ٹیبل پر پٹختے ہوئے اٹھا۔۔

کمال صاحب آپ اپنے اس بیٹے کو تو کچھ نہیں کہتے جو دن رات اپنی بیوی ساتھ گھومتا ہے۔۔اوسوری بیوی ساتھ نہیں لڑکیوں کے ساتھ۔۔۔۔

اچھا چھوڑو غصہ نہ کرو۔کمال صاحب نے اسے بیٹھانا چاہا۔۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔۔۔۔مہراج غصے سے گھر سے نکل گیا۔۔

---

---

آیت۔۔۔دعا نے اسے پکارا وہ جانتی تھی کہ آیت اسکے سامنے نہیں تھی لیکن کیا وہ اسے تصور بھی نہیں کر سکتی کیا وہ اتنی گناہگار تھی۔۔

ہاں بلکل۔۔۔دعا کو لگا جیسے وہ معصوم بچی کھڑی اسے گناہگار کہہ رہی ہو۔۔۔

نہیں نہیں۔میرے اللہ مجھے معاف کر دے۔۔۔وہ آنکھوں میں آنسو لیے بیڈ پر گر پڑی

مجھے میرے اپنوں سے ملوا دے۔۔۔

ماما ماما۔وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ اسکے تین سالا بچے نے اسے پکارا۔۔

جی ماما کی جاں؟

وہ بچہ دعا کے گلے آلگا یا شاید وہ کچھ بتانا چاہ رہا تھا

---

--

کیا ہوا آیت اتنی اداس کیوں ہوں؟ سلمہ سبزیاں کاٹتے ہوئے بولی۔۔۔

پھو پھو مجھے پڑھنا ہے۔۔ پھو پھو میرا بہت دل کرتا ہے میں بھی اس قید سے نکل کر پڑھوں یہ نہیں ہے کہ مجھے اس گھر سے نکلنے کا شوق ہے۔ میرے اللہ نے تو عورت کو گھر رہنے کا حکم دیا ہے لیکن اللہ پاک نے پڑھنے کا بھی حکم دیا ہے۔ پھو پھو کچھ کریں پلیز۔۔

میرے بچے میں کیا کروں کیسے مناؤں۔دعا نے سب دروازے بند کر دیئے وہ تو تمھاری بھی زندگی برباد کر گئی ہے۔۔ سلمہ بے بسی سے بولی۔

نہیں پھوپھو ایسا نہیں ہے۔اللہ پاک جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے میرا نصیب کبھی بھی خراب نہیں ہو سکتا آیت یقین سے بولی۔

ماشاءاللہ میرے بچے ایسا ہی ہو گا۔۔ باقی میں بلال سے بات کرتی ہوں کہ ہفتے میں چار پانچ دن جانے کی اجازت دے دے۔۔

نہیں اتنے دن کی نہیں بس دو دن کی دے دیں پلیز پھوپھو کچھ کر دیں۔۔۔ سلمہ نے بے بسی سے اس معصوم گڑیا کو دیکھا جس کے بال دیکھے ہوئے اسے بھی چار پانچ سال ہو گئے تھے۔وہ ہمیشہ حجاب میں رہتی تھی۔

آیت خاموشی سے اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی۔۔

---

---

سالیہ تم یہاں کیا کر رہی ہو؟مہراج نے خود کو نارمل کرتے ہوئے کہا۔

میں تمھیں لینے آئی ہوں۔۔سالیہ نے آگے بڑھتے ہوئے کہا

فار واٹ؟مہراج نے غصے سے کہا۔

ویسے ہی گھومنے چلیں کہیں۔۔۔سالیہ ٹیبل کے پاس آکر بولی۔

سالیہ پاگل ہو گئی ہو اگر ڈیڈ نے دیکھ لیا تو میری کلاس ہو گی۔۔

او کم آن بے بی کچھ نہیں ہوتا مہراج پلیز کم۔۔۔سالیہ نے اسے اٹھایا۔۔۔

اچھا ویٹ میں فائلز سنبھال لوں۔۔۔

مہراج۔۔۔۔رانیہ کی آواز پر وہ چونکا

ایک اور بلا دل ہی دل میں بولا۔۔۔

اوہائے رانیہ کیسی ہو؟ مہراج دور سے ہی مسکرا کر بولا۔۔

ٹائٹ جینز کے اوپر کندھوں سے نیچے جاتی شرٹ پہنے وہ بلا کی حسین لگ رہی تھی لیکن مہراج کو نہیں۔۔۔

کمال صاحب کے بھائی جمال صاحب کی اکلوتی بگڑی ہوئی اولاد۔پیسہ حسن سب تھا اسکے پاس تو غرور کیوں نہ کرتی۔۔

یس بے بی ام فائن یو سے۔۔۔رانیہ ایک نظر سالیہ کو دیکھتے ہوئے چیئر پر ایسے آکر بیٹھی جیسے پورا آفس ہی اسکا ہو۔۔

میں جا رہی ہوں مہراج۔۔۔سالیہ نے منہ بنا کر کہا۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج کو جب سے پتہ لگا تھا کہ سالیہ ایک اچھی لڑکی ہے اور وہ اسے دوست کی حیثیت سے ہی اپنے ساتھ رکھتی ہے تب سے مہراج سالیہ کو دوستوں والی اہمیت دینے لگا تھا۔۔

سالیہ کہاں جا رہی ہو؟ مہراج نے رانیہ کو اگنور کرتے ہوئے کہا

مہراج حمزہ ہم دونوں کا ویٹ کر رہا ہے۔ لیکن کوئی بات نہیں آپکی کزن آگئی۔ میں اسکے ساتھ چلی جاتی ہوں۔۔۔

جی گڈ سالیہ آپ حمزہ سے کہہ دینا کہ رانیہ آئی ہے اس لیے مہراج نہیں آیا۔۔۔

رانیہ پانی کا گلاس اٹھاتے ہوئے بولی۔۔

اوکے سالیہ نے ایک نظر مہراج پر ڈالی اور آفس کے روم سے نکل گئی۔۔۔۔

چلو اب جہاں جانا ہے۔۔ مہراج نے ٹیبل سے چابیاں اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

وہ جانتا تھا اسکے ساتھ جانا بہت ضروری تھا۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

کمال صاحب کا ایک ہی بھائی تھا جمال۔۔کمال کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔۔

مکرم مہراج سارہ۔اور جمال کی ایک بیٹی۔رانیہ۔۔۔

رانیہ اکلوتی ہونے کی وجہ سے پورے خاندان کی لاڈلی تھی۔اسے لگتا تھا خوبصورتی تو جیسے اس پر آکر ہی ختم ہوتی ہے۔۔۔لیکن وہ ایک غلطی کر بیٹھی تھی وہ مہراج کو دل دے بیٹھی تھی جو اسے دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا تھا۔۔بلا کا غرور تھا مہراج میں

۔

کمال نے ہمیشہ اسے سمجھایا تھا کہ یہ غرور چھوڑ دو لیکن غلط بات تو وہ اپنے باپ کی بھی نہیں سنتا تھا۔کمال اور جمال نے دن رات محنت کر کے کراچی میں اپنا نام بنایا

تھا آج دونوں بھائی فیکٹریوں کے مالک تھے یونیورسٹیوں کے آدھے کام تو مہراج اور مکرم کے نام سے ہوتے تھے۔۔۔

سادہ لفظوں میں یہ کہنا ٹھیک رہے گا کہ پیسے کا غرور تھا۔۔۔۔۔

غریب انسان کو تو حقارت سے دیکھا جاتا تھا۔۔۔۔

---

---

آیت آیت آیت۔۔مسکان (آیت کی دوست) بھاگتے ہوئے اندر داخل ہوئی۔۔

ارے ارے کہاں جا رہی بھئی کیا ہوا؟ بلال نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

ہاں ہاں کیا ہوا؟ صحن میں بیٹھی نمرہ نے بھی پوچھا

بھائی ہماری آیت کی سکالرشپ لگ گئی ہے۔۔مسکان نے مسکرا کر کہا۔۔

سچی؟نمرہ کی آنکھیں چمکی۔۔۔

کیاہوامسکان؟سب ٹھیک ہے؟آیت پریشان ہوتے ہوئے باہر نکلی۔۔

آیت اللہ پاک نے بہت کرم کیاہے۔

وہ تواللہ ہر روز کرتے ہیں الحمدللہ اب بتاؤ کیاہوا؟اتنی ہی دیر میں سلمہ بھی کمرے سے باہر آگئی۔۔

تمھاری سکالرشپ لگ گئی ہے آیت۔۔۔

واقعی؟؟؟آیت خوشی سے بولی۔۔

ہاں بہت کم لوگوں کی لگی ہے۔۔۔

یہ کیسے ملے گی؟بلال نے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی اس کے لیے آیت کا یونیورسٹی ایڈمیشن لینا بہت ضروری ہے۔اسکو سکالرشپ بھی ملے گی فیس بھی دینی نہیں پڑے گی اور تو اور سکالرشپ پھر لگنے کے چانس ہیں۔۔۔مسکان نے سب بتایا۔۔

آیت کی آنکھوں سے آنسوں آئے۔۔۔

ارے رونا نہیں ہماری آیت کا کاجل خراب ہو جائے گا۔۔ سلمہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

پھوپھو۔۔وہ انکے گلے لگی۔۔اگر ابو ہوتے تو وہ کتنا خوش ہوتے۔۔

بلال چارپائی سے کپڑے اٹھا کر واشروم کی طرف بڑھ گیا جیسے وہ ہر چیز اگنور کر رہا ہو

اچھا مسکان میں اپنے اللہ کا شکر ادا کر کے آئی۔۔آیت جلدی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔۔

---

---

Cheap people

سارہ نے غصے سے کہا۔۔۔

کیا ہوا سارہ؟ سالیہ نے حیرانی سے پوچھا۔۔

یار یہاں سے ایک لڑکی گزری۔اسکے کپڑے دیکھ کر مجھے الٹی آرہی تھی۔۔۔۔یخ

۔۔۔۔۔سارہ نے برا سے منہ بنایا

یار شاید وہ غریب ہو۔۔

ہاں تو غریب ہی ہو گی جو کپڑے نہیں ٹھیک پہنے تھے۔۔۔۔۔لوگ خود کو بھی

نہیں سنوار سکتے۔۔سارہ نے غصے سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم۔۔۔سالیہ صرف ہاں کرتی رہ گئی۔اسے حیرت تھی ان امیر لوگوں پر۔۔وہ خود بھی اچھے بیک گراؤنڈ سے تھی لیکن وہ کم از کم غریب کو حقیر نہیں سمجھتی تھی

---

اللہ پاک آپکا بہت شکریہ آپ نے مجھے اتنی بڑی خوشی دی۔سچ کہتے ہیں کہ اللہ بھی اسکا ساتھ دیتا ہے جن کی نیت پاک ہو۔میں نے دل لگا کر محنت کی آپ نے مجھے پھل دیا۔میں جانتی ہوں امی ابو بہت خوش ہو رہے ہونگے۔۔کہ ہماری بیٹی نے وعدہ نبھایا۔۔۔بس اللہ پاک بھائی کے دل میں رحم ڈال دیں آپ۔۔وہ مان جائیں پلیز۔۔۔اللہ جی آپ جو کہو گئے میں وہی کرو گی۔۔وہ بچوں کی طرح دعا مانگنے لگی ۔۔۔وہ بچپن سے ہی ایسی تھی۔جب بھی کوئی بات منوانی ہوتی تو ایسے دعا کرنے لگتی۔۔۔

میرے بچے آیت۔۔۔۔۔سلمہ اسے دعا مانگتے دیکھ کر بولی۔۔

پھوپھو آپ؟کب آئی آپ۔آیت نے جانماز تہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

خوش خبری سنانے آئی ہوں۔۔ سلمہ اسکے پاک چہرے کو دیکھ کر بولی۔

جی سنائیں؟ آیت نے بے صبری سے کہا

بلال مان گیا۔۔۔۔۔۔۔

کیا؟ سچی؟ پھوپھو؟ آپ سچ بول رہی ہو؟ آیت کو یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔

جی میں سچ بول رہی ہوں آپ نے مسکان کے ساتھ جانا ہے اور اسکے ساتھ ہی آنا ہے۔ ہفتے میں تین دن کی اجازت ہے۔۔۔۔

شکریہ پھوپھو میں بہت خوش ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک بات اور۔۔۔ سلمہ خاموش ہوئی۔۔

کیا؟ آیت پریشان ہوئی۔۔

جو پیسے آئیں گئیں ہر مہینے وہ تم نمرہ کو دو گی۔۔۔

جی میں دے دو گی۔۔آیت خاموش ہو گئی۔۔کیسا بھائی تھا خود تو وہ لے نہیں سکتا تھا تو بیوی کو آگے کر دیا۔۔

لیکن اس وقت آیت کچھ بھی سوچنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔

---

---

کتنی دیر ہے آیت؟مسکان پھر چیخ کر بولی۔۔

بس یار پانچ منٹ میرا کاجل رہ گیا تمھیں تو پتہ میں کاجل کے بغیر نہیں جاتی۔۔۔۔

آیت نے جلدی سے آنکھوں میں کاجل لگایا۔۔۔وہ بچپن سے ہی کاجل لگاتی تھی ۔۔۔آیت نے ہاتھوں میں دستانے پہنے برقعہ پہنا اور حجاب کر کے نقاب کرنے لگی

۔۔۔

چلو چلیں مسکان۔۔آیت اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے باہر آئی۔

اللہ حافظ پھوپھو۔۔۔۔بھابھی۔۔آیت نے کچھ جھجک سے نمرہ کو بھی کہا۔۔

دھیان سے جانا آیت۔۔۔۔نمرہ نے پہلی بار ایسا کچھ کہا تھا۔۔۔

شکریہ بھابھی۔۔آیت خوش ہوتے ہوئے گھر سے نکلی۔۔۔۔۔

کیا ہوا؟مسکان اسے دروازے کی دہلیز پر رکتے دیکھ کر چونکی۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔۔۔۔میں اس وعدے کے ساتھ آج اس گھر کی دہلیز پار کر رہی ہوں کہ کبھی بھی ابو سے کیے ہوئے وعدے کو نہیں توڑو گی۔۔کبھی بھی کچھ غلط نہیں کرو گی۔۔۔۔۔۔وہ یہ وعدہ خود سے کر رہی تھی یا اس دہلیز سے۔۔۔۔۔یہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔۔۔اگر اس طرح ہر لڑکی کرنے لگ جائے تو شاید ہی کوئی لڑکی برباد ہو اور باپ یا بھائی بیٹیوں کو گھر سے باہر بھیجنے سے ڈریں

چلو چلیں۔۔۔آیت مسکان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی۔۔

ہمممم۔۔۔مسکان حیران ہوئی لیکن بولی کچھ نہیں

----------?----------

---

مہراج۔۔۔۔۔کمال صاحب نے اسے جاتے دیکھ کر روکا۔

جی ڈیڈ؟

کہاں جا رہے ہو؟

سارہ کو ڈراپ کرنے۔۔۔۔

یہ چیک پکڑو اور پرنسپل صاحب کو دے دینا یتیم بچیوں کو یہ سکالرشپ ضرور دینی ہے۔۔

افف ڈیڈ آپ انکے اکاؤنٹ میں بھیج دے نہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں مہراج ایسے اچھا نہیں لگتا تم خود جاؤ اور دیکھنا کوئی کرپشن نہ ہو۔۔

ٹھیک ہے۔۔مہراج چیک جیب میں ڈالتے ہوئے بولا۔۔

کیا ڈیڈ آپ ان غریبوں میں بانٹتے رہتے ہیں یہ لوگ اپکو کیا دیتے ہیں؟سارہ اپنا بیگ ٹھیک کرتے ہوئے بولی۔۔

بیٹا یہ دعا دیتے ہیں۔۔۔

ہمارے پاس تو سب کچھ ہے دعا کی کیا ضرورت ہے۔

پاگل ہو تم سارہ۔۔۔چلو ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔۔۔مہراج اٹھتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

---

---

مسکان سمپل سے سوٹ پر ہلکا سا میک اپ کیے اور گلے میں ڈوپٹہ ڈالے تیار ہوئی تھی۔۔

آیت کے دل کو کچھ ہو رہا تھا۔۔وہ دل ہی دل میں اللہ کے ناموں کا ورد کر رہی تھی۔۔۔اتنے نامحرموں کے درمیان پڑھنا اسے مشکل لگ رہا تھا۔۔

یونیورسٹی کے اندر داخل ہوتے ہی اسے ہر طرف لوگ نظر آرہے تھے۔۔

مسکان آفس کہاں ہے تم بھی میرے ساتھ اندر چلو گی۔۔۔۔

نہیں آیت اندر جانے کی اجازت نہیں ہے۔اور یہ پیپرز پکڑو سب دیکھا دینا ۔۔۔اور بتا دینا بابا بھی نہیں ہیں۔وہ اسے بچوں کی طرح سمجھا رہی تھی۔۔

نہیں مسکان مجھے میری محنت سے ملے گی تو ٹھیک ہے۔۔میں کیوں ہمدردی لوں کسی کی۔۔۔؟آیت نے آنکھیں گھمائی۔۔

ارے نہیں پاگل جتنی سکالرشپ ہو نگی اتنی ہی تمھیں آسانی ہو گی۔۔۔

ہمممم۔۔۔اچھا چلو پھر آفس چلیں۔۔۔

وہ دونوں چل پڑیں۔۔۔ہر ایک کی نظریں آیت پر تھی سب پتہ نہیں کیا کیا کہہ رہے تھے۔۔لیکن آیت خاموشی سے نظریں جھکائے چل رہی تھی۔۔۔۔

---

---

جی ڈیڈ نے تاکید کی ہے کہ کوئی بھی طالب علم خاص طور پر بچیاں اس سکالر شپ سے محروم نہ رہے۔بلکہ میں بھی اس کاروائی کو دیکھو گا۔۔مہراج سامنے شیشے میں خود کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

ضرور آپ فکر بلکل بھی نہ کریں۔۔

Sir may I come in ?

جانی پہچانی آواز پر مہراج نے مڑ کر دیکھا۔۔

پھوپھو چلیں یہاں سے۔۔۔

ایک پل لگا تھا اسے پہچاننے میں۔۔

جی آجائیں۔۔۔

آیت خود کو کمپوز کرتے ہوئے اندر داخل ہوئی۔۔

ایک پل کو آیت کے قدم مہراج کو دیکھ کر رکے۔۔۔۔

پھر وہ خود کو ریلکس کرتی چیئر پر آکر بیٹھی۔۔

www.novelsclubb.com

جی بیٹا؟

سر میں آیت افتخار۔

ٹاپر آف گورنمنٹ کالج آف طارق روڈ۔۔۔

Oo wow that's gud .. welcome in our University ...

Thank u so much sir... ۔

آیت نے آنکھیں جھکا کر کہا۔۔

اور یہ ادا مہراج سے چھپی نہیں رہی تھی وہ سامنے شیشے میں دل کھول کر اسے دیکھ رہا تھا۔

جی بتائیں کیا مسئلہ ہے؟

سر میرا نام ہے سکالرشپ میں۔۔مجھے اسکے بارے میں پوچھنا تھا۔۔

جی جی بیٹا آپ مجھے اپنے ڈاکومنٹس دے دیں۔۔۔

آیت نے اپنے دستانے والے ہاتھوں سے انہیں چیزیں پکڑائی۔۔۔

اور سر میرے بابا نہیں ہیں اگر کوئی سکالرشپ آئے گئی تو آپ مجھے انفارم کرنا۔

www.novelsclubb.com

جی بلکل سکالرشپ آئی ہے۔۔۔یہ ہیں مہراج۔۔۔

اسلام وعلیکم۔۔مہراج نے اسے دیکھ کر سلام کیا

وسلام۔۔۔۔۔اسنے اپنے پر فرض چیز کا جواب دیا۔۔

یہ یتیم بچیوں کو دے رہے ہیں۔۔آپ اس پیپر پر سائن کر دیں آپ کو اپکے پیسے مل جائے گئیں۔۔آیت نے ایک نظر اپنے ساتھ بیٹھے شخص کو دیکھا اور دستانہ اتار کر سائن کرنے لگی۔۔۔۔

مہراج کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔پتہ نہیں کیوں وہ انٹرسٹ لے رہا تھا ۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے سر۔۔۔آیت اٹھتے ہوئے بولی۔۔

جی ٹھیک۔۔۔سر نے بھی اسے الوداع کہا۔۔

یہ لیں چیک۔باقی اپ ڈیڈ سے بات کر لینا۔۔۔مہراج اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

---

---

مہراج کو آفس جانا تھا وہ سارہ سے مل کر یونیورسٹی سے نکل گیا۔۔۔۔

آیت اور مسکان نے کلاس لی اور کنٹین پر آکر بیٹھ گئیں۔

آیت تمھارا دم نہیں گھٹتا؟

کیوں؟آیت حیران ہوتے ہوئی بولی۔

یار یہ نقاب۔ہر وقت نقاب نقاب تھک نہیں جاتی تم یار؟

بلکل بھی نہیں۔اگر میری ایسی تربیت نہ ہوئی ہوتی تو شاید مجھے بھی یہ عذاب لگتا لیکن میری تربیت ہی نقاب سے ہوئی ہے تو میرے لیے یہ زندگی کا حصہ ہے۔۔اور اللہ پاک نے مجھے اسکا اجر دنیا میں بھی دینا ہے اور آخرت میں بھی۔۔

www.novelsclubb.com

اسکا مطلب ہمیں اللہ پاک عذاب دیں گئیں؟؟مسکان نے حیرت سے پوچھا۔۔

ارے نہیں پاگل۔۔۔۔اللہ جی کو تو کسی کی کوئی بھی ادا پسند آسکتی ہے اب تم پردہ نہیں کرتی کیا پتہ اللہ پاک کو تمھارا رویہ پسند آجائے۔۔۔۔۔۔

واقعی ہی یار۔۔میں بھی اپنی بیٹی کو تم جیسا ہی بناؤ گی انشاللہ۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ابھی وہ باتیں کر ہی رہی تھیں کہ کسی نے پانی کا بھرا گلاس آیت کے منہ پر پھینکا۔۔۔

آیت نے بند آنکھیں کھول کر سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا جو پاگلوں کی طرح ہنس رہی تھی۔اور پیچھے اسکے دوست اسکا ساتھ دے رہے تھے۔۔

کئی لوگ افسوس کر رہے تھے اور کوئی ہنس رہے تھے۔

آپ نے یہ کیا کیا؟مسکان غصے سے اٹھی۔۔

او جسٹ شٹ اپ

نیچے بیٹھو بے بی۔۔۔سارہ بد تمیزی سے بولی۔۔

یہ کیا کیا آپ نے اور کیوں کیا؟آیت نے اپنی کاجل سے بڑھی آنکھیں صاف کی

۔۔۔

وہ کیا ہے نہ ہماری شرت لگی تھی تو میں نے پھینک دیا۔۔۔۔

آپ کو شرم نہیں آتی کسی کو ایسے تنگ کرتے ہوئے؟مسکان پھر غصے سے بولی

۔۔۔

غریب لوگ۔۔سارہ نے مسکان کو کندھے سے پیچھے کیا۔۔۔

کیا کہا آپ نے ؟ایک بار پھر بولنا؟آیت کو غصہ ہی اتنا آیا تھا۔۔۔

غریب لوگ۔۔۔فقیر لوگ۔۔۔۔۔سارہ پھر حقارت سے بولی۔۔

ہمم غریب لوگ؟آپ نے کہا ہم غریب لوگ ہیں نہ؟

مجھے حیرت ہوتی ہے آپ جیسے امیروں پر۔۔جو اتنے غریب ہیں کہ انکے پاس جسم ڈھانپنے کے لیے کپڑا تک نہیں ہے۔اور ہم غریب الحمدللہ ہم غریبوں پاس اتنا کچھ ہے کہ ہم اپنے جسم کو چھپا سکے۔

اور دوسری بات۔آپ نے مجھ پر پانی پھینکا۔۔میں نے آپ کو معاف کر دیا وہ بھی صرف اس لیے کہ روز محشر کہیں آپ جہنم میں اس لیے ہی نہ دھکیلی جائیں کہ خدا کے بندے کو آپ نے پریشان کیا۔۔پھر وہاں نہ میں ہو گی نہ وہاں آپکی امیری اور نہ آپکی یہ دوستی جس کی وجہ سے آپ میرے سامنے میری مجرم بن کر کھڑی ہیں۔۔

آئندہ آپ کسی کو غریب کہنے کی غلطی نہ کرنا۔۔۔خدا حافظ۔۔

www.novelsclubb.com

چلو مسکان۔۔۔۔

وہ جا چکی تھی۔۔سب کو وہاں سانپ سونگھ گیا تھا ہر کوئی اپنے گریبان میں جھانک رہا تھا۔۔۔

سارہ نے شرمندگی سے ادھر اُدھر دیکھا اور غصے سے پیر پٹختی وہاں سے نکل گئی

---

---

کیا ہوا سارہ؟اسکا موڈ خراب دیکھ کر مہراج نے پوچھا۔۔

اسے تو میں چھوڑو گئی نہیں۔۔۔۔سارہ نے غصے سے کہا

ارے کس کو؟مہراج پریشان ہوا۔۔۔

وہ غریب کی بچی جاہل کہیں کی تمیز ہی نہیں ہے۔۔سارہ نے گاڑی کا دروازہ زور سے بند کیا۔

www.novelsclubb.com

ہائے اتنا غصہ۔۔۔۔۔مہراج ہنسا۔۔

بھائی آپ بھی 🙄 سارہ ناراضگی سے بولی۔

اچھا چلو بھئی چلتے ہیں ساتھ آئسکریم بھی کھاتے ہیں۔۔۔

اہاں یہ ہوئی نہ بات۔۔۔سارہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

مہراج نے ایک نظر اسے دیکھا اور گاڑی چلادی۔۔

---

۔۔۔۔

اسلام و علیکم ! آیت نے صحن میں داخل ہوتے ہی سلام کیا۔۔

وسلام میری جاں۔۔۔۔سلمہ کے علاوہ کسی نے بھی سلام کا جواب دینا گوارا کیا

www.novelsclubb.com

۔۔۔

آیت نے ایک نظر گھر میں آئے مہمانوں کو دیکھا۔۔

اسلام و علیکم۔آیت نے آگے ہو کر سلام کیا۔۔جو بھی تھا وہ اس سے بڑی تھی۔۔

بھلے ہی نمرہ کی امی تھی۔۔

نمرہ کی امی بہن اور بھائی آیا تھا۔۔۔

آیت اپنا بیگ دوبارہ اٹھاتی ہوئی کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔پتہ نہیں کیوں اسے نمرہ کے بھائی کی نظریں عجیب سی لگتی تھیں۔۔۔۔۔۔۔

آیت آیت۔۔وہ ابھی اندر آئی تھی کہ نمرہ کی بہن اسے پکارے اندر آئی۔۔

جی جی؟آیت نے اپنا نقاب اتارا اور لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔

آجائیں نہ باہر ہمارے پاس بیٹھے۔۔آج تو وہ ضرورت سے زیادہ میٹھی ہو رہی تھی ۔۔آیت کو لگا۔۔

آپ برا نہ مانیے گا۔لیکن آپ بھی جانتی ہیں کہ میں غیر محرم کے سامنے نہیں بیٹھتی۔۔آپ چاہیں تو یہاں بیٹھ جائیں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں آتی ہوں۔۔وہ منہ بناتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔۔

آیت نے برقعہ اتار کر رکھا اور وضو کرنے کے لیے چلی گئی اسے اللہ کا شکر بھی تو ادا کرنا تھا۔۔۔

وضو کرتے ہوئے اچانک کسی کی آنکھیں اسکے سامنے لہرائی۔۔۔آیت نے حیرانی سے اپنے ہاتھوں میں بہتے پانی کو دیکھا۔۔۔وہ کر کیا رہی تھی اور سوچ کیا رہی تھی؟ یہی سوچ نے اسے گناہ گار کر دیا۔۔

آیت نے جلدی سے وضو کیا۔۔وہ نہیں جانتی تھی یہ کس کی آنکھیں تھیں جو ایسے اسکے سامنے آئیں۔۔

نماز پڑھ کر وہ دعا کرنے لگی۔۔

آج اسکو بے چینی تھی عجیب سی بے چینی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ آنکھیں؟آیت اپنے بستر پر آکر لیٹ گئی۔۔کمرے کی حالت کچھ یوں تھی ایک بیڈ تھا بیڈ کی سائیڈ پر پرانہ ڈریسنگ ٹیبل ایک چھوٹی الماری تھی۔جس میں چند سوٹ تھے۔اور ایک سائیڈ پر واش روم۔۔۔

سوچتے سوچتے وہ نیند میں چلی گئی۔۔۔

---

وہ لڑکا آیت کی طرف بڑھ رہا تھا آیت بھی چاہتی تھی کہ وہ اسکے پاس جائے لیکن قدم پیچھے کو جا رہے تھے۔۔وہ چاہتی تھی کہ سامنے کھڑا شخص اسے بانہوں میں سمیٹ کر اسکے دکھ ختم کر دے لیکن اسکے قدم اسے پیچھے لیے جا رہے تھے آیت صرف اسکی آنکھیں دیکھ پا رہی تھی۔۔وہ اسکا چہرہ نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔وہ شخص آگے کو آ رہا تھا۔۔آیت نے اپنے دونوں بازو کھولے تاکہ وہ اسے آکر پکڑ لے۔۔لیکن اچانک اسکا پاؤں پھسلا اور وہ۔۔۔۔۔۔۔۔امی امی۔۔۔وہ چیختی ہوئی اٹھی۔۔۔

آیت نے ارد گرد دیکھا پورے کمرے میں اندھیرا تھا۔۔اسکا پورا جسم پسینے میں شرابور تھا۔۔۔۔

باہر کسی کی ہنسنے کی آوازیں آرہی تھیں۔آیت نے اپنے ہاتھوں سے بھیگے ہوئے چہرے کو صاف کیا۔۔

اسے کچھ نہیں یاد تھا سوائے اس حسین آنکھوں کے۔۔۔

اسے شدید بھوک لگ رہی تھی۔۔

باہر تو لگتا ابھی بھی بھابھی کا بھائی ہے کیسے جاؤ؟آیت نے دل میں سوچا اسے خوف آرہا تھا کمرے سے۔۔۔

آیت نے جلدی سے حجاب کیا اور منہ پر ڈوپٹہ رکھے وہ کمرے سے نکلتی سب کو نظر انداز کرتی کچن میں گھس گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آیت نے خود کو ریلکس کیا اور چاول پلیٹ میں ڈالنے لگی۔۔۔وہ سلمہ کے پاس جانا چاہتی تھی۔۔

آیت نے پھر منہ پر نقاب کیا اور سب کی طرف دیکھے بنا سلمہ کے کمرے میں جانے لگی۔۔ تبھی وہ رو کی۔

اتنی پاکیزہ ہو تو یونیورسٹی کیوں جاتی ہو؟ وہاں غیر محرم نہیں ہوتے؟ نمرہ نے طنز کیا۔۔

بلکل ہوتے ہیں لیکن وہ جاہلوں کی طرح کسی شریف لڑکی کو دیکھتے نہیں ہیں انہیں پتہ ہوتا ہے انکی اپنی بہن بھی ہے۔۔آیت نے مڑے بنا جواب دیا اور کمرے میں داخل ہو گئی۔۔۔

لیکن اندر جاتے ہی اسکی برداشت کی حد ٹوٹ چکی تھی۔۔

پھوپھو وہ پلیٹ رکھتے ہی سلمہ کے گلے لگ گئی۔۔

کیا ہوا میرے بچے؟؟

کچھ نہیں پھوپھو مجھے بس آپکے گلے لگنا ہے۔۔۔۔

آیت نے دس منٹ انکے ساتھ لپٹی رہی۔۔۔

---

ہیلو۔۔۔رانیہ نے مہراج کو زور سے آکر پکڑا۔

کیا ہو گیا ہے پاگل ہو؟مہراج نے اپنا آپ چھڑواتے ہوئے کہا۔۔

کیا ہو گیا ہے ہاتھ ہی تو لگایا ہے۔رانیہ نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

چھوڑو۔۔یہ بتاؤ سارہ کہاں ہے؟

وہ یونیورسٹی کے لیے تیار ہو رہی ہے۔۔رانیہ نے جواب دیا۔۔

اچھا۔میں نے اسے چھوڑنے جانا ہے۔۔مہراج ٹیبل سے موبائل اور چابیاں اٹھاتے ہوئے بولا۔

میں بھی چلتی ہوں نہ۔رانیہ نے پھر اسکی بانہوں میں ہاتھ ڈالیں۔

مہراج نے آنکھیں گھمائی وہ اسے منع بھی نہیں کر سکتا۔۔۔

رانیہ اسکے جواب سے پہلے ہی آگے آگے چل پڑی۔۔

مہراج جانتا تھا کہ اب اسکا سارا دن بیکار تھا۔۔

---

---

اوہیلو۔۔۔وہ ابھی آکر بیٹھی تھی کہ کسی نے آکر اسے پکارا

آیت نے سامنے کھڑی سارہ کو دیکھا۔۔

جی؟آیت نے نہایت ادب سے کہا۔

جی کی بچی اٹھو یہاں سے۔۔سارہ نہایت بدتمیزی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

اتنی ہی دیر میں مہراج بھی ہنستا ہوا کلاس روم میں داخل ہوا۔

کیوں؟آپ پیچھے بیٹھے نہ کتنی جگہ ہے۔آیت نے پیچھے اشارہ کیا۔مہراج بھی ان دونوں کی طرف متوجہ ہوا۔۔

میں نے تم سے پوچھا نہیں ہے کہ میں نے کہاں بیٹھنا ہے میں نے کہا کہ یہاں سے اٹھو۔سارہ اور بھی بلند آواز میں بولی۔۔

ڈئیر آپ حد پار کر رہی ہیں۔۔مسکان کو بھی اب غصہ آرہا تھا۔۔

تم درمیان میں نہ بولو سمجھی سارہ نے اسکی طرف انگلی کرتے ہوئے کہا۔۔

میں نے نقاب کیا ہے جسکی وجہ سے مجھے ٹھیک سے نظر نہیں آتا اس لیے سسٹر میں یہاں بیٹھی ہوں۔۔پلیز آپ آج کے دن بیٹھ جائیں۔آیت کھڑے ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

کیا ہوا سارہ؟مہراج نے قریب آکر پوچھا

بھائی یہ لڑکی باز نہیں آتی ہر جگہ تنگ کرتی ہے یہ میری جگہ ہے۔۔۔آیت نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔

سارہ تم پیچھے بیٹھ جاؤ۔وہ جگہ خالی ہے۔

میں نہیں بیٹھو گی۔۔سارہ نے زور سے آیت کو کندھے سے دھکا دیا۔آیت اپنا وزن برقرار نہ رکھ سکی اور سیدھا مہراج سے ٹکرا کر زمین پر جا گری۔۔۔

وہ جتنی زور سے گری تھی یہ صرف وہ ہی جانتی تھی۔۔کلاس میں سب لڑکے لڑکیاں ہنسنے لگی تھیں۔۔

آیت نے بے بسی سے سب کو دیکھا۔۔وہ ایک ایک کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔لیکن ایک چہرہ تھا جو ہنس نہیں رہا تھا جو پریشانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔وہ تھا مہراج

اٹھو آیت۔۔اٹھو میری جان۔مسکان جلدی سے آگے بڑھی۔۔آیت نے اپنے برقعے کو پکڑا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔۔اسکی آنکھوں میں آنسو تھے یہ مہراج محسوس کر چکا تھا۔۔

چلو آیت یہاں سے چلیں۔مسکان نے اسکا بازو پکڑ کر کہا۔۔

رکو مسکان۔۔۔آیت نے مسکان کو روکا جو پیچھے جانے کے لیے بڑھ رہی تھی۔۔۔

آپکی تربیت سے پتہ لگ رہا ہے کہ آپکے والدین اچھے ہیں۔آیت نے مہراج کو دیکھ کر کہا۔وہ اتنا تو جان چکی تھی کہ یہ دونوں بہن بھائی ہیں۔لیکن انکی تربیت سے والدین کا کردار مشکوک لگ رہا ہے۔۔آیت کی آنکھیں مسکرائی تھیں

مہراج اسکی بات پر چونکا۔۔وہ جا چکی تھی لیکن بہت کچھ باور کروا چکی تھی۔۔۔۔۔

مہراج نے غصے سے ایک نظر سارہ پر ڈالی اور کلاس سے باہر نکل گیا

---

وہ بے چین تھا اس بے چینی میں وہ رانیہ کو بھی یونیورسٹی میں چھوڑ آیا تھا۔۔۔

آیت کی باتیں آیت کی آنکھیں آیت کی آواز آیت کا کردار۔۔اسے بے چینی تھی عجیب سی بے چینی۔۔

آپکی تربیت سے پتہ لگ رہا ہے کہ آپکے والدین اچھے ہیں لیکن انکی تربیت سے ' والدین کا کردار مشکوک لگ رہا ہے۔۔۔

مہراج نے بے چینی سے بالوں میں ہاتھ پھیرے۔۔وہ چپ چاپ بتا گئی تھی انہیں انکی اوقات دیکھا گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آنسوں...اسکی آنکھوں میں آنسوں تھیں۔۔وہ رو رہی تھی۔۔۔۔میری بہن کی وجہ سے وہ انسلٹ محسوس کر رہی تھی۔۔مہراج نے ہاتھ زور سے گاڑی کے ہینڈل پر مارا۔۔

مہراج نے غیر ارادی طور پر گاڑی ریورس کی۔۔وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں جا رہا تھا لیکن وہ یونیورسٹی کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

مہراج نے گاڑی پارک کی اور اندر بڑھ گیا۔۔

مہراج مہراج۔۔۔رانیہ ایک لڑکے سے باتیں کرتی سیدھی اسکی طرف آ رہی تھی

۔

مہراج نے بے بسی سے اسے دیکھا۔اور کھڑا ہو گیا۔۔

کہاں چلے گئے تھے تم؟میں کب سے ڈھونڈ رہی تھی۔۔

نہیں یہاں ہی تھا۔۔چلو کلاس لیتے ہیں

واہ؟کیا بات ہے واقعی کلاس لیں؟رانیہ سچ میں حیران ہوئی۔۔

ہاں بلکل۔۔۔مہراج خود بھی حیران تھا وہ یہ کیا کر رہا تھا وہ کیوں اسکی طرف بار بار راغب ہو رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

---

بلال مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔ سلمہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

جی پھپھو بولو؟ بلال نے ٹی وی بند کیا۔۔

بلال وہ میں کہنا چاہ رہی تھی۔۔بیٹا کہ۔

کیا پھپھو بولیں بھی۔۔

بلال آیت یونیورسٹی جاتی ہے وہاں تو وہ گاؤن پہنتی ہے لیکن گھر میں پہننے کے لیے اب کچھ نہیں بچا۔۔

www.novelsclubb.com

تو میں کیا کرو؟ وہ جو سیریس ہو کر بیٹھا تھا اکتا کر بولا۔۔

بلال وہ تمھاری بہن ہے تمھاری عزت ہے تمھارا حق بیٹا ہے کہ تم اسکی ہر ضرورت

کیا ضرورت کیسی ضرورت؟ نمرہ سلمہ کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔۔ہم اپنے آپ کو نہ پالیں سب آپ لوگوں پر لٹا دیں؟

نمرہ میں تم سے بات نہیں کر رہی۔۔ سلمہ نے منہ پھیرا۔۔۔

لیکن پھوپھو نمرہ میری بیوی ہے اسکا پورا پورا حق ہے کہ وہ ہر بات میں بولے۔۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔اللہ تمھیں ہدایت دے۔۔ سلمہ بے بسی اٹھ کر وہاں سے نکل آئی ۔۔۔

وہ مجبور تھی۔۔اسکی اولاد نہ تھی لیکن آیت اسکی اپنی بیٹی جیسی تھی وہ جان سے زیادہ اس سے پیار کرتی تھی۔۔آیت بہت معصوم ہے اے میرے اللہ اسکے نصیب بہت اچھے کرنا۔۔۔۔

---

سر شاہد لیکچر دے رہے تھے آیت اسے رجسٹر پر نوٹ کرنے میں لگی تھی۔۔

May I come in sir ?

کوئی جانی پہچانی آواز آیت کے کانوں میں گونجی۔۔آیت نے نظریں اٹھا کر مہراج کو دیکھا جو کسی لڑکی کے ساتھ اندر داخل ہو رہا تھا۔۔

وہ بلکل اسکے مقابل آکر بیٹھا تھا مطلب مسکان کے ساتھ۔۔پتہ نہیں کیوں لیکن آیت نے پھر اسے ایک نظر دیکھا تھا اور دوبارہ لیکچر لکھنے میں مصروف ہو گئی

۔۔۔۔۔۔۔

مہراج نے مسکراہٹ سے اسے دیکھا۔۔جو نظریں جھکائے لکھنے میں مصروف تھی ۔۔شاید اسکو دلچسپی شروع ہو گئی تھی۔۔محبت کی سب سے پہلی سیڑھی دلچسپی ہی ہے جو آگے جا کر دل لگی بنتی ہے پھر پیار پھر محبت اور پھر عشق۔۔

عشق آخری انتہا ہے جہاں آکر انسان خاموش ہو جاتا ہے۔۔۔ایک بار اسے جھٹکا ضرور لگتا ہے کہ وہ کہاں آگیا ہے لیکن محبوب کی قربت کے انتظار سے وہ عشق کی سیڑھی چڑھتا جاتا ہے۔

---

---

پھوپھو آج محلے کے بچوں کو بلا کر میلاد کروائیں؟آیت نے خوشی سے کہا کیونکہ اسکے یونیورسٹی کے تین دن پورے ہو گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

کیوں نہیں بیٹا یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے۔۔

چلیں ٹھیک آپ بچوں کو بلائیں میں حلوہ بناتی ہوں آیت مزے سے اٹھ کر کچن کی طرف بڑھی۔۔۔۔

وہ حلوہ بناتے بناتے ساتھ ساتھ درود شریف پڑھ رہی تھی۔۔

ابو آپ کہتے تھے نہ کہ بیٹا ہر وقت درود شریف پڑھا کرو اسکی بہت فضیلت ہے۔ دیکھیں ابو آج آپکی آیت پڑھتی ہے۔اب آپکی بیٹی کا دن نہیں گزرتا جب تک وہ درود شریف نہ پڑھے وہ خود سے باتیں کر رہی تھی۔۔

کس سے باتیں کر رہی ہو؟ نمرہ اچانک کچن میں داخل ہوئی۔۔

کک کسی سے نہیں۔۔آیت بھی گھبرا گئی۔۔جب انسان گناہگار نہ ہو لیکن اسے کہا جائے وہ گھبرا ہی جاتا ہے اس طرح ہی آیت کے ساتھ ہوا تھا۔۔۔

میں نے خود سنا کہ تم کسی سے باتیں کر رہی تھی۔۔نمرہ آگے ہوئی جیسے چیک کرنا چاہ رہی ہو کہ اسکے پاس موبائل تو نہیں۔

بھابھی آپ کو کیا ہو گیا ہے میں کسی سے باتیں نہیں کر رہی تھی۔۔

کیا ہوا؟ ابھی اتنی بات ہو ہی رہی تھی کہ بلال بھی کچن میں آیا۔۔

آپکی بہن کسی سے باتیں کر رہی تھی۔۔

کیا مطلب؟ کہاں۔۔؟ بلال نے حیرانی سے ڈری سہمی آیت کو دیکھا۔۔

مجھے کیا پتہ ہو کہاں آپ چیک کریں۔۔۔

نہیں بب بھائی میں کسی سے باتیں

زبان بند کرو اپنی تمہاری بھابھی کیا جھوٹ بول رہی ہے۔بلال آگے بڑھا اور اسکے ہاتھ چیک کرنے لگا۔۔

آیت نے آنسوؤں سے بھری آنکھیں اوپر اٹھائی۔۔آج اسے دنیا و جہاں کا دکھ ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اچھے سے چیک کریں نہ یہیں کہیں ہو گا۔۔ نمرہ پھر بولی۔۔

بس کر دیں بھابھی بس کر دیں۔۔یہ دیکھیں میرے ہاتھ مجھے معاف کر دیں۔۔

آیت اپنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی۔۔میرا قصور کیا ہے؟ اگر میں بولوں گی تو مجھے

بد تمیز اور منہ پھٹ کے نام سے پکارا جائے گا۔۔میں جانتی ہوں۔۔لیکن غلط بات میں نہیں برداشت کر سکتی۔۔۔ہر چیز برداشت کر سکتی ہوں لیکن اپنے کردار پر بات برداشت نہیں کر سکتی۔

اور بھائی میں اپنے بابا سے لگی تھی جو مجھے اس دنیا میں چھوڑ کر چلے گئے۔یہ نہیں کہوں گی کہ گندی دنیا یہ تو میرے اللہ کی دنیا ہے۔۔یہ کہوں گئی کہ حیوانوں میں چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔آیت نے اپنے آنسوؤں کو پونچھا اور کمرے کی طرف دور لگا دی۔۔۔

بلال نے غصے سے نمرہ کو دیکھا۔

نمرہ یہ کیا حرکت تھی؟

میرا کیا قصور وہ لگی ہی ایسے تھی۔۔نمرہ منہ بناتی ہوئی کمرے میں چلے گئی۔۔

www.novelsclubb.com

---

--

وہ آفس میں بیٹھا کب سے آیت کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔وہ یونیورسٹی سے ہو کر آفس آیا تھا لیکن آیت کو وہاں نہ پا کر فٹافٹ نکل آیا تھا۔۔

افففف میں کیوں پاگل ہو رہا ہوں۔۔مہراج نے پیچھے کرسی سے ٹیک لگا کر اپنے ماتھے پر دونوں ہاتھ رکھے۔

شاید میں اس لیے اسکے بارے میں سوچ رہا ہوں مجھے اس سے ہمدردی ہے۔۔وہ محبت جیسے پاک جذبے کو ہمدردی کا نام دے رہا تھا۔۔۔

مہراج نے آنکھیں بند کیں۔۔۔اسے صرف ایک چیز نظر آ رہی تھی اور وہ تھی آیت کی آنکھیں۔۔

یار یہ فائل دیکھ دو۔۔ تبھی مکرم کی آواز اسکے کانوں میں پڑی۔۔

ہمم رکھ دو۔۔وہ ایسے ہی بیٹھے بولا۔۔

ٹھیک ہو تم؟ مکرم نے چونک کر پوچھا

ہاں ٹھیک ہوں۔۔۔وہ مختصر بولا جیسے کہہ رہا ہو جاؤ۔۔۔۔۔۔۔

مکرم نے وہاں فائل رکھی اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔

افففف آیت۔۔۔۔مہراج کے لبوں نے یہ نام پکارا۔۔

آیت۔۔۔کتنا پیارا نام ہے۔وہ فائل دیکھتے ہوا بولا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

آیت۔۔۔۔اسکے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔وہ اپنے بیڈ پر لیٹا کب سے آیت کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔

آیت کیا تم میری گرلفرینڈ بنو گئی؟ وہ خود سے ہی بولا۔۔

آیت میں تمھیں پسند کرتا ہوں۔کیا تم میرا ہاتھ پکڑو گی؟؟وہ پاگلوں کی سی کیفیت میں بول رہا تھا۔۔

آیت آئی لو یو سو مچ۔۔۔۔افففف تمھاری آنکھیں۔۔۔۔اسنے کروٹ بدلی۔۔۔

آہ تمھاری آنکھیں۔۔۔وہ کہتا کہتا نیند میں چلا گیا۔۔

---

آیت مجھ سے دور نہ جاؤ پلیز آیت۔۔کوئی اسکے سامنے کھڑا اسکی منتیں کر رہا تھا۔۔

نہیں نہیں۔۔مجھے معاف کر دو مجھے جانا ہے آپ سے بہت دور۔۔۔۔آیت بولی

--

www.novelsclubb.com

آیت میں نہیں دیکھ پایا تمھیں۔۔مجھے تمھاری آنکھوں سے محبت ہے۔۔۔یہ آنکھیں۔۔۔مجھے تمھاری آنکھیں چاہیے۔۔۔۔۔۔

آیت روتے ہوئے اسے پکار بھی رہی تھی اور واپسی کے راستے پر جا رہی تھی۔۔

ایک دم وہ رکی۔۔

آپکی آنکھیں۔۔۔۔آپکی آنکھیں بھی تو حسین ہیں مجھے بھی آپکی آنکھوں سے محبت وہ اتنا کہتے کہتے رکی۔۔۔کیا واقعی مجھے آپکی آنکھوں سے محبت ہے؟

۔۔۔۔۔آیت نے بے یقینی سے سر کو ہلایا۔۔نہیں نہیں۔۔۔میرے بابا نے مجھ سے وعدہ لیا تھا۔۔

میں آیت افتخار ہوں۔۔۔الحمدللہ میں مسلمان ہوں۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔۔نہیں ۔۔۔وہ پیچھے جا رہی تھی۔۔

وہ حسین آنکھیں بھی دور ہوتی گئی۔۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔۔اسکے اپنے جسم پر حرکت محسوس ہو رہی تھی جیسے اسے کوئی جنجھوڑ رہا ہو۔۔

آہ۔۔۔۔وہ زوردار چیخ مار کر اٹھی۔۔

www.novelsclubb.com

آیت۔۔میرے بچے کیا ہوا؟سلمہ نے پریشانی سے اسے گلے لگایا۔۔۔۔

اسکا پورا جسم پسینے میں بھیگا تھا جیسے وہ نہا کر آئی تھی۔۔

آیت ہوش کرو کیا ہوا۔۔؟؟؟

مجھے امی پاس جانا ہے پھوپھو۔۔۔مجھے بابا پاس جانا ہے پلیز۔۔۔۔۔۔وہ بچوں کی طرح روتے ہوئی بولی۔

شاید کوئی ہو جو اسکا درد سمجھ سکتا والدین کے بغیر زندگی کچھ نہیں ہے۔۔خاص طور پر بیٹیوں کے لیے۔۔

کچھ نہیں ہوا میرے بیٹے۔۔۔۔کوئی برا خواب دیکھا ہو گا۔۔۔

آیت خاموشی سے انکے گلے لگی وہ اپنی حالت نہیں جانتی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

بھابھی بھوک لگی ہے۔۔۔مہراج نے کچن میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔

اچھا جی تو کیا بناؤ؟

بھابھی یار کچھ ایسا بناؤ جسے کھا کر مزہ آجائے

میکرونی بنادو؟

جی بھابھی بنادیں لیکن جلدی۔۔۔۔وہ پیچھے بیٹھ کر انتظار کرنے لگا اور درمیان میں بھابھی سے باتیں کرنے لگ گیا۔۔۔۔

بھابھی نے میکرونی مہراج کے سامنے رکھی۔۔۔۔۔

مہراج مسکرایا۔۔۔اسے ہمیشہ سے ہی بھابھی کی عادت بہت پسند تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج نے میکرونی ختم کی اور چائے کا کپ لیے اوپر کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

وہ آج بھی نہیں آئی تھی کیا مسئلہ ہو سکتا ہے؟مہراج گہری سوچ میں ڈوبا اسے ہی سوچ رہا تھا۔۔

ہو سکتا وہ ریسٹ کرنا چاہتی ہو۔دوسرے ہی پل وہ خود کو دلاسے دے رہا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

افففف۔لیکن میں اسکے بارے میں کیوں سوچ رہا ہوں۔۔

آہ۔مہراج نے ایک آہ بھری۔۔

اسے زندگی نے ہر چیز دی تھی۔۔۔۔پیسہ حسن لڑکیاں ہر چیز سکون بھی تھا لیکن آج اسے لگ رہا تھا۔۔اسکے پاس سکون نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے یاد تھا جب وہ تین سال کا تھا تو رانیہ نے کہنا شروع کر دیا تھا کہ یہی میرا دلہا ہے۔مجھے اسکی آنکھیں پسند ہے۔۔جیسے جیسے بڑا ہوتا گیا ہے وہ اور بھی خوبصورت ہینڈسم ہوتا گیا۔۔۔آج وہ ایک جوان خوبرو اور باڈی بلڈر مرد تھا۔۔۔۔

شاید ہی کوئی لڑکی ہوتی جو اسے ایک بار مڑ کر نہ دیکھتی۔۔۔

اللہ نے بس ایک کمی رکھی تھی اسکی ذات میں۔اور وہ تھی ماں کی کمی جو آج تک دنیا میں کوئی بھی نہیں پورا کر سکا۔۔

اگر اللہ ہر چیز انسان کو دے دے تو انسان مانگے کیا۔۔وہ اللہ کو یاد کب کرے؟ انسان تو مطلبی ہے۔۔اس لیے ہر وقت شکر ادا کرنا ہی انسان کی فطرت میں ہونا چاہیے۔

آہ۔۔۔مہراج نے ٹھنڈی آہ بھری اسے آج ماں کی یاد آگئی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جس نے ایک آنسو اسکی گال پر بہایا تھا۔۔کون کہتا ہے؟

مرد نہیں روتا؟ مرد تو عورت سے بھی زیادہ روتا ہے۔۔ بات اسکی برداشت پر آکر رکتی ہے۔ پھر بھی مرد کو ہی غلط کہا جاتا ہے۔

عورت روتی ہے اپنے آنسوؤں کو باہر نکال کر خود کو پر سکون پاتی ہے لیکن مرد کیا کرے؟ وہ اب ایک آنسو بھی نہ بہائے۔۔۔

یہی مہراج کے ساتھ ہو رہا تھا اسنے فوراً ہی اپنا آنسو صاف کر لیا تھا جیسے کوئی دیکھ لے گا

www.novelsclubb.com

---

---

آیت کب سے صحن کے چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔ سلمہ کی طبیعت خراب تھی اور اسے ہوسپٹل لے کر جایا گیا تھا۔۔۔۔۔

آیت بار بار بے بسی سے دروازے کو دیکھ رہی تھی۔۔

آج سے چار سال پہلے بھی وہ ایسے ہی دروازے کو تکتی رہ گئی تھی لیکن جس نے نہیں آنا تھا وہ نہیں آئے۔۔۔۔۔

اللہ پاک آج نہیں پلیز مجھے میری پھوپھو کی بہت ضرورت ہے اللہ جی میں بھی مر جاؤ گئی اگر انہیں کچھ ہوا پلیز اللہ جی۔۔۔وہ بے بسی سے صحن میں کھڑے کھڑے دعا کرنے لگی۔۔۔

آیت نے جلدی سے وضو کیا اور قرآن پاک کھول کر بیٹھ گئی۔۔اسے یقین تھا کہ سلمہ ٹھیک ہو کر واپس آئے گئی۔۔۔یہی یقین نے اسے خوشخبری دی تھی۔۔۔۔

دروازہ کھٹکا۔۔۔آیت نے جلدی سے نقاب کیا اور پوچھا کون ہے۔۔۔

آنے والے نے بتایا کہ وہ صارم نمرہ کا بھائی۔۔

جی بھائی؟آیت نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔۔اسنے دروازہ نہیں کھولا تھا۔۔

باہر کھڑے شخص کو اسکے بھائی کہنے کی حرکت پر غصہ تو بہت آیا لیکن وہ ضبط کر گیا

---

آپ فکر نہ کریں آپکی پھوپھو اب بلکل ٹھیک ہے۔۔۔صارم نے باہر سے ہی کہا

---

الحمدللہ یااللہ پاک تیرا شکر۔۔۔۔۔۔۔آیت جلدی سے کمرے کی طرف بھاگی تاکہ شکر ادا کر سکے .

صارم نے دروازے کو ہاتھ لگایا۔۔۔

دروازہ کھول دو آیت۔۔۔لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کب کی جا چکی تھی۔۔

صارم نے دو سے تین بار دروازے کو ہلایا اور غصے سے پیر پٹختا وہاں سے نکل گیا

---

نمرہ اور بلال سلمہ کو گھر لے آئے تھے ڈاکٹر نے مکمل بیڈ ریسٹ بتائی تھی۔۔۔

خبردار پھوپھوا گر ایک قدم بھی نیچے رکھا۔۔۔آیت امیوں کی طرح بولی۔۔۔

اچھا اچھا میری ماں نہیں اترتی۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔آیت کھل کر مسکرائی

---

۔۔۔۔

مجھے نہیں کھانا کچھ۔۔۔سارہ نے غصے سے پلیٹ پیچھے کی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں بیٹا کیا ہوا؟ کمال صاحب نے حیرانی سے پوچھا۔۔۔

اس نے میرے ساتھ بدتمیزی کی۔۔۔سارہ نے سامنے بیٹھی اپنے بھائی کی بیوی طرف اشارہ کیا۔۔۔

کیا بدتمیزی کی؟ مکرم بولا۔۔۔

میں نے انہیں کہا کہ مجھے چاول کھانے ہیں لیکن انہوں نے کہا کہ میں فارغ نہیں تمھارے لیے۔۔سارہ کا اتنا کہنا تھا کہ سامنے بیٹھی لڑکی چونکی۔۔

نن نہیں مم میں نے کہا تھا کہ سارہ پلیز آج گوشت کھالیں میری طبیعت نہیں ٹھیک جسکی وجہ سے میں نہیں بنا سکتی۔۔۔۔۔۔اسنے ہکلاتے ہوئے کہا۔۔

سارہ کھانا کھاؤ۔۔۔مہراج نے روب دار آواز میں کہا۔

میں نے کہا نہ کہ مجھے نہیں کھانا۔۔سارہ نے پلیٹ کو پیچھے کیا جسکی وجہ سے سارا سالن روٹی سمیت نیچے جا گرا۔۔

اویہ کیا بد تمیزی ہے؟مہراج غصے سے اٹھا۔۔۔

سارہ نے بے بسی سے اسے دیکھا۔۔۔

سارہ تم حد سے گزرتی جا رہی ہو میں تمھیں دیکھ اور برداشت کر رہا ہوں۔۔یہ نہ ہو کہ میں بھی حد بھول جاؤ۔۔۔مہراج غصے سے بولا۔۔۔

مہراج کیوں ڈانٹ رہے ہو بہن ہے تمھاری۔۔کمال صاحب بولے۔

بس اس لاڈ پیار نے بگاڑا ہے۔۔پیسہ ہر چیز نہیں ہوتی۔انسانیت بھی کوئی چیز ہوتی ہے کمال صاحب۔آپ غریبوں کو پیسے دیتے پھرتے ہیں اور آپکی یہ بیٹی غریبوں کو تنگ کرتی ہے۔۔انہیں انکی اوقات یاد دلاتی ہے۔۔۔۔

کس کی بات کر رہے ہیں آپ؟سارہ کے دماغ میں اچانک وہ غریب لڑکی آئی۔۔۔

تم بھی جانتی ہو۔۔۔

اگر آپ اس غریب لڑکی کی بات کر رہے ہو تو اسکی اوقات ہی نہیں ہے کہ وہ میرے آگے بھی رکے۔۔لیکن اس نے مجھ سے بدتمیزی کی میں نے بھی جواب دیا ۔۔سارہ نارمل سے انداز سے بولی۔۔۔۔

ماشاءاللہ کمال صاحب آپکے بچوں کی تربیت۔۔وہ اتنا کہتا اپنا موبائل اٹھا کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔

کمال صاحب نے بے بسی سے سارہ کی طرف دیکھا جو موبائل پر مصروف تھی

---

---

---

---

وہ شیشے کے سامنے بلکل تیار کھڑی تھی۔۔۔

لیپسٹک تھوڑی ڈارک کرنی چاہیے۔۔رانیہ نے منہ بنا کر کہا۔۔وہ ریڈ لیپسٹک اٹھا کر دوبارہ ہونٹوں پر لگانے لگی۔۔اس میں شک نہیں تھا کہ وہ خوبصورت تھی ۔۔وہ بہت حسین تھی۔۔۔۔۔۔ تیکھی ناک بڑی بڑی آنکھیں۔۔سفید رنگ۔۔۔ اور کچھ پیسے کا کمال

لیکن جب تک انسان دل سے اچھا نہ ہو تو وہ خوبصورت نہیں کہلاتا۔۔

رانیہ نے ایک نظر خود پر ڈالی۔۔۔

واؤ رانیہ آج تو مہراج تم پر مر مٹے گا۔۔۔اس نے غرور سے کہا۔۔۔وہ نہایت بولڈ کپڑوں میں ملبوس تھی۔۔۔

جینز کے ساتھ چھوٹی سی شرٹ پہنے وہ خود کو دنیا کی حسین ترین لڑکی سمجھ رہی تھی ۔۔۔

---

رانیہ نے گاڑی کا دروازہ کھولا موبائل اور پرس ہاتھ میں پکڑے وہ بڑے روب سے چلتی آرہی تھی۔

www.novelsclubb.com

مہراج حمزہ سے باتیں کر رہا تھا لیکن اچانک اسکی نظر رانیہ پر پڑی۔۔۔

آس پاس کھڑے سب ہی لڑکے لڑکیاں اسکی طرف دیکھ رہے تھے۔۔یہ نہیں تھا کہ اسنے بولڈ ڈریس پہنا تھا اس لیے نہیں۔۔۔وہ خوبصورت لگ رہی تھی اس لیے

۔۔۔

مہراج نے حیرانی سے ایبرو اٹھائے وہ واقعی ہی اسکے اس حلیے پر حیران ہوا تھا۔۔۔

ہائے رانیہ میری جان۔۔ایک لڑکی اسکے گلے لگی۔۔

ہائے رانیہ۔۔۔ایک لڑکا بھی اسکی طرف آیا

وہ سب سے ملتی مہراج کی طرف آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہائے مہراج۔۔۔۔رانیہ نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

ہیلو۔۔مہراج نے مختصر کہا۔۔۔۔۔۔

وہ سب آپس میں باتیں کرنے لگے۔۔

تبھی مہراج کی نظر سامنے سے آتی حسینہ پر پڑی جو جلدی جلدی میں چل رہی تھی شاید وہ لیٹ ہو گئی تھی۔۔۔

آیت نے اسے نہیں دیکھا تھا۔۔

یار مسکان ہم لیٹ ہو گئے شاید۔۔۔آیت کی میٹھی آواز اسکے کانوں میں گونجی ۔۔۔

حمزہ چل کلاس لیں۔۔۔۔۔۔مہراج رانیہ کو اگنور کرتا کلاس کی طرف بڑھ گیا ۔۔۔رانیہ نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔

ہینڈسم۔۔۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئی بولی۔۔۔

آیت ابھی جا کر بیٹھی ہی تھی پیچھے سے کسی لڑکے نے آواز لگائی نقابن۔۔۔۔۔

آیت نے برداشت کیا۔۔

نہیں مسکان چھوڑو۔۔۔آیت نے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

ہمارا مذہب بھی کہتا ہے جہاں تک برداشت ہو وہاں تک کرو۔۔اگر حد سے گزر جائے تو بولو۔۔۔۔

آیت کی نظر مہراج پر پڑی۔۔۔

جو بد معاشو کی طرح چلتا آرہا تھا۔۔۔

مہراج نے کمیض کے اوپر والے بٹن کھول رکھے تھے اور ایک چین گلے میں ڈالی تھی۔۔ساتھ میں بازوؤں کو ہاتھوں سے اوپر کیا تھا۔۔وہ واقعی ہی بہت پیارا لگ رہا تھا۔۔۔

وہ کلاس روم میں آتے ہی سب سے مذاق کرنے لگا۔

سب کلاس والے ہنس ہنس کر اسکا ساتھ دے رہے تھے۔۔

مہراج نے آیت کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

مجھے تم سے پیار ہو گیا ہے لڑکی۔۔۔آیت کی آنکھیں مسکرائی۔۔۔مہراج نے اپنا اشارہ کسی اور لڑکی کی طرف کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت پہلی بار کسی کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔۔

مہراج کے ساتھ مل کر حمزہ بھی مذاق کرنے لگا۔۔۔

اسکے فنی ڈائلاگ پر آیت نے ہنس کر مسکان کا ہاتھ تھاما جو پہلے ہی ہنس ہنس کر پاگل ہو رہی تھی۔۔

بس بس اب ختم۔۔۔مہراج نے اپنے کمیض کے بازوں نیچے کیے اور گلے کے بٹن بند کرنے لگا تبھی ایک لڑکی کی آواز آئی۔۔۔رہنے دو بہت ہینڈسم لگ رہے ہو۔۔۔پوری کلاس میں قہقے بلند ہوئے۔۔

بس کر لڑکی نظر لگانی ہے۔۔۔مہراج نے بٹن بند کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

تبھی ایک لڑکے نے بتایا کہ کلاس نہیں ہونی۔۔۔

آیت نے پریشانی سے مسکان کو دیکھا۔۔

افف مسکان یار مجھے یہ لیکچرز سمجھنے تھے۔۔اب صرف دو ہی سمجھ سکوں گئی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آیت دکھی ہوئی۔۔

کچھ نہیں ہوتا میں تمھیں سمجھاؤ گئی۔۔ چلو باہر چلیں۔ بہت پیارا موسم ہے۔۔۔

مسکان نے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت نے غصے سے حجاب اتارا اور گاؤن اتارنے لگی۔۔اسے اس وقت خود پر غصہ

آرہا تھا۔۔۔

وہ پورے راستے مہراج کو ہی سوچتے آئی تھی۔۔۔لیکن وہ محسوس نہیں کر پا رہی تھی کہ وہ اسے سوچ رہی تھی۔۔۔وہ چڑچڑی ہو رہی تھی خود سے۔۔۔

وہ آدھے راستے تو مسکان سے یہ باتیں کرتی آئی تھی کہ کتنا ہنسایا اس لڑکے نے۔۔ آیت گاؤن اتار کر سکون سے بیڈ پر لیٹ گئی اور آنکھیں موند گئی۔۔۔آج پھر اسے وہی آنکھیں تنگ کر رہی تھیں۔۔۔۔لیکن وہ آج ڈری نہیں تھی بلکہ مسکرائی تھی۔۔۔۔شاید اسے عادت ہو گئی تھی۔۔۔

---

---

آیت۔۔۔بلال نے اسے کچن سے پکارا۔۔۔

جی بھائی؟آیت نے نظریں جھکائے کہا۔وہ دل میں خوش ہوئی کہ بلال نے اسے بلایا تو سہی۔۔۔



NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمھاری سکالرشپ؟ بلال کی بات پر وہ چونکی۔۔۔۔۔اسے شدید صدمہ لگا تھا۔۔

بھائی آجائے گئی تین چار دنوں میں۔۔۔

آیت خانو شی سے وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک امید جاگی تھی۔۔۔اسکے دل میں کہ شاید بھائی پوچھیں کہ یونیورسٹی کیسی جا

رہی ہے۔۔۔۔۔

لیکن اسکی ایسی قسمت کہاں تھی۔۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

---

---

آنکھیں بھول ہی نہیں پائیں انہیں کیا ہوا؟

لیکن آنکھیں دیکھ ہی نا پائی تیری آنکھوں کے سوا۔۔

وہ غنودگی کی حالت میں مسکرا رہا تھا۔

پورے کمرے میں اندھیرا تھا۔اور وہ صوفے سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تمھاری آنکھیں۔۔۔بلکہ حسین آنکھیں۔۔

آئی لو یو آیت۔۔وہ پاگلوں کی سی کیفیت میں بول رہا تھا۔۔

تم صرف میری شہزادی ہو۔۔میں تمھارے لیے ہر کام کر سکتا ہوں۔۔۔ تمھاری عزت۔۔۔وہ ہنسا۔۔۔

بلال کبھی بھی مجھے نا نہیں کرے گا۔۔۔بس میں تم سے ایک بار ملنا چاہتا ہوں۔۔

وہ خود سے ہی باتیں کر رہا تھا۔۔

میں تمھیں دیکھنا چاہتا ہوں کہ تم نقاب کے پیچھے کیسی ہو۔۔۔

آیت تم صرف میری ہو۔۔۔ سمجھی۔۔وہ پاگلوں کی طرح بولتا بولتا سو گیا۔

www.novelsclubb.com

---

---

افففففف یہ کیسے ہو سکتا ہے؟آیت نے پریشانی سے کہا۔

جی بیٹا میں پتہ کر کے آئی ہوں مسکان کی خالہ کی ڈیتھ ہوئی ہے وہ وہاں گئی ہے۔۔

اللہ پاک انہیں جنت میں جگہ دے۔۔لیکن پھوپھو میں کیسے جاؤ؟جانا بھی ضروری ہے لیکچر ضروری ہے۔۔

وہ آج تمھیں سکالرشپ کے پیسے ملنے ہے نہ؟سلمہ نے ایک آنکھ دبائی۔۔آیت سمجھ گئی تھی وہ یہ کیوں کر رہی ہیں۔۔

آیت خاموش رہی کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ ایک چھوٹے سے کام کے لیے جھوٹ بولا جائے

چلو میں چھوڑ آتا ہوں۔۔۔بلال موٹر سائیکل کی چابی اٹھاتے ہوئے بولا۔۔

آیت مسکرائی۔اور جلدی سے نقاب کرنے لگی۔۔

آیت خاموشی سے بلال کے پیچھے بیٹھی۔۔

اسے اپنا وہ بچپنا یاد آیا جب وہ بلال کے ساتھ دودھ لینے جاتی تھی۔۔

تھینکس میرے اللہ۔۔۔مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے۔۔چاہے جو بھی وجہ بنی بھائی کے آنے کی لیکن وہ آئے تو سہی۔۔

آیت نے اپنے ہاتھ بلال کے کندھوں پر رکھ دیئے اسے ایک سکون سا ملا تھا دنیا و جہاں کا سکون۔۔۔

www.novelsclubb.com

یونیورسٹی کے سامنے موٹر سائیکل روکی۔۔۔آیت جلدی سے اتری اور بلال کو اللہ حافظ کہتی یونیورسٹی میں داخل ہو گئی۔۔۔۔۔۔آج وہ اکیلی تھی

وہ خود کو ریلکس کرتی اندر داخل ہو گئی۔۔

---

---

مہراج بھی تیار شیار ہو کر لشکارے مارتا ہوا اندر داخل ہوا۔۔

واہ آج تو لڑکیاں تمھیں ہی دیکھ رہی ہیں۔۔ حمزہ ہنستے ہوا بولا۔۔

یار یہ بھی کوئی نئ بات ہے؟ مہراج نے غرور سے کہا۔۔

تمھاری رانیہ

اوئے کمینے میرا موڈ نہ خراب نہ کر۔۔ صبح صبح ہی رانیہ۔۔۔اسنے حمزہ کی بات کاٹی

---

اچھا اچھا میرے شہزادے اپنا صدقہ دے دے۔۔۔۔۔

توبہ ہے نہ نظر بٹو 🤣🤣۔۔۔یہ کہہ کر مہراج بھاگا اور اسکے پیچھے حمزہ۔۔۔۔۔

آہاں۔۔۔وہ سیدھا اس حسینہ میں جا لگا تھا۔۔جو اسکے ساتھ ٹکراتے ہی ہوش کی دنیا میں آئی تھی۔۔

وہ پیچھے دیکھ کر بھاگ رہا تھا اور آیت بھی نظریں نیچے کیے چل رہی تھی۔۔

آیت نے اپنا کندھا دبانا شروع کر دیا۔۔۔

اوسوری سوری مجھے پتا نہیں لگا۔۔۔مہراج نے جلدی سے کہا۔۔حمزہ بھی اسکے ساتھ آکر کھڑا ہوا۔۔

آیت نے ایک نظر مہراج پر ڈالی اور خاموشی سے گزرنے لگی لیکن کسی نے اسکے بازو کو سختی سے تھاما۔۔۔۔

آیت نے غصے سے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔

تمھیں تمیز نہیں ہے؟رانیہ نے بدتمیزی سے کہا۔۔

رانیہ کیا مسئلہ ہے؟مہراج غصے سے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ دیکھ کر نہیں چل سکتی؟ تمھارے ساتھ کیوں ٹکرائی؟

میرا بازو چھوڑیں۔۔۔آیت کی آواز میں دکھ تھا۔۔

نہیں چھوڑنا۔۔۔رانیہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔

آیت نے زور سے اپنا بازو کھینچا جس سے رانیہ کے بازو پر بھی درد ہوا۔

مجھے کمزور سمجھنے کی غلطی مت کرنا آپ۔۔۔میں خاموشی سے یہاں کھڑی ہوں یہ بس میرے والدین کی تربیت ہے۔۔۔اور آپ۔۔۔آیت نے مہراج کی طرف اشارہ کیا۔۔دیکھ کر چلیئے گا آپ۔

www.novelsclubb.com

تم کتنی بد تمیز ہو۔۔رانیہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

معزرت کے ساتھ۔آپ سے زیادہ نہیں۔۔۔

مہراج خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔جو ہر بات کا جواب کمال کا دے رہی تھی۔

اور یہ محبت سسٹر آپ اپنے گھر میں جتایا کریں یہ یونیورسٹی ہے سمجھی آپ۔۔یا انہیں بولیں کہ یونیورسٹی آنا بند کر دیں۔۔۔وہ ایک نظر مہراج پر ڈالتی آگے بڑھ گئی۔۔۔مہراج کو ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ مسکرا رہی تھی۔۔

رانیہ نے مہراج کی طرف دیکھا۔۔

تم مجھے بھی بدنام کرو گئی۔۔چلو یار۔۔۔وہ غصے سے کہتا چل پڑا۔۔۔۔۔۔

مہراج کی غصے سے رگیں پھول رہی تھیں۔۔۔

اسے رانیہ پر شدید غصے تھا۔۔۔

کیا ہوا تو پریشان کیوں ہے۔۔حمزہ اسکے ساتھ آکر بیٹھا۔۔

یار اور کیا کرو؟رانیہ نے اسے کتنی باتیں سنائی۔۔

ہاہاہاہاہامیری جان وہ لڑکی بھی تو اسکی اتنی کر گئی۔۔

ہمم یہ تو ہے۔۔۔چل آ کچھ کھاتے ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

آیت وہاں تو بہت کچھ بول آئی تھی لیکن اب اسکے دل کو کچھ ہو رہا تھا۔۔وہ ایسی ہی تھی موقعے پر بہت کچھ بول دیتی تھی لیکن بعد میں گھبراتی تھی وہ لیکچر لے کر باہر نکلی تو مسکرائی۔۔

اسکی نظر پہلی بار سامنے پڑی تھی۔۔اتنا خوبصورت پارک تھا سامنے۔۔ہر روز تو کلاس لیتے ہی وہ لوگ لبریری میں چلے جاتے تھے۔۔۔

آیت خاموشی سے آگے بڑھ گئی۔۔

وہاں سب لوگ آپس میں مصروف تھے۔۔کوئی کھا رہا کوئی موبائل پر لگا تو کوئی آپس میں باتیں کر رہا۔۔۔

آیت ایک درخت کی طرف بڑھ رہی تھی جہاں پھول ہی پھول تھے۔۔۔۔

آیت کی نظر ایک کپل پر پڑی۔۔

واؤ۔۔۔اسکے منہ سے بے اختیار نکلا۔۔

کپل آپس میں لڑ رہا تھا۔

لڑکی کہہ رہی تھی کہ میں تم سے زیادہ پیار کرتی ہوں اور لڑکا کہہ رہا تھا میں تم سے زیادہ پیار کرتی ہوں۔۔۔۔

کافی دیر آیت وہاں کھڑی انکی باتیں سنتی رہی اور پھر ایک بینچ پر جا کر بیٹھ گئی۔۔آج پتہ نہیں کیوں وہ خوش تھی۔۔شاید بلال کی وجہ سے۔۔

آیت کی نظر اچانک لڑکوں کے گروپ پر پڑی۔۔

مہراج بینچ پر بیٹھا سب سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہا تھا۔۔سب نیچے بیٹھ کر ہنس ہنس کر اسکا ساتھ دے رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آیت نظریں جھکا گئی۔۔ لیکن بے اختیار پھر اسکی نظریں اس طرف اٹھی۔۔ تبھی مہراج کی بھی نظریں اٹھیں۔۔۔اور دونوں کی نظریں ملیں۔۔۔۔۔اور آیت نظریں جھکانا بھول گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مہراج مسکرایا۔۔۔۔۔۔اور نظریں جھکا گیا۔۔۔

آیت جلدی سے وہاں سے اٹھی۔۔۔اسے عجیب سا لگا۔۔

وہ کیوں اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔آیت خود کو ریلکس کرنے لگی۔۔۔اسکا دم گھٹ رہا تھا۔۔۔

اسکا دل کر رہا تھا نقاب اتار کر ٹھنڈی ہوا لے۔۔یہ پہلی بار ہوا تھا۔۔۔

آیت کنٹین کی طرف چل پڑی اسکے پاس پچاس روپے تھے جس سے وہ ایک ٹھنڈی بوتل لے سکتی تھی۔۔۔۔

بھائی یہ مجھے ایک بوتل دے دیں۔۔آیت نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔۔۔۔

کیا ہاتھ ہیں واہ۔۔۔ایک لڑکے نے اسکے ہاتھ سے ہاتھ ٹچ کیا۔۔۔آیت کو دھچکا لگا ۔۔۔۔آج پہلی بار کسی نامحرم نے اسے چھوا تھا۔۔۔۔۔وہ تو خود کو بچا کر رکھتی تھی لیکن آج کسی نے اسے ٹچ کیا تھا۔۔۔آیت نے غصے سے اپنے ہاتھ کو پیچھے کیا۔۔۔۔

کہاں جاتی ہو؟ حسین آنکھوں والی۔۔۔۔آیت کے چلتے قدم روکے۔۔۔ حسین آنکھوں والی۔۔۔۔۔آیت کے دماغ میں صرف یہی لفظ بیٹھ گیا۔۔۔

کیا مسئلہ ہے؟آیت کے مڑنے سے پہلے ہی آیت کے کانوں میں جانی پہچانی آواز پڑ چکی تھی۔۔۔

حمزہ کے اشارے پر مہراج نے آیت کو دیکھا۔

۔جاؤ۔۔۔۔آیت وہاں سے نہ ہلی۔۔۔کیونکہ جس لڑکے نے اسے چھیڑا تھا۔۔ اسکے آس پاس مہراج کے سمیت اور بھی بہت سے لڑکے تھے۔

جاؤ۔۔۔ایک بار کہہ دیا کہ جاؤ یہاں کیوں کھڑی ہو۔۔وہ مڑے بغیر بولا۔۔۔

مہراج کی غصے کی آواز سے وہ سہمی۔۔۔۔

مم مہراج۔۔۔وہ شاید پہلی بار اسکا نام لے رہی تھی۔۔

کک کچھ نہ کہنا انہیں۔۔۔وہ ڈرتے ڈرتے بولی۔۔پتہ نہیں کیوں وہ اتنا ڈر رہی۔۔

آپ سے کہا ہے نہ جاؤ۔۔۔۔حمزہ بولا۔۔

باجی پلیز نہ جاؤ باجی نہ جاؤ۔۔وہ چلنے ہی لگی تھی کہ اس لڑکے کی آواز آئی۔۔مہراج اور حمزہ مسکرایا۔۔۔

آیت کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ آئی۔۔

www.novelsclubb.com

کیا کہنا ہے؟مہراج نے غصے سے اسکے بال پکڑ کر کہا

بب باجی۔۔۔۔وہ لڑکا ڈرتے ڈرتے بولا۔۔۔

مہراج نے ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر لگایا اور اسے۔ چھوڑ کر ایک نظر آیت پر ڈال کر وہاں سے چل پڑا۔۔۔

آیت کو عجیب سا لگا تھا۔۔۔وہ وہاں کھڑی اسے جاتا دیکھتی رہی۔۔۔۔

---

---

مہراج۔۔۔کمال صاحب نے اسے پکارا۔

جی؟اسکے کھانا کھاتے ہاتھ رکے۔

تم شادی کب کر رہے ہو۔۔کمال صاحب اپنی نظریں کھانے پر جمائے بولے۔۔

جب میرا دل کرے گا۔۔وہ دوبارہ کھانا کھانے لگا۔

یہ دل کب کرے گا؟مکرم بولا۔۔

جب آپکی طرح مجھے بھی کوئی لڑکی پسند آئے گی۔۔۔

کیا مطلب آپکا؟سارہ بھی حیران ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

رانیہ ہے نہ۔۔۔کمال صاحب پھر نارمل سے انداز میں بولیں۔۔۔

ہمم۔۔مجھے حیرت ہے کہ آپ کو لگتا ہے میں رانیہ سے شادی کروں گا؟؟۔۔

تمھیں کرنی پڑے گئی۔۔۔

دیکھوں گا۔۔۔مہراج ٹشو سے ہاتھ صاف کر کے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

آنٹی میرے کپڑے پریس کر دیں جلدی۔۔مجھے دعوت پر جانا ہے۔۔وہ کام والی کو کہتا کمرے میں چلا گیا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

مجھے نہیں کھانے یہ چاول۔۔نمرہ نے پلیٹ کو پیچھے کیا۔۔

کیا کھانا ہے بھابھی میں بنا دیتی ہوں۔۔آیت مسکرا کر بولی۔۔

تم رہنے دو میری اماں کہتی ہیں کہ کھانے پینے کی چیز کسی کے ہاتھ کی نہیں کھانی چاہیے۔۔

نمرہ شاید تم یہ بھول رہی ہو کہ کھانا آیت ہی بناتی ہے۔۔۔ سلمہ جلدی سے بولی ۔۔

وہ تو چلو بناتی ہے۔۔ لیکن آج کیوں یہ مہرباں ہو رہی ہے خیر ہو۔۔۔ آیت خاموشی سے کھانا کھانے لگی۔۔ بلال بھی خاموش تھا۔۔۔

آیت نے جلدی سے کھانا کھایا اور برتن اٹھانے لگی۔۔ تبھی باہر دروازے پر بیل ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

جاؤ آیت دیکھو کون ہے۔۔ نمرہ نے کہا۔۔

آیت خاموشی سے منہ پر نقاب کر کے دروازے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

کون؟ آیت نے پوچھا۔۔

صارم۔۔۔آیت نے خاموشی سے دروازہ کھول دیااور ایک نظر دیکھ کر کمرے کی طرف چل دی۔۔۔

وہ جب سے یونیورسٹی سے آئی تھی کام ہی کر رہی تھی اب وہ فارغ ہوئی تھی۔۔

آیت نے اپنا حجاب اتارا۔۔۔۔

اور بالوں کو پونی سے آزاد کیا۔۔وہ نہ کیچڑ لگاتی تھی اور نہ اونچی ہونی کرتی تھی۔ ابھی کہ وہ حجاب کرتی تھی۔۔کیونکہ وہ پڑھ چکی تھی ایسی عورتیں جہنمی ہیں۔۔سلمہ نے کہا تھا کہ بیٹا کر لیا کرو اونچی پونی حجاب میں اچھی لگتی ہے نہیں ہوتا گناہ۔۔لیکن اس نے منع کر دیا تھا کہ میرا دل نہیں کرتا۔۔

www.novelsclubb.com

آیت کی نظر آنکھوں پر پڑی۔۔جس میں کاجل بھر کر لگا تھا۔

حسین آنکھوں والی۔۔۔اسکے ذہن میں پھر وہی جملہ لہرایا۔۔۔

آیت نے پریشانی سے بیڈ سے ایک کپڑا اٹھایا اور آنکھوں کو صاف کرنے لگی

"اگرچہ ایک آدمی اپنی آنکھوں کے لیے زمہ دار ہے "

" لیکن آپ اسکو دیکھنے کا موقع دینے کے لیے زمہ دار ہیں"

آیت مسکرائی۔۔اب وہ اس گناہ سے بھی بچ گئی۔۔اب کوئی بھی اسکی طرف نہیں دیکھے گا لیکن اسکی یہ غلط فہمی تھی۔۔

آج پہلی بار وہ اپنی آنکھیں کاجل کے بغیر دیکھ رہی تھی۔

---

www.novelsclubb.com

---

اچھا یار پارٹی بور نہیں؟حمزہ اکتا کر بولا۔۔

اوئے چپ کرا گر کوئی سن لے تو۔۔مہراج مسکرا کر بولا۔۔۔

چل یہاں سے چلیں۔۔۔

چپ کر کے یہاں کھڑے رہ اور پارٹی دیکھ۔۔مہراج نے اسے ڈانٹا۔۔

یار یہاں تو بچیاں بھی نہیں ہیں۔۔۔حمزہ نے منہ بنایا۔۔

شرم کر حمزہ۔۔کہیں تو باز آجایا کر۔۔مہراج ہنستے ہوئے بولا۔۔جس سے اسکی ایک گال کا ڈمپل ظاہر ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یار تم لوگ یہاں کھڑے ہو آگے آؤ پلیز۔۔مہراج کا دوست انکے پاس آیا۔۔۔

ہاں ہاں آئے۔۔مہراج حمزہ کا ہاتھ پکڑتا آگے بڑھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

---

یار۔۔۔۔۔۔۔۔مہراج نے بے چینی سے بالوں میں ہاتھ پھیریں۔۔وہ اس وقت آفس میں بیٹھا تھا۔۔

کیا ہوا؟حمزہ چائے کا گھونٹ لیتے ہوا بولا۔۔

وہ کیوں نہیں آرہی؟

کون؟؟حمزہ حیرانی سے بولا۔۔

آیت۔۔۔

کیا۔۔۔حمزہ کے منہ میں جاتی چائے سیدھی باہر آگری۔۔۔

کیا کہہ دیا میں؟مہراج بھی حیران ہوا۔۔

تمھیں پتہ بھی ہے تم کیا کہہ رہے ہو؟

کیا کہہ رہا ہوں؟وہ اکتا کر بولا

www.novelsclubb.com

تمھیں آیت سے کیا مطلب ہے؟حمزہ حیرانی سے بولا۔۔

یار جو تم سمجھ رہے ہو ایسا کچھ نہیں ہے۔۔پتہ نہیں مجھے کیا ہو گیا ہے میں تمھیں اب کیا بتاؤ۔۔مجھے خود نہیں پتہ مجھے کیا ہوا ہے۔۔وہ نہیں آرہی اور میرے دل کو کچھ ہو رہا ہے۔۔مہراج نے پیچھے کرسی سے ٹیک لگائی

اسکو تو محبت کہتے ہیں۔۔ حمزہ نارمل سے انداز میں چائے پیتے ہوئے بولا۔۔

مہراج چونکا۔۔۔وہ زیر لب بڑبڑایا"محبت "۔۔۔۔۔۔

حمزہ جانے انجانے میں اسکے اندر یہ احساس جگا چکا تھا۔۔۔

مہراج مسکرایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مہراج۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکے دل کو ایک سکون سا ہوا تھا

۔۔۔

حمزہ کو کیا پتا تھا وہ کیا کہہ بیٹھا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

ہائے؟آیت تمھارا کاجل کہاں گیا؟مسکان نے حیرت سے اسکی کاجل سے خالی آنکھوں کو دیکھ کر کہا۔۔

بس چھوڑ دیا لگانا۔۔چل اب۔۔آیت نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کہا۔۔

وہ دونوں باتیں کرتیں بس سے اتر رہی تھیں تبھی مہراج کی نظر آیت پر پڑی۔۔ اسکے ہونٹوں پر ایک مسکراہٹ آگئی۔وہ مسکراہٹ الگ ہی تھی۔۔

مہراج نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور سارہ کو لے کر اندر آگیا۔۔۔سارہ اپنے دوستوں کے پاس چلی گئی اور مہراج حمزہ کے پاس آگیا۔۔۔

آیت مسکان سے کچھ پوچھ رہی تھی۔۔اور مہراج سامنے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

آیت اسے دیکھے بغیر کلاس کی طرف بڑھ گئی۔

---

---

ہیلو مسکان۔۔۔۔سالیہ نے مسکان کو آواز دی۔۔

اوہائے سالیہ۔۔مسکان آیت کا ہاتھ پکڑ کر وہاں لے جانے لگی۔۔

تم جاؤنہ۔۔آیت نے وہاں مہراج اور حمزہ کو دیکھ کر کہا۔۔

آؤ یار۔۔۔۔آیت اسکے ساتھ کھنچتی چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

او مسکان یار تم یہاں سالیہ اسکے گلے لگی۔۔۔

ہاں یار میں بھی حیران ہوئی۔۔وہ دونوں آپس میں باتوں میں مصروف ہو گئی۔۔

آیت خاموشی سے وہاں کھڑی ہو گئی۔۔۔

مہراج بار بار اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔اسے حیرانی تھی آج آیت کی آنکھوں میں کاجل نہ تھا

اسلام وعلیکم ! سالیہ نے آیت کو بھی سلام کیا۔۔

وسلام۔۔۔آیت نے جواب دیا۔۔

لگتا آپ نے مجھے پہچانا نہیں میں آپکی کلاس میں تھی۔۔۔

جی جی میں نے پہچان لیا تھا۔۔آیت مختصر بولی۔

ہمارا بھی تعارف کروادو۔۔حمزہ مسکان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں۔یہ ہیں حمزہ میرا دوست اور یہ مہراج۔۔۔آیت نے مہراج کی طرف دیکھا۔۔۔اور اسکے دماغ میں عجیب سی کیفیت پیدا ہوئی۔۔۔

یار چلو مسکان۔۔۔آیت نے بے زاری سے کہا۔۔

دو منٹ آیت۔۔

نہیں جانا تو نہ جاؤ میں جا رہی ہوں۔۔آیت غصے سے وہاں سے چلی گئی۔۔

ارے آیت۔۔۔مسکان اسے پکارتی رہ گئی۔۔

مسکان آپ سے ایک بات پوچھوں؟مہراج تجسس سے بولا۔۔

جی پوچھیں؟

یہ اتنی بے زار کیوں رہتی ہیں مطلب اتنی پریشان کیوں؟

بھائی وہ دراصل بات یہ ہے کہ اسکو اجازت نہیں یونیورسٹی کی۔۔بس تین دن کی اجازت ہے وقت تھوڑا ہوتا اس لیے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہو۔اچھا۔۔مہراج کو اپنے سوال کا جواب مل گیا تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے سالیہ یار میں چلتی ہوں وہ ناراض ہو گئی ہے۔۔مسکان مسکراتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔وہ نہیں جانتی تھی اسکی مسکراہٹ کسی کے دل کو جا لگی تھی

---

آیت کو آج پھر وہ خواب آرہا تھا۔۔ لیکن آج اسکا نہ جسم کانپ رہا تھا اور نہ ہی اسے پسینہ آرہا تھا بلکہ وہ مسکرا رہی تھی کھل کھلا کر مسکرا رہی تھی۔اسے اچھا لگ رہا تھا یہ خواب۔۔۔۔

تبھی اذان کی اواز اسکے کانوں میں گونجی آیت جلدی سے اٹھی۔۔۔اسے مسلسل یہ خواب فجر ٹائم آتا تھا

آیت مسکراتے ہوئے اٹھی اور وضو کرنے لگی وضو کر کے اسنے فجر کی نماز پڑھی اور قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگی۔آیت نے ٹائم دیکھا چھ بج رہے تھے۔اسنے قرآن پاک کو چوما اور واپس جگہ پر رکھ دیا۔۔

---

---

ناشتہ بنا کر جانا۔۔آیت نقاب کر رہی تھی جب نمرہ کی بات پر چونکی۔

بھابھی وقت بہت زیادہ ہو گیا ہے مسکان آتی ہو گی۔

تو میں کیا کرو؟تم ناشتہ بناؤ جلدی کرو۔ورنہ آج چھوٹی کرو۔۔

نہیں بھابھی پلیز میرا آج بہت اہم لیکچر ہے۔آیت دکھی ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

بلال اور سلمہ ہوسپٹل گئے تھے۔

تو پھر جلدی ناشتہ بناؤ ابھی۔۔۔

آیت آجاؤ ٹائم ہو گیا ہے تبھی مسکان کی آواز آئی۔

مم میں آئی۔۔وہ ہکلاتے ہوئے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

مسکان بھی اسے دیکھنے اندر آئی۔۔

بس میں دو پراٹھے بنا دوں۔۔آیت نے جلدی سے نقاب اتارا اور کچن میں گھس گئی۔۔

وہ جلدی جلدی میں کام کر رہی تھی۔۔

آیت نے پراٹھا بنانے کے لیے پیرا بنا کر چولہے پر ڈالا اور جلدی جلدی چائے بھی رکھنے لگی۔۔۔

اہاں. تبھی اسکا ہاتھ گرم چولہے پر لگا اور وہ چیخ پڑی۔۔

www.novelsclubb.com

آیت آیت کیا ہوا؟مسکان بھی بھاگی آئی۔۔۔

کک کچھ نہیں۔۔۔

بھابھی ہمیں جانے دیں آپ خود کر لیں۔۔۔چلو آیت۔مسکان غصے سے بولتی اسے کچن سے باہر لے آئی۔۔

آیت نے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کیے اور نقاب کرنے لگی۔۔۔شاید یہ ہی اسکی قسمت تھی۔۔۔

---

---

جی سر؟آج مل جائے گئی سکالرشپ؟آیت نے پوچھا۔

جی بلکل بس دعا کریں کہ جو دے رہے ہیں وہ آئے ہوں۔۔۔میں انکا کال کرتا ہوں۔۔پرنسپل نے مہراج کو کال ملائی۔۔

جی جی آجائیں ذرا جلدی۔۔۔بس وہ آرہے ہیں۔۔

آیت خاموشی سے نظریں جھکائے بیٹھی رہی۔۔

اسلام و علیکم پرنسپل صاحب۔مہراج نے بلند آواز میں سلام کیا۔۔

واعلیکم السلام شہزادے۔۔آجائیں آپکا ہی انتظار تھا

جی بولیں؟مہراج نے ایک نظر خاموش بیٹھی آیت کو دیکھ کر کہا

انکی سکالرشپ ہے اور آپکے سائن ضروری ہیں۔

اوہو اچھا لائیں پیپرز میں کر دیتا ہوں ابھی۔۔

سوسوری سر لیکن مجھے یہ سکالرشپ نہیں چاہیے آیت کھڑے ہوتے ہوئے بولی

۔۔مہراج بھی حیران ہوا

کیوں بیٹا؟

سر میں نہیں چاہتی کہ کوئی مجھے جتائے انکی بہن اور انکی گرل فرینڈ ہے شاید وہ مجھے بلکل پسند نہیں کرتیں۔کل کو وہ مجھے جتلائیں گئیں کہ میں انکے پیسے استعمال کر رہی ہوں۔۔۔آیت نے بے رخی سے کہا۔۔اجکل کے امیر لوگ غریب لوگوں کی عزت نہیں دیکھتے۔وہ بس خود کو ہی آگے رکھتے ہیں۔۔بات یہ ہے کہ یہ امیر

www.novelsclubb.com

زادے ٹھیک نہیں ہوتے صرف دولت ہی انہیں پیاری ہوتی ہے۔۔شاید یہ بھی ان میں سے ہوں۔۔۔آیت نے مہراج کی طرف اشارہ کر کے کہا

اور میں ایسے لوگوں سے احسان نہیں لیتی۔

یقین مانیں آیت آپ کو کوئی کچھ نہیں بولے گا۔۔اور یہ بات باہر جائے گی ہی نہیں۔۔مہراج اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔

آپ مجھے اس بات کی کیا گارنٹی دیتے ہیں۔؟آیت نے آج پہلی بار اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بات کی تھی۔۔۔

اس بات کی میں خود گارنٹی ہوں۔۔۔یہ رہے میرے سائن۔۔یہ سکالرشپ آپکی ہے اور آپ ہی اسکی حق دار ہیں۔۔۔اللہ حافظ پرنسپل صاحب۔۔۔مہراج غصے سے سائن کر کے باہر نکل گیا۔۔یہ آیت کو بھی محسوس ہوا تھا وہ کچھ زیادہ ہی بول گئی تھی۔

آیت بے فکر رہیں یہ مہراج کمال ہیں۔اور یہ بہت اچھے ہیں برسوں سے ہماری یونیورسٹیوں کو یہی پیسہ دے رہے ہیں۔اور اللہ گواہ ہے کبھی یہ بات باہر نکلی ہو

---

یہ لیں پچاس ہزار۔آپکی سکالرشپ۔۔

آیت نے مسکرا کر پیسے پکڑے وہ شاید پہلی بار اتنے پیسے دیکھ رہی تھی۔۔

شکریہ سر۔۔۔آیت خوشی سے اٹھی۔۔

اور ایک بات اور ہو سکے تو آپ انکا شکریہ ادا کریں اور ان سے معذرت بھی کریں کیونکہ شاید آپ زیادہ بول گئی تھیں۔۔

آیت کے چلتے قدم رکے۔وہ واقعی ہی زیادہ بول گئی تھی

اور آپ شاید انہیں جانتی بھی نہیں ہیں۔بہت اچھے انسان ہیں۔وہ ہمیشہ غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔

غریب انسان کے لیے انکے دل میں بہت جگہ ہے۔۔

جی ٹھیک ہے سر۔۔۔آیت مڑے بنا ہی بولی اور پیسے بیگ میں ڈالتی باہر نکل گئی

۔۔۔

یہ میں نے کیا کر دیا؟ میں تو خود کو بہت نیک کہتی تھی۔کیا میں نیک ہوں؟ نہیں میں نیک تو نہیں ہوں۔جس شخص نے میری مدد کی میں نے اسے ہی دکھ پہنچایا ۔۔۔یہ میں نے کیا کر دیا۔۔۔آیت اکیلی خود کو کوس رہی تھی۔۔

کیا ہوا آیت یہاں کیا بیٹھی ہو؟۔مسکان نے آکر اسے بلایا۔۔

ہمم۔۔مسکان میں نے بہت بڑا گناہ کر دیا۔۔۔آیت ایسے بولی جیسے کسی کو قتل کر آئی ہو۔

کیوں؟ کیا ہوا؟ بتاؤ تو؟ مسکان بے صبری سے بولی۔

وہ مہراج ہیں نہ ہماری کلاس میں بھی آتے ہیں۔۔

ہاں ہاں۔۔مسکان یاد کرتے ہوئے بولی۔۔۔

اوہو آیت تم نے غلط کیا۔۔آیت کی ساری کہانی سننے کے بعد مسکان بولی۔

ہاں یار اب میں کیا کرو؟آیت بے چینی سے بولی۔۔

تم اس سے معزرت کرو۔۔

کیسے ؟آیت پریشانی سے بولی۔۔

اسکے پاس جاؤ اسے کہو کہ مجھ سے غلطی ہو گئی۔۔

پاگل ہو؟مسکان میں ایسے کیسے ؟

www.novelsclubb.com

ارے کچھ نہیں ہوتا ابھی تو وہ غصے سے یونیورسٹی سے باہر جا رہے تھے میں نے خود دیکھا۔۔

آیت واقعی ہی پریشان ہوئی تھی۔۔۔

---

--

امیری امیری مائے فٹ۔۔۔وہ غصے سے گاڑی چلا رہا تھا اسے واقعی ہی بہت تکلیف ہوئی تھی آیت کے الفاظ سے۔۔۔

اور میں ایسے لوگوں سے احسان نہیں لیتی۔۔

آیت کے الفاظ بار بار اسکے دماغ میں گھوم رہے تھے

یہ کیسی لڑکی ہے جو میرے دماغ پر سوار ہو رہی ہے

مہراج نے گاڑی ایک سائیڈ پر کھڑی کی۔۔۔

نہ میں اسکو جانتا ہوں نہ میں نے اسے دیکھا صرف آنکھوں اور آواز نے مجھے پاگل کیا ہوا ہے۔۔مہراج نے۔بیک سیٹ سے ٹیک لگائی۔۔

www.novelsclubb.com

کیا واقعی مجھے محبت ہے؟ وہ خود سے ہی سوال کر رہا تھا

محبت؟ پتہ بھی ہے مہراج تجھے کہ محبت کیا ہوتی ہے۔۔یہ عام سا جذبہ ہے یا شاید اسے دیکھنے کی چاہت۔۔۔۔۔

وہ خود کو ہی جھٹلا رہا تھا۔۔۔

نہیں نہیں یہ محبت نہیں ہو سکتی۔۔ نہیں نہیں۔۔وہ غصے سے گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔۔۔۔

اب وہ بس سونا چاہتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

اے اللہ مجھے معاف کر دے ! میں نے بہت غلط کیا۔ایک ایسے انسان کو تکلیف دی جس نے میری مدد کی اگر یہ سکالرشپ نہ ملتی تو کیا بھائی مجھے پڑھنے دیتے؟ نہیں پڑھنے دیتے۔۔ لیکن میں نے کتنا گناہ کیا میں نے انہیں اتنی باتیں سنائیں۔۔۔میں نہیں جانتی میں کیسے ان سے معافی مانگوں گئی لیکن مجھے مانگنے چاہیے۔۔۔۔آیت نے اپنی آنکھوں سے آنسوؤں کو صاف کیا اور جانماز تہہ کرتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ اس نے یہ محسوس ہی نہیں کیا کہ وہ آج ساری دعا مہراج کا ہی ذکر کرتی رہی تھی۔

---

www.novelsclubb.com

---

مہراج۔۔رانیہ بنا نوک کیے کمرے میں داخل ہوئی۔

مہراج نے مڑ کر غصے سے اسکی طرف دیکھا اور اپنی شرٹ پہنی۔۔۔۔

رانیہ خیر ہے؟ دروازہ کس نے نوک کرنا تھا؟

اوسوری میں بھول گئی۔۔۔رانیہ سر پر ہاتھ مار کر بولی۔۔۔شاید کوئی اور لڑکا ہوتا تو اسکی اس حرکت پر صدقے واری جاتا لیکن سامنے مہراج تھا۔۔۔

حد ہے ویسے۔۔۔مہراج پرفیوم لگاتے ہوئے بولا۔۔

اچھا سوری نہ مہراج۔۔رانیہ اسکے پیچھے کھڑی ہوئی۔۔

جاؤ اب میں نیچے آرہا ہوں۔۔۔

نہیں میں تمھارے ساتھ ہی جاؤ گئی۔۔۔

رانیہ کہا نہ کہ جاؤ میں آتا ہوں۔مہراج غصے سے بولا۔۔۔۔

اچھا بھئی غصہ کس بات کا؟ جارہی ہوں رانیہ منہ بناتے ہوئے نیچے چلی گئی

---

--

www.novelsclubb.com

مسکان دیکھو ادھر اُدھر کہاں ہیں۔۔آیت کب سے مہراج کی تلاش میں تھی۔۔۔

وہ دیکھو سامنے سے آرہے ہیں۔۔۔مسکان نے اشارہ کیا

آیت کی نظر مہراج پر پڑی۔جو گلاسس لگائے کسی سے فون پر بات کرتا آرہا تھا

۔۔۔

آیت ہلکا سا مسکرائی۔۔۔

چلو۔۔مسکان نے ہاتھ پکڑا۔۔۔

نہیں ایسے نہیں سارے دیکھے گئیں۔۔

www.novelsclubb.com

پھر؟مسکان حیران ہوئی

میں وہاں کھڑی ہوتی ہوں انہیں وہاں لے آؤ پلیز کوئی دیکھے گا بھی نہیں۔۔آیت نے سامنے پارک میں اشارہ کیا۔۔۔

اچھا جاؤ میں انہیں کہتی ہوں۔۔

مسکان جلدی سے مہراج کی طرف بڑھی۔۔

اسلام و علیکم ! مسکان نے سلام کیا

واسلام ! وہ جو حمزہ کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گیا تھا مسکان کی طرف متوجہ ہوا

وہ بھائی آپ سے ایک بات کرنی تھی۔۔۔حمزہ بھی مسکرایا۔۔۔

جی بولیں ؟

آیت نے آپ سے بات کرنی ہے۔وہ وہاں آپکا انتظار کر رہی ہے۔۔مسکان نے اسکی طرف اشارہ کیا۔۔۔آیت خود کو ریلکس کرنے میں لگی تھی۔۔

مہراج حیران ہوا۔۔۔واقعی ؟

جی بلکل۔۔۔آپ جائیں۔۔میں یہاں ہی کھڑی ہوتی ہوں۔۔

اوکے۔۔۔مہراج کو عجیب سا ہی احساس تھا۔۔آج پہلی بار اس لڑکی نے اسے بلایا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم ! مہراج نے سلام کیا کہ کہیں لیکچر ہی سننا نہ پڑ جائے۔۔

واعلیکم السلام ! آیت نے نظریں جھکائے کہا۔۔

جی ؟ مہراج اسکے بولنے کا انتظار کرنے کا بعد بولا۔

وہ مم مجھے آپ سے س سوری کرنی تھی۔۔وہ ہکلاتے ہوئے بولی۔۔۔مہراج اسکے انداز پر مسکرا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

کس بات کے لیے ؟

میں نے کل آپ کو اتنی باتیں سنائی اس لیے۔۔۔آیت نے آنکھیں زور سے بند کیں۔۔

اگر میں کہوں کہ میں نہیں معاف کروں گا تو؟ مہراج کی بات پر آیت نے حیرانی سے آنکھیں کھولیں۔۔دونوں کی آنکھیں ملیں۔آیت حیرانی سے اسکی آنکھوں کو دیکھ رہی تھی۔۔اسے ایسا لگا جیسے یہ آنکھیں تو وہ پہلے بھی دیکھ چکی ہے۔۔۔

بولو آیت؟ مہراج اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔

مم مطلب۔۔۔آیت ہوش کی دنیا میں واپس آئی۔۔

ہاہاہاہا مذاق لگا ہوں۔کوئی بات نہیں میں تمھارا دکھ سمجھ سکتا ہوں۔لیکن ہر امیر زادہ خراب نہیں ہوتا۔۔۔

اسکا مطلب آپ نے معاف کر دیا؟ آیت خوش ہوتے ہوئے بولی۔۔

جی بلکل معاف کر دیا۔۔۔۔۔

جزاک اللہ۔اللہ پاک آپ کو اجر دے گا۔۔۔اللہ حافظ

آیت وہاں سے جلدی سے فرار ہونا چاہتی تھی۔۔

آیت۔۔۔مہراج نے پکارا۔۔۔

آیت۔۔رکی۔۔۔یہ آواز؟اسکے ذہن میں یہ آواز آنے لگی۔۔۔کوئی اور بھی اسے ایسے پکارتا تھا؟وہ سوچنے لگی

اگر کسی کی ضرورت ہوئی تو گھبرانا مت۔۔۔اللہ حافظ۔۔مہراج اسے اللہ حافظ کہتا حمزہ اور مسکان کی طرف بڑھ گیا جو آپس میں باتیں کرنے میں مصروف تھے۔۔۔۔

آیت خاموشی سے بینچ پر بیٹھ گئی۔۔اسے کیا ہو گیا تھا وہ اتنا اوور ریکٹ کیوں کر رہی تھی۔۔۔۔یہی سوچوں نے اسے پاگل کر دیا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مسکان۔

ہاں؟

مجھے گھر جانا ہے۔۔۔آیت گھبراتے ہوئے بولی۔۔

کیا ہوا؟تم ٹھیک ہو؟

نہیں میرے دل کو کچھ ہو رہا ہے مجھے پانی پلاؤ۔۔آیت زمین کو گھورتے ہوئے بولی۔۔۔۔

میں ابھی لاتی ہوں پانی۔۔۔۔۔مسکان جلدی سے کنٹین کی طرف بڑھی۔۔

---

تمھیں اسکے بارے میں پتہ کروانا چاہیے پھر۔حمزہ چائے کا کپ اٹھائے ٹیبل پر بیٹھا۔

نہیں حمزہ اتنی جلدی نہیں میں نہیں چاہتا کہ اسکے لیے کوئی مسئلہ بنے۔وہ گہری سوچ میں ڈوبے بولا۔

www.novelsclubb.com

لیکن مہراج تم تو خود سے ہی اقرار کر بیٹھے ہو کہ تمھیں محبت ہے۔۔حمزہ نے فائل اٹھا کر کہا۔۔

ہاں مجھے محبت ہے مجھے آیت سے محبت ہے۔

یہ کیسی محبت ہے مہراج؟ایسی محبتیں تجھے کئی بار ہوئی ہیں۔۔تمھیں صرف اسکی آنکھوں سے محبت ہو گئی؟

حمزہ تو نہیں سمجھتا مجھے اسکے کردار سے محبت ہوئی ہے مجھے اسکی آنکھوں سے محبت ہوئی ہے مجھے اسکی آواز سے محبت ہے۔۔مہراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔

اگر اسکی منگنی ہو گئی ہوئی تو؟حمزہ نے اسے آئنہ دیکھانا چاہا۔۔۔

مہراج چونکا۔۔

منگنی؟نہیں منگنی نہیں ہوئی ہو گی۔اسکے ہاتھ میں کوئی انگھوٹھی نہیں تھی۔۔

مہراج دل کو دلاسہ دیتے ہوئے بولا۔۔

ہو سکتا ہے وہ نہ پہنتی ہو۔۔۔

یار حمزہ تو میرا دماغ خراب کر رہا ہے۔کل میں اسکی دوست سے پوچھوں گا۔مہراج نے اکتا کر کہا۔۔

www.novelsclubb.com

میں پوچھوں گا اسکی دوست سے۔۔حمزہ ہنس کر بولا۔۔

بڑے کمینے ہو ویسے۔۔۔چل اب فائل تیار کر ڈیڈ کو چاہیے۔۔مہراج دوبارہ لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گیا۔

---

---

یہ نیند کہاں گئی۔۔۔آیت غصے سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔وہ پچھلے ایک گھنٹے سے سونے کی کوشش میں تھی۔۔باہر موسم بہت خراب ہو رہا تھا بارش کے ساتھ بجلی بھی چمک رہی تھی۔۔

اگر میں کہوں کہ میں معاف نہیں کروں گا تو"آیت کے ذہن میں مہراج کے " الفاظ آئے۔۔۔وہ مسکرائی

آیت "۔۔۔۔مہراج کی آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔"

کسی بھی چیز کی ضرورت ہوئی تو گھبرانا مت "وہ مسکرا کر بولا تھا۔۔۔ "

اللہ کے نیک بندے ابھی بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔اس دنیا میں سب تو نہیں برے کچھ اچھے بھی ہیں۔۔اب مہراج وہ سب کا اتنا خیال کرتے ہیں تو اپنی بہن کا کتنا کریں گئیں۔وہ خود سے ہی باتیں کر رہی تھی۔۔کافی دیر وہ مہراج کو سوچتی رہی اور ادھر مہراج بالکونی میں کھڑا بارش کو انجوائے کر رہا تھا اور اسے یاد کر رہا تھا

۔۔۔۔۔۔۔

مہراج نے پاکٹ سے ایک سگریٹ نکالا اور سلگا کر اپنے لبوں میں دبا لیا۔

اسکی آنکھوں نے کیا کمال کیا؟

آج میرے ہونٹوں نے بھی سوال کیا

مہراج کافی دیر بالکونی میں کھڑا اسے سوچتا رہا اور پتہ نہیں کتنی ہی سگریٹ سلگا کر واپس بیڈ پر آلیٹا۔۔۔۔۔۔۔ تھوڑی ہی دیر وہ گہری نیند میں سو رہا تھا۔۔

اور ادھر آیت بیٹھ کر اپنی رات گزار رہی تھی۔۔

آج پتہ نہیں مجھے کیا ہو گیا تھا۔۔ آیت نے جلدی سے وضو کیا اور تہجد پڑھنے لگی تا کہ دل کو سکون حاصل ہو۔۔۔ اور ایسا ہی ہوا تھا اب وہ سکون میں تھی۔ لیکن اب اسکا سونے کا ارادہ نہیں تھا بلکہ باہر صحن میں بیٹھنے کا تھا۔۔

آیت نے ایک چادر اپنے گرد لپیٹی اور صحن میں آگئی۔۔ بارش ختم ہو گئی تھی اب صرف ٹھنڈی ہوا تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یقین مانیں یہ بہت اچھے ہیں ہمیشہ غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔۔۔۔۔ آیت کو پرنسپل کے الفاظ یاد آئے۔۔۔

میں کیوں اتنا سوچ رہی ہوں؟ وہ خود سے ہی سوال کر رہی تھی۔۔۔

آیت نے بے زاری سے آنکھیں بند کیں۔۔۔اور ادھر ہی لیٹ گئی۔۔۔وہ تنگ آگئی تھی ایک ہی سوچ سے۔۔۔

اسے کوفت سی ہو رہی تھی۔۔آیت نے اپنے بازو کو آنکھوں پر رکھا اور ایسے ہی لیٹی رہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شاید اسے اس خواب کا انتظار تھا۔۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

---

سارہ نے غصے سے سامنے کھڑی مسکان کو دیکھا

تمھیں تمیز نہیں ہے؟ سارہ اسکے پاس آئی۔

کیا ہوا؟ مسکان حیرانی سے بولی۔۔

اندھی ہو کیا نظر نہیں آتا۔۔ایک تو میرے پاؤں پر پانی گرا آئی اور پوچھ رہی ہو کہ کیا ہوا۔۔۔

تو کیا ہو گیا غلطی سے گر گیا رش تھوڑا تھا۔۔۔مسکان نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

یہ کہو کہ ہم غریب لوگ ہیں ہمیں تمیز نہیں ہے۔۔سارہ بلند آواز میں بولی۔۔۔

کنٹین کی طرف جاتے حمزہ اور مہراج بھی اس طرف متوجہ ہوئے

تمیز سے بات کریں آپ سمجھی۔۔۔مسکان بھی اتنی ہی بلند آواز میں بولی۔۔

مسکان چھوڑو۔۔ چلیں یہاں سے۔۔آیت نے مسکان کا ہاتھ پکڑا۔۔

ہاں ہاں لے جاؤ۔۔تم دونوں کو تمیز نہیں ہے۔اور میں جانتی ہوں کہ یہ جان بوجھ کر کیا گیا ہے۔۔۔

کیا ہو رہا ہے یہاں؟مہراج بھی انکے پاس آیا۔۔

یہ ان جاہلوں نے میرے کپڑے گندے کر دیئے ہیں۔۔

سارہ ایسے بات کرتے ہیں؟مہراج غصے سے بولا۔۔

تواور کیا کروں بھائی سارے کپڑے خراب کر دیئے۔

چلو یہاں سے سارہ۔۔مہراج غصے سے بولا۔۔۔

میں نے کہا چلو یہاں سے۔۔۔مہراج نے غصے سے سارہ کا بازو پکڑا۔۔۔

آیت نے حیرانی سے مہراج کی طرف دیکھا۔۔۔جو اس وقت اتنے غصے میں تھا کہ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ سارہ کے منہ پر تھپڑ مار دے۔۔۔

چلو۔۔مہراج غصے سے اسے لے کر وہاں سے نکل گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مسکان نے حیرت سے آیت کی طرف دیکھا۔۔۔

یہ کیسا رویہ تھا؟مسکان نے کہا۔۔

میں خود حیران ہوں۔۔وہ ہمارے لیے کیوں اپنی بہن کو ایسے ٹریٹ کر رہے ہیں

۔۔

ہمیں کیاان جیسوں کا ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے۔۔۔چلو کلاس میں چلتے ہیں۔۔۔

مسکان آیت کا بازو پکڑ کر کلاس میں لے کر جانے لگی۔۔لیکن آیت کی نظر دور کھڑے مہراج پر تھی جو سارہ کو ڈانٹ رہا تھا۔

مسکان۔۔۔آیت رکی۔

ہاں؟مسکان بھی رکی

یار وہ ہماری وجہ سے اسے ڈانٹ رہے ہیں۔۔

افف آیت تم بھی نہ۔۔چلو یار میری دماغ آگے ہی خراب ہے۔۔۔۔مسکان غصے سے کلاس میں داخل ہو گئی۔۔۔آیت بھی بے بسی سے اندر داخل ہو گئی تھی۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد سارہ غصے سے لال پیلی ہوتی کلاس روم میں داخل ہوئی اور چپ چاپ آکر بیٹھ گئی اور اسکے پیچھے ہی مہراج بھی چلتا ہوا کلاس میں داخل ہوا۔۔۔۔

آیت نے چور نظروں سے سارہ کو دیکھا۔جو شدید غصے سے سبق نوٹ کر رہی تھی

۔۔آیت کی نظر مہراج پر پڑی جو نارمل سے انداز میں بیٹھا تھا۔۔۔۔

مہراج نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔آیت جلدی سے نظریں چرا گئی۔۔۔۔

ہائے گائز۔۔۔۔۔ تبھی رانیہ لشکارے مارتی ہوئی کلاس میں داخل ہوئی۔۔۔

آیت نے اسے دیکھا۔۔ بڑی بڑی آنکھوں میں وہ لائنر لگائے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ سفید رنگ پر بلیک کلر کی پینٹ شرٹ اس پر بہت جچ رہی تھی۔۔

رانیہ سب کو ملتی مہراج کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔۔

یہ کیوں انکے پیچھے پیچھے رہتی ہے؟آیت نے ہلکی آواز میں مسکان کو کہا۔۔

کون؟

یار یہ لڑکی جو مہراج کے ساتھ ہوتی۔۔۔

پتہ نہیں کیوں تمھیں کیا ہے؟مسکان نے اسے دیکھ کر کہا۔۔۔

نن نہیں مجھے کیا ہونا۔۔۔آیت خاموشی سے لیکچر نوٹ کرنے لگی۔۔۔۔۔۔

آیت کی نظر بے اختیار ان دونوں کی طرف اٹھ رہی تھی جو آپس میں کوئی بات ڈسکس کر رہے تھے۔

شاید انکی منگیتر ہو۔آیت نے سوچا۔۔

آپ۔وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ سر کی آواز اسکے کانوں میں گونجی۔

مم میں سر؟آیت نے گھبرا کر پوچھا۔

جی آپ میں آپ کو نوٹ کر رہا ہوں آپ کلاس میں ایکٹو نہیں ہیں کلاس سامنے ہو رہی ہے۔۔سر نے غصے سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

جج جی سر۔۔آیت شرمندہ سی ہو گئی

مہراج نے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا لیکن اس بار آیت نے قسم کھائی تھی وہ اب اس طرف نہیں دیکھے گی اور اس نے واقعی ہی نہیں دیکھا تھا۔۔

---

---

سارہ کب سے لاونج کے چکر کاٹ رہی تھی شاید اسے انتظار تھا کسی کا۔۔

کیا ہو گیا بیٹا بیٹھ جاؤ۔کمال صاحب نے اخبار سے نظریں ہٹا کر کہا۔۔

نہیں ڈیڈ آپکے لاڈلے آج کہاں رہ گئے ہیں؟سارہ نے غصے سے کہا

کیوں تم نے اسے کیا کہنا ہے؟کمال صاحب نے پریشانی سے کہا۔

وہ آئے گے تب ہی بتاؤ گئی بارہ بج گئے ابھی تک کیوں نہیں آئے۔سارہ نے گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے کہا۔۔

کیا ہو گیا بھئی؟مکرم اور اسکی بیوی بھی لاونج میں داخل ہوئی۔۔

مہراج بھائی آئیں گئیں تب ہی بتاؤ گئی۔۔سارہ خود کو نارمل کرتے ہوئے بولی۔۔

سب ہی اب انتظار میں تھے تبھی مہراج کی آواز گونجی۔

اسلام و علیکم ! وہ سلام کرتا سیدھا اوپر جانے لگا۔۔

رکے۔ تبھی سارہ نے اسے رکا۔۔

ہاں بولو؟ مہراج موبائل پر مصروف بولا۔۔

ادھر تو آئیں۔۔

ہاں آگیا۔۔ مہراج آگے آتے ہوئے بولا۔۔

ڈیڈ آج انہوں نے دو پاگل لڑکیوں کے پیچھے میری انسلٹ کی اور مجھے ڈانٹا۔ سارہ کمال صاحب کے پاس بیٹھ کر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

کیا سن رہا ہوں یہ؟ کمال صاحب حیرانی سے بولیں۔

بابا آپ اسے سمجھائیں پلیز۔ میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔

کیسے غلط نہیں کیا بہن کو کوئی ڈانٹتا ہے بھلا؟

بھائی آپ تو چپ ہی رہیں۔۔ مہراج نے مکرم کو کہا۔

بھائی وہ لڑکی کونسا آپکی کچھ لگتی ہے؟ میں تو آپکی بہن ہوں لیکن

لیکن کیا؟ لیکن کیا سارہ؟ وہ شریف اور اچھی لڑکی ہے وہ خاموشی سے برداشت کر لیتی یہی بہت نہیں کیا؟ مہراج غصے سے بولا۔۔ آج یہاں اس لڑکی کے پیچھے لڑائی ہو رہی تھی جسکو پتہ بھی نہیں تھا۔۔

وہ آپ کو شریف لگتی ہے لیکن وہ شریف نہیں ہے ایسی بہت دیکھی ہیں۔ کرتی نقاب ہیں اور اندر سے کچھ اور ایک تو سامنے ہی بیٹھی ہے۔۔ سارہ نے ایک نظر مکرم کی بیوی پر ڈالی۔۔

www.novelsclubb.com

سارہ تم بھابھی کو کیوں درمیان میں لا رہی ہو؟ مہراج نے بالوں میں ہاتھ پھیرا

۔۔۔

تم دونوں پاگل ہو گئے ہو ایسے ہی لڑی جا رہے ہو۔ کمال صاحب اکتا کر بولے

سارہ آئندہ تم مجھے اس لڑکی سے لڑتی نظر نہ آؤ۔۔

دیکھوں گی۔۔۔سارہ غصے سے اٹھ کر کمرے میں جاتے ہوئے بولی۔۔

ایک بیٹی اسے ہی کم از کم سنبھال لیں۔۔مہراج غصے سے بولتا کمرے میں چلا گیا۔۔

مکرم نے سر پر ہاتھ مارا

ڈیڈ یہ پاگل ہیں ایک انجان لڑکی پیچھے لڑ رہے۔۔اور تم اٹھو چائے بنا کر لاؤ۔۔

مکرم نے اسے غصے سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

---

یہ لو چالیس ہزار۔ سلمہ نے پیسے آگے بڑھائے۔۔

یہ کونسے ہیں؟ نمرہ نے حیرانی سے پوچھا بلال بھی لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر انہیں دیکھنے لگ گیا۔

آیت کی سکالرشپ۔ سلمہ نے پیسے بیڈ پر رکھ کر کہا۔۔آیت خاموشی سے وہاں کھڑی تھی۔۔

واؤ. چالیس ہزار؟اتنے زیادہ۔۔نمرہ خوشی سے بولی۔۔آیت نے حقارت سے اپنے بھائی کو دیکھا جس کے چہرے پر ایک پل میں ہی مسکراہٹ آگئی تھی

بلال ہم کل جائیں گئیں شاپنگ پر۔بے بی کے لیے کپڑے لیں گئیں اور کچھ اپنے لیے۔۔نمرہ پیسے پرس میں رکھتے ہوئے بولی۔۔

اور ہاں بلال میں اور آیت بازار جارہے ہیں۔سلمہ نے مڑتے مڑتے کہا۔

www.novelsclubb.com

کیوں؟بلال کے بجائے نمرہ بولی۔۔

آیت کو کچھ کپڑے لے کر دینے تھے۔۔

پیسے کہاں سے آئے؟نمرہ پھر بولی۔

اب وہ سارے پیسے آپ کو دے دے؟پانچ ہزار رکھا ہے اس نے۔۔

اچھا۔۔نمرہ خاموش ہو گئی۔۔وہ چالیس ہزار میں ہی خوش تھی۔۔۔۔

چلو آیت۔۔

---

ڈید بولیں اسکو۔۔رانیہ زد سے بولی۔۔

بیٹا جاؤ لے جاؤ۔جمال صاحب مسکرا کر بولیں۔

میں بہت تھکا ہوں۔۔مہراج نے منع کرتے ہوئے کہا۔۔

مہراج کیا ہو گیا ہے بچی اتنی زد کر رہی ہے لے جاؤ شاپنگ پر۔۔کمال صاحب بھی بولے۔۔

www.novelsclubb.com

افففففف۔ چلو لڑکی۔۔وہاں جا کر اگر نخرے کیے تو پھر دیکھنا۔۔مہراج غصے سے اٹھتے ہوئے بولا۔۔

نہیں کرتی جناب۔رانیہ بھی جلدی سے اٹھی اسے اور کیا چاہیے تھا مہراج کا قرب جو اسے مل رہا تھا۔

مہراج نے گاڑی سٹارٹ کی اور رانیہ نے گانے۔۔

یار بند کر دو کیا بکواس ہے۔۔

اتنے پیارے تو ہیں پیار محبت والے۔رانیہ نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج نے غصے سے دانت بھینچے۔۔

---

نہیں پھوپھو یہ کلر بہت ڈارک ہے۔۔آیت سوٹ ریجکٹ کرتے ہوئے بولی۔۔

یہ تو؟ہاں یہ تو آیت کی آواز ہے اسکے پیچھے کھڑے مہراج نے چونک کر پیچھے دیکھا ۔آیت کی بیک سائڈ تھی۔۔۔

رانیہ اپنے کپڑے دیکھنے میں مصروف تھی۔۔

نہیں پھوپھو یہ تو بہت مہنگا ہے۔۔آیت نے ایک تھری پیس سوٹ دیکھ کر کہا۔۔

پھوپھو بس یہ دو لے لیں اور آپ لے لیں اپنا۔۔

اسکا بل بنادیں۔مہراج نے ہاتھ میں پکڑے کپڑے کاؤنٹر پر لا کر رکھے۔۔

مہراج؟۔۔آیت کے دماغ نے ہاں کا سائن دیا۔۔آیت نے فوراً سلمہ کی سائڈ پر کھڑے لڑکے کی طرف دیکھا۔

اسی وقت مہراج نے بھی اسکی طرف دیکھا دونوں کی نظریں ملیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج یار یہ دیکھو یہ کیسا ہے۔۔ تبھی رانیہ کی آواز نے دونوں کا تسلسل توڑا۔۔۔

آیت نے اپنی نظریں پھیر لیں پتہ نہیں کیوں اسے مہراج کے ساتھ یہ لڑکی زہر لگتی تھی۔۔

سر دس ہزار ہوا آپکا بل۔۔ لڑکے نے مہراج کو پکارا۔۔

بس؟ مہراج نے پانچ پانچ ہزار کے دو نوٹ نکالے اور کاؤنٹر پر رکھ دیئے۔۔ سلمہ نے حیرانی سے اس لڑکے کی طرف دیکھا۔۔۔

بیٹا؟

جی پھوپھو؟ مہراج کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔

مم میرا مطلب آنٹی باجی کچھ بھی۔۔ وہ جلدی سے بات بنانے لگا۔۔

ہاہاہاہا کوئی بات نہیں بیٹا۔ مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ میں نے آپ کو دیکھا ہے کہیں۔۔ سلمہ تو اسکے ساتھ لمبی باتوں میں ہی مصروف ہو گئی تھی۔۔

آیت نے آنکھیں گھمائی۔۔

جی جی پھوپھو وہ ایک بار اچانک آپ میری گاڑی کے آگے آگئی تھیں۔۔مہراج باز نہ آیا تھا

اوہاں۔وہ کیا ہے نہ میری یاداشت بہت کمزور ہے۔سوری بیٹا میں نے بہت ڈانٹا تھا آپ کو۔۔سلمہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔۔

کوئی بات نہیں پھپھو جان۔آپ تو میری بڑی ہیں۔۔چلو جی یہ تو جان پر بھی آگئے ہیں۔۔آیت مسکرائی۔۔

بہت اچھے ہو بیٹا تم اللہ خوش رکھے۔۔

جی آنٹی آئیں کچھ کھاتے پیتے ہیں؟

نہیں نہیں بیٹا تمھارا شکریہ سلمہ نے ہنستے ہوئے کہا۔

مہراج یہ والا دیکھو؟رانیہ پھر ہوا کے گھوڑے پر سوار ہو کر آئی۔۔سلمہ نے ایک نظر اس بے حیا لڑکی کو دیکھا۔۔

یہ کون ہے؟رانیہ نے حیرانی سے پوچھا۔۔

یہ میری جاننے والی ہیں سلام کرو۔۔

ہیلو۔۔رانیہ ہیلو ہائے کرتی واپس مڑ گئی۔۔

یہ کون ہے بیٹا؟ضرور تمھاری منگیتر یا بیوی ہو گی یا پھر گرلفرینڈ۔۔۔۔سلمہ کی بات پر مہراج کا منہ کھلا کا کھلا اور آیت ہنستی رہ گئی۔

ارے نہیں پھپھو یہ میری کزن ہے۔۔مہراج نے سر پر ہاتھ مارا۔۔

پھپھو؟اگر آپکی باتیں ختم ہو گئی ہو تو یہ بھائی کب سے بل پکڑ کر کھڑے ہیں۔ آیت کی اب بس ہو گئی تھی۔۔

مہراج ہنسا۔۔آیت نے اسے دیکھا اسکی گال کا ڈمپل آیت کو متوجہ کر گیا تھا۔۔

ہاں سچ۔۔۔ٹھیک ہے بیٹا شکریہ خوش رہو۔۔ سلمہ نے اسے پیار دیا اور لڑکے ساتھ بحث کرنے میں مصروف ہو گئی۔۔

مہراج نے مسکراتے ہوئے اپنا سامان اٹھایا اور آیت پر نظر ڈالتا رانیہ کی طرف چلا گیا۔۔

آیت نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔

یہ مسکراتے کیوں ہیں اتنا؟ وہ بس سوچتی رہ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

کمرے میں فل اندھیرا تھا سگریٹ کی خوشبو سے پورا کمرہ بھرا پڑا تھا۔۔

تم میری ہو آیت۔وہ خود کو ریلکس کر رہا تھا۔۔

اگر وہ تمھیں نہ ملی؟اسکے اندر سے آواز آئی۔

تو میں اسے کسی کا بھی نہیں ہونے دوں گا۔۔

لیکن یہ تو محبت نہیں۔۔اسکے اندر پھر سے آواز آئی۔

کون کہتا ہے یہ محبت ہے؟ہاہاہا یہ تو جنون ہے یہ تو حسن کا خمار ہے۔۔وہ پاگلوں کی طرح ہنسا۔اور یہ تو بدلا ہے

بس ایک بار میری ہو جائے پھر چاہیے جس کی مرضی ہو جائے۔۔

لیکن پھر اسے اپنائے گا کون؟پھر آواز آئی۔۔

www.novelsclubb.com

یہی تو بات ہے۔۔کوئی بھی نہ اپنائے پھر وہ میری۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔۔بلال تم سے بدلا بھی تو باقی ہے۔۔

وہ بدلا جو میں کبھی بھول بھی نہیں سکتا۔۔

اب وہ تیری بہن ادا کرے گی۔۔ چیچی بچاری معصوم گڑیا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مجھے تمھارا بدلا دے گی ہاہاہا۔۔وہ آنکھیں موندے بولا۔۔۔۔

---

---

آیت خاموشی سے کھڑی چائے بنا رہی تھی۔۔ باہر بارش تیز ہو رہی تھی۔۔۔اور اندر کھڑی وہ خود سے ہی لڑ رہی تھی مہراج کی مسکراہٹ مہراج کی پر سنیلٹی مہراج کی باتیں اسے پاگل کر رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

غیر محرم کو سوچنا بھی گناہ ہے "دعا نے بتایا تھا اسے۔۔۔۔۔۔۔"

اے میرے اللہ میں کیا کروں؟ میرا دماغ پھٹ جائے گا سوچ سوچ کر۔۔ میں بہت کوشش کرتی ہوں کہ میں نہ سوچوں لیکن میں ایسا کر کیوں نہیں پاتی؟

آیت نے آنکھیں بند کیں۔۔۔

بیٹا جب بھی کوئی پریشانی ہو تو میرے پاس آجانا"۔۔افتخار صاحب کے الفاظ اسکے کانوں میں گونجے۔۔۔

ابو ابو۔۔۔آنسو اسکی آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔۔

" لو میں کہاں جاؤ گا ہر وقت تمھارے پاس ہی ہو نگا "

ابو آپ کہاں چلیں گئیں ہیں؟ وہ زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔

بیٹا غیر محرم کی سوچ ایسی ہے نعوذ باللہ جیسے کسی کافر کی سوچ ہے"۔۔۔ "

ابو ابو پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔۔وہ روتے روتے پتہ نہیں کیا بول رہی تھی جیسے کوئی گناہ کر بیٹھی ہو۔

میں تو ہمیشہ ہی تمھارے پاس ہوتا ہوں بیٹا"افتخار صاحب کی باتیں اسے پاگل کر رہی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

" وعدہ کرو آیت"

وعدہ ابو وعدہ مم آپکی پیاری اچھی بچی ہوں میں بہت اچھی بچی ہوں۔۔۔وہ ایسے بول رہی تھی جیسے افتخار صاحب سن رہے ہوں۔۔

رات بارہ بجے کا وقت اور وہ اکیلی تڑپ رہی تھی۔۔ سلمہ اپنے کمرے میں سوئی اور نمرہ بلال اپنے کمرے میں۔۔کون جانتا تھا اس پر کیا بیت رہی تھی۔۔

"آیت بیٹا روتے نہیں ہیں تم تو بہت پاک بچی ہو"

آیت اپنے آنسو صاف کرتی اٹھی اور باہر صحن میں آگئی جہاں بارش زور و شور سے ہو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آیت بارش میں بھیگنے کا اپنا ہی مزہ ہے نہ؟"دعا نے اسے کہا تھا"

ہاں جی آپی بہت مزہ آتا ہے۔۔آپی آپ کہاں ہیں؟وہ صحن میں ادھر اُدھر دیکھنے لگی۔۔

بس کر دو آیت بلال دعا کتنا بھیگو گئے "امی سبزی کاٹتے بولی تھی۔۔۔"

امی بھیگنے دے نہ ہم تینوں کو۔۔بلال ہنس کر بولا تھا۔۔۔۔

آیت زمین پر بیٹھتی گئی۔۔۔وہ لمحے وہ پل کبھی بھی نہیں واپس آ سکتے تھے۔۔۔

آیت تم نے ایسا کیوں کیا"امی کے آخری الفاظ۔"

آپی میں آپ سے نفرت کرتی ہوں ہاں میں آیت ایک مسلمان ہو کر ایک مسلم لڑکی سے نفرت کرتی ہے۔۔میری زندگی برباد کی آپ نے۔۔میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گئی۔۔۔آیت نے اپنے بالوں کو زور سے پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

آیت خاموشی سے دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔۔بارش تھم چکی تھی اور آیت بھی

۔۔

کچن میں ابلتی چائے اس بات کی گواہی دے رہی تھی اسے بنانے والا خود ٹوٹ چکا تھا۔۔۔

اور وہاں وہ بالکونی میں کھڑا سیگریٹ کے کش لے رہا تھا۔۔اسکا دل بے چین تھا وہ خود بے چین تھا۔۔

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے جیسے آیت مشکل میں ہے؟مہراج نے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔

شاید یہ میرا وہم ہے۔۔۔

میں کل صبح ہی اسکا پتہ لگاؤ گا۔۔

مہراج کمال اب اسکے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔

مہراج کمال کو محبت ہو گئی ہے۔۔۔وہ اقرار کر رہا تھا۔۔۔

---

آیت میرے بچے۔۔ سلمہ اسکے سرھانے بیٹھی تھی۔۔

پھپھو۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں میرے بچے؟

کیا ہوا؟آیت نے بہوشی کی حالت میں پوچھا۔۔

آیت تمھیں بہت تیز بخار ہے۔۔

ہمم۔۔۔

کیا ہمم اٹھو میں چائے بنا کر دوں اور دوائی لا کر دوں۔۔

نہیں پھپھو مجھے سونا ہے بس۔

نہیں آیت زیادہ لیٹو مت اٹھو میری بچی۔۔

www.novelsclubb.com

پھپھو پلیز مجھے سونے دیں مجھے بہت درد ہے۔۔وہ سائیڈ تبدیل کرتے ہوئے بولی

۔۔

کہاں پر؟سلمہ چونکی

دل میں۔۔۔وہ موم کی گڑیا طرح آنکھیں موندے لیٹی رہی۔۔۔اور یہاں سلمہ صدمے میں بیٹھی رہی۔۔

ہو سکتا ہے وہ اپنے والدین کو یاد کر رہی ہو۔۔ سلمہ اپنی ساری سوچوں کو جھٹکتے ہوئے اٹھی

آیت بخار میں تپ رہی تھی ایک سلمہ کے علاوہ کس کو فکر تھی۔۔ سلمہ نے چائے بنائی اور پیناڈول لے کر اسکے پاس آئی۔

آیت اٹھو میری جان۔۔ سلمہ نے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرے۔

پھپھو پلیز ایسے ہاتھ پھیرے امی بھی ایسے کرتی تھیں۔۔بہت سکون آرہا ہے۔۔

وہ آنکھیں موندے ہی بولی۔۔۔

سلمہ کی آنکھوں سے آنسوؤں نکلے۔۔

اے اللہ کسی لڑکی سے اسکی ماں نہ چھیننا۔۔۔

بہت درد ہوتا ہے ایسے بچوں کو دیکھ کر۔۔۔

اللہ میری آیت کو خوش رکھے۔۔ سلمہ مسکرائی۔۔

آیت چائے پی لو اور دوائی لو۔۔

پھپھو

ہاں میری گڑیا؟

اگر ہمارے ذہن میں کوئی ایسی باتیں آرہی ہوں شک شبہات وہم یا خیال تو کیا ہم گناہ کے حق دار ہوتے ہیں۔۔ وہ آنکھیں بند کیے ہی بولی۔۔

www.novelsclubb.com

سلمہ اب بھی اسکے بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی۔

اگر ہم بار بار اس خیالات کو جھٹک رہے ہیں۔ لیکن وہ خیال آرہا ہے۔ چاہے وہ کسی بھی طرح کا ہو۔۔ تو ہمیں اسکا گناہ نہیں لیکن اگر ہم جان بوجھ کر سوچیں تو ہم گناہ گار ٹھہراتے ہیں۔۔

پھپھو غیر محرم کے بارے میں کیا خیال ہے؟وہ مدہوشی کی حالت میں پتہ نہیں کیا کیا بول رہی تھی۔۔

ایک بار نظر اٹھے تو منظور لیکن دوسری بار پھر اٹھے تو نامنظور۔۔۔۔۔۔سلمہ نے بھی اسکے صاف شفاف چہرے کو دیکھ کر کہا۔۔آیت سمجھ چکی تھی

اب اٹھو چائے پیو۔۔۔سلمہ نے اسے اٹھایا۔۔

آیت نے اپنی بند آنکھیں کھولیں جس میں آج صرف لالی تھی شاید رو رو کر۔۔

آیت بچے آپکی آنکھیں؟اتنی لال کیوں؟

پتہ نہیں پھپھو شاید بخار کی وجہ سے۔۔آیت اپنے بالوں کو سیٹ کرتے ہوئے بولی

۔۔

اور آنکھیں جھکائے چائے پینے لگی

اب لیٹ جاؤ آیت میں زرا نماز پڑھ آؤ۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے بھی نماز پڑھنی ہے میں نے فجر کی بھی نہیں پڑھی۔۔۔آیت جلدی سے اٹھتے ہوئے بولی

بیٹا تمھاری طبیعت نہیں ٹھیک قضا پڑھ لینا۔۔

نہیں پھپھو نماز پڑھوں گی تو ٹھیک ہو جاؤ گی۔آپ فکر نہ کریں۔۔آیت مسکراتے ہوئے بولی۔۔

آج آیت حجاب کے بغیر تھی۔۔

کمر تک آتے لمبے بال اسے اور بھی خوبصورت بنا رہے۔تھے۔۔

سلمہ نے اسے غور سے دیکھا۔۔

ہر روپ میں شہزادی۔۔سلمہ مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔۔

آیت نے نماز پڑھی اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔۔

اے اللہ کچھ نہیں مانگ رہی۔بس صبر چاہیے۔

www.novelsclubb.com

اتنا کہہ کر وہ جانماز اٹھا کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔

---

---

مجھے آدھے گھنٹے میں ساری انفارمیشن چاہیے۔۔مہراج نے سامنے کھڑے لڑکے سے کہا۔۔

اوکے سر میں آپ کو تھوڑی دیر تک انفارم کرتا ہوں۔وہ لڑکا سلام کرتا واپس مڑ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اے اللہ بس یہ فیصلہ میرے حق میں ہو۔۔وہ کم ہی دعا کرتا تھا ایک تو وقت کی کمی اور دوسرا وہ مانگتا کیا؟

لیکن آج وہ بار بار اللہ سے دعا ہی مانگ رہا تھا۔۔

وقت کیا ہو رہا ہے ؟اسنے گھڑی پر نظر ڈالی۔۔

ظہر کا وقت۔۔۔وہ منہ میں بڑبڑایا وہ اس وقت آفس میں تھا۔۔

مہراج اٹھا اور الماری سے جانماز نکالا۔۔۔

وہ خود نہیں جانتا تھا کہ اسے کتنی دیر ہو گئی نماز پڑھے۔۔

لیکن وہ آج نماز پڑھ رہا تھا۔۔ سجدہ کر رہا تھا دعا کر رہا تھا۔۔اور دعا میں اللہ کو مانگ رہا تھا کہ اللہ ترس کھا کر اسے آیت دے دے۔۔

وہ مطلب کے لیے ہی دعا کر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن ہمارا رب بھی تو بہت رحیم ہے وہ مطلب سے کی گئی دعا کو بھی قبول کر لیتا ہے

۔۔

میری پہلی اور آخری محبت آیت۔۔۔

بس اے میرے اللہ اسکے دل میں بھی میرے لیے محبت ڈال دے۔۔اسے محرم میں خود بنالوں گا۔۔

مہراج دعا کر کے اٹھا اور کرسی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔اسے بس اس لڑکے کا آنے کا انتظار تھا جو اسے آیت کے بیک گراؤنڈ سے واقف کروانا چاہتا تھا۔۔جو اسے اسکی محبت سے واقف کروانا چاہتا تھا۔۔۔

اسلام و علیکم ! انتظار کی گھڑیاں ختم ہو چکی تھیں۔۔اس لڑکے کی آواز اسکے کانوں میں گونجی تھی۔۔

وسلام ! جی بولیں ؟ کیا بنا؟

سر اس لڑکی کا نام آیت ہے اسکے والدین نہیں ہیں۔۔

اوہو امی ابو دونوں ہی نہیں ہیں ؟ مہراج نے افسوس سے کہا

www.novelsclubb.com

نہیں سر دونوں ہی نہیں ہیں۔ایک بھائی ہے اسکی بیوی ہے اور پھوپھو ہیں جنکو طلاق ہوئی ہے۔۔

اور بہن؟ مہراج نے چونک کر پوچھا۔۔کیونکہ وہ مسکان کے زبانی سن چکا تھا وہ تین بہن بھائی ہیں۔

سر وہ انکی ایک بہن گھر سے بھاگ چکی ہے۔۔جسکی وجہ سے آیت سسٹر کو بھی گھر سے نکلنے کی آزادی نہیں۔۔۔انکے ابو محلے کے مولوی تھے۔کافی نیک انسان تھے ۔۔ساری زندگی انکی قرآن وسنت پر عمل کرتے ہوئے گزری۔۔وہ ہر طرح کی انفارمیشن دے کر خاموش ہو گیا۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے تم جاؤ۔۔۔مہراج سوچ میں ڈوبا بولا۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔تم بے فکر رہو اب تم صرف میری ہو۔۔۔۔

وہ بس اتنا ہی بول پایا تھا۔۔۔۔

---

---

آجاؤ جلدی نمرہ۔۔۔

بس آئی۔ نمرہ باریک سادوپٹہ لیے دروازے کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔آیت دروازے کی اوٹ میں کھڑی خاموشی سے اپنے بھائی کو دیکھ رہی تھی۔۔

ماشاءاللہ بھائی کتنے پیارے ہیں۔۔ بلکل ابو جیسے۔۔

اور دعا آپی بھی تو امی جیسی۔۔

اسکی زبان بولتے بولتے رکی۔۔

ہمم۔۔۔دعا آپی امی جیسی تھیں لیکن انہوں نے کیا کیا؟ وہ خود سے ہی بولی۔۔

محبت بھی تھی آیت اسے۔۔اسکے اندر سے آواز آئی۔۔

www.novelsclubb.com

محبت تھی تو بھاگ جانا جائز تھا۔۔

اگر تمھیں محبت ہو جائے تو تم کیا کرو گی؟

خود کو ختم۔۔وہ بولی۔۔

لیکن خود کشی بھی تو حرام ہے نہ۔۔

تو میرے لیے محبت بھی حرام ہے۔۔وہ خود سے بولتی اندر بڑھ گئی۔۔

لیکن کون جانے نصیبوں میں کیا لکھا ہوتا ہے۔۔

اگر مرنا اتنا آسان ہوتا تو دنیا کی کئی محبتیں ہی نہ مر جاتی۔۔؟؟

www.novelsclubb.com

کیا آیت کو محبت ہو جائے گی؟

کیا آیت اظہار کر پائے گی؟

کیا آیت ایک اچھی لڑکی ہے؟

کیا مہراج آیت کے لائق ہے؟

*******

ڈیڈ۔۔۔رانیہ موبائل سے نظریں ہٹا کر بولی۔۔وہ کب سے بیٹھی مہراج کی تصویریں دیکھ رہی تھی

جی بیٹا؟جمال صاحب بھی لیپ ٹاپ سے نظر ہٹا کر بولے۔۔

پاپا مجھے آپ سے بات کرنی تھی۔

جی میری شہزادی بولیں؟

پاپا وہ آپ اب تو مہراج سے بات کریں۔شادی نہیں تو کم از کم منگنی ہی کر لے۔۔

www.novelsclubb.com

رانیہ نے منہ بنا کر کہا۔۔

بیٹا میں نے کمال سے کہا تھا۔۔

تو پھر؟رانیہ تجسس سے بولی۔

وہ کہتا تھا کہ میں بات کروں گا مہراج سے۔۔

بات کیا کرنی پاپا بس منگنی طے کر دیں۔۔

بیٹا پوچھ کر ہی کرنی ہے نہ۔۔کچھ نہیں ہوتا پوچھنے دو مہراج سے۔۔

ہمم۔۔۔رانیہ خاموشی سے سائیڈ پر بیٹھ گئی۔

لیکن اچانک اسکے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔

مہراج گریٹ پرسنیلٹی۔۔تم صرف میرے ہو۔۔تمھیں مجھ سے کوئی چھین ہی نہیں سکتا کیونکہ میں رانیہ جمال ہوں۔ایک حسین لڑکی اور امیر زادی۔۔۔وہ مسکرائی۔

کبھی کبھی غرور بھی انسان کو مار دیتا ہے۔۔لیکن یہ انسان کہاں سمجھتا ہے

---

---

آیت یار میں حمزہ سے مل لوں؟ وہ دونوں ابھی یونیورسٹی میں آئیں ہی تھیں کہ مسکان نے کہا۔

پاگل ہو مسکان؟ کیوں ملنا ہے یار؟ آیت نے بے بسی سے کہا۔۔ کیونکہ وہاں مہراج بھی کھڑا تھا۔۔

آیت پلیز اتنے دن بعد میں آئی ہوں مجھے ملنے دو نہ پلیز۔۔۔ وہ تو اسکے آگے ہاتھ ہی جوڑنے لگ گئی تھی۔

میں کہاں جاؤ؟ آیت نے منہ بنا کر کہا۔۔

تم وہاں تک تو ساتھ آؤ پھر وہاں سے کنٹین میں چلی جانا یا پارک میں۔۔ مسکان اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی۔۔

ہمم۔۔۔ آیت اسکی طرف غصے سے دیکھ کر چل پڑی۔۔

اسلام و علیکم! مسکان نے خوشی سے ہاتھ ملایا۔۔

واعلیکم السلام !۔۔حمزہ بھی اتنی ہی خوشی میں بولا۔۔

بھائی کیسے ہیں آپ ؟مسکان نے مہراج سے کہا۔۔

الحمدللہ اس رب کا کرم ہے۔۔آیت نے ایک نظر مہراج کو دیکھا۔۔۔

ٹھیک ہے مہراج میں آتا ہوں۔۔حمزہ مسکان کا ہاتھ پکڑ کر پارک کی طرف بڑھ گیا

۔

آیت نے کنفیوژ ہو کر مہراج کو دیکھا۔۔۔

اب وہ دونوں ہی کھڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ مم میری کک کلاس ہے۔۔آیت سے تو بولا بھی نہیں جا رہا تھا۔۔

او لیکن آپکی اس ٹائم کونسی کلاس ؟مہراج بھی کہاں باز آنے والا تھا

پپ پتہ نہیں جا کر پتہ لگے گا۔۔آیت جلدی سے وہاں سے آگے بڑھی۔۔

آیت۔۔مہراج کی آواز نے آیت کے قدم روکے۔۔یہ آواز تو میں نے کہیں سنی ہے۔۔دماغ نے ہاں کا سائن دیا۔

مہراج مم مجھے جانے دیں۔۔وہ مڑے بغیر بولی اور آگے بڑھ گئی۔۔

مہراج نے حیرانی سے درخت سے ٹیک لگائی۔۔

آیت تم کس پریشانی میں ہو؟تم مجھ سے اتنا دور کیوں بھاگتی ہو؟

وہ اسے جاتا دیکھ رہا تھا

آیت نے غصے سے دور کھڑی مسکان کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

شرم ہی نہیں ہے کوئی قسم سے۔۔آئندہ سے بولے تو سہی مجھے کہ حمزہ سے ملنا ہے۔۔۔آیت غصے سے پیر پٹختی کنٹین میں آکر بیٹھ گئی۔۔

وہ کافی دیر وہاں بیٹھی خود کو ریلکس کرتی رہی۔۔۔

اور دور کھڑا مہراج اسے دیکھتا رہا۔۔

سکون سا ملتا ہے مجھے۔یہ سکون رانیہ یا کسی اور لڑکی کو دیکھ کر کیوں نہیں ملتا؟وہ سوچوں میں ڈوبا تھا۔۔۔۔

آیت غصے سے اٹھی۔۔اسے اب واقعی ہی غصہ آرہا تھا مہراج کے یوں دیکھنے سے ۔۔۔

آپ کو خیر ہے؟وہ ہمت کر کے اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔

کیا ہوا آیت؟مہراج سیدھا ہوتے ہوئے بولا۔۔

آپ میرا نام نہ لیں پلیز۔۔ایک آنسو آیت کی آنکھ سے نکلا۔۔۔۔۔

کیوں؟آپ کون ہوتی ہے پابندی لگانے والی؟وہ بھی مہراج تھا باپ کی نہ سننے والا ۔۔

مم مجھے اچھا نہیں لگتا کوئی میرا نام یوں لے۔آیت نے صاف صاف کہا۔۔

لیکن مجھے اچھا لگتا ہے تمھارا نام لینا۔۔

کیوں؟آیت نے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔

پتہ نہیں۔۔۔مہراج بھی اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا

آپ میری طرف دیکھتے کیوں ہیں؟آیت آج لگتا سب کچھ کھول دینے کے حق میں تھی۔۔

پتہ نہیں نظریں خود بہ خود اٹھ جاتی ہیں میرا اختیار نہیں ہے۔۔مہراج کی نظریں اب بھی اسکی آنکھوں پر تھی۔۔۔

لیکن یہ تو غلط ہے نہ؟آیت نے بے بسی کہا۔۔۔

پتہ نہیں کیا غلط کیا سہی ہے۔۔۔

آیت نے اپنی آنکھیں جھکا لیں وہ یہ کیا کر رہی تھی۔۔

مہراج۔ تبھی رانیہ وہاں آئی۔۔

آیت نے خاموشی سے اسے دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟رانیہ حیرانی سے بولی۔۔

مم مجھے ان سے

تمھیں کوئی مسئلہ ہے؟آیت کی بات پوری ہونے سے پہلے مہراج بولا۔۔۔

نہیں مجھے کیا مسئلہ ہونا۔۔رانیہ نے اپنا ہاتھ اسکے کندھے پر رکھا۔۔۔

آیت نے ایک نظر ان دونوں پر ڈالی اور وہاں سے چل پڑی۔۔۔۔مہراج اسے جاتا دیکھتا رہا۔۔۔

کاش میں تم سے اظہار کر پاتا۔۔۔وہ بس اتنا ہی سوچ پایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

--

زندگی حسین اے جو تو میرے نال اے۔۔۔

آیت کچن میں کھڑی تھی تبھی اسکے کان میں گانے کی آواز پڑی

وہ مسکرائی۔اسکے ذہن میں مہراج کا ہی خیال آیا تھا۔۔جو وہ خود ہی جھٹک گئی تھی

۔۔

گانا فل زور وسے نمرہ کے کمرے میں چل رہا تھا۔۔

لیکن آیت نے توبا کے لیے کانوں کو ہاتھ لگائے اور دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔۔۔

اسلام وعلیکم !آیت کے کانوں میں مردانہ آواز پڑی۔۔

www.novelsclubb.com

کک کون ؟آیت مڑے بغیر بولی۔۔۔

آیت نے جلدی سے نقاب کیا۔۔۔

صارم۔۔۔وہ کچن میں آتے ہوئے بولا۔۔۔

صص صارم بھائی نن نمرہ بھابھی کمرے میں ہے۔۔وہ ہکلاتے ہوئے بولی۔۔۔

اوکے۔۔۔صارم واپس مڑ گیا۔۔

آیت نے سکھ کا سانس لیا۔۔

اب اسے پورا دن کمرے میں قید ہو کر رہنا پڑے گا۔۔یہی سوچ اسے پاگل کر رہی تھی

پتہ نہیں نظریں خود بہ خود اٹھ جاتی ہیں میرا اختیار نہیں "آیت کو مہراج کا لہجہ یاد" آیا وہ ہنسی۔۔

ہاہاہا پاگل۔۔۔اتنا کھل کھلا کر وہ پتہ نہیں کتنی دیر بعد ہنسی تھی۔۔۔

آیت نے چائے کپ میں ڈالی اور سائڈ سے بسکٹ کا پیکٹ اٹھا کر کمرے میں آنے لگی۔۔

تبھی صارم کمرے سے باہر نکلا۔۔۔

آیت جلدی سے مڑی

اہاں۔۔۔۔ تبھی کپ میں موجود چائے اسکے ہاتھ پر گری۔۔۔۔

کیا ہوا آیت آپ کو۔۔ صارم جلدی سے اسکی طرف بڑھا۔۔ آیت نے دوسرے ہاتھ سے نقاب کیا۔۔

نن نہیں کچھ نہیں۔۔ وہ اپنی آنکھوں سے درد چھپاتے ہوئے بولی۔۔

ابھی کہ صارم بھی دیکھ سکتا تھا وہ کتنے کرب میں تھی۔۔۔

دیکھائے۔۔ صارم نے اسکا ہاتھ پکڑنا چاہا۔۔۔

میں نے کہا نہ کچھ نہیں ہوا۔۔۔ آیت غصے سے اٹھ کر کمرے میں بھاگی۔۔۔۔۔

اس نے جلدی سے دروازہ بند کیا اور حجاب اتار کر دور پھینکا۔۔۔

اور ہاتھ کو زور سے ہلانے لگی۔۔۔

ہائے امی۔۔۔ وہ زور سے چیخی بہت درد ہو رہا ہے۔۔ آیت نے روتے ہوئے اپنے ہاتھ کو دیکھا

www.novelsclubb.com

اللہ جی۔۔۔آیت نے زور سے اپنے ہاتھ کو دبایا۔۔

آیت نے ادھر اُدھر نظر ڈالی۔۔۔

کمرے میں کچھ نہیں تھا سوائے پانی کے۔۔آیت نے پانی پکڑا اور ہاتھ دھونے لگی

۔۔

اسے کچھ سکون حاصل ہوا تھا لیکن تھوڑی دیر کے لیے۔۔۔

سلمہ بھی باہر محلے میں گئی تھی

آیت نے زور سے آنکھیں بینچ لیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ جی۔۔۔۔۔آیت بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولی۔۔۔

---

---

یہ آپکے ہاتھ پر کیا ہوا؟ مہراج اتنی خاموشی سے بولا تھا کہ صرف آیت ہی سن سکی

۔۔

آیت نے تعجب سے پیچھے لڑکوں کے ساتھ بیٹھے مہراج کو دیکھا۔۔جو لڑکوں ساتھ باتوں میں مصروف تھا۔۔

کک کچھ نہیں جل گیا تھا۔۔آیت بھی ہلکے سے بولی۔نقاب میں تو کوئی اندازہ لگا بھی نہیں سکتا۔

دھیان سے کام کیا کرو پگلی۔۔۔ تھوڑی ہی دیر بعد وہ بولا تھا۔۔۔آیت کو بے صبری سے اسکے جواب کا انتظار تھا۔۔۔

کوئی بات نہیں جہاں اتنی تکلیفیں برداشت کیں وہاں یہ کیا۔۔۔آیت بے اختیار ہی بول بیٹھی تھی۔

عقل کیا کرو۔آئندہ سے ایسی چوٹ نہ لگوانا ورنہ

ورنہ؟آیت اسکی بات پوری کرنے سے پہلے بولی۔۔

ورنہ؟ورنہ یہ کہ میں تمھاری طرف نہیں دیکھوں گا۔۔آیت کی پچھلی کرسی پر تو وہ بیٹھا تھا۔۔

آیت بے اختیار اس سے باتیں کر رہی تھی۔۔

اچھا جی۔۔۔آیت کافی دیر انتظار کرتی رہی لیکن پیچھے سے کوئی جواب نہیں آیا۔۔

آیت نے تجسس سے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔وہ نہیں تھا۔۔

ہاہاہا۔۔آیت کے کان میں قہقے کی آواز پڑی۔۔وہ اسکی طرف دیکھ کر ہنستا جا رہا تھا

www.novelsclubb.com

۔۔

اسکا مطلب اس نے مجھے دیکھ لیا؟پیچھے دیکھتے ہوئے۔۔آیت شرمندہ ہوئی۔۔۔

جو بھی ہے یہ شخص کسی کو ظاہر نہیں ہونے دیتا۔۔آیت نے سوچا۔۔۔

آیت۔۔

ہمم؟آیت نے مہراج کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جو ایک بار اٹھے وہ نظر کہلاتی ہے

جو بار بار اٹھے اسے محبت کہا جاتا ہے۔۔

یہ الفاظ مسکان کے تھے۔۔۔

آیت نے چونک کر مسکان کی طرف دیکھا جو مسکرا رہی تھی۔۔۔

مسکان تم پاگل تو نہیں ہو؟آیت نے غصے سے کہا۔۔

تو میں نے جھوٹ کہا؟

www.novelsclubb.com

بلکل جھوٹ کہا۔۔آیت غصے سے اٹھ کر مہراج کے سامنے سے گزرتی پارک میں چلی گئی۔۔

آیت آیت رکو۔۔اسکے پیچھے پیچھے مسکان بھی پارک کی طرف گئی۔۔۔

یار میں نے غلط نہیں کہا۔۔مسکان نے اسکا بازو پکڑ کر کہا۔۔۔

تمھیں محبت ہے

مسکان تم جانتی ہو تم نے کتنی بڑی بات کی ہے؟

آیت کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔

آیت تو یہ سچ ہے۔میں تمھیں ہر روز دیکھتی ہوں۔

نہیں مسکان یہ سچ نہیں ہے۔یہ سچ بلکل نہیں ہے۔

تو تم مہراج کو کیوں دیکھتی ہوں؟اسکو کیوں سوچتی ہو؟آدھی آدھی راتوں کو بارشوں میں کیوں بھیگتی ہو؟کیا اسکو نفرت کہتے ہیں؟نہیں بہن اسکو محبت کہتے ہیں۔۔مسکان بھی سچائی پسند لڑکی تھی وہ آج ہر حال میں اسے آئنہ دیکھانا چاہتی تھی لیکن آیت ہر حال میں بچنا چاہتی تھی

نہیں یار مسکان تم مجھے سمجھو ایسا کچھ نہیں ہے۔آیت نے اسے بازوؤں سے تھاما جیسے اپنی صفائی دے رہی ہو۔۔

آیت میں حمزہ سے محبت کرتی ہوں الحمداللہ اور میں کچھ دنوں میں اظہار بھی کردوں گی۔اگر محبت کی ہے تو ڈرنا کیا؟ یہ تو اللہ پاک کی طرف سے تحفہ ہے۔یہ تو پاک جذبہ ہے۔۔۔مسکان اسے سمجھاتے ہوئے بولی۔۔

مجھے نہیں ہے کسی سے محبت مسکان۔۔۔آیت بے بسی سے بینچ پر بیٹھ گئی۔۔

دور کھڑا مہراج یہ منظر تجسس سے دیکھ رہا تھا۔۔

آیت اللہ تمھیں صبر دے۔۔اب تمھارے درد کی دوا مہراج ہے۔۔۔مسکان دکھ سے مسکرائی۔۔وہ جان گئی تھی سب۔۔

آیت نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔۔

کیا وہ بھی اس دلدل میں پھنس چکی تھی؟

www.novelsclubb.com

---

---

جمال نے کہا ہے ابھی شادی نہیں تو منگنی ہی کر دیتے ہیں۔۔۔کمال صاحب کی بات پر مہراج نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔۔۔

کمال صاحب خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے۔۔

کونسی منگنی کس کی منگنی؟مہراج نے اپنا ایک ابرو اٹھا کر کہا۔۔

تمھاری۔وہ نارمل سے انداز میں بولے۔

خیر ہے آپ کو؟مہراج خود کو نارمل کرتے بولا۔۔۔

بیٹا ایک نا ایک دن تو کرنی ہے ابھی کر دیتے ہیں۔

ڈیڈ آپ بھی جانتے ہیں میں کیا کہنا چاہ رہا ہوں۔۔

کیا کہنا چاہتے ہو؟مکرم نے تجسس سے پوچھا۔۔

آپ خاموشی سے کھانا کھائیں۔مہراج نے کھانے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔

سارہ ہنسی۔۔۔اسے واقعی ہی بڑی ہنسی آتی ان دونوں کی لڑائی پر۔۔۔

مکرم بھی ہمم کرتا خاموشی سے کھانا کھانے جھک گیا۔۔۔

سیم کو سچن کیا کہنا چاہتے ہو؟کمال صاحب بولے۔

میں رانیہ سے شادی نہیں کروں گا۔۔۔۔مہراج تحمل سے بولا۔۔

وہاں بیٹھے چاروں لوگوں کو سانپ سونگھ گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

پاگل ہو تم۔۔۔مکرم غصے سے کھڑا ہوا۔۔۔

ہاں پاگل ہوں۔۔۔مہراج بھی کھڑا ہوتا ہوا بولا۔۔

مکرم پلیز بیٹھے چھوڑیں۔۔اسکی بیوی نے اسے کہا۔۔

تم چھوڑو یہ زیادہ ہی بگڑ گیا ہے ہم نے کھلی چھوٹ دے رکھی تھی۔۔۔مکرم غصے سے بولا۔۔۔

میرے ساتھ گرم لہجے سے بات کرنے کی کوشش نہیں کرنی سمجھے آپ۔۔۔

مہراج بھی پھر اپنے نام کا تھا۔۔

بھائی چھوڑیں پلیز جائیں کمرے میں۔۔۔سارہ نے اسے پکڑا۔۔۔

چپ کر جاؤ دونوں آپ۔۔اور تمھاری شادی صرف رانیہ سے ہو گی سمجھے۔۔۔

کمال صاحب نے رعب دار آواز میں کہا۔۔۔

دیکھ لوں گا میں۔۔۔۔مجھے آپ عاق ہی کیوں نہ کر دیں۔۔۔۔دیکھ لوں گا سب کو ۔۔۔مہراج زور سے شیشے کے گلاسوں کو ہاتھ مارتے ہوئے بولا اور اوپر کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔

میں مر جاؤ گا لیکن اس لڑکی سے شادی نہیں کروں گا۔۔ سمجھے آپ۔وہ سیڑھیوں میں رک کر انگلی سے اشارہ کر کے بولا۔۔۔

کیوں کوئی اور پسند آگئی ہے؟ کمال صاحب کا ڈر باہر نکلا۔۔

ہو سکتا ہے۔۔۔مہراج نے غصے سے کمرے کا دروازہ بند کیا۔۔۔۔

---

۔۔۔۔

تمھیں محبت ہے "مسکان کے الفاظ اسکے کانوں میں گونجے۔۔۔"

" جو ایک بار اٹھے نظر کہلاتی ہے"

" جو بار بار اٹھے محبت کہلاتی ہے"

نن نہیں مجھے محبت نہیں ہے نہیں مجھے محبت نہیں ہے۔۔آیت خود کو ریلکس کرتے ہوئے لیٹ گئی۔۔مجھے محبت بلکل نہیں ہے۔۔یہ محبت کیا ہوتی ہے؟کک کچھ نہیں ہوتی۔۔۔وہ آنکھیں موند گئی۔۔۔وہ تو اب سوچنا بھی نہیں چاہ رہی تھی

۔۔۔۔۔

کاش امی آپ ہوتی۔۔مہراج کوئی دسویں سگریٹ پی رہا تھا اسے چار بج گئے تھے۔۔۔

ماما آج آپ ہوتی تو میں آپ سے ہر بات شئیر کرتا۔۔میں تو آپکا لاڈلا تھا۔۔کاش آپ ہوتی کاش۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہتے ہیں بیٹیوں کو زیادہ کمی محسوس ہوتی ہے۔لیکن سارہ تو بہت خوش ہے اسے تو آپکی کمی محسوس نہیں ہوتی لیکن میں کیوں پل پل مرتا ہوں۔۔مہراج نے اپنی آنکھوں سے آتے آنسو صاف کیے

ڈیڈ چاہتے ہیں میں اس بے شرم لڑکی سے شادی کرلوں جو غیر محرموں سے ایسے ملتی ہے جیسے ملنے کا حق ہو۔۔۔بات یہ بھی نہیں ہے۔۔بات تو یہ ہے کہ مجھے اس پاکیزہ سے محبت ہو گئی ہے۔اور اگر وہ مجھے نہ ملی تو بات شاید عشق تک جا پہنچے اور اگر میں عشق تک جا پہنچا تو میں خدا تک جا پہنچوں گا۔۔وہ ایسے بول رہا تھا جیسے ماں سامنے بیٹھی ہے۔۔۔

امی مجھے آیت سے محبت ہو گئی ہے اور وہ بھی بے انتہا۔۔میں نہیں جانتا وہ کیسی دکھتی ہے؟۔وہ کتنی پیاری ہے؟ یہ بھی میں نہیں جانتا لیکن مجھے اسکے پردے سے محبت ہے۔۔اگر وہ اپنے اللہ کو اتنا خوش رکھتی ہے اتنا پیار کرتی ہے تو وہ اپنے مجازی خدا سے کتنی محبت کرے گی جسکا حکم تو اس اللہ نے دیا ہے۔۔۔وہ خود سے ہی باتیں کری جا رہا تھا

اللہ مجھے آیت چاہیے۔۔۔وہ چیخا تھا۔۔۔

مہراج نے دیوار سے ٹیک لگائی اور مسکرایا۔۔

www.novelsclubb.com

انشاللہ وہ مجھے ضرور ملے گی۔

---

---

ہاہاہاہا آیت تم لڑکی نہیں ہو تم پری ہو۔جو پری میری ہے صرف میری ہے۔۔

میں جانتا ہوں میری بہن یہ کام بلکل نہیں ہونے دے گی لیکن وہ میری سنتی ہے؟

جو میں اسکی سنو؟

وہ ہنس کر بولا۔۔

آنکھیں دیکھی تو دیکھتا ہی رہ گیا

لگتا ہے اس خدا نے سارا حسن آنکھوں میں ہی رکھ دیا۔۔۔

وہ اپنا فقرہ مکمل کرتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمھاری بہن کیسی نکلی توبا۔۔۔۔

اسکی کانوں میں لوگوں کی آوازیں پڑی۔۔

نہیں چھوڑوگا بلکل نہیں چھوڑوگا چاہے مجھے مرنا ہی کیوں نہ پڑے۔۔۔وہ ایک جنون سے بولا تھا اور ادھر آیت ڈر کر چیخی تھی۔۔۔

اللہ جی۔۔۔اللہ پاک مجھے معاف کردیں یہ کیسے خواب ہیں؟ وہ اپنا دوپٹہ ڈھونڈتے ہوئی بولی۔۔۔

آیت نے زور سے سانس اندر کھینچا۔۔۔وہ گھبرا گئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

پتہ نہیں یار کیا مسئلہ ہے بھائی کو۔۔سارہ ایک لڑکے سے کھڑی کہہ رہی تھی۔۔

آیت نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی باتیں سننے لگی۔۔

کیا ہوا؟

یار بھائی کہتے میں نے رانیہ سے شادی نہیں کرنی اتنا مسئلہ بنا ہے۔۔۔

آیت نے مسکان کو بھی اس طرف متوجہ کروایا۔۔

او لیکن وہ ایسا کیوں کر رہا ہے؟

رات کو بابا نے کہا کہ کوئی پسند آگئی ہے تو کہتے ہو سکتا ہے۔۔۔سارہ نے افسوس سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

مسکان نے مسکرا کر آیت کی طرف دیکھا۔۔

تم کیوں ہنسی؟آیت حیرانی سے بولی۔

کیونکہ وہ لڑکی تم ہی ہو۔۔مسکان شرما کر بولی۔۔

بد تمیز۔۔آیت منہ بنا کر کلاس کی طرف بڑھی۔۔۔

آیت آیت۔۔

ہاں؟

یار میرا بیگ لبریری کے پیچھے رہ گیا ہے میں حمزہ ساتھ ہوں پلیز لے آؤ۔۔مسکان نے ریکوسٹ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

میں نہیں جا رہی۔۔آیت نے صاف منع کیا۔۔

پلیز۔۔مسکان معصومیت سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا جاتی ہوں یار۔۔

یہ مجھے دے دو۔۔مسکان نے اس سے اسکا بیگ پکڑا۔۔اور حمزہ کے پاس کھڑی ہو گئی۔۔

جلدی کرو حمزہ۔۔۔

ہمم۔۔حمزہ نے ایک نمبر ملایااور اسے ڈن کااشارہ کیا۔۔۔۔۔

آیت خاموشی سے اس طرف بڑھ رہی تھی۔۔

یہاں تو کوئی نہیں آتا۔۔آیت نے آس پاس نظر دوڑا کر کہااور بیگ اٹھانے لگی

۔۔۔تبھی اسے پاؤں کی آہٹ محسوس ہوئی۔۔

آیت نے جلدی سے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔

وہ اور کوئی نہیں تھا۔۔ہاں وہ دشمن جاں تھا جو اسے خوابوں میں بھی تنگ کرتا تھا

آیت۔۔وہ اسکے پیچھے سے گزرنے لگی۔۔تب مہراج نے پکارا۔

www.novelsclubb.com

مہراج پلیز۔۔آیت نے ہاتھ کے اشارے سے اسے رکا

آیت مجھے کچھ کہنا ہے پلیز

بولیں؟آیت اسکے سامنے آتے ہوئے بولی۔۔۔

میں تم سے محبت کرتا ہوں۔۔۔آیت نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔۔

آپ کو پتہ ہے آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ وہ ایک قدم پیچھے ہٹی تھی۔

میں پوری ہوش میں ہوں۔۔ مہراج نے بالوں میں ہاتھ پھیر کر کہا۔۔۔

اگر آپ مجھے بھی ان لڑکیوں جیسا سمجھ رہے ہیں تو معذرت میں ایک شریف گھرانے سے ہوں۔۔

میں نکاح کرنا چاہتا ہوں۔۔ محرم

محرم نامحرم میں نہیں جانتی لیکن آج مجھے آپ سے نفرت ہو رہی ہے۔۔ وہ اسکی بات کاٹتے ہوئے بولی۔

آیت میں سچ کہہ رہا ہے میں تم سے محبت

بس کر دیں پلیز آپ اپنی ہوس کو محبت تو نہ بولیں۔ آپ امیر زادے ہیں آپ کو تو لڑکی چاہیے چاہے خوبصورت ہو یا بدصورت۔۔ وہ اسکی لال آنکھوں میں دیکھتے ہوئی بولی

www.novelsclubb.com

آیت اگر مجھے ہوس ہوتی یا میرا کوئی اور مقصد ہوتا تو تم کب کی میری ہو چکی ہوتی

۔۔وہ سچ ہی تو کہہ رہا تھا۔

مہراج آپ کو پتہ ہے؟اس وقت مجھے آپ سے نفرت ہو رہی ہے۔میں تو شاید

آپ کو فرشتہ سمجھ رہی تھی۔۔آپ ان پیسوں کے بدلے؟مم مجھے؟چھی۔۔وہ دکھ

سے بولی۔۔

نہیں تم غلط سمجھ رہی ہو یار وہ بے بسی سے دیوار سے ٹیک لگائے بولا۔۔

آپ کی منگنی تو ہو چکی ہے نہ؟

نہیں آیت بس رشتہ طے ہوا تھا لیکن میں صرف تم سے محبت کرتا ہوں۔۔۔

آپ کو محبت کب ہوئی؟آپ نے مجھے دیکھا بھی نہیں اور محبت بھی ہو گئی؟

مجھے تمھارے کردار سے محبت ہے مجھے تمھاری آنکھوں سے محبت ہے۔۔

اس لیے ہی آپ میرا کردار خراب کرنا چاہتے ہیں؟آیت نے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کیے۔۔

میں تمھاری سوچ سے بھی زیادہ تم سے محبت کرتا ہوں۔۔وہ بے بس ہی تو ہو گیا تھا۔۔

اگر یہی سچی محبت اللہ اور فجر کی نماز سے کی ہوتی تو شاید آج آپ یہاں کھڑے اظہار نہ کر رہے ہوتے۔۔۔

آیت تم میری گناہ گار ہو گی اگر تم مجھے سمجھوں گی نہیں۔۔

اگر میں آپ کو سمجھ گئی تو میں اس خدا کی اور اپنے بابا کی گناہگار ہو گی۔۔۔آیت بھی دیوار سے ٹیک لگائے بولی

میں ایسا کیا کروں کہ تمھیں یقین آئے؟

مر جائیں. ہاں میری طرف سے مر جائیں مجھے آپ سے محبت نہیں بلکہ آج سے میں نفرت کرتی ہوں۔۔

ہاں میں نفرت کرتی ہوں ہر وہ چیز سے جو میری عزت خراب کرنا چاہتی ہے۔۔ آپ مر جائیں وہ زمین پر بیٹھتی گئی۔۔۔

میرے مرنے سے اگر تمھیں سکون ملے گا تو میں دیر نہیں کروں گا۔۔ مہراج مسکرا کر بولا۔۔

مرنا اتنا آسان نہیں۔۔ آیت بھی درد سے مسکرائی۔۔

محبت میں پاگل لوگ ناممکن کو بھی ممکن کر دیتے ہیں۔۔

مہراج پلیز میرا دماغ نہ خراب کریں چلیں جائے پلیز۔۔ میری طبیعت خراب ہو رہی ہے پلیز جائیں۔۔ وہ گہرے سانس لیتے ہوئے بولی۔۔

جا رہا ہوں میں۔۔۔ مہراج خاموشی سے وہاں سے نکلنے لگا۔۔

ایک بات اور۔اگر یہ محبت ہے بھی تو میں آپکی قسمت میں نہیں۔۔وہ نظریں جھکائے بولی۔۔

ہمم۔تم نہیں تو موت تو ہے نہ۔۔۔مہراج مسکرا کر وہاں سے نکل گیا۔۔۔آیت چونکی۔۔۔وہ جا چکا تھا۔۔

اہاں اللہ مجھے ہی کیوں؟میں ہی کیوں؟

اتنا بڑا درد؟وہ خود پر بوجھ محسوس کر رہی تھی۔۔

مجھے تم سے محبت ہے"مہراج کی آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔"

میرے اللہ مجھے کچھ ہو جائے گا میرا سانس بند ہو رہا ہے وہ دل پر ہاتھ رکھ کر بولی

۔۔

آیت آیت۔۔مسکان بھاگی آئی۔۔

پیچھے ہو جاؤ مسکان میرے قریب مت آؤ۔ تمھیں شرم نہیں آئی۔۔۔آیت درد سے بولی۔۔

آیت پانی پیو۔۔وہ پانی کی بوتل اسکے قریب کرتے ہوئے بولی۔۔۔

مجھے نہیں پینا پانی۔۔آیت نے زور سے ہاتھ مارا۔۔

آیت اتار و نقاب۔۔

مسکان پلیز مجھے اکیلے چھوڑ دو۔۔۔تم اتنی گھٹیا نکلی۔۔۔۔

آیت میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔وہ تم سے محبت کرتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

کرتا ہو گا محبت۔۔لیکن تم نہیں جانتی بابا کے ساتھ وعدہ؟دعا کا بھاگنا؟امی کے الفاظ؟بھائی کا شک؟بھابھی کے تانے؟پھپھو کا مان؟

آیت میں مانتی ہوں انکل وعدہ لے کر گئے تھے لیکن تم کچھ غلط تو نہیں کرو گی؟تم تو محبت

نہیں مسکان مجھ جیسی لڑکیوں کے لیے محبت گناہ ہے۔۔۔

محبت گناہ ہے میرے لیے۔۔۔وہ خود کو دلاسہ دے رہی تھی۔۔

اٹھو آیت چھوٹی کا وقت بھی ہو گیا ہے۔۔

آیت خاموشی سے اٹھی۔۔۔اس سے تو چلنا بھی محال ہو رہا تھا

---

میرے اللہ اس لڑکی کو ہدایت دے۔۔مسکان دل سے بولی۔

---

www.novelsclubb.com

کیا ہوا آیت تمھیں؟وہ جب سے گھر آئی تھی منہ بنائے بیٹھی تھی۔۔

نہیں پھپھو کچھ نہیں ہوا۔وہ خاموشی سے کھانا کھانے لگی۔

یونیورسٹی کیسی جا رہی ہے۔؟بلال نے کھانا کھاتے پوچھا۔۔

آیت چونکی۔۔بہت اچھی جا رہی ہے۔۔وہ نظریں جھکائے بول۔۔

بیٹا دل لگا کر پڑھا کرو۔۔ سلمہ نے ہنس کر کہا۔

جی پھپھو دل لگا کر ہی پڑھتی ہوں۔۔ بلکہ کچھ زیادہ ہی دل لگ گئی۔۔ آخری لائن اسنے دل میں کہی تھی۔۔ آیت کی طبیعت خراب ہو رہی تھی۔۔ ہلکا ہلکا بخار اسے محسوس ہو رہا تھا۔۔

آیت نے خاموشی سے سارے برتن اٹھائے اور کچن میں رکھنے کے بعد کمرے میں آ گئی۔۔

اب وہ یہاں بلکل اکیلی تھی۔۔۔

آیت "مہراج کی آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔"

" مجھے تم سے محبت ہے"

نہیں ہے محبت۔۔۔ محبت جھوٹی ہے یہ انسان کو برباد کرتی ہے صرف برباد۔۔۔ وہ اپنے بالوں کو ہاتھ میں لیتے ہوئے بولی۔۔ اسے لگ رہا تھا وہ آج پاگل ہو جائے گی

میرے مرنے سے اگر تمھیں سکون ملتا ہے تو میں دیر نہیں کروں گا"۔۔۔"

کوئی نہیں مرتا کسی کے لیے۔۔۔

آیت خاموشی سے بیڈ پر لیٹ گئی اور آنکھیں موند گئی۔۔۔۔

---

" مجھے نفرت ہے آپ سے"

مہراج منہ میں سگریٹ دبائے بیٹھا تھا۔۔۔

اے اللہ مجھے میری محبت سے اتنی تکلیف کیوں دلوائی؟ وہ کہتی ہے اسے مجھ سے نفرت ہے۔۔

www.novelsclubb.com

" مر جائیں آپ مر جائیں"

ہمم۔۔۔مہراج مسکرایا۔۔۔

سارہ یہ آپ مہراج کو دے دو۔۔سارہ کو اوپر جاتے دیکھ اسکی بھابھی نے کہا۔۔

ہمم اوکے۔۔سارہ نے کپ پکڑا اور اسکے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

بھائی۔۔۔دو تین بار نوک کرنے پر کوئی رسپانس نہ ملا تو اس نے آواز لگائی۔۔

سارہ نے ہلکے سے دروازہ کھولا لیکن دروازہ کھلتے ہی وہ چونکی۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔کپ گر کر زمین بوس ہو گیا۔

---

---

مہراج۔۔۔۔آیت چیخ کر اٹھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

" میرے مرنے سے تمھیں سکون ملتا ہے تو میں دیر نہیں کروں گا "

نن نہیں۔۔۔۔۔۔مہراج وہ اپنے بالوں کو جکڑ کر بولی۔۔

مم مجھے کیا ہو رہا ہے۔۔اسکا پورا جسم کانپ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج آپ ٹھیک ہیں؟وہ خود سے ہی بولی تھی۔۔۔

اللہ پاک مہراج کی حفاظت کرنا۔۔۔وہ دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے ہوئے بولی۔

---

بھائی بھائی۔۔سارہ جلدی سے آگے بڑھی۔۔

بھائی آپ کو کیا ہو گیا۔۔۔سارہ نے اسے ہلاتے ہوئے کہا۔۔

بھائی آپ ایسے لیٹے کیوں ہیں۔پلیز اٹھے۔۔سارہ نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہا

۔۔

خخخ خون۔۔۔۔سارہ کی نظر اسکے ہاتھ پر گئی۔۔

ڈیڈ ڈیڈ۔۔سارہ جلدی سے بھاگی

کیا ہوا سارہ؟مکرم کی بیوی بھی اسکی آوازیں سن کر اوپر آئی۔۔

بب بھابھی۔۔

www.novelsclubb.com

بولو سارہ۔وہ اور بھی حیران ہوئی کیونکہ سارہ کبھی بھی اسے بھابھی نہیں کہتی تھی

بھابھی بب بھائی۔۔۔ڈیڈ کو بلاؤ جلدی۔۔سارہ سانس لیتے ہوئے بولی۔آخر کو اسکا

بھائی تھا۔۔

ڈیڈ ڈیڈ۔۔وہ بھی بن سوچے بھاگی۔۔

کیا ہو گیا؟آدھی رات کو۔

بابا مہراج کو کچھ ہو گیا ہے اوپر آئیں۔۔۔اس نے ایک ہی سانس میں بات مکمل کی

۔۔۔

کیا کہہ رہی ہو کیا ہوا میرے بیٹے کو۔۔کمال صاحب بھی تیزی سے آگے بڑھے

۔۔

بھائی کیا ہو گیا آپ کو پلیز اٹھ جائیں۔۔۔

سارہ پیچھے ہٹو۔خون بہت بہہ گیا ہے۔۔کوئی کپڑا لاؤ۔۔۔

ہاں ہاں لاتی ہوں۔۔سارہ جلدی سے کپڑا پکڑنے بھاگی۔۔

کیا ہو گیا میرے بچے کو۔۔۔

کمال صاحب زمین پر بے بسی بیٹھ گئے۔۔

سارہ جلدی کرو۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔مکرم نیند سے اٹھ کر آیا۔۔

مہراج۔لیکن اچانک نظر مہراج پر پڑی تو چیخ اٹھا

یہ لیں بھابھی پلیز جلدی کریں۔۔۔سارہ روتے ہوئے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اٹھو جلدی ہو سپٹل چلیں۔۔مکرم نے جلدی سے مہراج کو اٹھانا چاہا۔۔۔۔۔

نن نہیں۔۔۔کسی کے ہاتھ کا لمس محسوس ہوتے ہی مہراج بے ہوشی کے حالت میں بولا۔۔

مکرم نے زبردستی اسے اٹھایا۔۔۔

سارہ بھی بھاگی۔۔۔

نہیں مم مجھے کہیں نہ لے کر جائیں۔۔۔مجھے مرنا ہے۔۔۔۔وہ بے ہوشی کی حالت میں بول رہا تھا۔۔

بابا دیکھے بھائی کو۔۔۔۔سارہ روتے ہوئے بولی۔۔۔

مکرم نے اسے گاڑی میں لٹایا اور ہوسپٹل روانہ ہو گئے۔۔

---

یااللہ خیر یہ مجھے کیا ہو رہا ہے۔۔میرے دل کو کیا ہو رہا ہے۔۔وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

پلیز مر جائیں۔۔۔اسکے کانوں میں اپنے الفاظ گونجے۔۔

اگر میرے مرنے سے ہی تمھیں سکون ملتا ہے تو میں دیر نہیں کروں گا"۔"

نن نہیں مہراج مجھے سکون نہیں ملے گا۔۔میں خود مر جاؤ گئی۔۔۔وہ روتے ہوئے بولی۔۔۔

اسکی حالت عجیب سی ہو رہی تھی۔۔۔

اللہ پاک میں کیا کروں مجھے سکون دے۔۔

آیت نے آنسو صاف کیے اور کمرے میں ٹہلنے لگی۔۔۔

مہراج آپ کیوں نہیں سمجھتے میں مجبور ہوں۔۔۔

میرے دل کو بے چینی ہو رہی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

تم کیسی مسلمان ہو؟جو ایک مسلمان کو ہی بد عادے رہی تھی۔۔۔

اسکی اندر سے آواز آئی۔۔۔

اور وہ بھی اسے جسکی وجہ سے تم یہاں تک پہنچی۔۔

نن نہیں مم میں نے انہیں کچھ نہیں کہا۔۔۔میں نے نہیں کہا مر جائیں

---------

آیت بے چینی سے بیڈ پر آ کر بیٹھی۔۔۔

میں حسین ہوں؟ وہ اپنے آپ کو شیشے میں دیکھتے ہوئی بولی۔۔

نہیں میں حسین نہیں ہوں۔۔۔مہراج بہت پیارے ہیں۔۔اسکے دل سے آواز آئی۔۔۔۔۔۔

اللہ پاک مہراج کی حفاظت کرنا۔۔۔وہ دل سے بول رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

-----------------------------------------------------------

---

ڈاکٹر صاحب بتائیں پلیز کچھ؟ جمال نے ڈاکٹر کو روکا۔۔

ہم ابھی کچھ نہیں کہہ سکتے۔مہراج نے صرف نس نہیں کاٹی بلکہ گولیاں بھی کھائی ہیں۔۔۔ڈاکٹر بتا کر وہاں سے چلا گیا۔۔

ہائے میرا بیٹا۔۔۔اسے کیا ہو گیا۔۔اس نے ایسا کیوں کیا۔کمال صاحب بے بسی سے بولے۔۔۔

رانیہ خاموشی سے وہاں بیٹھ گئی۔۔

سارہ رو رہی تھی چیخ رہی تھی۔۔۔

ڈیڈا نہیں بولیں نہ پلیز کہ بھائی کو ٹھیک کریں۔۔وہ بچوں جیسی زد میں بولی۔۔

میں حمزہ کو کال کرتا ہوں۔۔۔

مکرم نے حمزہ کو کال ملائی۔۔

ہیلو۔۔حمزہ کی نیند میں ڈوبی آواز آئی۔۔

حمزہ جلدی سے ہوسپٹل آ۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں خیریت۔۔۔حمزہ کی سہی معنوں میں نیند اڑی تھی کہ کہیں اس نے آیت کی بات تو نہیں مان لی تھی۔۔

یار تیرے دوست نے خودکشی کی کوشش کی ہے اور وہ خطرے میں ہے۔۔

یا میرے اللہ۔۔۔میں بس ابھی آرہا ہوں۔۔حمزہ جلدی سے اٹھا۔۔۔

آیت میں تمھیں نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔

تم نے میرے دوست کو برباد کر دیا۔۔حمزہ جلدی سے شرٹ پہنتے بولا۔۔

حمزہ نے گاڑی کی چابیاں اٹھائی اور گاڑی میں آکر بیٹھ گیا۔۔وہ آج رو رہا تھا۔۔آخر کو اسکا بچپن کا دوست تھا۔۔جب سے ہوش سمبھالی تھی مہراج کو ہی قریب پایا تھا ۔۔ہمیشہ اکھٹے کام کرنا اور اکھٹے پڑھنا یہاں تک دونوں شادی بھی اکھٹے کرنا چاہتے تھے

اٹھاؤ کال مسکان۔۔وہ کافی دیر اسے کال کرتا رہا لیکن آگے سے کوئی رسپانس نہیں

۔۔۔۔

" یار وہ مجھے کہتی مر جاؤ"

وہ تو پاگل ہو گئی ہے۔۔حمزہ نے ہنس کر کہا تھا۔

نہیں یار وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے "مہراج نے بے بسی سے کہا تھا۔۔"

تو کیا ہوا کرتی رہے۔۔

"یار لیکن ایسی زندگی کا کیا فائدہ؟"

کیسی زندگی؟سب کچھ تو ہے حسن دولت لڑکیاں۔

لیکن محبت تو نہیں ہے نہ "وہ درد سے گہری بات کر گیا تھا۔۔۔"

حمزہ بھی لاجواب ہوا تھا۔۔

تت تو کیا ہوا چھوڑ سب کچھ۔۔۔حمزہ نے بات بدلی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں یار بات تو یہاں آکر ختم ہوتی ہے کہ سب کچھ ہے لیکن وہ نہیں ہے جسکی " مجھے ضرورت ہے۔ایسی زندگی میں کیسے جیوں گا جس میں یہ ملال رہے کہ محبت کی تھی لیکن ملی نہیں۔۔۔۔

افففففففف کاش کاش مجھے پتہ ہوتا مہراج کہ تو اتنا پاگل ہے اتنا دیوانہ ہے۔۔۔میں کبھی بھی تجھے اکیلا نہ چھوڑتا۔۔۔حمزہ نے زور سے ہینڈل پر ہاتھ مارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

---

---

www.novelsclubb.com

آیت نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

اے میرے اللہ میں نہیں جانتی کہ میں نے غلط کیا یا سہی کیا لیکن میرے لیے میرے والدین کی عزت سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔میں ایک غیر محرم کے لیے اپنے محرموں کا دل کیسے دکھا سکتی ہوں؟وہ رونے لگی تھی۔۔

یامیرے اللہ مجھے معاف کر دے۔مجھے سکون عطا کر۔۔مجھے اپنے نبی کے صدقے سکون دے ورنہ میں مر جاؤ گئی مجھ سے برداشت نہیں ہوتا یہ نہ ہونے والا درد۔۔ اسکی ہچکیاں بندھ گئی تھی۔۔

مجھے محبت نہیں ہے اس شخص سے تو میں کیسے اسے اپنا بنالوں؟ وہ خود کو ہی جھوٹا کہہ رہی تھی۔۔

میرے ابو میرے محرم میرے سب کچھ۔۔میری زندگی۔نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں کبھی دعا آپی جیسی نہیں بنوں گی۔۔اور مجھے فخر ہے الحمداللہ میں ان جیسی نہیں ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرے اللہ سب کہتے ہیں کہ یونیورسٹی جا کر لڑکی ایسی ہو جاتی ویسی ہو جاتی ہے لیکن میں ثابت کروں گی کہ بس کردار اچھا ہونا چاہیے۔وہ روتی آنکھوں سے مسکرائی تھی۔۔

اگر میرے مرنے سے تمھیں سکون ملتا ہے تو میں دیر نہیں کروں گا"آیت کے"

دماغ میں ایک بار پھر اسکے الفاظ گونجے تھے۔۔

اللہ پاک مہراج کی بھی حفاظت کرنا۔۔۔آیت نے آمین کر کے منہ پر دونوں ہاتھ

پھیرے اور اٹھ کر قرآن پاک پڑھنے لگی۔۔۔۔۔۔

---

آپ کیا کر رہے ہیں اگر میرے بیٹے کو ہوش نہیں آرہا ہے؟کمال صاحب غصے

سے بولیں۔۔

دیکھے سر ہم تو پوری کوشش کر رہے ہیں لیکن۔

لیکن کیا؟پلیز میرے بھائی کو ٹھیک کر دیں پلیز۔۔سارہ ہاتھ جوڑ کر بولی۔۔

سارہ بیٹھو یہاں کچھ نہیں ہو گا۔۔حمزہ نے اسے پکڑ کر بینچ پر بٹھایا۔۔۔

وہاں ہر کوئی پریشان تھا۔۔۔

رانیہ بھی رات بھر سے گھر نہیں گئی تھی۔۔

ماماماچاچو کو کیاہوا؟

میرے بچے کچھ نہیں ہوا آپ بس دعا کریں پلیز۔۔

اوکے ماما۔۔ معصوم بچہ مان گیا۔۔۔۔۔

اللہ جی میرے چاچو کو ٹھیک کر دیں پلیز۔۔۔

---

مسکان اور آیت نے خاموشی سے کلاس لی۔۔وہ دونوں ہی خاموش تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

آیت کی نظریں بار بار دروازے کی طرف اٹھ رہی تھیں کہ مہراج کیوں نہیں آیا

---

اور مسکان کو حمزہ کا انتظار تھا۔۔

مسکان یار آج حمزہ بھائی نہیں آئے؟

وہ دونوں اس وقت پارک میں کھڑی تھیں۔۔

آیت نے بہانے بہانے سے پوچھا۔۔

پتہ نہیں یار میں کال کرتی ہوں۔۔مسکان نے بیگ سے موبائل نکالا۔۔۔

اسلام وعلیکم ! مسکان نے سلام کیا۔۔

وسلام۔۔۔حمزہ نے تھکی تھکی آواز میں کہا۔۔

آپ آہستہ کیوں بول رہے ہیں؟سب خیریت ہے؟مسکان پریشان ہوئی۔۔

آیت بھی اس وقت صرف اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

تمھیں زرا بھی احساس ہوتا تو رات کو میری سو کالز کا جواب دیتی۔لیکن نہیں تم لڑکیاں تو ہوتی ہی ہم لڑکوں کو تنگ اور برباد کرنے کے لیے۔۔۔

افففف حمزہ بتاؤ گئے یار کیوں تنگ کر رہے ہو مسکان اکتا کر بولی۔۔

کیا ہوا؟آیت بھی پریشان ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

ایک منٹ۔۔۔بتاؤ بھی؟

مہراج

کیا ہوا مہراج بھائی کو۔۔مسکان خوف سے بولی۔۔

آیت نے بھی خوف سے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔۔

مہراج ہو سپٹل ہے اسنے اپنی نس کاٹ لی ہے اور گولیاں بھی کھالیں ہیں۔۔

او میرے اللہ۔۔۔مسکان ایک قدم پیچھے ہٹی۔۔

کیا ہوا مسکان مجھے بتاؤ پلیز۔۔۔آیت پریشانی سے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سپیکر کھولو زرا۔۔حمزہ نے کہا۔۔

مسکان نے سپیکر آن کیا۔۔

لگ گئی آیت آپکی بدعا۔۔آپ نے کہا تھا نہ مر جائیں اس نے سچ کر دیکھایا۔۔۔

شاید وہ اب آپ کے سامنے نہ آئے۔۔

نن نہیں۔یہ کیا بول رہے ہیں؟یہ کیسے ہو سکتا ہے؟آیت پیچھے کو جا رہی تھی۔

اسے لگ رہا تھا کہ وہ پاگل ہو جائے گئی۔۔

آیت سنبھالوں خود کو۔۔۔مسکان جلدی سے اسکی طرف بڑھی جو گھاس پر بیٹھ چکی تھی۔۔

" لگ گئی آپکی بدعا آیت"

نن نہیں میری بدعا نہیں۔۔۔وہ سر پر ہاتھ رکھ کر بولی۔

" آپ نے کہا تھا نہ مر جائیں"

مسکان یہ کیسے ہو سکتا ہے؟وہ پاگلوں کی سی کیفیت سے بولی۔۔

میری جان سنبھالوں خود کو۔۔۔

مسکان نے اسے گلے سے لگایا۔۔۔

مہراج یہ کیا کر دیا آپ نے؟وہ آنکھیں بند کیے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

: اگر تمھیں میرے مرنے سے سکون ملتا ہے تو میں دیر نہیں کروں گا"

نہیں مہراج مجھے سکون نہیں ملے گا بلکہ میں مر جاؤ گئی۔۔۔وہ آنکھیں بند کیے بول رہی تھی۔۔

آیت پلیز چپ کر جاؤ کہ اس سے پہلے کوئی دیکھ لے۔۔مسکان نے بے بسی سے کہا ۔۔

بس مسکان اس ڈر کی وجہ سے آج میں نے اس شخص کو تکلیف دی جو مجھ سے محبت کرتا تھا۔۔یا میرے اللہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اٹھو پلیز۔۔۔مسکان نے ہاتھ پکڑا۔۔آیت اپنے آنسو صاف کرتی اٹھی۔۔

مسکان مجھے سکون نہیں آرہا۔۔۔

آیت مجھے ہوسپٹل جانا ہے۔میرا ابھی جانا بہت ضروری ہے۔۔۔مسکان نے اسکے ہاتھ تھام کر کہا۔۔

مسکان مجھے بھی جانا ہے۔۔آیت نے آنسو صاف کیے۔

نہیں تم کیسے جاسکتی ہو؟وہاں تو سارہ اور رانیہ بھی ہے۔۔

تم بولو پلیز حمزہ سے کہ ان دونوں کو کسی طریقے سے گھر بھیج دے۔۔

مسکان نے جلدی سے موبائل نکالا اور اسے کال کرنے لگی۔۔

آیت اس وقت مجبور تھی۔۔دل میں خوف بھی تھا درد بھی تھا اور محبت بھی تھی

۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

ہم چلیں جائیں اندر؟مسکان نے ڈاکٹر سے کہا۔۔

حمزہ نے تینوں لڑکیوں کو گھر بھیج دیا تھا اور باقی سب کو یہ بتایا تھا کہ اسکی دوست مسکان اپنی کزن کے ساتھ آرہی ہے اور مسکان مہراج کی بھی دوست ہے۔۔۔

جی جاسکتی ہیں لیکن فایدہ کوئی نہیں وہ بہوش ہیں۔آیت کے دل کے ایک کونے میں درد سا اٹھا۔۔

مہراج؟آیت بیڈ کے قریب ہو کر بولی۔

مہراج۔اسنے پھر پکارا۔۔

مہراج دیکھے نہ کون آیا؟میں آئی ہوں آپکی محبت۔۔اب تو اٹھیں نہ۔۔آیت مسکرائی۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج یہ تو غلط ہے نہ میں اتنی مشکل سے آئی اور آپ اٹھے نہیں۔۔آیت پھر بولی

۔۔

مسکان کو لگا جیسے وہ پاگل ہے۔۔

ویسے آپ کو شرم تو نہیں آتی۔۔آیت نے اسکی بازو دیکھ کر کہا۔۔۔

مہراج۔۔

مہراج

مہراج

پلیز اٹھیں نہ۔۔۔۔۔۔۔۔پلیز۔اب وہ رونے لگی تھی۔

محبت تھی نہ آپ کو مجھ سے؟یہ کیسی محبت ہے؟میں آپ کے سامنے موجود ہوں اور آپ مجھے نظر انداز کر رہے ہیں۔۔۔آیت نے منہ بنایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ نے مجھے دیکھا نہیں ہے نہ؟

تو دیکھ لیں نہ آج۔آیت نے اپنا نقاب اتارا۔۔۔

دیکھے نہ۔بتائیں نہ مجھے میں خوبصورت ہوں کہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔

آیت نے بے بسی سے کہا۔۔بتائیں نہ پلیز کہ میں حسین ہوں کہ بس میری آنکھیں ہی حسین ہیں۔آیت کی باتیں مسکان کے دل کو آکر لگ رہی تھیں

آیت بس کرو چلو چلیں۔۔

نہیں مسکان میرا دل کر رہا ہے میں انکے پاس بیٹھی رہوں۔۔آیت نے زور سے سانس لیتے ہوئے کہا۔۔

آیت دیکھو ٹائم بہت ہو گیا ہے ہمیں کسی بھی حالت میں یونیورسٹی کے باہر پہنچنا ہے۔۔حمزہ ہمارا انتظار کر رہا ہے۔جلدی آجاؤ۔مسکان اسے کہتی باہر نکل گئی۔۔

اور آیت جلدی سے نقاب کرنے لگی۔۔

ایک بات بتاؤ؟آیت اسکے کان کے قریب ہو کر آہستہ سے بولی۔۔

مجھے بھی آپ سے محبت ہے۔

وہ ابھی یہ کہہ کر مڑی ہی تھی کہ اسکے ہاتھ کو کسی نے پکڑا۔۔

آیت چونک کر مڑی۔۔

ہاں وہ مہراج ہی تھا۔جو آنکھیں موندے اسے پکار رہا تھا۔۔۔

مہراج آپ کو ہوش آگیا؟وہ خوش ہوتے ہوئی بولی۔۔۔

مہراج کی سانسیں اُکھڑ رہی تھی۔۔

مہراج کیا ہو رہا ہے آپ کو؟وہ تڑپ کر بولی۔۔

آیت۔۔مہراج اکھڑی سانس سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

جی مہراج؟میں آپکے پاس ہوں۔۔

میری پہلی اور آخری محبت آیت ہے صرف آیت۔۔

اتنا کہتے ہی اسکو تیز سانس آنے شروع ہو گئے۔۔

مہراج مہراج۔۔آیت کا ہاتھ ابھی بھی اسکے ہاتھ میں تھا۔۔

آیت نے مشکل سے ہاتھ چھڑوایا۔۔۔

انکل انکل۔۔آیت بھاگی باہر آئی۔۔

کیا ہوا بیٹا؟ کمال صاحب بولے۔۔

انکل ڈاکٹر کو بلائیں انہیں ہوش آرہا ہے۔۔وہ ہوش میں آئے ہیں۔۔

ڈاکٹر صاحب ڈآکٹر صاحب۔۔۔کمال صاحب جلدی سے ڈاکٹر کی طرف بڑھے

۔۔

ڈاکٹر جلدی سے اندر بڑھ گیا۔۔

چلو آیت ٹائم بہت زیادہ ہو گیا ہے تمھارے بھائی کا یقین نہیں ہے۔۔مسکان اسے کھینچتے ہوئے گاڑی کی طرف لے کر جا رہی تھی۔

لیکن آیت کی نظریں بس اس کمرے کی طرف تھی۔۔

مسکان حمزہ کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی اور آیت پیچھے۔۔

حمزہ پلیز جلدی چلائیں آپ کو نہیں پتہ آیت کے بھائی کا۔۔۔مسکان فکر مندی سے بولی۔۔

لیکن آیت کو اس وقت کسی چیز کی فکر نہیں تھی سوائے مہراج کے۔۔وہ پیچھے بیٹھی آنسو بہا رہی تھی۔۔

آیت آپی مت روئیں۔۔۔مہراج نے آخری بار مجھ سے کہا تھا۔۔

" آیت کا ہر موڑ پر خیال رکھنا"

نہیں حمزہ بھائی یہ آخری الفاظ نہیں ہیں یہ انکے پہلے الفاظ ہیں جو میرے لیے بولیں گئے ہیں۔۔۔آیت حوصلہ مندی سے بولی۔۔

بہت کم امید ہے۔۔ڈاکٹرز کہتے ہیں اندر خون بلکل نہیں ہے بہت مشکل ہے۔۔

پلیز حمزہ بھائی یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں۔اللہ میری زندگی بھی انہیں لگادے

۔۔۔

کاش یہ آپ پہلے سمجھ جاتی۔۔کاش۔۔

آیت خاموشی سے سر جھکا گئی اب وہ انہیں کیا بتاتی وہ اب بھی اس شخص کی نہیں ہو سکتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ یونیورسٹی کے سامنے پریشانی سے کھڑی تھیں بس جا چکی تھی وہ لیٹ ہو گئی تھیں ۔۔

میں چھوڑ آتا ہوں۔۔حمزہ نے کہا۔۔

ہمم۔۔آیت بڑھنے لگی۔۔

آیت پاگل ہو گئی ہو؟میری تو خیر ہے لیکن بلال بھائی کا پتہ ہے نہ تمھیں۔۔۔

مسکان نے اسکا ہاتھ تھاما۔۔۔

آیت خاموشی سے واپس مڑ گئی وہ اس وقت صدمے سے تھی۔۔

ہم رکشہ میں جاتے ہیں آپ جاؤاور مجھے کال پر بتانا بھائی کااوکے ؟مسکان نے حمزہ سے کہا۔۔

ٹھیک۔۔حمزہ گاڑی چلاتا آگے بڑھ گیا۔۔۔

وہ دونوں رکشے میں گھر پہنچی تھی مسکان تو گھر چلی گئی تھی۔۔لیکن آیت کے قدم چلنے سے انکاری تھی۔۔۔

کس پر آئی ہو؟وہ ابھی آکر بیٹھی ہی تھی۔۔کہ چھت سے آتا بلال بولا۔۔

بب بس۔۔آیت گھبراتے ہوئے بولی۔وہ اب ہوش کی دنیا میں آئی تھی۔۔۔

کونسی بس؟بلال نے روعب دار آواز میں کہا۔۔نمرہ اور سلمہ بھی صحن میں آگئی

۔۔

یونیورسٹی والی۔۔۔آیت نے نظریں جھکائے کہا۔۔شاید وہ پہلی بار جھوٹ بول رہی تھی۔۔

مجھ سے جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں سمجھی تم۔۔

مم میں جج جھوٹ نہیں بول رہی۔۔۔

آیت تم رکشے سے آئی ہو۔۔۔آیت نے چونک کر سر اٹھایا۔۔بلال جان چکا تھا۔۔

بب بھائی میں ڈر گئی تھی میں لیٹ ہو گئی تھی بس نکل گئی تھی۔میں اس لیے رکشے

لیٹ کہاں ہو گئی تھی؟کیا کر رہی تھی تم یونیورسٹی میں؟نمرہ اسکی بات کاٹتے

ہوئے بولی۔۔

کیا ہو گیا ہے نمرہ؟وہ کیا کرے گی۔۔سلمہ نے غصے سے کہا۔۔

خاموش۔۔۔بلال نے ہاتھ کے اشارے سے دونوں کو چپ کروایا آیت بھی سہمی

وہاں کھڑی تھی۔۔

بلال اسکی طرف بڑھا اور ارد گرد چکر کاٹنے لگا۔۔

آیت نے آنکھیں بند کی۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ پاک اب بس آپ ہی مجھے بچا سکتے ہیں۔۔

بولو اب۔۔بلال بلند آواز میں بولا۔۔

اہاں بب بھائی میں سچ

چٹاخ۔۔۔ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ بلال کے تھپڑ نے اسکے چاروں طبق روشن کر دیئے تھے۔۔۔

اہممم۔یہاں آیت تڑپی تھی اور وہاں ایک بار پھر مہراج تڑپا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔۔۔

پاگل ہو گئے ہو بلال؟بچی کو کیوں مار رہے ہو۔سلمہ جلدی سے آیت کی طرف بڑھی۔۔

اس نے جھوٹ کیوں کہا؟

چھوڑیں پھپھو۔۔۔ہاں میں نے بولا جھوٹ۔کیونکہ مجھے خوف آتا ہے آپ سے اور آپکی بیوی سے مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں مجھ پر الزام نہ لگ جائے مجھے خوف آتا ہے کہ کہیں بھابھی یہ نہ کہہ دے کہ یہ بدکردار ہے۔آپ کیا جانیں میرا خوف؟وہ بھائی کیا جانیں اپنی بہنوں کا خوف۔جو صرف اپنی بیوی کو ہی سب کچھ مانتے ہوں ۔۔میں نے امی سے سنا تھا کہ شادی کے بعد بھائی بدل جاتے ہیں یقین مانیں آپ نے توحد کر دی۔۔آج مجھے قدم اٹھانے پر بھی خوف محسوس ہوتا ہے۔یقین مانیں اگر کسی دن میں نے سانس زیادہ لے لی تو بھابھی مجھ پر الزام لگائیں گئیں کہ میں بدکردار ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

ارے جو مجھے میرے اللہ سے باتیں کرتے دیکھ نہ مڑی وہ اور کیا کریں گئیں؟

مجھے نفرت ہے دعا آپی سے آپ سے اور بھابھی سے۔۔

مجھے نفرت ہے۔۔۔ہم میری زندگی آپ لوگوں کی وجہ سے برباد ہوئی ہے۔۔۔

وہ اتنا بول کر زمین پر بیٹھتی گئی۔۔اس کے دل پر چوٹ لگی تھی آج اسکی وجہ سے وہ موت کے منہ میں تھا۔

تمھیں شرم نہیں آئی۔ تمھاری اتنی زبان۔۔بلال نے اسکے حجاب کو اتار پھینکا اور بالوں سے پکڑا

چھوڑو بلال چھوڑو۔۔۔ سلمہ نے اسے بچانا چاہا۔۔

مارو اسے بلال مارو اسکی زبان بہت کھل گئی ہے یہ تو دعا سے بھی آگے ہے۔۔نمرہ پیچھے سے اسے گائیڈ کر رہی تھی۔۔

شرم کرو نمرہ تم ایک ماں ہو کر بھی۔۔ سلمہ نے پیچھے مڑ کر زمین پر تھوک پھینکا

۔۔

بلال اسے مار رہا تھا۔۔آیت کے ہونٹوں سے خون بہہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

چھوڑ دو بلال بس کر دو۔اب تو وہ مرنے والی ہو گئی ہے۔۔ سلمہ آیت کے آگے آتے ہوئے بولی۔۔

بلال نے غصے سے دماغ پر ہاتھ مارا اور خود کو ریلکس کرنے لگا۔۔

میری بچی۔۔۔ سلمہ نے اسکے نشان زدہ حصوں پر نظر دوڑائی۔۔

میرے سچ بولنے کا انجام۔۔آیت ہلکا سا مسکرائی۔۔

جو لڑکی مسکراتے ہوئے خوبصورت لگتی تھی آج کچھ اور ہی لگ رہی تھی۔۔

تم اب بھی باز نہیں آئی۔۔۔ چلو بلال۔۔نمرہ نے بلال کے بازو کو پکڑا۔۔

www.novelsclubb.com

بلال کے ہاتھ میں بھی چوٹ لگ گئی تھی اسے مارتے مارتے۔۔

میری بچی۔۔ سلمہ نے روتے ہوئے گلے لگایا۔۔۔۔

امی۔۔۔۔۔۔۔وہ چیخی۔۔

ابو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دعا آپی مجھے نفرت ہے آپ سے۔۔۔

بھائی مجھے نفرت ہے آپ سے سن لیں۔۔۔وہ چیخی

آیت بس بیٹا خاموش۔۔۔وہ تو جانور ہے تمھیں مار دے گا۔۔۔

پھپھو میں چاہتی ہوں مجھے مار دیں تاکہ مجھے حرام موت کا سہارا نہ لینا پڑے۔۔۔

نہیں میری گڑیا۔۔۔اٹھو یہاں سے۔چلو خون بہہ رہا ہے۔۔۔

پھپھو ابو کہتے تھے نہ کہ

" آیت تو میری شہزادی بیٹی ہے اسے کوئی دکھ نہیں ملے گا"

ہاں میرے بچے۔انشاللہ نہیں ملے گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابو کیوں جھوٹ بولتے تھے؟وہ تو مولوی تھے پھر بھی جھوٹ۔۔۔آیت نے بے بسی کہا۔۔

آیت بس خاموش اٹھو یہاں سے۔۔سلمہ نے اسے سہارا دے کر اٹھایا۔۔

سلمہ نے اس بے بس بیٹھی لڑکی کے ہونٹ صاف کیے اور پھر اسکے زخموں پر مرہم لگانے لگی۔۔

بیٹا سو جاؤ میرے پاس۔۔ سلمہ نے اسے لٹایا۔۔

آیت خاموشی سے لیٹ گئی۔۔۔۔۔

آیت کی نظریں بس سامنے دیوار پر تھی۔

وہ بس پاگلوں کی طرح سامنے دیوار کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

سلمہ نے درد سے اس معصوم لڑکی کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

تبھی آیت مسکرائی۔۔۔

پھپھو آپ کو پتہ ہے؟ مجھے محبت ہو گئی۔۔۔ وہ ہنس کر بولی۔۔

آیت؟ یہ تم کیا کہہ رہی ہو؟

پھپھو میرا ایک کام کر دیں گی؟ آیت جلدی سے اٹھ کر بولی۔۔

ایک منٹ۔ سلمہ نے جلدی سے اٹھ کر دروازہ بند کیا۔۔

کیا آیت بولو؟

پھپھو مجھے زہر چاہیے۔۔وہ ایسے بولی جیسے بہت ہی کوئی عام سی بات ہو۔۔

پاگل ہو گئی ہو آیت؟

پھپھو آپ نہیں سمجھ رہی نہ۔۔مجھے اللہ پاس جانا ہے۔۔وہ آرام سے بولی۔۔

آیت بس کرو میرا کلیجہ پھٹ جائے گا۔۔۔

کس سے ہوئی محبت تمھیں؟ سلمہ نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

اپنے اللہ سے۔۔۔آیت لیٹتے ہوئے بولی۔۔۔

جس راہ طرف جانا ہی نہ تھا اس طرف دیکھنے کا کیا فایدہ۔۔۔

وہ تھوڑی ہی دیر میں نیند میں ڈوبی تھی۔۔

وہ خواب۔۔وہ آنکھیں وہ مسکراہٹ۔سب اسے سکون بخش رہی تھیں۔۔۔

---

ابھی کوئی امید نہیں ہے انہیں ہوش آئی تو تھی لیکن حالت زیادہ بگڑ گئی۔۔۔

ڈاکٹر ہر بار بتا کر وہاں سے چلا جاتا تھا۔۔

یہاں مہراج درد سے تڑپ رہا تھا اور وہاں آیت پل پل مر رہی تھی۔۔۔

یااللہ میرے مہراج کو ٹھیک کر دے۔۔یااللہ میری زندگی لے لیں لیکن انہیں ٹھیک کر دے۔۔وہ دعا مانگ رہی تھی۔۔۔۔

جو بھائی بہنوں پر ظلم کرتے ہیں کاش وہ بہنوں کا دکھ سمجھ جائیں کاش

www.novelsclubb.com

---

یااللہ مجھے بھی موت چاہیے۔۔وہ جانتی تھی موت مانگنا گناہ ہے لیکن وہ مانگ رہی تھی۔۔۔

آیت نے جانماز تہہ کیااور آکر لیٹ گئی اب اسکی پھپھو نماز پڑھ رہی تھی۔۔آیت خاموشی سے وہاں سے اٹھ کر کمرے میں آگئی۔۔۔

مہراج آپ کو میری آنکھیں پسند تھی نہ؟دیکھے اب یہاں نشان پڑ گیا۔۔مجھے امید ہے اب میں آپ کو اچھی نہیں لگوں گی کاش آپ مجھ سے بد ظن ہو جائیں۔۔وہ شیشے کے سامنے کھڑی تھی۔۔لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ سچی محبت بد ظن نہیں ہوتی۔

کاش یہ محبت کا دکھ میں پہلے سمجھ جاتی کاش مجھے اندازہ ہو جاتا کہ یہ محبت کتنی خطرناک ہے۔۔مجھ سے بد ظن ہو جائیں گئیں تو مجھ سے محبت بھی نہیں رہے گی ۔۔میری تو چلو خیر ہے۔۔وہ مسکرائی۔۔

میں تو ساری امی جیسی ہوں۔۔ہاہاہاہا آیت ہنسی۔۔اس ہنسی میں بھی درد تھا۔۔۔

---

---

آیت آیت۔۔مسکان اسے آوازیں لگاتی کمرے میں داخل ہوئی۔۔باہر تو بلال بیٹھا تھا اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔

آیت آیت کیا ہوا تمھیں؟مسکان پریشانی سے اسکی طرف بڑھی۔۔۔

مہراج کیسے ہیں؟آیت نے بے صبری سے پوچھا۔۔

بلکل نہیں ٹھیک انہیں ہوش آیا تھا لیکن طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔۔کوئی دوائی اثر نہیں کر رہی۔۔لیکن میری جان تمھیں کیا ہوا؟مسکان نے اسکے زخموں پر ہاتھ لگا کر کہا۔۔

سی۔۔۔آیت نے اسکا ہاتھ پیچھے ہٹایا۔۔

کچھ نہیں مسکان۔ سچی محبت آسانی سے نہیں ملتی۔۔آیت مسکرائی۔۔

آیت بلال بھائی نے مارا۔۔

نہیں تو میں گر گئی۔۔آیت نے بہانہ بنایا۔۔

آیت بس کرو یار تمھاری بھابھی ہر جگہ بتا رہی ہے کہ تم اللہ معاف کرے کل لڑکے سے ملنے گئی تھی کسی۔۔مسکان نے اسے بتایا۔۔

ہاں تو گئی تھی اس میں کیا جھوٹ۔۔آیت نے نظریں جھکائے کہا۔۔

تم نے بتا دیا؟

بتایا تو نہیں لیکن بات تو سہی ہے میں غیر محرم سے ملنے گئی تھی۔۔۔آیت نے مسکرا کر کہا۔۔

آیت تم اس دنیا کی لڑکی نہیں لگتی تم اس دنیا کی ہو ہی نہیں۔۔مسکان نے اپنی آنکھوں سے آتے آنسو صاف کیے۔۔

www.novelsclubb.com

ابو بھی یہی کہتے تھے۔۔۔

تم جاؤ لیٹ ہو رہی ہو۔۔آیت نے اسے کہا۔۔

نہیں یار مجھے نہیں جانا۔۔مجھے آج سارا دن تمھارے پاس بیٹھنا ہے۔۔میں گھر کال کر دوں گی۔

مسکان تم کتنی خوش قسمت ہو نہ کہ ماشاءاللہ تمھارے والدین حیات ہیں اور تمھیں کتنا سپورٹ کرتے ہیں۔بلکہ ہر وہ لڑکی کتنی خوش نصیب ہے نہ جن کے والدین حیات ہیں لیکن وہ ایک عارضی اور فرضی محبت کے لیے انہیں چھوڑ جاتی ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

محبت سچی ہونے کا یہ مقصد تو نہیں کہ آپ اپنے اللہ کو اور اپنے گھر والوں کو بھول جائیں۔۔بلکہ سچی محبت تو وہ ہے جو آپ کو تہجّد وقت اٹھا دے جو آپ کو احساس دلا دے کہ اگر آپ ایک شخص سے اتنی محبت کر سکتے ہیں تو آپکے والدین آپ سے کتنی محبت کرتے ہونگے۔۔لیکن افسوس آج کل لڑکیاں یہ بھول گئی ہیں۔وہ سمجھتی

ہیں کہ ہم بھاگ جائے گئیں تو ساری زندگی سکون سے گزارے گئیں۔۔افسوس ۔۔وہ افسوس سے بولی۔۔سچ ہی تو کہہ رہی تھی وہ ایسا ہی تھا ہر کوئی سچی محبت کرنے والا تو نہیں ہوتا کچھ تو درندے بھی ہوتے ہیں جو معصوم سی اور لاڈ سے پالی گئیں لڑکیوں کو برباد کر دیتے ہیں۔۔۔

آئی لو یو آیت اللہ تمھیں بہت خوش رکھے۔۔۔مسکان روتے ہوئے اسکے گلے لگی ۔۔

آیت بھی اسکے گلے لگی۔۔۔اور آنسو اسکی آنکھوں سے جاری ہو گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

آیت کا پتہ کر کے آؤ یار۔۔بلال نے بے چینی سے کہا۔کیا پتہ کروا سکا؟نمرہ غصے سے بولی۔

یار میں نے کچھ زیادہ ہی اسے مارا کل میں نے اچھا نہیں کیا۔۔

آپ نے بلکل ٹھیک کیا وہ اسی کی حق دار ہے. وہ جھوٹ کیوں بول رہی تھی۔۔

نمرہ کہاں چاہتی تھی کہ بلال اس سے ہمدردی کرے۔۔

ہمم۔۔ جھوٹ تو اس نے بولا تھا۔۔بلال سوچ میں پڑ گیا۔۔

اور بد تمیزی بھی کی تھی۔۔۔

ہمم۔۔بلال خاموش ہو گیا۔۔۔

نمرہ کو کوئی بتا ہی دیتا۔۔

😁😁😁😁😁 ( یہ دنیا مکافات عمل ہے )

---

---

اہاں۔۔۔مہراج نے زور سے سانس لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سب الرٹ ہو جائیں پیشنٹ کو سانس آ رہا ہے۔۔ڈاکٹر نے اونچی آواز میں کہا۔۔

اللہ۔۔۔مہراج نے بلند آواز میں کہا۔۔۔

یااللہ۔۔۔۔۔۔وہ تیزی سے بول رہا تھا۔۔۔

آیت۔۔۔۔اسے ایک تیز سانس آیا۔۔۔

ڈاکٹر کی نظر سکرین پر پڑی اور وہ وہاں ہی رک گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

End .....,.....

مہراج مزے سے لیٹا تھا

www.novelsclubb.com

سانسیں آ رہی تھیں جا رہیں تھی۔۔

لیکن ڈاکٹر حیران و پریشاں سکرین کو دیکھ رہے تھے

دل میں آگ ہے یہ کیسی تو لگا گیا

میرے اشکوں کو بھی رونا اب ہے آ گیا

دنیا میں کیا باقی رہا کیوں جانے خواہشیں کرے تو دل لگی کی

سن سائیاں تیرے عشق دیاں خیراں منگیاں

Ayat❤Mehraj

---

---

آیت آیت آیت۔مسکان بھاگی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔

ارے ارے کیا ہو گیا؟آیت پریشانی سے اسکی طرف بڑھی۔۔

www.novelsclubb.com

مسکان نے جلدی سے دروازہ بند کیا۔۔

یہ پکڑو گاؤن اور جلدی پہنو۔۔مسکان نے سائیڈ سے برقعہ اٹھا کر اسے تھمایا۔

لیکن کیوں؟آیت نے فکر مندی سے کہا۔۔

یار حمزہ نے بلایا ہے وہ چاہتا ہے تم پھر مہراج سے ملو۔۔

نہیں مسکان میں نہیں جاسکتی۔آیت رخ موڑ کر بولی

آیت سوچ لو تمھاری محبت کا سوال ہے۔

لیکن مسکان یہ میرے بابا کے وعدے کا بھی سوال ہے۔آیت نے بے بسی سے کہا

۔

آیت تم کچھ غلط تو نہیں کرنے جارہی۔کسی کی جان بچانا بھی تو ثواب ہے اس دن بھی صرف تمھاری وجہ سے وہ ہوش میں آئے تھے۔۔

مسکان تم مجھے مجبور مت کرو پلیز۔ہم گھر کیا بولیں گئے؟

یہی کہ یونیورسٹی جارہے ہیں۔۔اب جلدی کرو۔۔

مسکان نے جلدی سے کال ملائی۔

لیکن یہ تو غلط ہے نہ میں گھر جھوٹ

افففف تم کچھ نہ بولنا میں خود بول دوں گی۔۔

www.novelsclubb.com

چلو اب۔۔

ہاں جی حمزہ ہم بس آ رہے ہیں آپ وہاں ہی کھڑے ہیں؟ ٹھیک ہے۔۔

آیت نے جلدی سے نقاب کیا۔اسکی سانسیں آگے پیچھے ہو رہی تھیں۔۔

پھپھو ہم یونیورسٹی جا رہے ہیں۔مسکان نے مسکرا کر کہا۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جاؤ۔ سلمہ نے مسکان کو اور آیت کو سر پر پیار دیا۔۔

آیت خاموشی سے نکل گئی اب وہ کیا کہتی کہ میں لڑکے سے ملنے جا رہی ہوں۔۔

اسلام و علیکم ! ابھی وہ دروازے تک پہنچی ہی تھی کہ صارم اندر داخل ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

وسلام۔مسکان نے جواب دیا اور باہر نکل گئی۔۔

وہ دونوں ڈرتے ڈرتے موڑ تک پہنچی ہی تھیں کہ سامنے حمزہ کی چمکتی گاڑی نظر آ گئی۔۔

مسکان مسکراتے ہوئے آگے بڑھ گئی آیت بھی آہستہ آہستہ چلتی گاڑی میں آ بیٹھی

۔۔

کیسی طبعیت ہے مہراج کی؟آیت نے نظریں جھکائے پوچھا۔۔

آج آخری دن ہے۔۔۔

کیا مطلب آپ کا؟آیت چونک کر بولی۔۔

مطلب یہ کہ مہراج کو رات تک ہوش آجانا چاہیے۔۔

انشاللہ آجائے گا مجھے میرے اللہ پر پورا یقین ہے میں جانتی ہوں وہ کبھی بھی مجھے

شرمندہ نہیں کرے گا۔۔۔

انشاللہ۔۔حمزہ بھی یقین سے بولا۔۔

حمزہ آپ نے آرام کیا کہ نہیں؟مسکان نے منہ بنا کر پوچھا۔۔آیت مسکرائی کتنا

پیار تھا نہ۔۔

www.novelsclubb.com

یار میں کیسے آرام کر سکتا ہوں۔۔

تو آپ ہو سپٹل ہی سو جاتے۔۔

بس دعا کرو آج میرا یار ٹھیک ہو جائے پھر آرام ہی آرام۔۔

آمین۔آیت نے دل میں کہا۔۔

---

---

آیت خاموشی سے اندر آئی تھی مسکان دروازے کے باہر ہی کھڑی ہو گئی حمزہ کمال صاحب کو لے کر کنٹین پر چلا گیا۔۔۔

مسکان نے بے بسی سے خاموش لیٹے ہوئے مہراج کو دیکھا۔۔

مہراج۔۔آیت نے آہستہ سے پکارا۔

مہراج آپ تو اتنا پیار اہنستے تھے نہ تو آج کیوں خاموش ہیں؟

پلیز اٹھیں نہ۔۔

دیکھے نہ آج آیت آئی ہے۔آپکی حسین آیت۔ حسین آنکھوں والی آیت۔۔

مہراج۔آیت نے اپنا ہاتھ زور سے مہراج کے سینے پر مارا۔۔

اگر آج آپ نہ اٹھیں تو میں ساری زندگی روتی رہوں گی مرتی رہوں گی۔۔آیت روتے ہوئے بولی۔۔

اگر آپ میری زندگی چاہتے ہیں تو اٹھ جائیں۔آیت بیڈ پر سر رکھ کر بیٹھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

آیت۔اچانک اسے اپنے سر پر کسی کا ہاتھ محسوس ہوا۔۔

مہراج۔آیت کی آنکھوں میں ایک چمک جاگی۔

یا میرے اللہ۔۔مہراج آپ کو ہوش آگئی۔۔میرے اللہ تیرا شکر۔۔۔آیت خوشی سے بولی۔

میں ابھی ڈاکٹرز کو بلاتی ہوں۔۔

آیت باہر جانے لگی۔

تبھی مہراج نے اسکا بازو تھاما۔۔

مہراج آپکی طبیعت خراب ہو جائے گی مجھے ڈاکٹر کو بلانے دیں۔

آیت تم میری ہوں نہ؟ مہراج بمشکل بولا۔۔

جیسے کوئی بچہ بول رہا ہوتا ہے۔

ہاں ہاں مہراج میں صرف آپکی ہوں صرف اور صرف آپکی ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

پکا؟

پکا میں صرف مہراج کی ہوں۔آیت صرف مہراج کی ہے۔۔۔

یہ نشان؟ مہراج بیماری کی حالت میں بھی دیکھ گیا تھا۔۔۔

پلیز خاموش۔۔۔۔۔

ہمم۔۔اچانک مہراج کا سانس اکھڑنے لگا۔۔

مم مہراج۔۔

ڈڈڈاکٹر۔۔۔۔

مسکان ڈڈڈاکٹر کو بلاؤ جلدی۔۔۔

آیت نے اسے کہا اور مہراج کے پاس آگئی۔۔

مہراج کیا ہو رہا ہے آپ کو؟

پلیز آنکھیں نہ بند کریں۔۔

www.novelsclubb.com

آیت۔۔

میں آپکے پاس ہوں مہراج۔۔آنکھیں نہ بند کریں۔۔

پیچھے ہٹ جائیں آپ پلیز۔۔ڈاکٹر نے آتے ہی اسے پیچھے ہٹایا۔۔آیت خاموشی سے پیچھے کھڑی ہو گئی۔۔

ڈاکٹرز جلدی سے اسے جھٹکے دینے لگے۔۔

مہراج کی نظریں آیت پر تھیں وہ مسکرا رہا تھا۔۔

آیت نے مسکان کے ہاتھ تھامے۔

آیت نے زور سے آنکھیں بند کر لیں۔۔آنسو اسکی آنکھوں سے جاری تھے۔۔

لاسٹ شاک۔۔۔۔۔ڈاکٹر نے بلند آواز میں کہا۔۔

آیت نے اپنی بند آنکھیں کھولیں۔۔۔

یااللہ مدد۔۔۔وہ دل میں بولی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اہاں۔۔۔ایک آخری جھٹکا لگا تھا۔

مہراج زور سے بیڈ پر آکر گرا تھا۔۔۔

سب کی نظریں اب سکرین پر تھیں

اچانک سکرین پر زندگی کی لائن چلنے لگی۔۔۔

Recover .....

آیت کے کانوں میں ڈاکٹر کی آواز پڑی۔۔۔

مسکان زور سے آیت کے گلے لگی۔۔ لیکن آیت کو کیا ہوش تھی اسکی آنکھوں سے تو بس آنسو ہی بہہ رہے تھے۔۔ وہ صدمے کی حالت میں سب دیکھ رہی تھی ۔۔ مہراج بچ گیا تھا آیت کو یقین نہیں آرہا تھا۔۔

ڈاکٹر اب اسے ڈرپ لگا رہے تھے۔

حمزہ اور کمال صاحب بھی اندر آچکے تھے۔۔

میرا یار۔۔۔۔ حمزہ روتے ہوئے اسکے بیڈ کے پاس بیٹھ گیا۔۔

کمال صاحب کی آنکھوں میں آنسوں تھے۔۔

مہراج نے آنکھیں بند کرلی۔۔ وہ اس وقت اذیت میں تھا اسے اپنے ہاتھ میں درد محسوس ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

آیت نے اپنے آنسو صاف کیے اور خاموشی سے وہاں کھڑی ہو گئی۔۔

میرا بچہ یااللہ تیرا شکر۔کمال صاحب نے مہراج کو گلے لگایا۔۔

کوئی سارہ رانیہ کو کال کر دے۔۔۔

مسکان نے حمزہ کی طرف اشارہ کیا اور جانے کا کہا۔۔

اچھا یار مہراج میں ابھی آیا۔۔حمزہ نے مہراج کو آنکھ سے اشارہ کیا اور ان دونوں کو لے کر باہر جانے لگا۔۔

آیت نے ایک بار پھر اسے مڑ کر دیکھا تھا۔اور بس اسے دیکھتی ہی رہ گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج بھی مسکرایا تھا۔۔۔

آیت نے نظریں جھکائی اور باہر آ گئی۔۔

میں حیران ہوں جب آپ اس سے ملتی ہیں تو وہ ہوش میں آتا ہے۔۔حمزہ گاڑی چلاتے ہوئے بولا۔۔

حمزہ اسکو سچی محبت کہتے ہیں۔۔مسکان بولی۔

آیت خاموشی سے پیچھے بیٹھی رہی۔۔

یہ سچی محبت تو اسے برباد کر جائے گی۔۔۔آیت نے کرب سے سوچا

---

وہ جب سے گھر آئی تھی اپنے کمرے میں بیٹھی اپنے اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی۔

یااللہ تیرا بہت بہت شکر کہ آج مہراج اپنی زندگی کی طرف واپس لوٹ آئے الحمداللہ وہ ٹھیک ہو گئے۔۔مجھے یقین نہیں آرہا۔۔میرے ایک لمس سے وہ ہوش میں آگئے۔۔یااللہ اتنی سچی محبت؟میرے ساتھ ہی ایسا کیوں؟مجھے ہی اتنی سچی محبت کرنے والا کیوں ملا؟میرے ہی اتنے پیارے نصیب کیوں؟وہ مسکراتے

ہوئے بولی۔۔یااللہ اور بھی تو لڑکیاں ہیں اس دنیا میں؟ نہیں میرے اللہ تو نے تو ہر ایک کے لیے اچھا سوچ رکھا ہے میں کون ہوتی ہوں کہنے والی۔۔

یااللہ میرے والدین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرما۔۔میرے بھائی کو خوش رکھ۔۔میری بہن کو بھی خوش رکھ۔۔اللہ پاک بھابھی کے گھر خیر خیریت سے ایک پیارا سا ننھا منھا سا بے بی دے دے۔۔وہ مسکرا رہی تھی۔۔

---

شکر ہے بھائی آپ ٹھیک ہو گئے. سارہ اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی۔۔

ہاں ہاں مہراج سارہ تو رو رو کر پاگل ہو گئی تھی۔مکرم بھی ہنس کر بولا۔۔

جی مہراج میں خود بھی چین سے سو نہیں پائی۔رانیہ نے بھی حصہ ڈالا جسکو ابھی سارہ نیند سے اٹھا کر لائی تھی۔۔

ہمم۔۔۔مہراج بس اتنا ہی بول پایا تھا۔۔

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ تمھیں گھر لے کر جا سکتے ہیں لیکن کوئی کام وغیرہ نہیں کرنا۔

اور نہ ہی کہیں آنا جانا ہے۔کمال صاحب بولے۔۔

مہراج آنکھیں موند گیا۔۔اسے کوفت سی ہو رہی تھی۔۔

بیٹا تم نے یہ کیوں کیا؟جمال صاحب نے ڈرتے ڈرتے کہا۔۔

مرنا چاہتا تھا۔۔مہراج نے آنکھیں موندے ہی کہا۔۔

کیوں؟کمال صاحب بولے۔۔

زندگی سے تنگ آ گیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب مجھے آرام کرنا ہے پلیز سب جائیں۔۔۔

مہراج کے دماغ میں اب بھی صرف آیت تھی۔۔

ایک کونے میں کھڑی روتی ہوئی آیت۔۔

اسے نہیں یاد تھا کہ آیت کتنی بار آئی اور کیا کہہ کر گئی اسے بس اسکے آنسو یاد تھے

--

میں نے بہت رلایا آیت تمھیں۔۔وہ دل میں بولا۔۔

شاید تم اب بھی مجھ سے نفرت کرتی ہو گی؟وہ بس سوچتا ہی رہ گیا تھا۔۔

-----

---

----

دعا نے سامنے پڑے بیگ کو دکھ سے دیکھا اور بولی

میرے اللہ مجھے معاف کر دے۔۔۔افف میں جب بھی اس بیگ کو دیکھتی ہوں

مجھے خوف آتا ہے اس دن سے اس رات سے۔۔۔۔

اللہ پاک میرے والدین کو لمبی زندگی دے۔۔۔وہ دعا کر رہی تھی اسے کیا پتہ تھا کہ اسکی وجہ سے وہ تو کب کے جا چکے تھے۔۔

میری آیت کتنی پیاری تھی نہ ماشاءاللہ۔۔اب پتہ نہیں کتنی پیاری ہو گئی ہو گی۔۔

امی ابو سے میرے حصے کا بھی پیار لے رہی ہو گی۔۔

بھائی تو اسے ویسے ہی بہت چاہتے تھے۔۔

دعا مسکرائی۔۔۔

دعا دعا۔۔۔۔

ہاں جی۔۔دعا جلدی سے ہڑبڑا کر اٹھا۔

جلدی نیچے آؤ تمھیں نہیں پتہ کہ مہراج آ چکا ہے کچھ کھانا بنانا بھی ہے۔

مم میں بس آ رہی ہوں۔۔۔دعا جلدی سے اٹھی اور نیچے بھاگی۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

آیت۔۔وہ اور مسکان گزر رہی تھی کہ اچانک اسکے کانوں میں مہراج کی آواز پڑی

آپ یہاں؟آیت نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔

شش۔۔یہاں سب ہیں خاموشی سے لبریری کے پیچھے آؤ۔۔مہراج ایسے بولا کہ کسی کو پتہ نہ لگے۔۔

آیت مسکرائی۔۔وہ پیچھے جا چکا تھا۔۔۔

کتنا خیال ہے نہ۔۔آیت مسکراتی ہوئی اسکی طرف بڑھ گئی۔۔

جی؟آیت نے اسے رخ موڑے دیکھا تو بولی۔۔

آنکھیں دیکھنی تھیں۔۔۔وہ سکون سے بولا۔

www.novelsclubb.com

کیوں؟آیت بھی اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئی بولی

سکون کی کمی تھی۔۔مہراج مسکرایا۔۔۔آیت بھی مسکرا اٹھی۔۔۔آیت کو لگا جیسے ساری کائنات مسکرا رہی ہے۔۔۔

تو سکون میری آنکھوں سے ملتا ہے؟آیت بھی آج ہر بات کا جواب دے رہی تھی ۔۔

جی بلکل۔۔آپ کو دیکھ کر ہی یہ سکون ملتا ہے۔۔

مم مجھے

آیت مجھ سے وعدہ کرو" وہ بولتے بولتے رکی۔۔۔"

اچانک اسے اپنے ابو کے الفاظ یاد آئے۔۔

کیا کہنے لگی تھی؟مہراج مسکرا کر بولا۔۔

www.novelsclubb.com

کک کچھ نہیں۔۔مجھے یہ کہنا تھا آپ کو زرا شرم نہیں آئی؟ایسا کرتے ہوئے؟ آپ کو اپنے گھر والوں کا خیال نہیں ہے زرا بھی؟اگر آپ اپنے گھر والوں کے نہیں ہو سکے تو میرے کیا ہونگے؟اور دوسری بات یہ کہ آپ امیر زادے ہوتے ہی ایسے ہیں۔آپ لوگوں کے لیے یہ جان بھی ضروری نہیں ہوتی تو ایک لڑکی کیا ہو گی؟وہ دل پر پتھر رکھ کر پتہ نہیں کیا کیا بول رہی تھی یہ دیکھے بنا کہ سامنے والا اسے برداشت کر بھی سکتا ہے کہ نہیں۔۔

آیت تم ابھی بھی مجھ سے نفرت کرتی ہو؟وہ بس ہی اتنا پوچھ پایا تھا۔

جی ہاں۔آپکی وجہ سے یہ نشان؟دیکھ رہے ہیں آپ یہ نشان؟آپکی وجہ سے میں نے جھوٹ بولے آپکی وجہ سے میں گھر لڑی۔۔میں نے سب گناہ آپکی وجہ سے کیے۔یہ کیسی محبت ہے؟آیت نے آنکھیں نیچے کر کے کہا۔۔۔۔۔

آیت مجھے یقین نہیں ہوتا۔۔۔

پلیز یقین کر لیں اور مجھ سے بہت دور چلے جائیں۔میں آپکے لائک نہیں ہوں۔۔

آیت کی آنکھ سے ایک آنسو آیا۔۔

آیت میں محبت کرتا ہوں۔

مہراج میں ایک ایسے گھرانے سے ہوں جہاں محبت گناہ تصور کی جاتی ہے۔آپ کیوں نہیں سمجھتے؟میں بہت مجبور ہوں۔۔ہم غریب ہیں ہمیں تو مار دیا جاتا ہے غیرت کے نام سے۔۔

لیکن آیت اسلام میں تو محبت جائز ہے۔۔وہ ابھی بھی صدمے میں تھا۔۔

اگر آپ کو اسلام پر چلنا ہے تو پانچ وقت کی نماز پڑھیں قرآن پڑھیں شاید اللہ کوئی رحم کر دے۔۔۔

مم مجھے حیرت ہے تم پر آیت۔۔۔۔میں غلط لڑکی سے محبت کر بیٹھا۔۔۔میں تو برباد ہو گیا۔۔۔وہ نہیں میں سر ہلاتا واپس کو مڑ رہا تھا۔۔

اور اچانک مڑ کر چلنے لگا۔۔۔

آیت میں تمھیں کبھی معاف نہیں کروں گا۔

تم تڑپو گی میری طرح تم بھی روؤں گی۔۔

وہ جا چکا تھا۔۔۔

نہیں مہراج پلیز نہیں۔۔۔وہ نیچے زمین پر بیٹھتی گئی۔۔۔

میں مجبور ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

مہراج مجھے آپ سے محبت ہے۔۔

www.novelsclubb.com

" آیت میں تمھیں کبھی معاف نہیں کروں گا"

مہراج پلیز ایسا کیوں کہہ گئے۔۔میں آپکی ناراضگی نہیں برداشت کر سکتی۔۔۔۔وہ رو رہی تھی چیخ رہی تھی لیکن کون تھا وہاں سننے والا۔۔۔

---

-

نمرہ تم پاگل ہو گئی ہو؟ بلال نے غصے سے کہا۔۔

میں ٹھیک کہہ رہی ہوں۔۔ بھاگی ہوئی بہن کی لڑکی کو کون اپنے گھر کی عزت بنائے گا۔۔

نمرہ میں کیسے اپنی بہن کو ایک مزدور کے ساتھ بیاہ دوں؟

بلال آج کل رشتے نہیں ملتے۔۔ یہ رشتہ ہاتھ سے چلا گیا تو پھر دیکھتے رہنا منہ۔۔

ایک بار دیکھ تو لو کیسے لوگ ہیں۔ نمرہ نے منہ بنا کر کہا۔۔

میں پھپھو سے بات کرتا ہوں

پھپھو سے کیوں بات کرنی ہے؟ وہ آپ کی بہن ہے۔ آپ فیصلہ کریں۔۔

میں نے کہا ہے نہ کہ میں دیکھتا ہوں۔۔۔

---

حمزہ میں اسے آج چھوڑ تو آیا ہوں۔ کیا میں اسکے بنا رہ پاؤ گا؟ نہیں میرا تو دم گھٹتا ہے اسکے بغیر۔

آیت تم ایک بار مجھ سے ملو مجھے سب بتاؤ میں تمھارا ہر مسئلہ حل کر دوں گا۔۔۔

تو حکم کر آیت کل رات تک تیرے پاس ہو گی۔۔۔

پیچھے بیٹھے حمزہ نے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں حمزہ میں اسے چاہتا ہوں میں اس کو اپنی عزت بنانا چاہتا ہوں۔۔

لیکن یار وہ پاگل ہو گئی ہے۔۔ تیرے جیسے لڑکے کو کون چھوڑتا ہے۔۔

اسے کوئی لالچ نہیں حمزہ۔

مہراج رانیہ بہت اچھی ہے۔۔ چھوڑ دے آیت کی راہ۔

مرنا پسند کروں گا۔۔۔

قسمے۔۔۔۔حمزہ زور سے اسکے اوپر آکر گرا۔۔۔

اگر تو نے پھر ایسی بات کی تو قسم سے کچا چبا جاؤں گا۔۔۔۔حمزہ نے اسکے منہ کو دبوچ کر کہا۔۔

اچھا اچھا یار اٹھ درد ہو رہا ہے۔۔مہراج نے کراکر کہا۔

ہاہاہاہاں اٹھتا ہوں۔۔حمزہ جلدی سے پیچھے ہٹا۔

www.novelsclubb.com

---

---

آیت تم یونیورسٹی نہیں جا رہی؟سلمہ نے آج بھی اسے تیار نہ ہوتے دیکھ کر کہا۔۔

وہ پھپھو لیکچر نہیں ہو رہے اس لیے۔۔آیت کپڑے تار پر ڈالتے ہوئی بولی۔۔

پکی بات ہے؟

جی پھپھو پکی بات ہے۔۔آیت مسکرائی۔۔آج وہ دس دن بعد مسکرائی تھی۔۔وہ یہ خود بھی نوٹ کر چکی تھی۔۔

دس دن محبت کو بن دیکھے کون رہتا ہے؟

اسے اندر سے آواز آئی۔۔

وہ جسکو اپنے محرموں کی عزت پیاری ہو۔۔

وہ بس اتنا کہہ کر خاموش ہو جاتی۔۔۔

لیکن اسے کیا پتہ تھا اب وہ اور انتظار نہیں کر پائے گی۔۔

کیونکہ آج پھر اسے خواب آرہا تھا۔۔۔

حسین آنکھیں حسین مسکراہٹ۔۔

وہ بولنا وہ پکارنا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آیت۔۔۔۔

آہاں۔۔۔مہراج مہراج وہ تڑپ کر اٹھی تھی۔۔۔۔

آیت نے چہرے پر آیا پسینہ صاف کیا۔۔۔

اور بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔۔

پھپھو پھپھو۔۔۔وہ بھاگی صحن میں آئی۔۔

ہاں ہاں؟آیت؟

پھپھو میں تیار ہوں مسکان کو بولیں پلیز مجھے لے جائے۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا میں کہتی ہوں۔۔

جی۔۔آیت مسکرائی۔۔

آج وہ اسے دیکھے گی۔۔۔۔۔

---

وہ بلکل تیار شیشے کے سامنے کھڑا تھا۔شاید اسے امید تھی کہ وہ آج آئے گی۔۔

بلیک کلر کے تھری پیس سوٹ میں وہ کوئی ہیرو ہی لگ رہا تھا۔۔مہراج نے مہنگے والا چشمہ لگایا اور مہنگی والی گھڑی پہنی اور پرفیوم لگانے لگا۔۔

شاید وہ آج کسی کو زیر کرنا چاہتا تھا۔۔

جلدی میری بلیک گاڑی نکالو۔۔۔مہراج ملازم کو حکم دیتا کچن میں آیا۔۔

کیا بات ہے دیور صاحب؟آج تو لڑکیوں کو مارنا ہے؟دعا اسے دیکھ کر بولی۔۔

بھابھی آپکی دعا چاہیے۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب؟دعا حیران ہوئی۔۔

بس تھوڑا انتظار پھر آپ بھی دیورانی سے مل لینا۔وہ جوس پیتے ہوئے بولا۔۔۔

مجھے بتاؤ نہ ابھی۔۔۔

نہ نہ بھابھی۔۔۔۔۔وہ ایک آنکھ دباتا باہر نکل گیا۔۔

ماشاءاللہ۔۔۔۔بہت ہینڈسم ہو نظر لگ جانی۔۔۔۔

وہ اونچی آواز میں بولی۔۔

بس یہی چاہتا ہوں۔۔وہ بھی شرارت سے بولتا۔باہر نکل گیا

مہراج مسکرا کر اپنی بریزنیو گاڑی میں بیٹھا۔۔

بلیک کار۔بلیک سوٹ بلیک گھڑی۔بلیک گلاسس۔

گورا لڑکا۔۔۔۔وہ کوئی اور ہی لگ رہا تھا۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

ہمم مسکان بہت مشکل ہے وہ چیپٹر۔۔۔

اہاں۔۔۔۔آیت اچانک بولی۔۔۔

گاڑی کی بریک اسکے سامنے آکر لگی تھی۔۔۔

یہ کون ہے میں زرا اسکو عقل دوں یونیورسٹی میں آکر بھی باز نہیں آیا۔۔

آیت جلدی سے آگے بڑھی۔۔

مسٹر۔۔۔آیت نے شیشے پر ہاتھ مارا۔۔

او مسٹر۔۔۔آپ کو پتہ نہیں لگتا کہ

جی؟آیت کی بولتی تب بند ہوئی جب سامنے مہراج کو پایا۔۔۔

مہراج مسکرایا۔۔

مم میں کک کہہ رہی تھی کہ کک کچھ نہیں۔۔۔وہ بے بسی سے بولی۔۔

ہاہاہا۔۔مسکان ہنستے ہوئی آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج نے ایک نظر اسے دیکھا اور گاڑی چلانے لگا۔۔

بھائی مہراج۔۔مسکان نے اسے پکارا۔

جی بھابھی؟وہ گلاسس اُتارتے ہوئے بولا۔۔

آیت چونکی۔۔۔

یہ آنکھیں؟ یہ تو وہی آنکھیں تھیں۔۔۔۔۔۔۔میرا اللہ بھی چاہتا ہے ہم دونوں کی محبت؟ وہ حیران ہوئی تھی۔۔

مہراج بھائی مجھے بھی اس گاڑی میں یونیورسٹی گھمائے نہ۔۔۔مسکان نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔

ہاں آجاؤ۔۔۔مہراج نے دوسرا دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔۔

مم مہراج۔۔ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ گاڑی آگے بڑھ گئی۔۔۔

آیت نے بے بسی سے گاڑی کو جاتے دیکھا۔۔۔

اگنور؟ مجھے اگنور کیا جارہا ہے؟ آیت نے زور سے زمین پر پیر پٹختے ہوئے کہا۔۔۔

آیت بھی خاموشی سے چل پڑی۔۔

آج ہر طرف مہراج ہی چھایا ہوا تھا۔۔وہ آج بلکل ٹھیک تھا۔۔اور اوپر سے اتنا خوبصورت بھی۔۔

ہائے یار۔۔اتنا مزہ آیا۔۔۔

بکواس بند کر۔۔آیت نے منہ بنا کر کہا۔

کیا ہوا اب تمھیں.؟

مجھے نہیں لے کر جا سکتی تھی؟

تم کونسا جاتی؟مسکان حیران ہوئی۔۔

کہہ تو سکتی تھی نہ۔۔۔

ہاہاہاہائے۔۔۔۔۔۔۔۔مسکان زور سے ہنسی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سمجھ سکتی تھی اسے۔۔

مجھے موبائل دے۔۔آیت نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔۔

یہاں میں ایک بات کلیئر کر دوں۔۔یہ ایک ناول ہے پلیز اس کو ایک ناول کے )
طور پر لیا جائے۔اس میں جو اچھی باتیں کی گئی ہیں بس اسکو دماغ میں نوٹ کیا جائے
( ۔۔ 😻 اور پھر جب محبت ہوتی ہے انسان بھی بے بس ہو جاتا ہے

کیا کرنا ہے؟

یار دو گی مجھے ایک منٹ؟ تم جاؤ حمزہ کے پاس۔۔

آیت نے کہا۔۔

یہ لو۔۔مسکان نے اسے موبائل پکڑایا اور خود حمزہ کو ملنے چلی گئی۔۔

آیت خاموشی سے پارک میں آکر بیٹھ گئی۔۔

افف یہ کیا چیز ہے۔۔آیت نے غصے سے موبائل کو دیکھا۔۔

شکر ہے۔۔مشکل سے ہی اسے مہراج کا نمبر ملا تھا۔۔

اٹھا بھی لیں۔۔وہ بے بسی سے بولی۔۔

جی مسکان؟مہراج کی بھاری آواز ابھری۔

اسلام و علیکم۔۔مہراج چونکا۔۔

آیت؟

. جی

بولو؟

ملنا ہے۔۔

کیوں؟وہ بھی آیت کی طرح ہی کیوں کیوں کر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بات کرنی ہے۔۔

وجہ؟

مہراج۔۔آیت غصے سے بولی۔۔

وہ مسکرایا۔۔

جی آیت۔

آپ گندے بچے نہ بنیں اور لیبریری کے پیچھے آئیں ورنہ

ورنہ؟ وہ اسکی بات کاٹ کر بولا تھا۔

ورنہ میں آپ سے بات نہیں کروں گی۔۔

افف کیا کروں یار یہاں لڑکیوں نے پکڑ رکھا ہے کہ کہیں نہ جاؤ۔۔

کیا مطلب ہے آپکا؟ آپ لڑکیوں ساتھ ہیں؟ آیت غصے سے بولی۔۔

ہمم۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں انتظار میں ہوں جلدی آئیں۔۔ آیت نے کال کاٹی اور پیچھے بڑھ گئی۔۔

---

اسلام و علیکم! مہراج نے ادب سے سلام کیا

وسلام۔۔ مہراج آپ مجھے تنگ کیوں کرتے ہیں؟

کیا ہوا؟ کون آپ؟ مہراج حیرانی سے بولا۔۔

وہی جس کو آپ نے پاگل کر رکھا ہے۔۔ آیت نے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔

یہ کیسی محبت ہے؟ مہراج نے اسکے الفاظ دہرائے

مہراج یہ ویسی محبت ہے جس میں دو محبت کرنے والے پاکیزہ محبت کرتے ہیں۔ اپنی محبت کو پاک رکھتے ہیں۔۔

تمھیں کیا لگتا ہے میں محبت کو پاک نہیں رکھ سکتا؟ وہ بھی اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔

www.novelsclubb.com

آج میں جہاں کھڑی ہوں میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ مجھے بھی کسی سے اس قدر محبت ہو سکتی ہے

اظہار کیوں نہیں کیا؟

کیا تھا اظہار جب آپ بہوش تھے۔وہ نظریں جھکائے بولی۔۔

آیت مجھے محبت ہے تمھارے کردار سے تم سے۔اور میرا اللہ گواہ ہے کہ میں نے کبھی بھی تمھارے علاوہ کسی کو نہیں چاہا۔۔

مہراج ہم ایک تو نہیں ہو سکتے نہ؟وہ خوف سے بولی۔۔

کیوں؟ہماری محبت سچی ہے آیت ہماری محبت پاک ہے ہم ایک ہو سکتے ہیں۔۔

مہراج مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔اسکی آنکھوں میں خوف تھا۔۔

کس سے؟

اللہ سے۔کہیں اللہ جی مجھے اس بات کی سزا نہ دیں کہ میں آپ سے اکیلے میں ملی

۔۔۔

آیت مجھے بس ایک بار تمھاری ہاں چاہیے۔اسکے بعد میں تمھیں محرم بنا کر ہی ملوں گا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن مہراج یہ تو ناممکن ہے نہ آپ کہاں اور میں کہاں۔۔۔۔۔

آیت تمھیں مجھ سے محبت ہے؟وہ حتمی فیصلہ کر رہا تھا

خود سے بھی زیادہ۔۔وہ جذبے سے بولی۔

مہراج مسکرایا۔۔

دو محبت کرنے والوں کو اس خدا کے علاوہ کوئی جدا نہیں کر سکتا۔۔مہراج نے یقین سے کہا۔۔

آیت بھی مسکرائی۔لیکن اگلے ہی پل خوف کے آثار اسکے چہرے پر تھے۔۔

اگر اللہ نے بھی میرا نصیب آپکے ساتھ نہ لکھا ہوا تو؟

خاموش۔۔۔آیت امید اچھی رکھنی چاہیے۔۔

مہراج مجھے لگتا ہے کہ اگر میں آپ کو دیکھو گی نہیں تو میں مر جاؤ گی۔۔۔

اللہ معاف کرے۔۔۔ایسی باتیں نہیں کرتے۔۔وہ دیوار سے ٹیک لگا کر بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آیت نے مسکرا کر اسے دیکھا اور کافی دیر اسے دیکھتی رہی۔۔۔

تبھی مہراج کے موبائل پر بیل ہوئی۔۔

ہیلو۔۔مہراج نے آیت کی طرف دیکھ کر کہا۔۔

آرہا ہوں بس۔۔مہراج نے کال بند کی۔۔

آیت تم بے فکر رہو۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

میں جارہا ہوں تم بھی تھوڑی دیر بعد چلی جانا اوکے؟

جی ٹھیک۔۔آیت نظریں جھکائے بولی

www.novelsclubb.com

ایک بات کہوں؟وہ جاتے جاتے رکا۔

جی؟

میں نے تم سے پاکیزہ محبت کی ہے۔وہ مسکراتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔

اور آیت اسے دیکھتی رہ گئی

---

آیت نے بلال کی طرف دیکھا جو خاموشی سے کھانا کھا رہا تھا۔۔

اگر بھائی کو پتہ لگے کہ انکی بہن کسی غیر لڑکے سے مل کر آئی ہے تو وہ مجھے معاف کریں گئے۔۔وہ دل میں بولی۔۔

آیت کھا کیوں نہیں رہی۔۔اسے سوچ میں ڈوبے دیکھ نمرہ بولی۔۔

جج جی بھابھی کھا رہی ہوں۔۔آیت جلدی سے کھانے لگی۔۔

تمھارے پیپر کب ہیں؟ بلال نے کھانا کھاتے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

بھائی وہ ابھی دو مہینے ہیں۔

ہمم۔ہم تمھارے لیے رشتہ دیکھ رہے ہیں۔ہو سکتا ہے جلدی شادی بھی کر دیں ۔۔آیت چونکی۔۔۔وہ پوچھ رہا تھا یا بتا رہا تھا۔۔

کونسا رشتہ؟ سلمہ حیرانی سے بولی۔۔

بس بہت رشتے ہیں وقت آنے پر پتہ لگے گا۔۔بلال نے کہا۔۔۔

آیت نے خاموشی سے کھانا کھایا۔۔اسکا دل رو رہا تھا لیکن وہ خاموش تھی۔۔

آیت نے برتن اٹھائے اور کمرے میں آگئی۔۔۔

اے میرے اللہ ایک نیا امتحان۔میں کیسے کسی اور کے ساتھ؟نہیں نہیں میرے اللہ میں نہیں رہ سکتی اس شخص کے بنا۔۔

میں کیا کروں؟میں تو مر جاؤں گئی۔۔

یہ بھابھی نے کیا کر دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ آنکھیں موندے لیٹ گئی۔۔

---

ارے واہ آج تو ہمیں اپنے شہزادے کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانے کا شرف حاصل ہو گا۔۔وہ ابھی اندر آیا ہی تھا کہ کمال صاحب بولے۔۔

اسلام و علیکم !اس نے سب کو سلام کیا۔۔

وسلام !آؤبیٹا کھانا کھاؤ۔جمال صاحب نے ہنس کر کہا۔

نہیں تایاابو میں نے کھانا کھالیا تھا حمزہ ساتھ مجھے بھوک نہیں ہے۔۔

بیٹھ تو جاؤ۔۔رانیہ نے مسکرا کر کہا۔۔

ہمم۔مہراج ایک چیئر کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔

اور بتاؤ مہراج بزنس کیسا جارہا ہے؟

بہت اچھا جارہا ہے تایاابو میں نے بہت محنت کی ہے۔

www.novelsclubb.com

ہمم یہ تو ہے بہت محنتی بچے ہو۔۔

جی الحمدللہ۔۔ٹھیک ہے اب نماز کا وقت ہو گیا ہے میں نماز پڑھ لوں۔وہ اٹھ کر جاچکا تھا۔لیکن سب کو حیران کر گیا تھا۔

دعا مسکرائی۔۔

چلو بیٹا ہم بھی نماز پڑھتے ہیں

وہ بیٹے کو ساتھ لے کر اوپر کمرے کی طرف بڑھ گی۔

---

---

الحمد للہ الحمد للہ یا اللہ تیرا شکر ہے میں نے کچھ دن تیری عبادت کی اور تو نے مجھے میری زندگی دے دی مجھے آیت دے دی آیت کہتی ہے کہ اسے بھی محبت ہے۔یا اللہ میں چاہوں تو ایک دن میں اسے اپنا بنا سکتا ہوں لیکن میں ایسا نہیں چاہتا میں چاہتا ہوں وہ عزت سے میری بن کر رہے۔۔وہ نماز پڑھ کر دعا کر رہا تھا شاید اللہ کو وہ پسند آ گیا تھا جو اللہ نے اسے پانچ وقت کا نمازی بنا دیا تھا۔

مہراج نے دعا کر کے جانماز اٹھایا اور قرآن پاک پڑھنے لگا۔۔اسے تو یاد بھی نہیں تھا کہ اسنے آخری بار کب قرآن پاک کھولا تھا

ایک سکون سا اسکے جسم میں اترا تھا۔۔۔

مہراج مسکرا تا رہ گیا تھا

---

۔۔

آیت صرف کچھ عرصہ۔ہاں بے بی صرف کچھ دیر انتظار۔میں آؤ گا بلال کے پاس تمھارا ہاتھ مانگنے لیکن اگر۔۔وہ بولتے بولتے رکا۔۔

اگر اس نے نا کی تو ہاہاہاہاہاہا تو بھی کونسا میں تمھیں چھوڑ دوں گا۔وہ جنون سے بولا

۔۔

کاش کاش بلال تم مجھ سے پنگا نہ لیتے کاش تم میری عزت پر ہاتھ نہ ڈالتے تو تیری معصوم بہن بھی

نہ برباد ہوتی۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔وہ سگریٹ کے کش لیتے ہوئے بولا۔۔

آیت میں آرہا ہوں۔۔۔

نن نہیں۔۔۔آیت گھبرا کر اٹھی۔۔۔

پھپھو پھپھو۔۔وہ ڈر کر بھاگی۔۔

پھپھو پلیز دروازہ کھولیں۔آیت نے زور سے دروازہ بجایا۔۔

کیا ہوا آیت؟ سلمہ نے پریشانی سے اسے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

پھپھو مم مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ پھپھو۔۔وہ روتے ہوئے سلمہ کے گلے لگی۔۔

آیت کچھ نہیں ہے۔۔اندر چلو۔۔ سلمہ اسے گلے سے لگائے اندر آئی اور اسے بیڈ پر بیٹھایا۔۔

آیت لیٹ جاؤ کوئی خواب دیکھ لیا ہو گا۔۔

آیت خاموشی سے لیٹ گئی

آیت مجھے محبت ہے تم سے تمھارے کردار سے اور میرا اللہ گواہ ہے کہ میں نے "
" تمھارے علاوہ کبھی کسی کو نہیں چاہا

آیت مسکرائی۔مہراج کے الفاظ اسے بار بار یاد آرہے تھے۔۔

کاش مہراج ہم ایک ہو سکتے۔وہ دکھ سے بولی۔۔

آیت بیٹا سو جاؤ۔۔

جج جی پھپھو۔۔آیت نے مسکرا کر آنکھیں موند لیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

" آیت میں نے تم سے پاکیزہ محبت کی ہے"

مہراج آپ کی اس محبت نے تو مجھے پاگل کر رکھا ہے۔وہ میکرونی میں چمچہ پھیرتے ہوئے بولی

آیت آیت۔۔نمرہ کی آواز پر وہ چونکی

یہ بدبو کیسی ہے؟نمرہ کچن میں آکر بولی۔

اوہو۔۔آیت نے چونک کر میکرونی کی طرف دیکھا

مجھ سے غلطی سے جل گئی آیت نے آنکھوں میں آنسو لیے کہا۔۔

کیا مطلب غلطی سے جل گئی حرام کی کمائی ہے؟نمرہ غصے سے بولی

سس سوری بھابھی مم مجھے پتہ نہیں لگا۔۔آیت نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

تمھارے سوری کرنے سے یہ واپس آئے گی؟نمرہ نے میکرونی کی کڑائی ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں بھابھی۔پھپھو آئیں گئیں تو میں پیسے لے دو

کیا پیسے لے کر دو گی ابھی تو میں بھوکی ہوں نہ پھپھو تو تمھاری دو دن بعد آئے گی

۔۔وہ اسکی بات کاٹ کر بولی۔

جی۔۔۔آیت نے نظریں کرتے کہا۔۔

نمرہ نے مسکرا کر اسکا بازو پکڑا اور گرم گرم کڑائی

اسکے بازو پر رکھ دی۔۔

ببب بھابھی۔۔درد آہاں بھابھی مجھے درد ہو رہا ہے پلیز چھوڑیں۔۔آیت تڑپی۔

مجھے بھی ایسے درد ہوا جب میری چیز خراب کی۔

آہاں۔میں مر جاؤ گی پلیز۔۔۔آیت نے زور سے اپنا بازو کھینچا۔۔۔وہ سیدھی دیوار سے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

اب آیا مزہ؟نمرہ مسکراتی ہوئی کچن سے نکل۔۔

یا میرے اللہ۔۔آیت درد سے چیختے ہوئے نیچے بیٹھتی گئی۔۔۔

امی بہت درد ہو رہا ہے۔وہ چیخی۔

پپ پانی۔۔آیت جلدی سے اٹھی اور بازو پر پانی ڈالنے لگی۔۔

مہراج مجھے آپ کو یاد کرنے کی یہ سزا ملی تو آپ کے ساتھ محبت کی کیا سزا ملے گی؟

وہ دکھ سے بولی۔۔۔

آیت نے دکھ سے اپنے بازو کو دیکھا جس پر نشان پڑ چکا تھا۔۔۔

بھابھی میں تو آپ کو بدعا بھی نہیں دے سکتی۔آیت دکھ سے بولی لیکن کہتے ہیں نہ یتیم کی ایک آہ برباد کر دیتی ہے

بلال اور سلمہ کسی فوتگی پر دوسرے شہر گئے ہوئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

مہراج بتایا نہیں تم نے میری دیورانی کا؟دعا مزے سے بولی۔۔

شش بھابھی دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔۔مہراج مسکرا کر بولا۔۔

آہ اچھا جی سوری سوری۔۔دعا نے کانوں کو ہاتھ لگائے۔۔

مہراج چونکا۔اسکی آنکھیں اسے آیت جیسی لگیں تھیں۔۔

بتاؤ نہ اب؟دعا نے کہا۔

جی جی پوچھیں کیا بتاؤ؟مہراج موبائل پر مصروف بولا۔۔

نام کیا ہے اس خوش قسمت کا۔۔

آیت۔۔مہراج مزے سے بولا۔۔

کک کیا؟دعا چونکی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آیت۔۔مہراج نے پھر کہا۔۔

آپ کو پتہ ہے مہراج؟

کیا؟مہراج نے حیرانی سے کہا۔۔

میری شہزادی میری بہن کا نام بھی آیت تھا۔۔

واہ جی واہ پھر تو وہ بولتے بولتے رکا

آپ کے ابو کا نام؟

افتخار۔

یہ ہیں آیت افتخار" سر نے اسے بتایا تھا۔۔"

" سر اسکی ایک بہن گھر سے بھاگی ہے"

مہراج کے دماغ میں دھماکا ہوا۔۔۔

کیا ہوا مہراج؟ دعا نے چونک کر پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

نن نہیں بھابھی کچھ نہیں۔۔ مہراج مسکرایا۔۔ لیکن یہ مسکراہٹ صرف اوپر سے ہی تھی۔

اگر اللہ نے بھی میرا نصیب آپکے ساتھ نہ لکھا ہوا تو؟"آیت کی باتیں اسکے دماغ" میں گھومنے لگی۔۔

مہراج جلدی سے اٹھا اور تیزی سے باہر نکل گیا۔

اسکا دماغ اس وقت کام کرنا چھوڑ گیا تھا۔۔۔

شٹ۔۔۔۔۔۔۔یہ کیا ہو گیا۔۔مہراج نے ایک ٹانگ زور سے گاڑی پر ماری

۔۔۔۔۔

میرے ساتھ ہی ایسا کیوں۔۔۔وہ گاڑی پر آ کر بیٹھ گیا۔۔

آیت کی بہن دعا بھی۔۔۔اومائی گاڈ

میرا بھائی مر جائے گا لیکن کبھی میری بہن کو مجھ سے ملنے نہیں دے گا"اسے دعا "

کی باتیں یاد آئی۔۔۔

یار۔۔۔۔میں کیا کروں۔۔۔وہ منہ پر ہاتھ پھیر کر بولا۔۔

اچانک اس نے گاڑی آیت کے گھر کی طرف موڑ لی۔

اور اسکے گھر کے سامنے بریک لگائی۔۔

www.novelsclubb.com

آیت چہرے پر نقاب کر کے ایک ہاتھ سے کپڑے اٹھا کر چھت پر آئی۔۔

ہائے میرے اللہ کیسے اٹھاؤ۔۔آیت رکی۔۔

اور مشکل سے بالٹی اٹھانے لگی۔۔

مہراج کی اچانک نظر اوپر پڑی۔۔

وہ تیزی سے گاڑی سے نکلا اور اسے دیکھنے لگا۔۔

آیت نے ایک نظر اپنے زخم کو دیکھا اور کپڑے تار پر ڈالنے لگی۔۔۔

وہ اس بات سے بے خبر کہ کوئی اپنا اسے دیکھ رہا ہے کبھی کپڑے تار پر ڈالتی تو کبھی اپنے زخم کو ہاتھ لگاتی۔۔۔

www.novelsclubb.com

شکر ہے یہ تو کام ہو گیا۔۔آیت مڑنے لگی۔۔۔

لیکن اچانک چونکی

مم مہراج؟ آیت نے تیزی سے نیچے دیکھا۔۔

ہائے میرے اللہ مہراج یہاں؟اس نے غصے سے اپنے سر پر ہاتھ مارا۔۔

کک کوئی دیکھ نہ لے۔۔۔آیت تیزی سے نیچے بڑھی۔۔

کیا ہوا تمھیں ایسے مر کیوں رہی ہو؟نمرہ نے حیرانی سے کہا۔۔

کک کچھ نہیں۔آیت نظریں چُراتی کمرے میں بڑھ گئی۔۔۔

پاگل ہے۔۔نمرہ دروازے کی طرف بڑھ گئی کہ باہر کے حالات دیکھ لے۔۔۔

بھابھی۔۔۔آیت نے اسے روکا۔۔

ہاں؟

www.novelsclubb.com

بب بھائی کب آئیں گئیں؟

جب بھی آئے تمھیں کیا؟نمرہ اسے اگنور کرتی دروازے کی طرف بڑھ گئی۔۔

آیت نے دانتوں تلے زبان دبائی۔۔

اللہ پاک مدد کرنا۔۔۔

بس مہراج جا چکے ہوں۔۔۔

تبھی نمرہ دروازے سے واپس آئی۔۔

میرے لیے چائے بنادو۔۔

میں ابھی بناتی ہوں۔۔آیت کچن میں گھس گئی۔۔

---

مہراج نے بے بسی سے ایک نظر چھت پر ڈالی اور واپس گاڑی میں آ بیٹھا۔۔۔

آیت تم تو میری ہی ہو۔۔

www.novelsclubb.com

پیاری سی مسکراہٹ اسکے ہونٹوں پر آئی۔۔

اور وہ گاڑی آگے بڑھا گیا۔

سچی محبت کبھی ختم نہیں ہوتی بلکہ بڑھتی جاتی ہے۔اور ازمائی ہوئی بات ہے سچی محبت ملنا ناممکن ہوتا ہے

*****

دعا بھابھی آپ صرف دو بہنیں تھیں؟ وہ جان بوجھ کر بولا۔۔

ہاں مہراج ہم صرف دو بہنیں تھیں اور ایک میرا بھائی بلال ماما پاپا بس۔۔ دعا نے مسکرا کر کہا۔۔

ماشاءاللہ پیاری سی فیملی تھی۔۔ مہراج نے بھی ہنس کر کہا۔۔

ہمم مہراج۔ تمھیں پتہ ہے جو آیت ہے نہ وہ پردے کی بہت پابند تھی میری ہمیشہ لڑائی ہوتی تھی کہ اتنا پردہ کیوں کرتی ہو۔ اور وہ کہتی کہ یہ میرے اللہ کا حکم ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا جی۔ مہراج خوش ہوتے ہوئے بولا۔۔

آپ کا دل نہیں کرتا اس سے ملنے کا؟ وہ اپنی مطلب کی بات پر آیا

بہت کرتا ہے لیکن مل نہیں سکتی نہ۔۔ دعا آٹا گوندھتے بولی۔۔

لیکن کیوں؟

بھائی نے تو مجھے مار ہی دینا ہے اور وہ کبھی بھی نہیں چاہے گئے کہ آیت مجھ جیسی بھاگی ہوئی لڑکی کو ملے۔۔۔

اچھا یہ بتائیں کہ آپ یہ کام کیوں کر رہی ہیں؟

آج کام والی نہیں آئی اس لیے۔۔

بھابھی بس کیا کریں۔اسے کال کر لیں۔مہراج نے غصے سے کہا۔۔

افففف کچھ نہیں ہوتا اتنا سا کام تو کرنا چاہیے نہ۔۔دعا مسکرا کر بولی۔۔

مہراج نے اسے ایک نظر دیکھا اور فریج سے پانی سے نکال کر پینے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

---

مہراج نے اس دن ٹھیک نہیں کیا اگر کوئی دیکھ لیتا تو؟ وہ کتاب لے کر بیٹھی ہی تھی کہ اسے اس دن کا واقعہ یاد آیا۔۔

اگر بھابھی دیکھ لیتی تو؟ آیت نے خوف سے سوچا۔

شکریہ میرے اللہ کہ کم از کم انہوں نے تو نہیں دیکھا۔۔آیت دوبارہ کتاب پڑھنے میں مصروف ہو گئی۔۔

آیت آیت۔۔۔مسکان بھاگی بھاگی چھت پر آئی۔۔

افف ہر وقت ہوا کے گھوڑے پر سوار رہتی ہو۔۔آیت نے سر پر ہاتھ مارا۔۔

یار یہ دیکھ۔آیت نے چونک کر موبائل کی طرف دیکھا۔۔

واؤ یہ کہاں سے آئیں؟آیت نے مسکرا کر کہا۔۔

یہ واٹس ایپ ہے پگلی اور بھائی مہراج نے تصوریں سینڈ کی ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھاؤ دیکھاؤ۔۔آیت نے اس سے موبائل کھینچا۔۔۔

ایک کے بعد دیگر تصوریں آیت کے سامنے تھیں۔

کہیں وہ مسکرا رہا تھا تو کہیں وہ گاڑی کے آگے کھڑا تھا کہیں وہ لیٹا تھا۔۔۔

بس بھی کرو اب کتنا دیکھو گی؟ مسکان نے اسے اس قدر تصویروں میں ڈوبے دیکھ موبائل کھینچا۔

ارے ارے مسکان پکڑا تو سہی۔۔ مسکان بھاگی۔ آیت بھی اسکے پیچھے پیچھے بھاگی ۔۔

ہاہاہااللہ اللہ یہ لڑکی بھی نہ۔۔ آیت نے سر پر ہاتھ مارا۔۔

دے نہ۔۔ آیت نے زور سے موبائل کھینچا اور دیکھنے لگی۔۔

مسکان نے مسکرا کر آیت کو دیکھا۔۔

پاگل ہو؟ یہ محبت کچھ نہیں ہوتی غیر محرم کو نظر بھر کر دیکھنا تو گناہ ہے"۔"

مسکان کے دماغ میں آیت کے الفاظ گونجے۔۔

آیت مسکرا کر اسکی ایک ایک تصویر زوم کر کے دیکھ رہی تھی کہ اچانک سامنے سے کال آنے لگی جس پر مہراج کی تصویر لگی تھی۔۔

یہ کیا ہو گیا؟آیت نے گھبرا کر اسے موبائل تھمایا۔۔

ہاہاہا۔۔۔اسلام و علیکم بھائی۔مسکان نے سلام کیا۔

وسلام۔کہاں ہو؟مہراج نے بیڈ پر لیٹتے کہا۔

آپکی محبت کے سامنے۔۔مسکان ہنس کر بولی۔۔

ظالم لڑکی۔

ہاہاہا آیت تو آپکی تصویریں دیکھ کر ہی پاگل ہو گئی۔۔

مسکان بد تمیزی نہ کرو۔۔آیت جلدی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

میری بات کرواؤ۔مہراج اٹھ کر بیٹھا۔۔

یہ لو آیت۔۔

نن نہیں مم مسکان تم پاگل ہو گئی ہو؟آیت ایک قدم پیچھے ہٹی

ارے یار کچھ نہیں ہوتا۔۔مسکان نے اسکے ہاتھ میں موبائل پکڑایا۔۔

ہہ ہیلو. آیت گھبرا کر بولی۔۔

اسلام و علیکم ! مہراج کی ہونے والی محرم۔۔

وسلام۔۔آیت بھی مسکرائی۔

کیسی ہو آیت ؟

کیسی ہو سکتی ہوں ؟آیت زمین پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔

یہ نہیں پتہ کہ کیسی ہو سکتی ہو لیکن میری ہو سکتی ہو۔۔

ہاہاہاہا آیت ہنسی۔

www.novelsclubb.com

آیت ایک بات کہوں ؟مہراج ایک دم سنجیدہ ہوا۔۔

جی ؟

اگر میں کہوں کہ میں تمھیں دیکھنا چاہتا ہوں ؟وہ الٹا ہو کر لیٹا۔۔

ناممکن مہراج۔میں ایک غیر محرم کو اپنا آپ کیسے دیکھا سکتی ہوں؟آیت حیرانی سے بولی۔۔

اچھا اچھا لڑکی اب سریس نہ ہونا۔۔

ہاہاہا نہیں ہوتی۔۔

اور سناؤ؟

آیت اور مہراج تقریباً آدھا گھنٹہ باتیں کرتے رہے اس بات سے بے خبر کہ مسکان کا پیکج ختم ہو گیا سارا۔

ہا۔۔۔یہ کیا کیا؟مسکان دکھ سے بولی۔۔

کیا ہوا؟

سارا پیکج ختم کر دیا یار آپ دونوں کی باتوں نے اب میں غریب بندی ہوں کہاں سے لاؤ گی پیسے؟

www.novelsclubb.com

ہاہاہا یار مسکان تم واقعی ہی پاگل ہو۔۔اب چلو نیچے تمھیں تو پتہ ہے نہ بھابھی کا

---

وہ دونوں مسکراتی ہوئی نیچے بڑھ گئیں۔

---

ڈیڈ اب کس چیز کا انتظار ہے؟رانیہ غصے سے بولی۔

بیٹا میں نے کہا کمال سے

بس کر دیں آپ دو مہینے ہو گئے یہی کہہ رہے ہیں۔اب تو مہراج ٹھیک بھی ہو گیا

اب کیوں چاچو کوئی بات نہیں بڑھا رہے۔

میرے بچے شاید اس نے بات کر لی ہو۔ہمیں تھوڑا انتظار کرنا چاہیے۔۔وہ اسکے

بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے

انتظار انتظار۔میں پاگل ہو جاؤ گی۔

www.novelsclubb.com

مجھے کل تک جواب چاہیے بس آپ سب کے پاس کل تک کا وقت ہے۔۔۔ورنہ میں خود بتاؤ گی کہ بات کیسے کرتے ہیں۔

سب ہی لاپرواہ ہے۔۔رانیہ غصے سے اخبارات کو ہاتھ مارتی اوپر کمرے میں بڑھ گئی

---

حمزہ مجھے ڈراپ تو کر دو۔۔سارہ روعب سے گاڑی میں آکر بیٹھی۔

مہراج کے ساتھ نہیں جانا تم نے؟حمزہ چونک کر بولا۔

پتہ نہیں یار بھائی تیار نہیں ہوئے تم آئے تو ہو تمھارے ساتھ ہی چلی جاتی ہوں۔

اوکے چلو۔۔حمزہ گاڑی اگے بڑھا گیا۔۔

آج کل لائف کیسی جا رہی ہے؟سارہ نے میوزک بند کرتے ہوئے کہا۔

الحمدللہ بہت اچھی۔۔حمزہ نے لفظی سا جواب دیا۔

ہمم۔۔۔آگے کا کیا پلین ہے؟سارہ تو اسے چپ رہنے ہی نہیں دے رہی تھی

بس کچھ نہیں ڈیڈ کے ساتھ آفس۔۔وہ موبائل نکالتے ہوئے بولا۔

اچھا جی اور شادی؟حمزہ چونکا آج اسے سارہ کا رویہ بدلا بدلا لگ رہا تھا

شادی کر کے کیا کرنا۔۔وہ ہنس کر بولا۔۔

ہمم۔۔سارہ کچھ سوچتے ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

حمزہ نے یونیورسٹی کے سامنے گاڑی رکی اور گاڑی سے اترا۔سارہ بھی اسی وقت

اسکے ساتھ آکر کھڑی ہو گئی

آیت اور مسکان آپس میں باتیں کرتی باہر نکلی۔۔

مسکان کی اچانک نظر حمزہ پر پڑی جو سارہ سے کھڑا کوئی باتیں کر رہا تھا۔حمزہ نے بھی اچانک اسکی طرف دیکھا۔

چلو آیت۔۔مسکان غصے سے اسکا ہاتھ پکڑتی اندر چلی گئی اور حمزہ اسے بے بسی سے جاتا دیکھتا رہا۔۔

---

پھپھو آپ کیوں نہیں وقت کی نزاکت کو دیکھ رہی؟بلال نے بے بسی سے بولا۔۔

کیا کمی ہے بلال آیت میں؟کیا وہ خوبصورت نہیں؟کیا وہ ایک اچھے کردار کی نہیں؟کیا وہ پڑھی لکھی نہیں؟سلمہ غصے سے بولی

وہ تو سب ٹھیک ہے لیکن آپ کیوں نہیں تصویر کے دوسرے رخ کو دیکھ رہی؟اس بدکردار کی وجہ سے ہمارے گھر کوئی رشتہ نہیں کرے گا۔۔

کیوں نہیں کرے گا؟ابھی آیت کی عمر ہی کیا ہے؟سلمہ ایک نظر نمرہ پر ڈال کر بولی۔۔

پھپھو آپ نے اس پڑھے لکھے آدمی سے شادی کر کے کیا مار کہ مار لیا؟بیٹھی ہے نہ اپنے ہی گھر طلاق لے کر۔۔نمرہ بد تمیزی سے بولی۔۔

نمرہ تمیز سے بات کرو۔۔اور بلال تم بھی جان لو میں اس جاہل اور مزدور سے اپنی آیت کا رشتہ نہیں کروں گی۔۔وہ جاتی جاتی رکی۔

تو پھر آپ بھی سن لیں وہ میری بہن ہے میرا اس پر حق ہے میں جہاں چاہوں اسکی شادی کروں۔۔بلال غصے سے اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔

نمرہ کچھ تو شرم کرو۔ایک معصوم بچی کی کیوں زندگی برباد کر رہی ہو؟سلمہ نے ایک آخری کوشش کی۔۔

میں تو اسکے لیے ٹھیک ہی سوچتی ہوں پتہ نہیں آپ لوگوں کو کیا ہے۔۔نمرہ بھی منہ بناتی کپڑے سیٹ کرنے لگی۔۔

سلمہ نے بے بسی سے اسے دیکھا اور وہاں سے آگئی۔

---

---

آیت کیا کھاؤ گی؟مسکان نے اسے بے بسی سے کنٹین کی طرف دیکھتے ہوا پوچھا۔۔

نہیں کچھ نہیں مسکان۔۔وہ نظریں جھکائے بولی۔۔

اسے کیا پتہ تھا مہراج اسکے پیچھے ہی بیٹھا ظاہر باتوں میں مصروف تھا۔۔

بتاؤ بھی۔۔مسکان نے زد کی۔۔۔

یار مجھے دہی بھلے سموسے ایک کولڈ ڈرنک اور بہت کچھ کھانا ہے۔۔اس نے دل کی بات کھولی۔۔۔

مسکان اٹھنے لگی تبھی مہراج کے اشارے سے وہاں ہی بیٹھ گئی۔۔۔

کیا ہوا سب لے کر بھی آ۔۔آیت ہنستے ہوئے بولی۔۔

مسکان بس مسکراتی رہ گئی۔۔

سسٹر یہ آپ کا سامان۔۔ایک لڑکا ڈھیر سارا سامان ٹیبل میں رکھتے ہوئے بولا۔۔

آیت نے چونک کر دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کس نے بھیجا؟

مہراج بھائی نے۔۔۔

افففف۔۔۔آیت نے ادھر اُدھر مہراج کو دیکھا۔۔

ٹھیک ہے آپ جائیں مسکان مسکرا کر بولی۔۔

آیت کی نظر سامنے پڑی وہ ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔۔

میں تو نقاب اتار ہی نہیں سکتی تو یہ کیسے کھاؤ گی کیسے ؟آیت نے سارے سامان کی طرف اشارہ کیا۔

تھوڑا سا اتار لو کونسا کوئی دیکھ رہا ہے۔۔مسکان نے ایک سموسہ اٹھاتے ہوئے کہا

۔۔۔

ہمم۔۔آیت نے ہلکے سے اپنے نقاب کو اتارا۔۔

سامنے کھڑا مہراج الرٹ ہوا۔۔۔

مہراج کی نظر اسکے پاکیزہ چہرے پر پڑی۔وہ بس تھوڑا ہی دیکھ پایا تھا۔۔

مہراج تو سانس ہی لینا ہی بھول گیا تھا جب آیت مسکرائی تھی۔۔۔یا یہ تو محبت کی وجہ سے ہوا تھا یا پھر آیت خوبصورت ہی اتنی تھی۔۔

اللہ۔۔۔مہراج کے لبوں سے نکلا۔۔

حسین مسکراہٹ۔وہ شوق کی حالت میں بولا تھا۔۔

مہراج کی نظریں اب بس اسکے ہونٹوں پر تھیں۔۔

وہ الووں کی طرح اسے دیکھ رہا تھا۔۔دل تھا کہ زور زور سے دھکے دھک کر رہا تھا

۔۔

ہاہاہامزے کے ہیں دہی بھلے۔۔۔اچانک آیت کے ہاتھ سے اسکے حجاب کا ایک سرا

چھوٹ گیا۔۔۔

اب وہ اسکے سامنے مکمل تھی۔۔

آیت نے ہڑبڑا کر حجاب کے سرے کو پکڑا اور اسکی نظر مہراج پر پڑی جو اسے ٹکٹکی

باندھے دیکھ رہا تھا۔۔

آیت نے جلدی سے آنکھیں جھکائیں۔۔۔

افففف دیکھ لیا۔۔۔اسنے زبان دانتوں میں دبائی۔۔۔

وہ پگلی کیا جانے سامنے کھڑے شخص کو وہ ہارٹ اٹیک کروانے لگی تھی۔۔۔

مہراج نے پہلی دفعہ آیت کے ہونٹوں کو دیکھا تھا اسکے ہونٹوں کو ایسے بولتے دیکھا

۔۔۔

وہ تو بس اسکی آنکھوں سے محبت کرتا تھا۔۔۔

آیت نے جلدی سے دوبارہ نقاب کیا اور مہراج کی طرف دیکھا جو ابھی بھی اسے ہی

دیکھ رہا تھا۔۔

آیت نے آس پاس دیکھا۔۔

شکر ہے کسی نے نہیں دیکھا مجھے۔۔آیت نے دل میں شکر ادا کیا۔۔۔

مہراج مسکراتا ہوا کلاس کی طرف بڑھ گیا۔۔

---

خیر ہے مہراج؟آج کل یونیورسٹی بہت جانے لگے ہو؟کمال صاحب کھانا کھاتے ہوئے بولے

میری مرضی۔۔وہ بھی اپنے نام کا ایک تھا۔۔

نہیں پتہ تو لگنا چاہیے یہ کیا کمال ہو گیا؟تم تو ہفتے میں ایک دن بھی نہیں جاتے تھے اب تین دن اور وہ بھی ہر ہفتے انہی دنوں میں جاتے ہو؟وہ بھی پھر اسکا باپ تھا۔۔

آپ کو کیا مسئلہ ؟مہراج پلیٹ میں چاول ڈالتا ہوا بولا۔۔

ہاں مجھے پتہ لگوانا ہے۔۔

اب آپ چاہتے ہیں کہ میں یہاں بیٹھ کر کھانا نہ کھاؤں؟مہراج غصے سے بولا۔۔

بابا پھر بات کر لینا۔۔مکرم کمال کے ہاتھ میں ہاتھ رکھ کر بولا۔۔

مکرم نے گوشت کا سالن اٹھایا اور پلیٹ میں نکالا۔۔

یخنخ۔۔۔اتنی مرچیں۔۔۔وہ غصے سے بولا۔۔

کس نے بنایا ہے؟مکرم نے غصے سے دعا کو دیکھا

مم میں نے بنایا ہے؟دعا سہم کر بولی۔۔مہراج نے ایک نظر دعا کو دیکھا اور اسے ایسے لگا جس نے اس نے آیت کو دیکھا۔۔بولنے کا انداز۔ہنسنے کا انداز۔۔سب ایک جیسا۔۔

کوئی ایسا سالن بھی بناتا ہے؟مکرم بلند آواز میں بولا۔۔

غغ غلطی ہو گئی میں نے چیک ہی نہیں کیا۔۔دعا نظریں جھکائے کہا۔۔

کیا ہو گیا بھائی؟مرچیں ہی زیادہ ہیں۔

ہاں تو تھکا ہارا گھر آتا ہوں یہ میڈم مرچیں زیادہ کر دیتی ہے۔۔

اس گھر میں کھانا کھانا بھی عذاب ہے۔۔مہراج چمچہ زور سے ٹیبل پر پٹختا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

تم تو بیٹھ جاؤ کھانا کھاؤ۔۔کمال صاحب نے اسے دیکھ کر کہا۔۔

مجھے نہیں کھانا۔۔۔مہراج غصے سے گھر سے باہر نکل گیا۔۔

ڈیڈ انکا پتہ لگوائے یہ اب آپ کے ہاتھ میں نہیں ہے۔۔سارہ بولی۔۔

ہاں میں کرتا ہوں کچھ۔۔کمال صاحب کچھ سوچتے ہوئے بولے۔۔

---

---

اے اللہ مجھے معاف کر دے مجھ سے غلطی ہو گئی۔آج مجھے ایک نامحرم نے دیکھ لیا اور وہ بھی کسی اور نظروں سے۔۔وہ روتے ہوئے بولی

میرے اللہ میں اس گناہ کا بدلا کیسے دوں گی؟اگر وہ محرم نہ بنیں تو؟تو میں اپنے محرم کو کیسے کہوں گی کہ مجھے آج تک کسی نے نہیں دیکھا۔۔

اللہ جی مجھے آپ پر یقین ہے آپ مجھے دنیا کے کسی کونے میں تنہا نہیں چھوڑیں گئیں مجھے پتہ ہے آپ مجھ سے میری ماں سے بھی زیادہ پیار کرتے ہیں۔۔۔

آیت آیت۔۔۔ تبھی اسکے کانوں میں نمرہ کی آواز گونجی۔

جی بھابھی۔وہ بھاگی باہر گئی۔۔

مجھے پاگل سمجھ رکھا ہے؟نمرہ غصے سے بولی۔۔

کک کیا؟آیت نے نظریں جھکائے کہا۔۔

کب سے کہا ہوا ہے کہ چائے بنادو۔۔بلال نے نظریں اٹھا کر اپنی خوبصورت بہن کو دیکھا۔۔لیکن دوسرے ہی پل وہ پھر نظریں جھکا گیا۔۔

بھابھی میں نماز

پڑھ لیتی بعد میں۔بس کام سے جان چھڑاونی ہے۔۔وہ اسکی بات کاٹ کر بولی۔۔

میں ابھی بنادیتی ہوں۔۔آیت مسکرا کر واپس مڑ گئی۔۔

کیا ہو گیا آیت ایک تو تم ہر بات پر رونے لگ جاتی ہو۔وہ خود کو ہی دلاسہ دے رہی تھی

نہ میرے بچے میری آیت تو بہت بہادر ہے وہ تو ہر مشکل کا سامنا تو مزے سے "
" کر لے گی

اسے یاد آیا جب دعا بھاگی تھی اور وہ سارا سارا دن روتی تھی تو افتخار صاحب نے اسے تسلی دی تھی۔

ہاں آیت ابھی تو تمھیں بہت سے دکھ دیکھنے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

سب سے بڑا دکھ مہراج کی جدائی۔۔۔۔

وہ مسکرا کر بولی تھی۔۔۔

آنسو اسکی آنکھوں سے نکل کر اسکی گال کو چمکا گیا تھا۔۔

---

---

تواب کیا کرے گا؟اسکے دوست نے کہا۔۔

میں وہ کروں گا کہ بلال ساری زندگی نہیں بھول پائے گا۔وہ سگریٹ کا کش لگاتے ہوئے بولا۔۔

یار بات تو یہاں آکر ختم ہوتی ہے آیت تو معصوم ہے۔۔

ہو گی معصوم۔لیکن میرے لیے میرا بدلا زیادہ اہم ہے اور ویسے بھی کم از کم مجھے آیت کا قرب تو نصیب کا ہو گا۔۔وہ کمینگی سے بولا۔۔

یار پھر ہمیں بھی یہ قرب نصیب کروادے۔۔اسکا دوست بھی شامل ہوا۔۔

ہاہاہا آگیا نہ لائن پر۔۔۔دیکھ لیں گئیں۔کچھ آپ کو سکون بخش دیں گئے۔۔وہ بلند آواز میں ہنس کر بولا۔۔۔

ہاہاہا مجھے انتظار رہے گا۔۔۔

مجھے تو خود اس موقعے کا انتظار ہے جب بلال کی عزت پامال ہو گی۔۔۔افففففف زندگی کا سکون ملے گا۔۔۔۔۔وہ خوش ہوتے ہوئے بولا۔۔

اور آیت ان سب سے انجان دعا مانگ رہی تھی اس ظالم دنیا کے لیے۔

www.novelsclubb.com

---

---

کیا بتاؤں بہن آج کل کی لڑکیوں کو تو شرم ہے ہی نہیں۔۔نمرہ ایک نظر کپڑے دھوتی آیت کی طرف دیکھ کر بولی

ہاں بلکل ایسا ہی ہے۔۔دوسری عورت نے بھی اسکا ساتھ دیا۔۔آیت خاموشی سے اپنا کام کرتی رہی۔

ہاں اور نہیں تو کیا آج کل لڑکیاں نقاب کر کے خود کو پاکیزہ دیکھاتی ہیں کہ ہم بہت پارسا ہیں لیکن اندر سے دس دس لڑکوں سے ملتی ہیں۔۔نمرہ نے منہ بنا کر کہا۔

اچھا ایسا ہے کیا؟عورت نے اشارے سے کہا۔۔

بلکل ایسا ہی ہے نمازیں بھی ساری پڑھنی اور نقاب کرنا لیکن آج کل نہ بھائی کی عزت کا خیال اور نہ ہی باپ کی پگڑی کا خیال۔۔۔

جی بھابھی آپ بلکل ٹھیک کہہ رہی ہیں۔آج کل تو لڑکیاں بھابیاں بن کر دین دنیا ہی بھول جاتی ہیں۔

اور تو اور آج کل لڑکیاں خود پردہ نہیں کرتی لیکن دوسروں کو طنز کرتی ہیں۔خود بھلا گھر سے بھاگ کر آئیں ہوں۔۔ایسا ہی ہے نہ آنٹی؟آیت نے وہاں بیٹی عورت سے کہا

ہاں آیت بیٹا آپ ٹھیک کہتی ہیں آج کل کوئی نہیں ٹھیک۔۔۔اچھا چلو نمرہ میں چلتی ہوں۔۔وہ عورت اٹھتے ہوئے بولی۔۔

آیت مسکرائی۔۔

میں اپنے کردار پر بات نہیں سن سکتی سمجھی آپ نمرہ بلال۔۔۔آیت اسے وارن کرتی کمرے میں آگئی۔۔

www.novelsclubb.com

اور لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔

آیت تم پاکیزہ ہو کبھی کسی کی بات نہ سننا اپنے کردار پر تمھیں میری قسم ہے""

۔۔۔

وہ مسکرائی۔اس نے مہراج کی قسم نہیں توڑی تھی وہ جواب دے آئی تھی۔۔

وہ کیسے برداشت کر سکتا تھا کہ اسکی محبت کو کوئی بات کرے۔۔اس لیے اس نے آیت کو بھی اتنے لائک کر دیا تھا۔۔

یہ تو زیادہ بڑھ گئی ہے لگتا ہے اسکے پنکھ کاٹنے پڑے گئے۔۔نمرہ غصے سے اٹھ کر کمرے میں آگئی۔۔

اس میں تو اتنی ہمت نہیں ہو سکتی کہ وہ مجھے اس طرح جواب دے۔۔نمرہ کمرے میں چکر کاٹ کر سوچنے لگی۔۔

کہیں آیت؟

www.novelsclubb.com

نہیں آیت جیسی بھی ہے وہ کسی لڑکے ساتھ نہیں جڑ سکتی۔۔نمرہ کا اپنا دل یہ ماننے سے انکاری تھی۔۔

چلو جڑ نہیں سکتی تو ہم جوڑ تو سکتے ہیں۔۔وہ مکروہنسی ہنسی۔۔۔۔

اور دو آیت مجھے جواب اب تم پر زندگی تنگ نہ کر دی تو بتانا۔۔۔نمرہ ایک یقین سے بولی۔۔۔

آیت کو کیا پتہ تھا ابھی بھی اسکے دیکھ ختم نہیں ہوئے تھے۔

---

---

چھوڑو مجھے پلیز چھوڑو۔۔آیت چیخی۔

مجھے کہاں لے کر جا رہے ہو۔۔آیت نے خود کو چھڑوانا چاہا۔۔۔

اللہ جی مجھے بچا لیں۔۔۔وہ چیخی۔۔

کون ہو تم۔۔۔آیت نے اس شخص کے سینے پر ہاتھ مارے۔۔۔

ابو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پلیز چھوڑ دو۔۔

مجھے ہاتھ نہ لگاؤ۔۔دور ہٹو۔۔۔

آہاں آیت ڈر کر اٹھی۔۔

آیت نے خوف سے آس پاس دیکھا

وہ کمرے میں ہی تھی۔۔

اے میرے اللہ مجھے یہ کیسی اذیت مل رہی ہے؟ 😭 یہ اذیت میرے لیے ہی کیوں۔۔مجھے کیوں ایسے خواب آتے ہیں جسکی وجہ سے میں مرنے پر آجاتی ہوں 😭😭😭 مجھے اس اذیت سے دور جانا ہے۔۔وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر رونے لگی

ابھی کتنی اذیت باقی ہے۔۔

آیت دوبارہ لیٹ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج مجھے لے جائیں اپنے ساتھ میں نہیں رہ سکتی آپ کے بنا۔۔مجھے اپنے ساتھ کہیں بھی لے جائیں میرے سارے دکھ ختم کر دیں۔۔۔وہ بولتی بولتی گہری نیند میں جا چکی تھی۔۔

اور وہاں مہراج نیند سے اٹھ بیٹھا تھا۔۔

آیت۔۔اس نے پکارا۔۔

افففف یہ لڑکی تو اب مجھے سونے بھی نہیں دیتی مہراج نے کلاک پر نظر ڈال کر کہا

۔۔۔

اور دوبارہ نیند میں جانے کی کوشش کرنے لگا۔۔

🤦‍♀️ سچی محبت؟یہی ہے سچی محبت

---

---

مہراج سچی محبت کا مطلب یہ نہیں ہوتا مل جانا

تو؟مہراج نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔آج پہلی بار وہ اور آیت آمنے سامنے یونیورسٹی کے پارک میں کھڑے تھے

جدا ہونا۔۔آیت نے نظریں جھکائے کہا۔۔

میں نے تو سنا ہے اگر محبت سچی ہو تو وہ نکاح تک جاتی ہے؟مہراج نے سینے پر بازوں باندھے۔

نہیں مہراج سچی محبت اکثر نہیں ملا کرتی۔۔آیت بھی اپنے نام کی پکی تھی

فجر اور دانش تو مل گئے تھے؟ سجل اور ابرار بھی ایک ہو گئے تھے اور تو اور جنت راحم بھی دو بچوں کے والدین بنے تھے 😁 ۔۔مہراج شرارت سے بولا

اور ہم یعنی آیت اور مہراج بھی چار بچوں کے والدین بنیں گئیں۔۔

افف مہراج آپ بہت بے شرم ہیں۔۔اور یہ سجل ابرار۔جنت راحم اور فجر دانش کون تھے؟

او تمھیں پتہ ہی نہیں؟ یار یہ لائبہ مہک کے ناولز میں سچی محبت کرنے والے تھے ۔۔جب وہ مل سکتے ہیں تو ہم کیوں؟

Point to be notice

مہراج کھل کھلا کر ہنسا۔۔۔

ہائے اللہ مہراج کچھ شرم آتی ہے آپ کو؟ میں سمجھی کہ پتہ نہیں یہ کونسے آپکے رشتے دار آگئے۔۔آیت نے آنکھوں سے اسے ڈانٹا۔۔

یار فجر اور دانش کے کتنے بچے تھے بھلا؟ وہ اسے اور تنگ کر رہا تھا۔۔

مہراج۔۔آیت نے آنکھیں بڑی کی۔۔

ہاں یار دو ہی بچے تھے۔۔فجر بھی تمھاری طرح ہی ظالم تھی لیکن اتنی بھی نہیں کہ اپنے ہونے والے شوہر کو ہی اپنا منہ نہ دیکھائے۔مہراج نے منہ بنا کر کہا۔

ہاہاہا۔آیت ہنسی۔

قسم سے مہراج اگر واقعی میری شادی آپ سے ہو گئی تو میں موٹی ہو جانا کچھ ہی دنوں میں کیونکہ آپ نے مجھے ہنسانا ہی اتنا ہے۔۔

انشاللہ۔۔مہراج اسکی طرف دیکھتے ہوا بولا۔۔

آیت بھی سریس ہوئی۔۔

تم بس ایک بار حکم کرو دو دن میں نکاح نہ ہوا تو کہنا۔۔وہ ایک دم سریس ہوا۔۔

مہراج نہیں اللہ پاک جو بھی کریں گئیں بہتر کریں گئیں۔۔۔

لیکن آیت

مہراج۔آپ کیا چاہتے ہیں کہ میں اپنے بھائی کی نظر سے گر جاؤ؟نہیں مہراج اگر ان کو اتنا بھی پتہ لگ گیا کہ آپ میری یونیورسٹی کے ہیں تو وہ مجھے مار دیں گئے۔۔۔

آیت اب تم یہ بات ذہن سے نکال دو کہ تم پر کوئی ظلم میں برداشت کروں گا اور ہاں ایک اور بات یہ جو تمھارے بازو پر نشان ہے نہ میں اس بار تو اگنور کر رہا ہوں اگلی بار تمھارے گھر پہنچ جاؤ گا۔۔وہ سختی سے بولا

حق جتا رہے ہیں؟

ہاں۔۔مہراج نیچے بیٹھتے بولا۔۔

آپ کو پتہ مہراج۔آیت بھی نیچے بیٹھ گئی۔۔

میں جب چھوٹی ہوتی تھی بلکہ اب بھی میری خواہش یہ ہے کہ میں اور میرا محرم مل کر نماز پڑھے۔ہمارے دونوں کے جانماز آگے پیچھے ہوں۔اور وہ مجھ سے آگے

بیٹھا سجدہ کر رہا ہو اور میں اسکے پیچھے بیٹھی کر رہی ہو۔۔آیت نے نظریں جھکائے اسے بتایا۔۔

انشاللہ ایسا ہی ہو گا تمھیں پتہ ہے میں نے ایک جگہ نماز کے لیے رکھی ہے جہاں میں روز نماز پڑھتا ہوں الحمدللہ۔۔

مہراج میں حیران ہوں اتنی بڑی تبدیلی آپ میں کیسے ؟

بس آپ کی ہی عنایت ہے جناب جو ہم بھی اپنے اللہ کو یاد کرنے لگے۔۔وہ ہنس کر بولا۔۔

بس اللہ میری ایک دعا سن لے۔میرا نکاح آیت افتخار سے ہو جائے۔۔اور ہمارے بھی فجر دانش کی طرح بچے ہو جائے۔۔

آمین۔۔مہراج۔۔۔وہ جو اسکی پوری بات سمجھے بغیر بولی تھی۔۔بلند آواز میں بولی

۔

آپ باز نہیں آتے میں جا رہی ہوں۔۔آیت تیزی سے اٹھی۔۔

اور اسکے بازو کے نیچے سے نکال کر چل پڑی۔۔

ہاہاہا۔۔اور مسکراتا رہ گیا۔۔

انشاللہ آیت صرف مہراج کی ہے۔وہ یقین سے بولا۔۔

---

---

" تم یہاں بیٹھو سارہ"

سارہ مسکرا کر بیڈ پر بیٹھی۔۔

بیوٹی فل۔۔۔سارہ نے آنکھیں بند کی

" مہراج سے جڑا ہر رشتہ میرے لیے اہم ہے"

www.novelsclubb.com

حمزہ میں بھی تمھارے لیے اہم ہوں؟وہ خود سے بولی

میری نظر کیوں نہیں گئی حمزہ پر؟ہر چیز میں پروفیکٹ۔دولت شہرت حسن پر سنیلٹی آل آن ون۔۔

چلو کوئی نہیں اب تو پڑ گئی۔۔وہ مسکرا کر بولی۔

حمزہ تم تو خوش قسمت ہو کہ اتنی پیاری لڑکی تمھارے حصار میں آگئی۔۔۔وہ اسکی تصویر دیکھتے ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

---

---

میرا کیا قصور ہے؟آیت نے آنکھوں میں آنسو لیے پوچھا۔

آیت میں کیا کر سکتی ہوں؟سلمہ بے بسی سے بولی۔۔

پھپھو بس کر دیں آپ بہت کچھ کر سکتی ہیں۔۔آیت بلند آواز میں بولی سلمہ نے اسے حیرانی سے دیکھا پہلی بار اسے آیت کے لہجے میں تلخی محسوس ہوئی تھی

وہ کہتا ہے کہ تم اسکی بہن ہے اسکا پورا حق ہے تم پر۔۔

او پھپھو وہ سر پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گئی۔

تو میری بھی زندگی ہے میں خود کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی۔

آیت بیٹا تم خاموشی سے ابھی ہاں کر دو تاکہ وہ لوگ تمھیں دیکھ جائیں

پھر؟آیت نے چونک کر دیکھا

پھر میں دیکھو گی کہ کیا کرنا ہے مجھے بھی یہ رشتہ منظور نہیں۔

پکا پھپھو؟

ہاں میرے بچے۔۔جب بھی بھابھی آئے تمھاری تو کچھ نہ کہنا ٹھیک ہے؟

جی پھپھو میں تو پہلے بھی کچھ نہیں کہنے والی تھی آیت نے نظریں جھکائے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

ماشاءاللہ۔۔

---

میں تو آپ لوگوں کے کام سے حیران ہوں. مہراج نے غصے سے کہا۔۔

سوری سر ہم سے

کیا سوری سر؟ جب اس لڑکی نے یہاں آکر مدد مانگی تھی تو کیوں نہیں کی؟

سر ہمیں مکرم سر نے منع کیا تھا۔۔

حد ہے جب میں نے کہہ دیا تھا کہ جس کو جس چیز کی ضرورت ہو اسے وہ مہیا کرنی ہے پھر ان سے کیوں پوچھا؟ مہراج کو واقعی ہی بہت غصے تھا۔۔

اس بار غلطی ہو گئی۔۔اس میں سے ایک لڑکا بولا۔۔

www.novelsclubb.com

تم لوگوں کو اندازہ ہے کہ یہ جو کپڑے تم لوگ پہنتے ہو وہ غریب لوگ نہیں پہن سکتے ؟ تم جو یہ مزے کر رہے ہو زندگی کے وہ غریب لوگ نہیں کر سکتے ؟ پلیز پلیز مدد کیا کریں ضروری نہیں کہ آفس سے ہی مدد مانگی جائے تو ہی کرنی ہے اپنے گھروں میں دھیان رکھو۔۔ غریب کی دعا انسان کو بہت آگے تک لے کر جاتی ہے

سر ہم آئندہ سے ایسی غلطی نہیں کریں گئے۔۔

ٹھیک ہے اس لڑکی کو میری طرف سے یہ چیک دے دینا۔۔ مہراج نے ایک چیک پر سائن کیے اور ایک لڑکے کو دے دیا۔۔

ٹھیک ہے سر۔۔۔ وہ سب واپس مڑ گئے۔۔

" سر آپ نے بتایا نہیں سکالرشپ کا"

مہراج مسکرایا۔ اور وہ مسکراہٹ بھی دل چیر دینے والی تھی۔۔

افففففف آیت یو آر مائے فرسٹ اینڈ لاسٹ لو۔

آئی لو یو آیت۔۔۔وہ کرسی سے ٹیک لگایا۔۔

زندگی بھر کا سکون چاہیے مجھے تمھاری بانہوں میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

---

---

تم یہاں کیا کر رہی ہو آج اکیلی؟سارہ نے طنزیہ کہا۔

جی میں ویسے ہی بیٹھی ہوں۔۔آیت نے مہراج کی بہن سمجھ کر ادب سے کہا۔

تماری وہ ہوشیار کوئین کہاں ہے؟سارہ سینے سے بازو باندھتے ہوئے بولی۔۔

جی سارہ وہ آپکے پیچھے ہی ہے۔۔آیت نے حمزہ اور مسکان کی طرف اشارہ کیا جو دور کھڑے تھے۔۔

سارہ نے چونک کر پیچھے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

واٹ ؟وہ غصے سے بولی۔۔

کیاہوا؟آیت نے حیرانی سے کہا۔۔

مجھے پہلے ہی لگتا تھا کہ تم دونوں شریف زادیاں کچھ نہ کچھ کروں گی آج دیکھ بھی لیا

۔۔

معذرت کے ساتھ آپ کیا بول رہی ہیں۔۔

تمھاری دوست حمزہ کو پھنسا رہی ہے۔سارہ غصے سے بولی۔۔

اوزرا آپ غور کریں کہ آپ بول کیا رہی ہیں۔۔آیت نے غصے سے کہا۔۔

تم بکواس بند کرو سامنے نظر آرہا ہے وہ اسے پھنسانا چاہ رہی ہے۔۔

سارہ اگر آپ کو کچھ پتہ ہو تو حمزہ بھائی اور مسکان ایک دوسرے سے محبت کرتے

ہیں۔۔

کیا؟سارہ حیرانی سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

میں بھی دیکھوں گی کہ یہ محبت کب تک قائم رہے گی۔۔

کریکٹر لس۔۔سارہ اسے حقارت سے دیکھتی آگے بڑھ گئی۔۔

عجیب؟آیت اسے جاتا دیکھ بینچ پر بیٹھ گئی۔۔

اسے تو مہراج پر غصہ تھا جو ابھی تک یونیورسٹی نہیں آیا تھا۔۔۔۔

ایکسکیوزمی؟آیت ان دونوں کی طرف بڑھی۔

جی جی بہنا؟حمزہ نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔

جی۔مسکان مجھے موبائل چاہیے۔۔

www.novelsclubb.com

میرے پاس بیلنس نہیں ہے۔۔مسکان نے منہ بنا کر کہا۔۔

ہاہاہایار تمھارا پیکج ختم کر دیا اب تم تو موبائل ہی نہیں دے رہی۔۔

ہاہاہا یہ تو پگلی ہے۔۔حمزہ نے اسے سر پر چپیٹ ماری۔۔۔دور کھڑی سارہ نے یہ سین غصے سے دیکھا۔

یہ لیں آپ میرا لے لیں اور کر لے کال اس شہزادے کو۔۔

حمزہ نے اسے فون پکڑایا۔۔

یہ ہو کیا رہا ہے؟حمزہ مسکان کے ساتھ کھڑا ہے؟اور آیت اس سے موبائل لے رہی ہے اتنا فری کب سے ہونے لگا یہ؟افففف۔۔سارہ غصے سے پیر پٹختی اپنے دوستوں کی طرف بڑھ گئی۔۔

ہاں یار کر بکواس۔۔۔مہراج نیند میں بولا۔۔

آیت خاموش رہی وہ تو غور کر رہی تھی کہ مہراج کہاں ہو گا۔۔

www.novelsclubb.com

اب بول بھی؟کہاں مر گیا ہے؟

نہیں بولنا دفعہ ہو۔۔۔۔۔۔

مہراج۔۔۔۔آیت کی آواز سنتے ہی مہراج کی ساری نیند اڑی تھی۔۔

آیت؟اس نے موبائل کان سے ہٹایا یہ آیت کہاں سے آگئی؟

جی آیت ہوں۔۔

تم نے حمزہ سے نمبر سے کال کیوں کی؟

ہاہا🤣 مسکان کے پاس بیلنس نہیں تھا۔

یار میں سویا تھا۔۔مہراج بستر سے اٹھتے ہوئے بولے۔۔

واہ واہ کل تو فجر دانش کی باتیں ہو رہی تھیں محبت کی باتیں ہو رہی تھیں اور آج نندیں پوری ہو رہی ہیں۔۔۔

اللہ معافی۔تم بھی طنز کرتی ہو؟وہ کچن کی طرف بڑھتے ہوئے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہا آپکی سوچ سے بھی زیادہ۔اچھا یہ بتائیں آنا نہیں آج؟

آنا ہے یار ساری رات تمھیں سوچتا رہا تو نیند نہیں آئی۔۔۔

اچھا جی۔۔آیت مسکرائی۔۔

بھابھی جوس پلیز۔۔وہ کرسی پر بیٹھ گیا

بھابھی بھی ہیں آپکی؟

جی بلکل ایک پیاری سی اور معصوم بھابھی بلکل تمھارے جیسی. مہراج دعا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔

دعا بھی ہنسی۔۔

نام کیا ہے؟

نن نام۔۔مہراج نے بے بسی سے دعا کی طرف دیکھا۔

اچھا آیت میں آتا ہوں پھر ملتے ہیں۔۔مہراج نے اسے سنے بغیر ہی کال بند کر دی

۔۔

www.novelsclubb.com

افف پوری بات بھی نہیں سنتے۔۔۔آیت نے منہ بنایا۔

---

---

آیت کل تمھیں دیکھنے آرہے ہیں۔بلال نے کھانا کھاتے کہا۔۔۔

آیت نے چونک کر بلال کو دیکھا۔۔۔ تبھی سلمہ نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھااور خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔

اب ڈھنگ کا تیار ہونا اتار دینا یہ حجاب۔۔نمرہ نے کہا۔۔

بھابھی آپ انہیں کہہ دیں کہ عورتیں آئے صرف مرد آیا کوئی تو میں پردہ ہی کروں گی۔۔آیت نظریں جھکائے بولی۔۔۔

بڑی بات کی ہے مردوں نے بھی تو دیکھنا ہے لڑکی کیسی ہے کہ صرف عورتیں ہی فیصلہ کرلے۔۔

معذرت میں نہیں آسکتی پھر۔۔آیت برتن اٹھاتے ہوئے بولی

بکواس بند کرو آیت ایسے بات کرتے ہیں بھابھی سے ؟

میں نے کیا کہا؟آیت زور سے آنکھیں بند کیں۔

" میں کوئی ظلم نہیں برداشت کر سکتا"

" خبردار جو تم نے کسی کی ناجائز بات برداشت کی"

آیت کو مہراج کے الفاظ یاد آئے۔۔

یہ بدتمیزی ہی تھی جو کی ہے۔۔نمرہ بھی منہ بناتے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

آیت بیٹا تم جاؤ برتن رکھو۔۔سلمہ نے اسے اشارہ کیا۔

بھابھی میں نے کوئی غلط بات نہیں کی میں نہیں چاہتی کہ مجھے کوئی غیر محرم دیکھے

۔۔۔وہ اتنا کہہ کر کچن میں داخل ہوئی۔۔

آیت تم صرف میری ہو"۔"

مم مہراج مم میرا رشتہ وہ خوف سے بولی۔۔۔

آیت نے برتن کچن میں رکھے اور آنسو صاف کرتی باہر آگئی۔۔

صحن میں کوئی نہیں تھا سب جا چکے تھے۔۔

اگر پھپھو کچھ نہ کر پائیں تو؟ آیت نے خود سے سوچا۔

آیت شیشے کے سامنے کھڑی تھی۔

تو تم کیا کر سکتی ہو؟

اگر رشتے کی ہاں ہو گئی تو تم کیا کر لو گی؟

www.novelsclubb.com

ان لڑکیوں کی طرح بھائی کے سامنے کھڑی ہو جاؤ گئی؟

یا پھر گھر سے بھاگ جاؤ گی؟

اسے اسکا ضمیر جنجھوڑ رہا تھا۔۔

نن نہیں مم میں یہ سب نہیں کر سکتی. وہ آنکھوں میں آنسو لیے بولی۔

یہ تو میرے لیے گناہ ہے۔آیت نے نفی میں سر ہلایا

تو مہراج کو چھوڑ دو گی؟اسکے اندر سے آواز آئی۔

ہاں۔۔۔۔آیت خود کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

رہ لو گی اسکے بنا؟

نہیں۔

تو پھر؟

بس بس مجھے خوف آرہا ہے خود سے۔وہ کانوں میں ہاتھ رکھے چیخی۔۔

www.novelsclubb.com

" آیت تم صرف میری ہو"

" ہم اکھٹے نماز پڑھیں گے"

" ہمارے چار بچے ہونگے"

"ہاہاہاہا آیت مائے لو"

" مر جاؤ گا"

مم مہراج مجھے بچالیں۔۔

" آیت مجھ سے وعدہ کرو"

ابو۔۔۔۔۔۔آپ کے وعدے نے مجھے برباد کر دیا میں خود کو معاف نہیں کر پاؤں گی وہ بے بسی سے بیڈ پر بیٹھی۔۔۔

محبت تو محبت ہے میں اپنی خود غرضی کے لیے اپنے ابو کو تو دھوکہ نہیں دے سکتی ۔۔آیت کچھ سوچتے ہوئے بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

آیت۔۔وہ اسکے نہ بولنے کی وجہ سے اکتا گیا تھا۔

جی؟آیت نے نظریں جھکائے کہا۔

خاموش کیوں ہو؟محبت کرنے والے سب جان لیتے ہیں۔۔

مہراج ایک بات پوچھوں؟آیت نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔

ہمم؟

اگر میں آپ کو نہ ملی تو؟

مر جاؤ گا۔

اللہ نہ کرے۔۔آیت نے بے ساختہ اسکے لبوں پر ہاتھ رکھا۔۔۔دونوں ہی آنکھیں جھپکانا بھول گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

پہلی بار آیت کسی کا لمس محسوس کر رہی تھی اور ادھر مہراج کا دل بھی بے قابو ہو گیا تھا۔۔۔

آیت کا لمس اسے سکون دے رہا تھا۔۔

آیت نے جلدی سے ہاتھ ہٹایا اور نظریں جھکائے کھڑی ہو گئی۔۔

مہراج۔ تھوڑی دیر بعد وہ پھر بولی

ہاں۔۔

اگر میں کہوں کہ میں آپ کو نہیں مل پاؤ گئی۔ تو کیا کریں گے ؟

اللہ سے رجوع۔۔۔ وہ درخت سے ٹیک لگائے بولا۔ کیسے ؟

مر کر۔۔

مہراج مرنا آسان نہیں ہوتا۔۔ آیت نے دل کی بات بولی۔

www.novelsclubb.com

مرنا آسان ہے آیت اگر محبت ہو جائے۔۔۔ وہ جو بولا تھا سچ بولا تھا ایسا ہی تھا۔۔

سچی محبت ملنا شرت تو نہیں ہے ؟ سچی محبت تو جہاں بھی ہو قائم رہتی ہے۔۔ آیت نے اسکی طرف دیکھا۔

اس محبت کا کیا فائدہ جو سکون ہی دے ؟

سمجھی نہیں میں ؟آیت حیرانی سے بولی۔۔

آیت جو محبت درد نہ دے وہ محبت نہیں پیار کہلاتا ہے۔۔۔

پیار؟محبت ؟کیا فرق ہے۔۔آیت بھی آج ہر بات پوچھنا چاہ رہی تھی۔

پیار وہ جو ہمیں دنیا کے کسی بھی بندے سے ہو جاتا ہے۔۔جیسے والدین بہن بھائی دوست۔۔۔لیکن محبت صرف ایک شخص سے ہوتی ہے۔

مہراج اگر میں اجازت دے دوں کہ آپ کیسے بھی مجھ سے شادی کر لے تو؟

تو تمھارے بھائی کو مناؤں گا ڈیڈ کو بھیجوں گا۔

www.novelsclubb.com

اگر نہ مانیں تو؟

تو تمھارے بھائی کو کڈنیپ کروالوں گا اور تم سے نقاب کروں گا۔۔۔۔

مہراج شرم کریں۔۔آیت غصے سے بولی۔۔

تم حکم کرو تم صرف میری ہو گی۔۔

کاش مہراج میں آپ کو بتا پاتی میں کس کرب میں ہوں وہ دل میں بولی۔۔۔۔

رانیہ؟آیت کے ذہن میں رانیہ آئی۔۔

مہراج چونکا۔۔۔رانیہ؟

وہ بھی تو آپ سے محبت کرتی ہے۔۔

کونسی محبت کیسی محبت؟وہ صرف میرے پیسے اور میرے حسن سے محبت کرتی ہے مجھے ایسے محبت نہیں چاہیے وہ غصے سے بولا۔۔۔

ہمم۔۔۔۔آیت خاموش ہو گئی۔۔

www.novelsclubb.com

اب وہ دونوں ہی خاموش تھے۔۔ملتے روز تھے بچھڑنے کے لیے۔۔۔۔۔

انجامِ محبت سے ڈر لگتا ہے

جناب

محبت کرنا کونسا مشکل ہے۔۔۔۔

آیت آنکھوں میں آنسو لیے بولی۔۔

آیت تم رو رہی ہو؟مہراج سنجیدہ ہوا۔۔

نہیں بس ایسے ہی۔

آیت میں تمھاری آنکھوں میں ایک آنسو نہیں دیکھ سکتا یار۔۔مہراج بے بسی سے بولا۔۔۔

مہراج مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔وہ زیادہ روتے ہوئے بولی۔۔

آیت کچھ نہیں ہو گا سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج نے اسے دلاسہ دیا۔۔۔

مم مہراج آیت کی ہچکیاں بندھ گئیں۔

آیت تم مجھے مجبور کر رہی ہو کوئی قدم اٹھانے پر۔۔۔

نن نہیں۔۔آیت ڈر کر بولی

مہراج میں صرف آپکی ہوں بس آپکی ہوں۔۔۔۔۔۔وہ نم آنکھوں سے مسکرائی

۔۔۔

بے شک آیت صرف مہراج کی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت صرف مہراج کی ہے۔۔۔۔

آیت صرف مہراج کی ہے۔۔

وہ بلند آواز میں بولا آیت بھی ہنسی۔

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم تیار نہیں ہوئی ابھی تک ؟اسے حجاب کرتے دیکھ نمرہ بولی۔۔

تیار ہوں بھابھی۔وہ کرب سے بولی۔۔

آیت خدا کا واسطہ ہے سرخی لگالو۔نمرہ نے ہاتھ جوڑے۔

نہیں پلیز مجھے نہیں لگانا کچھ۔۔وہ اب نقاب کرنے لگی۔

آیت نقاب تو نہ کرو۔۔

میں عورتوں کے سامنے اتار دوں گی لیکن مردوں کے سامنے نہیں۔۔وہ ڈھٹائی سے بولی۔۔۔

افففففف اوکے اوکے باہر آؤ اب۔۔

نمرہ اسے غصے سے کہتی باہر نکل گئی۔۔

یااللہ اب آپ مجھے بچا سکتے ہیں۔۔۔آیت بھی خود کو سیٹ کرتی باہر نکل گئی۔۔

بیٹا تسی کی کر دے او؟ایک آدمی ٹھوس پنجابی میں بولا۔۔

مم میں پڑھ رہی ہوں۔آیت نظریں جھکائے بولی۔۔

اے تے بڑی چنگی گل آ۔۔وہاں بیٹھی عورت بولی۔۔

www.novelsclubb.com

آیت نے نظریں اٹھا کر سب لوگوں کو دیکھا۔۔

دو مرد اور دو عورتیں تھیں۔۔

دونوں مرد بد معاش ٹائپ لگ رہے تھے آنکھوں میں لالی رنگ کالے اور موٹے موٹے سے وہ کچھ اور کی لگ رہے تھے۔۔آیت کو خوف سا آنے لگا۔۔

اسی بچی نوں کنوے ویکھئے؟ان میں سے ایک عورت بولی۔۔

آپ کمرے میں آجائیں۔۔نمرہ اٹھتے ہوئے بولی۔

وہ دونوں عورتیں اٹھ گئی۔۔

چلو آیت۔۔نمرہ نے اسے بازو سے پکڑ کر اٹھایا۔۔آیت بھی خاموشی سے چل پڑی اور سلمہ اسے بے بسی سے دیکھتی رہ گیا۔۔۔

ماشاءاللہ کڑی تے بڑی سوہنی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بہت سوہنی ہے۔۔وہ دونوں عورتیں آپس میں باتیں کر رہی تھیں نمرہ باہر چائے لینے گئی تھی۔۔

ہن گل پکی کر جاندے آ۔۔۔ایک عورت بولی۔۔

آیت چونکی۔

بیٹا ہمارے گھروں میں کیے گئے رشتے توڑے نہیں جاتے "افتخار صاحب نے" اسے بتایا تھا۔۔۔

آیت نے زور سے آنکھیں بند کر لی۔۔۔

وہ تو پھنس چکی تھی وہ عورتیں نجانے کیا کیا بول رہی تھیں لیکن آیت کا ذہن بند ہو چکا تھا۔۔۔

" مجھ سے وعدہ کرو آیت"

" مجھے محبت ہے"

" مرنا آسان ہے"

"میں مر جاؤ گا"

" میں تمھاری آنکھوں میں آنسوں نہیں دیکھ سکتا"

" آیت صرف میری ہے"

" میری مسکراہٹ صرف تم سے جڑی ہے"

اچانک اسے چکر آیا تھا اور وہ بیڈ پر گر گئی۔۔۔

اونچی نوں کی ہو گیا۔۔وہ عورتیں اسکی طرف بڑھی۔۔سلمہ اور نمرہ بھی بھاگی ہوئی اندر آئیں۔۔

آیت بیٹا کیا ہوا میرے بچے۔۔سلمہ اسکو زور سے ہلانے لگی۔۔

کک کچھ نہیں ہوا آپ بیٹھے۔۔نمرہ نے ان عورتوں کو کہا۔۔

عورتیں بھی ایک دوسرے کا منہ دیکھتی وہاں بیٹھ گئیں۔۔

www.novelsclubb.com

نمرہ دیکھو اٹھ نہیں رہی۔۔ سلمہ گھبرا کر بولی

آیت اٹھو۔۔ نمرہ بھی اسے اٹھانے لگی۔۔

بب بلال۔۔ سلمہ جلدی سے باہر بھاگی۔۔۔

آیت سب سے بے خبر سکون سے لیٹی تھی۔

بلال بھی بھاگا اندر آیا۔۔

کیا ہوا آیت کو۔۔

پتہ نہیں یہ ں ہوش ہو گئی۔۔

www.novelsclubb.com

آیت آیت اٹھو۔۔ بلال نے اسے ہلایا لیکن وہ بے سدھ لیٹی تھی۔۔

اٹھو آیت میرے بچے۔۔ سلمہ نے پانی کے چھینٹیں اسکے منہ پر مارے۔۔۔۔

آیت کے ہلکے سے لب ہلے۔۔۔

ابو۔۔۔۔۔۔۔

اسکی آواز سنتے ہی نمرہ اور بلال مہمانوں کو باہر لے جانے لگے۔۔

آیت میرے بچے۔۔۔ سلمہ اسکا سر گود میں رکھ کر بولی۔

پھپھو۔۔۔آیت نے تھوڑی سی آنکھیں کھولیں۔۔۔

ٹھیک سے لیٹ جاؤ۔۔ سلمہ نے اسے لٹایا۔۔

پھپھو یہ لوگ بہت برے ہیں پلیز مجھے نہیں کرنی یہ شادی۔۔وہ عورت ہوئے بولی۔۔

سلمہ کی آنکھوں سے بھی آنسو جاری ہو گئے۔۔

بھائی بہت برے ہیں میں کبھی معاف نہیں کروں گی مجھ پر ظلم کرتے ہیں۔۔ نمرہ بھابھی بھی بہت بری ہیں۔۔۔آیت بچوں کی طرح بولی۔۔

پھپھو آپ کیوں چپ ہیں؟آپ نے تو کہا تھا نہ کہ یہ رشتہ نہیں ہو گا؟آیت کو آخری امید نظر آئی۔۔

آیت تمھیں اپنی زندگی کے لیے یہ شادی کرنی پڑے گی۔۔۔ سلمہ نے بے بسی سے کہا۔۔۔

کیا کہا آپ نے؟ آیت جھٹکے سے اٹھی۔۔ آیت نے غصے سے اپنا حجاب اتارا۔۔۔

آیت مجھے غلط

بن گئی نہ آپ پھپھو 😭 آپ نے مجھے برباد کر دیا آپ یہ کیسے کہہ سکتی ہیں؟ آپ کو شرم نہیں آئی۔۔ وہ چیخی۔۔۔

آیت پلیز

میرا نام نہ لیں۔ چلی جائیں یہاں سے پلیز جائیں یہاں سے آپکی وجہ سے سب ہوا ۔۔۔ صرف آپکی وجہ سے۔۔۔ آیت منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔۔۔

اس سے پہلے میں کچھ غلط کہہ دوں چلی جائیں۔۔

دعا آپی دیکھے نہ ایک بار پلیز ایک بار۔میں کتنی اذیت میں ہو صرف اور صرف آپکی وجہ سے۔۔۔

آیت اللہ ٹھیک

پھپھو نہ دیں دلاسہ اور چلی جائیں۔۔اللہ تو ہمیشہ ٹھیک کرتا ہے لیکن ہم بھی تو خود کے لیے کچھ سوچ سکتے ہیں نہ۔۔۔چلی جائیں۔۔۔آیت غصے سے بولی۔۔

سلمہ نے آنسو صاف کیے اور بے بسی سے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

مہراج منگنی کی ڈیٹ تم کنفرم کر دو۔کمال صاحب نے فون پر مصروف کہا۔۔اس وقت وہاں سب موجود تھے رانیہ جمال صاحب مکرم دعا اور سارہ۔۔

کس کی منگنی؟مہراج چونکا۔۔

میری اور تمھاری۔۔رانیہ مسکرا کر بولی۔۔

پاگل ہو گئے ہو آپ سب؟مہراج صدمے سے اٹھا۔۔

اس میں پاگل پن کی کیا بات ہے؟جمال صاحب بھی اٹھے۔۔

تایا ابو میں رانیہ سے شادی نہیں کرنا چاہتا اس نے اپنا حتمی فیصلہ سنایا۔۔

کیا بکواس کر رہے ہو؟کمال صاحب غصے سے اٹھے۔۔

ٹھیک کہہ رہا ہوں میں رانیہ سے شادی نہیں کر سکتا ہے بہتر ہے آپ کہیں باہر رشتہ تلاش کریں۔۔وہ ایک نظر رانیہ پر ڈالتے ہوئے بولا۔۔۔

وٹ از دس؟رانیہ غصے سے کھڑی ہوئی۔۔

تم نے مجھے پاگل سمجھا ہے؟مہراج آئی لو یو۔۔۔

بٹ آئی ڈونٹ لو یو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج تم حد سے بڑھ رہے ہو۔۔جمال صاحب شدید غصے میں بولے۔۔

جمال میں بات کرتا ہوں اس سے

کیا بات کرو گئے تم؟کمال تم اپنے بیٹے کو نہیں سنبھال سکے۔۔

تایا ابو میں نے کہہ دیا ہے نہ کہ میں کسی اور سے محبت کرتا ہوں۔۔

کیا مطلب؟تم کسی اور سے محبت کرتے ہو؟رانیہ اسکے قریب آتے ہوئے بولی۔۔

ہاں میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں۔۔۔

مہراج۔۔۔۔۔کمال صاحب کا ہاتھ اٹھا تھا لیکن وہ وہاں ہی رک گئے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

مار دے مار دے اسکے علاوہ کر بھی کیا سکتے ہیں آپ؟جتنی اذیت آپ نے ماما کو دی آپ اتنی مجھے دینا چاہتے ہیں۔؟

مہراج میں تم سے محبت

اوہیلو محبت کو نہ ں بدنام کرو سمجھی۔تم جیسی لڑکیوں کو کیا پتہ محبت کیا ہوتی ہے

۔۔۔مہراج اسکی بات کاٹ کر بولا۔۔۔

ڈیڈ میں مر جاؤ گئی۔۔۔رانیہ غصے سے گھر سے باہر بھاگی۔۔

رانیہ رانیہ۔۔۔۔جمال صاحب بھی اسکے پیچھے بھاگے۔۔۔

کہاں جا رہے ہو اب؟کمال صاحب اڈے جاتے دیکھ بولے۔۔

مرنے۔۔کمرے میں جا رہا ہوں حد ہے۔۔

وہ آگے بڑھ گیا۔

کس کو پسند کرتے ہو؟کمال صاحب کی آواز اسکے کانوں میں گونجی

ایک پاکیزہ لڑکی سے۔وہ ہنس کر بولا

رانیہ میں کیا کمی ہے؟

www.novelsclubb.com

کیا کمی نہیں ہے اس میں ؟سوری لیکن میں ایک بے پردہ اور بے حجاب لڑکی کو اپنی عزت نہیں بنا سکتا۔وہ مسکرا کر بولا۔۔۔

لڑکی کون ہے نام کیا ہے ؟کمال صاحب کنٹرول کرتے ہوئے بولی۔۔

واہ آپ چاہتے ہیں کہ میں نام بتادوں اور آپ اسے اگواہ کرلیں جیسے دعا بھی کو کیا تھا؟وہ طنزیہ ہنسی ہنسا۔۔

تمیز سے بولو۔۔۔۔مکرم غصے سے بولا۔۔۔

ہاہاہا۔۔وہ ہنستا ہوا کمرے میں بڑھ گیا۔۔

چلو ایک بوجھ تو کم ہوا۔۔وہ بلند آواز میں بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

---

ہوسپٹل

بابا آپ کو کچھ نہیں ہوگا۔۔بابا پلیز ایسے نہ بولیں۔۔

www.novelsclubb.com

آیت نے روتے ہوئے کہا۔

نہیں آیت میرا آخری وقت آگیا ہے

نہیں ابو ایسا نہ بولیں آپ کو تو سو سال سے بھی زیادہ جینا ہے میرے ساتھ۔۔

آیت نے انکا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔

بلال تت تم جاؤ۔۔افتخار صاحب بمشکل بولے۔

بلال خاموشی سے باہر نکل گیا۔۔

آیت میں اللہ پاس جارہا ہوں امی کو کیا کہو گی؟

www.novelsclubb.com

ابو ایسا نہ بولیں پلیز میں بھی مر جاؤ گئی۔۔وہ روتے ہوئے بولی

آیت میرے بعد رونا نہیں ہے۔ہمیشہ خوش رہنا ہے۔

بھائی کو تنگ نہیں کرنا پردہ کرنا ہے اللہ کو نہیں بھولنا۔۔۔

ابو یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ نہ کریں ایسا۔۔۔

آیت مجھ سے وعدہ کرو۔افتخار صاحب نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔۔مشینوں میں جکڑا وہ جسم تکلیف میں تھا

بب بولیں ابو۔۔آیت بھی بمشکل بولی۔۔

دعا جیسی نہیں نکلو گی ہمیشہ پردے میں رہوں گی کوئی نامحرم میری پاکیزہ بچی کو نہ دیکھے کبھی بھی نامحرم سے نہ ملنا۔ کبھی بھی نامحرم کو مت دیکھنا۔ کبھی غلط کام نہ کرنا ۔ کبھی بھی میری عزت پر حرف نہ آنے دینا کبھی بھی بھائی کی ناک نہ کٹنے دینا وہ پہلے ہی تکلیف میں ہے۔۔وعدہ؟

ہاں بابا میرا وعدہ ہے۔۔میں کبھی کچھ غلط نہیں کروں گی۔۔نامحرم سے نہیں ملو گی میں کبھی بھی جھکنے نہیں دوں گی آپکے نام کو۔۔۔۔۔آیت نے اپنا ہاتھ انکے ہاتھ میں دیا۔۔

مم میری بچی۔۔۔افتخار صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔۔

اللہ اکبر۔۔۔اچانک افتخار صاحب بولے۔۔۔

ابو۔۔آیت چیخی

ووعدہ یادرکھنا۔۔۔اچانک انکا سانس آکھڑا۔اور آنکھیں بند ہو گئی۔۔

ابوابو۔۔آیت زور زور سے چیخنے لگی۔۔۔

یااللہ۔۔بلال اور سلمہ بھی کمرے میں آئی۔۔

پھپھوابو۔۔۔بھائی ابو کو کیا ہوا؟آیت بلال کے گلے لگی۔۔۔۔۔۔

بھائی ابو۔۔آیت چیخ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بلال نے اسے زور سے پیچھے ہٹایا۔۔۔۔

بب بھائی۔۔۔آیت نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔۔

سب رونے لگے تھے آیت خاموش تھی اسکی تو دنیا ہی لٹ گئی تھی

وہ تو بس خاموشی سے سامنے پڑے جنازے کو دیکھ رہی تھی۔

آیت مجھ سے وعدہ کرو۔۔۔

اچانک سب کی رونے کی آوازیں تیز ہو گئی۔۔

آیت بھی چونکی۔۔

اسکے بابا کو اٹھایا جا رہا تھا۔۔

ابو ابو آیت اٹھی۔۔

میرے ابو کو کہاں لے جا رہے ہیں آیت چیخی۔۔

چھوڑو میرے ابو کو۔۔وہ رونے لگی۔

www.novelsclubb.com

ابو کو چھوڑ دیں پلیز بھائی۔۔

ابو ابو۔۔۔آیت پیچھے بھاگ رہی تھی۔۔

ابو۔۔آپکی آیت اکیلی رہ جائے گئی۔۔

ابو نہ جائیں۔۔آپ کے علاوہ تو میرا کوئی نہیں ہے

ابو آپ مجھے کوئی محروم کر گئے۔۔

ابو کیوں جا رہی ہیں۔۔وہ پیچھے سے چیخ رہی تھی۔۔۔

چھوڑیں مجھے آپ کو نہیں پتہ آپ ایک بیٹی کو باپ سے جدا کر رہے ہیں۔۔وہ بے بسی سے زمین پر بیٹھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابو میں آپکے وعدے کو کبھی نہیں توڑو گی۔۔۔وہ تب ہی بولی تھی۔۔۔

اہاں یا میرے اللہ۔۔وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی۔۔۔

یہ میں نے کیا کر دیا؟ میں نے وعدہ توڑ دیا؟ میں غیر محرم سے ملی 😭 میں نے محبت کی۔۔۔۔۔اویا میرے اللہ۔وہ تکلیف سے بولی۔۔

نن نہیں میں مہراج سے نہیں ملو گی مین چھوڑ دو گی انہیں۔۔۔

تم چھوڑ سکتی ہو اسے ؟اندر سے آواز آئی

پتہ نہیں لیکن میں کوشش تو کر سکتی ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن

لیکن و کین کچھ نہیں بس مجھے بخش دو مجھے نجات چاہیے اس درد سے۔۔۔وہ بیڈ سے ٹیک لگائے بیڈ کے ساتھ بیٹھتی گئی۔۔۔۔۔۔

کاش میں اس وقت مر جاؤ کاش مجھے موت آجائے اور مجھے ہر دکھ سے نجات مل جائے۔۔۔وہ روتے ہوئے آنکھیں موند گئی

---

بیٹا کیا ہو گیا ہے تمھیں۔۔جمال صاحب نے اسے بازو سے پکڑا۔۔

چھوڑ دیں مجھے ڈیڈ مجھے مرنا ہے۔رانیہ چیخی

مائے بیٹی دماغ سے کام لو۔۔۔

کیا کروں میں ؟مہراج کو کسی اور سے محبت ہو گئی ہے۔۔

بیٹا محبت کچھ نہیں ہوتی تمھیں نہیں پتہ لڑکوں کو دن میں کتنی محبتیں ہوتی ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

رانیہ نے چونک کر انہیں دیکھا۔

ڈیڈ میں سمجھی نہیں۔۔

بیٹا تم بس اس لڑکی کا پتہ لگاؤ باقی کام مجھ پر چھوڑ دو۔۔۔وہ مسکرا کر بولے۔۔

اور ہاں اس لڑکی کا کوئی نہ کوئی دشمن یا عاشق ضرور ہو گا جو ہمارا ساتھ دے گا

----

ڈیڈ یو آر دا بیسٹ ڈیڈ۔۔رانیہ انکے گلے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

-----------------------------------------------

----

آیت کہاں ہے؟مہراج نے حیرانی سے پوچھا

وہ آج نہیں آئی۔مسکان نے مسکرا کر کہا۔

لیکن کیوں؟

پتہ نہیں بھائی اسکا بھائی آیا تھا اور کہہ کر گیا تھا کہ اس نے نہیں جانا۔۔

افف مسکان تمھیں پتہ کرنا چاہیے تھا کہ آخر وجہ کیا ہے؟ مہراج نے بے چینی سے بالوں میں ہاتھ پھیرا

اوہ یہ تو میں سوچ ہی نہیں سکی۔۔ مسکان بھی پریشان ہوئی۔۔

اب کیا کریں؟ حمزہ نے مہراج کو دیکھا۔۔

یار مجھے تو اس لڑکی نے پریشان کر رکھا ہے۔۔

کوئی نہ تو زیادہ پریشان نہ ہو کیا پتہ طبیعت ٹھیک نہ ہو کل تک انتظار کر شاید کل آ جائے۔۔ حمزہ نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

ہمم۔۔۔۔ وہ بس اتنا ہی بول پایا تھا۔

---

بلال کچھ شرم کرلو وہ کیسے گندے سے لوگ ہیں۔ سلمہ نے اسے غیرت دلوانی چاہی

جانے دیں پھپھو اتنے اچھے لوگ ہیں کھاتے پیتے گھر سے ہیں نمرہ نے بھی حصہ ڈالا۔۔

لیکن آپ دونوں کا فرض تھا کہ آپ لوگ آیت سے اسکی رضامندی اور مرضی پوچھتے۔۔

ہاں پوچھتے تاکہ دعا کی طرح وہ بھی چار پانچ لڑکوں کا نام بتا دیتی ہے۔۔ نمرہ حقارت سے بولی۔

www.novelsclubb.com

حد ہے۔۔۔۔ سلمہ نے بے بسی سے نمرہ کو دیکھا جو اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیر رہی تھی

۔۔

مکافات عمل کا انتظار نہیں کرنا پڑتا وہ زندگی کے کسی بھی کونے میں آجاتا ہے لیکن ظلم کرنے والے کیا جانیں۔

*******

کیا مطلب تمھارا وہ آج پھر نہیں آئی؟ مہراج نے حیرانی سے پوچھا۔

جی مہراج بھائی۔ مسکان نے نظریں جھکائے کہا

مسکان میں نے تمھیں کہا تھا کہ پتہ لگاؤ کہ آخر مسئلہ کیا ہے؟ مہراج بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔

بھائی میں گئی تھی لیکن اسکی بھابھی نے مجھے کمرے تک نہیں جانے دیا۔۔ مسکان نے پریشانی سے کہا

افففف پتہ نہیں کیا مسئلہ ہوا ہوگا۔ مہراج نے پریشانی سے کہا

آپ فکر نہ کریں میں آج پھر کوشش کروں گی۔۔

ٹھیک ہے مسکان مجھے تم کال کر کے بتا دینا اور اگر ہو سکے تو اس کملی سے میری بات بھی کروا دینا۔۔

ہاں جی ٹھیک ہے۔۔مسکان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اچھا چل حمزہ میں آفس جا رہا ہوں۔مہراج اس سے ہاتھ ملاتا باہر کی طرف بڑھ گیا۔

---

آیت۔۔سلمہ نے خاموش بیٹھی آیت کو پکارا۔

جی پھپھو؟آیت نظریں جھکائے بولی

بیٹا وہاں سے ہاں ہو گئی ہے۔سلمہ نے جیسے اسکے سر پر بم پھوڑا تھا۔۔

اچھا۔۔لیکن وہ بس اتنا ہی بول پائی اور کیا کہتی؟کہ میں کسی اور سے محبت کرتی ہوں۔

تمھارا بھائی کہتا ہے کچھ دنوں میں خاندان میں بھی یہ بات پھیلا دیں گئے۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم۔۔آیت ویسے ہی نظریں جھکائے بیٹھی رہی۔

آیت تمھیں کیا ہوا ہے بولتی کیوں نہیں ہو؟ سلمہ نے اسے ہلایا۔

کچھ نہیں پھپھو۔۔وہ اٹھ کر واش روم کی طرف بڑھ گئی۔۔

آیت تو چپ ہی ہو گئی ہے اسکی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ سلمہ نے دکھ سے سوچا۔۔۔

" مجھے تم سے محبت ہے"

وہ وضو کر رہی تھی لیکن خیالات مہراج کے تھے

آیت نے خاموشی سے وضو کیا اور نماز پڑھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

سلام پھیر کر اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔

میری بس اتنی سی دعا ہے کبھی کسی غریب اور شریف لڑکی کو محبت نہ ہو۔۔۔ورنہ

وہ برباد ہو جائے گی جیسے میں ہو رہی ہو آیت ہلکا سا مسکرائی۔۔۔۔

---

سریسلی؟مہراج حیرت سے بولا۔

جی بھائی انہوں نے مجھے اندر نہیں جانے دیا۔

اوکے مسکان میں کچھ کرتا ہوں۔مہراج نے کال بند کی۔

کیا کرے گا تو؟حمزہ نے حیرانی سے پوچھا

اسکے گھر جاؤ گا۔۔مہراج کچھ سوچتے ہوئے بولا۔۔

کیا؟حمزہ اپنی جگہ سے اچھلا۔پاگل ہو گیا ہے؟تو خود ہی تو کہتا ہے وہ شریف لڑکی ہے تیرے کسی بھی قدم سے وہ بدنام ہو سکتی ہے۔

www.novelsclubb.com

تو کیا کرو حمزہ؟مر جاؤ؟مجھ سے نہیں رہا جاتا یار۔۔مہراج بے بسی سے بولا۔۔

اچھا ریلکس ہو ہم مل کر کچھ سوچتے ہیں کچھ کرتے ہیں۔۔حمزہ نے اسے دلاسہ دیا۔

ہمم لیکن جلدی یار مجھے اس سے ملنا ہے بات کرنی ہے

اچھا یار فکر نہ کر ہو جائے گا سب

---

---

رانیہ؟ یہ تم کیا کہہ رہی ہے؟ سارہ کو جھٹکا ہی تو لگا تھا

میں ٹھیک کہہ رہی ہوں۔۔رانیہ کمرے میں چکر کاٹتے ہوئے بولی

تمھارا مطلب ہے کہ بھائی اس جاہل کو پسند کرتے ہیں؟ سارہ حیرانی سے بولی۔

پسند نہیں محبت۔۔۔

یہ نہیں ہو سکتا رانیہ میں نہیں مانتی سارہ اٹھتے ہوئے بولی۔

جب حمزہ مسکان سے محبت کر سکتا ہے تو مہراج آیت سے کیوں نہیں؟ رانیہ نے مسکرا کر اسکے دل پر چوٹ لگائی۔۔

www.novelsclubb.com

مم میں بھی دیکھ لوں گی کہ حمزہ اور مسکان کیسے ایک ہوتے ہیں۔سارہ غصے سے بولی

یہ چیز! مہراج اور آیت کا کیا کرنا ہے؟

رانیہ یہی تو میں سوچ رہی ہوں وہ چڑیل کتنی بڑی بے غیرت نکلی۔۔

میرے پاس پلین ہے۔۔رانیہ نے ہنس کر کہا۔

کیا؟سارہ نے اسے چونک کر دیکھا۔

چلو میرے ساتھ۔رانیہ اسکا ہاتھ پکڑتی نیچے بڑھ گئی

www.novelsclubb.com

---

---

آیت مجھے بتاؤ گی کہ کیا مسئلہ ہے؟مسکان اس سے کوئی دسویں بار پوچھ رہی تھی

۔۔

مسکان کہانہ کہ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔آیت اکتا کر بولی۔

پھر یونیورسٹی کیوں نہیں آرہی۔

دل نہیں کرتا۔وہ بیڈ پر آکر بیٹھی۔۔

تبھی مسکان کے فون پر کال آنے لگی۔۔

یہ لو۔۔مسکان نے فون اسکی طرف بڑھایا۔

www.novelsclubb.com

کون؟

مہراج بھائی۔

مجھے نہیں کرنی بات۔آیت نے موبائل اسے واپس پکڑایا۔۔

آیت بس کرو یار کتنا تڑپاوں گی؟

ہمم۔۔آیت نے موبائل پکڑ کیا۔۔

! اسلام وعلیکم

مجھے پاگل سمجھ رکھا ہے ؟اگر دبارہ مارنا تھا تو پہلے بچایا کیوں ؟نہیں یار قصور تمھارا نہیں ہے میرا ہے۔۔وہ اسکی آواز سنتے ہی پھٹ پڑا تھا۔

او کیا ہو گیا ہے ؟صبر رکھیں۔۔آیت نے گھبرا کر کہا۔۔

ہاں شرم تو آنی نہیں ہے مجھے پتہ ہے میں کر بیٹھا ہوں محبت گناہ لیکن اتنی بڑی سزا ؟

میں نے کونسی سزا دی ؟

آیت یہ سزا نہیں تو اور کیا ہے ؟میں تمھیں سنے تمھیں دیکھے بغیر اتنے دن رہا ۔۔۔

ہمم۔وہ بس اتنا ہی بولی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہمم؟کاش تم اس وقت میری حالت دیکھ پاتی عاشق دیوانوں کی طرح آفس میں بیٹھا ہوں۔

مہراج مجھے سمجھ نہیں آتی آپ یہ عاشق کیوں بن گئے ہیں۔۔آیت اکتا کر بولی۔۔

تم کل ملو میں تمھیں بتاتا ہوں سب بتاؤ گا فکر نہ کرو۔۔وہ اسے جتاتے ہوئے بولا۔

میں نے آنا ہی نہیں۔آیت بیڈ سے ٹیک لگائے بولی۔

تم آؤ گی۔۔مہراج نے یقین سے کہا۔

نہیں۔آیت بھی یقین سے بولی۔۔

اچھا تمھیں میری قسم ہے اگر تم کل نہ آئی تو میرا مرا منہ دیکھو گی۔اس دن کی طرح مجھے موت کے منہ میں پاؤ گئی۔۔اللہ حافظ۔مہراج نے اسکی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

مم مہراج۔۔۔آیت بس اسے پکارتی ہی رہ گئی۔اور وہ فون بند کر کے سکون سے کرسی سے ٹیک لگا گیا تھا۔۔

آیت آیت موبائل پکڑادو۔بھابھی آرہی ہیں۔مسکان نے بھاگ کر موبائل پکڑا ۔۔

کیاہورہاہے لڑکیوں؟نمرہ کمرے میں داخل ہوئی۔

بس کچھ نہیں بھابھی باتیں۔مسکان مسکرا کر بولی آیت نے ایک نظر نمرہ کو دیکھا اور اٹھ کر بیڈ کی چادر ٹھیک کرنے لگی۔۔

نمرہ نے غصے سے اسے دیکھا جو اسے اگنور کر رہی تھی اور اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گئی۔۔

مسکان مجھے کل لے جانا۔مہراج نے قسم جو ڈال دی۔۔۔وہ بے بسی سے بولی۔۔

آہ آخری ملاقات!وہ دل میں ہی آہ بھر کر رہ گئی۔

---

---

کل میں اسے اسکی اوقات یاد دلاؤ گی۔۔سارہ مسکرا کر بولی۔۔

اگر مہراج وہاں پہنچ بھی جائے تو گھبرانا مت۔۔رانیہ نے اسے تنقید کی۔

نہیں یار کوشش یہی کرنا کہ وہ نہ پہنچے۔۔سارہ نے کہا

میں نے ڈیڈ کو بولا ہے کہ اسے نہ آنے دے اور کام میں مصروف رکھے۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں سہی ہے مجھے بے صبری سے کل کا انتظار ہے۔۔۔

ہاں کل کا دن مزے کا ہے رانیہ بھی بے صبری سے بولی۔۔۔

( 🤗 عزت اور ذلت صرف وہ اللہ دینے والا ہے )

---

تایاابو میرا جانا بہت ضروری ہے۔۔مہراج گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے بولی۔۔

اومائے سن یہاں بیٹھو میرے ساتھ۔

نہیں تایاابو مجھے جانے دیں پلیز۔۔اس نے ریکوسٹ کی۔۔

مائے سن پلیز کم ہئیر۔۔وہ اس کو لے کر میٹنگ روم میں داخل ہو گئے۔۔

تایاابو اب میں جاؤ؟

نہیں یہ فائل دیکھو۔۔جمال صاحب نے ایک فائل اسکی طرف بڑھائی۔۔

مہراج نے گھڑی پر وقت دیکھا اور فائل پڑھنے میں مصروف ہو گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

ابھی تک نہیں آئے۔۔آیت نے گیٹ کی طرف دیکھ کر کہا۔۔

ارے یار آجاتے ہیں حمزہ بھی نہیں آیا۔ چلو پارک میں چلتے ہیں مسکان اسکا ہاتھ پکڑتی آگے بڑھ گئی۔۔

رکو یار۔۔آیت ایک جگہ رک گئی۔

کیا ہوا؟

مجھے لگ رہا ہے کوئی مجھے دیکھ رہا ہے۔۔آیت نے گھبرا کر کہا۔

کک کون؟ مسکان نے بھی ڈر کر آس پاس دیکھا۔

پپ پتہ نہیں لیکن کوئی مجھے دیکھ رہا ہے میرے آگے پیچھے ہے۔۔۔آیت نے بھی خوف سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں ہے آیت چلو میری جان۔۔مسکان اسکا ہاتھ پکڑ کر بولی

رکو۔۔۔وہ ابھی پارک پہنچی ہی تھیں کہ سارہ نے انکا راستہ روکا۔

یہ کیا بد تمیزی ہے؟ مسکان غصے سے بولی

تم اپنی بکواس بند رکھو۔۔رانیہ نے اسے وارن کیا۔۔

ہمیں جانے دیں۔۔آیت آگے بڑھنے لگی۔۔

میں نے کہا ہے نہ رکو۔۔سارہ نے زور سے اسکا بازو پکڑا۔۔

آپکی ہمت کیسے ہوئی آیت کا بازو پکڑنے کی؟مسکان نے سارہ سے بازو چھڑوانا چاہا

۔۔

میں نے کہا ہے نہ پیچھے ہٹو۔۔سارہ نے مسکان کو دھکا مارا اور وہ پیچھے زمین پر جا

گری۔۔

www.novelsclubb.com

مسکان۔۔آیت نے بے بسی سے پیچھے دیکھا۔۔

اب تم بتاؤ شریف زادی۔۔۔سارہ بلند آواز میں بولی آس پاس کے لوگ بھی انکی

طرف متوجہ تھے۔۔

سارہ تمیز سے رہو چھوڑو اسکا بازو۔مسکان پھر آگے بڑھی۔۔

اوہیلو مجھ سے تھپڑ نہ کھانا سمجھی۔۔۔

بہت شریف بنتی ہو نہ؟ سارہ نے اسکے بازو پر زور زیادہ کیا۔۔

ممم مجھے درد ہو رہا ہے آیت معصومیت سے بولی اسکی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی تھیں۔۔

درد تو ابھی ہونا ہے تمھیں اتنی امیر آسامی ہاتھ سے جو جانے لگی ہے۔۔رانیہ ہنستے ہوئے بولی۔

مم مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔آیت بے بسی سے بولی۔۔

بدکردار بے حیا عورت۔۔۔سارہ نے دانت بینچ کر کہا۔۔۔

یااللہ مدد۔۔آیت بس اتنا ہی پکار پائی تھی

ہاہاہا یااللہ مدد واہ؟ کر توت دیکھو اور کام دیکھو۔۔سارہ نے ہنس کر تالی بجائی۔۔

سب ہنسنے لگے تھے۔۔۔

مجھے آپ جیسی لڑکیوں سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ذلت اور عزت صرف وہ اللہ کی ذات دیتی ہے 😭۔۔۔اور مکافات عمل

او مکافات عمل واہ تو یہ شریف زادی مجھے دھمکی دے رہی ہے؟ہاہاہا۔۔

ہو جائے مکافات عمل مجھے انتظار ہے۔

ہاں مجھے انتظار ہے۔۔کہاں ہے مکافات عمل؟سارہ اسکا بازو چھوڑ کر بازو ہوا میں پھلا کر بولی۔۔

ابھی تک ہوا نہیں؟

مسکان نے آیت کا بازو تھاما جو لال ہو چکا تھا

اب تک تو ہو جانا چاہیے تھا نہ مکافات عمل؟سارہ ہنستے ہوئے بولی۔۔آیت نے دیکھا وہاں سب ہنس رہے تھے رانیہ بھی قہقہے لگا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

میں بتاتی ہوں اس بد کردار کی اصلیت یہ ایک آوارہ لڑکی ہے اور امیر لڑکوں کو پھانستی ہے۔۔

سارہ تمیز سے رہو۔۔مسکان نے غصے سے کہا۔

چٹاخ۔۔۔سارہ نے ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر رسید کیا۔۔

مسکان۔۔آیت نے اسے جلدی سے تھاما ورنہ وہ گر جاتی۔۔۔۔

اس کو تو میں بھول ہی گئی تھی یہ بھی ایک آوارہ لڑکی ہے۔۔یہ آیت جو نقاب میں رہتی ہے آپ کو پتہ ہے کس کو پھانسا ہے اس نے؟

کس کو؟سب کی آواز ایک ساتھ بلند ہوئی۔

اس یونیورسٹی کے سب سے خوبصورت اور امیر لڑکے مہراج کو پھانسا ہے۔۔۔

آیت نے دکھ سے نظریں جھکا لیں۔۔وہ تو اب خود سے بھی نظریں نہیں ملا سکتی تھی

۔۔

اس جیسی عورتیں تو سڑکوں پر ہوتی ہیں انکے والدین نے توانکی تربیت ہی ایسی کی ہوتی ہے۔

چٹاخ۔چٹاخ۔چٹاخ۔۔۔۔ایک ہی وقت میں تین تھپڑ اسکے منہ پر پڑے ۔۔۔تھے۔وہ شاک کی حالت میں تھی۔۔

رانیہ نے اس کو تھاما۔۔۔

آیت نے نم آنکھوں سے مہراج کو دیکھا۔۔۔

بب بھائی۔۔سارہ بس اتنا ہی بول پائی۔۔

وہاں موجود ہر شخص شاک کی حالت میں تھا۔۔

حمزہ نے جلدی سے مسکان کو تھاما جو رو رہی تھی۔۔۔

سارہ تمھیں شرم نہیں آئی؟ایک پاکیزہ لڑکی پر الزامات لگاتے ہوئے؟مہراج غصے سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

اور آپ لوگ؟آپ لوگوں کو شرم نہیں آتی ایک بے بس اور لاچار لڑکی پر الزامات لگاتے دیکھ؟

مہراج نے غصے سے سامنے کھڑے لوگوں سے کہا۔۔

سب آہستہ آہستہ واپس مڑ رہے تھے۔۔

بب بھائی۔۔سارہ نے کچھ کہنا چاہا۔

بکواس بند رکھو اپنی۔

اور تم۔۔مہراج نے رانیہ کی طرف اشارہ کیا جو پہلے ہی سہمی کھڑی تھی اور سہم گئی ۔۔

تم جیسی بے شرم لڑکی میں نے نہیں دیکھی۔۔

دفعہ ہو جاؤ تم دونوں اور مجھے گھر ملو۔۔مہراج انہیں کہتا آیت کی طرف مڑا جو بمشکل مسکان کے سہارے کھڑی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آیت میں

پلیز کچھ نہ بولیں۔۔آیت نے اسے ہاتھ کے اشارے سے روکا۔۔وہ پہلی بار اتنا رو رہی تھی۔۔

میری غلطی

میں کچھ نہیں سننا چاہتی مہراج۔آج مجھے میری اوقات پتہ لگ گئی۔۔اور آپ نے مجھے اس لیے بلایا تھا؟اس لیے اپنی قسم دی تھی؟وہ دکھ سے بولی

آیت تمھاری عزت میرے لیے بہت اہم ہے۔۔

مہراج پلیز۔۔آیت نے اسکے سامنے ہاتھ جوڑے۔۔

میں مر جاؤ گی مجھ سے دور چلیں جائیں آپکی وجہ سے میں بدنام ہو گئی۔۔آپکی وجہ سے میں برباد ہو گئی۔۔

آیت بس۔۔مسکان نے اسے چپ کروانا چاہا۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں مسکان مجھے آج بولنے دو۔۔

میں آپ کے آگے جوڑتی ہوں میری زندگی سے چلے جائیں اور آئندہ سے مجھے کوئی قسم مت دینا میری طرف سے مر جائیں۔۔۔۔

آیت چپ کر جاؤ۔۔۔مسکان نے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔

مم مہراج مم میں بہت مجبور ہوں میں بہت بے بس ہوں۔۔۔

آیت۔۔مہراج کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے۔

مہراج پلیز دور چلے جائیں مجھ سے۔۔۔۔پلیز۔

www.novelsclubb.com

آیت پتہ نہیں اسے کیا کیا کہہ رہی تھی۔۔

پہلی بار وہ رو رہا تھا۔۔

حمزہ نے اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھے۔۔

آیت لیکن ہماری وہ محبت؟

کیسی محبت؟مجھے کسی سے محبت نہیں ہے۔۔آیت منہ دوسری طرف کرتے ہوئے بولی۔۔

مم مطلب؟وہ ایک قدم پیچھے ہٹا تھا۔۔

ہاہاہا محبت؟محبت اور آپ سے؟

آپ نے اظہار کیا تو میں نے بھی ٹائم پاس کر لیا۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولی۔

نن نہیں یہ جھوٹ ہے۔۔وہ نفی میں سر ہلا کر بولا۔

www.novelsclubb.com

یہ سچ ہے مجھے چھوڑ دیں میری جان چھوڑ دیں۔مجھے کسی سے محبت نہیں ہے مجھے جس سے محبت ہے میری کچھ دن بعد شادی ہے اگر یقین نہیں آتا تو گھر آ کر دیکھ لیں۔۔مسکان نے چونک کر اسے دیکھا وہ یہ کیا بول رہی تھی؟

آیت؟میرے ساتھ دھوکہ؟مہراج حیرت سے بولا

جی امیر زادوں کا غرور ہے نہ پیسہ ؟اب وہ خریدے سب۔۔وہ آنکھوں سے مسکرائی۔

مین تمھیں کبھی معاف نہیں کروں گا سمجھی تم

وہ اسے اگنور کرتی مسکان کو بولی

چلو مسکان۔۔۔آیت نے مسکان کا ہاتھ پکڑا۔۔

چھوڑو مجھے آیت تم جیسی گھٹیا لڑکی میں نے نہیں دیکھی۔۔مسکان نے اسکا ہاتھ جھٹکا۔۔

ٹھیک ہے جیسے تمھاری مرضی۔آیت غصے سے کہتی آگے بڑھ گئی۔۔

مہراج مہراج کیا ہوا؟

اسے پیچھے سے حمزہ اور مسکان کی آوازیں آرہی تھیں لیکن وہ خاموشی سے چلتی ویرانے میں چلی گئی۔۔جہاں کوئی نہیں تھا جہاں وہ اکیلی تھی۔۔

جہاں وہ اور اسکا اللہ تھا۔

---

---

کی سپیڈ میں وہ گاڑی چلا رہا تھا +100

" ہاہاہا محبت اور آپ سے ؟"

وہ تیزی سے گاڑی گھر کی طرف بھگا رہا تھا۔۔

میں تمھیں کبھی معاف نہیں کرو گا آیت مہراج تمھیں کبھی معاف نہیں کرے گا

۔

تم ہمیشہ تڑپو گی۔۔

مہراج نے گھر پہنچ کر زور سے گاڑی کا دروازہ بند کیا اور اندر داخل ہو گیا۔۔

لاونج میں سارے گھر والے موجود تھے۔۔

سارہ اسے دیکھتے ہی سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔

آ گئے ہو بہن کو بے عزت کروا کر؟ کمال صاحب بلند آواز میں بولے۔۔

ہاں آ گیا ہوں صرف بہن کو ہی نہیں اس کو بھی بے عزت کروا آیا ہوں۔۔ مہراج نے رانیہ کی طرف اشارہ کیا جو سکون سے بیٹھی تھی۔۔

ویسے تم بہت بے شرم ہو گئے ہو جمال صاحب غصے سے بولے۔

آپ تو چپ ہی کر جائیں۔ آپ نے آج اچھا ڈرامہ کیا بیماری اور کام کا۔۔۔ وہ طنزیہ بولا۔۔

www.novelsclubb.com

تمیز سے بات کرو تمھارے تایا ابو ہے۔۔

معزرت ایسے فریبی لوگوں سے میں تعلق نہیں رکھتا۔۔ مہراج غصے سے کہتا کمرے میں بڑھ گیا۔

تمھاری شادی رانیہ سے طے کر دی ہے میں نے۔۔

جس کو میں پسند کرتی ہوں میری اس سے شادی ہے"۔"

مہراج کے ذہن میں آیت کے الفاظ گونجے۔۔

وہ کوئی جواب دیئے بغیر ہی کمرے کی طرف چل دیا۔

---

---

www.novelsclubb.com

" مجھے تم سے محبت ہے"

ہاہاہا محبت اور آپ سے؟

میری شادی ہو رہی ہے

میں نے بھی ایسے ہی اظہار کر دیا۔۔

آیت ہم مل کر نماز پڑھے گئے۔

آیت وعدہ کرو۔

تمھاری ہاں ہو گئی ہے۔

کچھ دنوں میں شادی ہے۔

مجھے تم سے محبت ہے۔

میں کبھی معاف نہیں کروں گا

میں تمھیں کبھی معاف نہیں کروں گا۔

www.novelsclubb.com

مجھ سے دور نہ جانا۔

میں مر جاؤ گا

میں نے سچی محبت کی ہے

میری محبت پاک ہے

ہمارے دو بچے ہونگے۔

اہاں۔۔۔آیت چیخ کر اٹھی۔۔۔

یا میرے اللہ۔۔۔اس نے اپنے بال نوچے۔۔۔

اے خدا مجھے بخش دے اس زندگی سے مجھے اپنے پاس بلا لے۔۔میں مر جاؤ گی

۔۔۔

میں مر جاؤ گی۔۔وہ رونے لگی۔

اچانک آیت کو چکر آنے لگے۔۔

www.novelsclubb.com

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے؟وہ سر پر ہاتھ رکھ کر بولی۔

اور بیڈ کے سرہانے سے جا لگی۔۔۔۔

سکون کی ایک لہر تھی اسکے چہرے پر۔۔۔

اور ادھر وہ بھی اسے بھولنے کے چکر میں نیند کی گولیاں لیے سویا تھا

---

آیت آٹھ جاؤ ابھی تک اٹھی نہیں؟ نماز بھی نہیں پڑھی لگتا۔۔

سلمہ اسکے کمرے میں کپڑے رکھتے ہوئی بولی۔

آیت اٹھو دیکھو بھائی نے نیا جوڑا لا کر دیا ہے آج تم سے ملنے آرہے ہیں سسرال والے۔۔ سلمہ اسکے سرھانے آکر بیٹھی اور اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی۔۔

آیت میری جان اٹھو۔۔

آیت؟ وہ چونکی۔۔۔ آیت کا جسم تو پورا گرم تھا۔۔

www.novelsclubb.com

آیت کک کیا ہوا۔۔ سلمہ جلدی سے اٹھی۔۔

آیت اٹھو۔ وہ اسے جھنجھوڑنے لگی۔۔

آیت۔۔

سلمہ نے پاس پڑا پانی اسکے منہ پر چھڑکا۔۔

آیت کیا ہوا۔۔ سلمہ بے بسی سے بولی۔۔

آیت نے بمشکل آنکھیں کھولیں۔۔

پپ پھپھو۔۔۔آیت کی سانسیں اکھڑ رہی تھی۔۔

ہاں میرے بچے؟ سلمہ روتے ہوئے بولی

پپ پھپھو۔۔ مم محبت۔۔۔۔۔

کیا؟ سلمہ کو دھچکا لگا تھا۔۔۔

یا میرے اللہ جو سوچ رہی ہوں ایسا نہ ہو۔۔

www.novelsclubb.com

کک کون؟ سلمہ نے ڈرتے ہوئے پوچھا

مم مہراج۔۔۔۔وہ یہ بولتے ہی پھر بہوش ہو گئی تھی۔۔

یا اللہ رحم۔۔۔ سلمہ نے اوپر دیکھ کر کہا۔۔۔

سب کو اپنی عزت پیاری ہو جاتی ہے جان جائے تو جائے۔۔۔ سلمہ بھی اسکے پاس سے اٹھی۔۔۔

نن نہیں آیت یہ تم کیا کر بیٹھی

یہ تو ناممکن ہے۔۔

میری دعا ہے تم ایسے ہی مر جاؤ

ہاں تم یہاں پڑی پڑی مر جاؤ۔میں تم پر ظلم نہیں برداشت کر سکتی۔۔۔ سلمہ روتے ہوئے دیوار کو لگ گئی۔۔

دیکھو آیت میں نے بھی محبت کی تھی۔۔اور میں کہاں ہوں۔۔۔

میں نے ظلم بھی برداشت کیے۔۔دیکھو آیت مجھے بھی محبت نہیں ملی تھی تمھیں بھی نہیں ملے گی۔۔ سلمہ دھیرے دھیرے زمین پر آ بیٹھی۔۔

یہ دنیا محبت کرنے والوں کی نہیں ہے آیت۔۔۔

www.novelsclubb.com

سلمہ چیخی تھی۔۔

" اگر تم نے یہ دہلیز پار کی تو تمھیں اس لڑکے کے گھر کے سامنے کاٹے گے "

یہ الفاظ افتخار صاحب کے تھے۔

نن نہیں بھائی میں بہت محبت کرتی ہوں ناصر سے میں انکے بنا نہیں رہ پاؤں گی۔۔

تم ہماری عزت سے کھیلنا چاہ رہی ہوں "اسکے کزن نے کہا۔۔"

نہیں نہیں۔۔۔ سلمہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔

آیت تم ایسے ہی پڑی رہو۔۔ سلمہ اسکے قریب آکر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ معصوم تو دنیا جہاں سے بیگانہ تھی۔۔

شام تک تم آزاد ہو جاؤ گی میری جان۔۔۔ سلمہ نے اسکا ماتھا چوما۔۔اور دروازہ بند کرتی باہر نکل گئی۔۔ صرف کمرے سے ہی نہیں گھر سے ہی نکل گئی تھی۔۔

---

میں نے کہانہ کہ جاؤاسے مل کر آؤ۔۔مہراج رعب دار آواز میں بولا۔

لیکن بھائی اس نے آپکے ساتھ۔

مسکان جتنا کہااتنا کرواسکے پاس جاؤ۔۔

ٹھیک ہے بھائی جاتی ہوں۔۔مسکان جلدی سے اٹھی اور آیت کے گھر کی طرف چل پڑی۔۔

کوئی بھی نہیں ہے؟مسکان نے حیرانی سے دیکھااور آیت کے کمرے میں گھس گئی۔۔

یہ دیکھو سوئی پڑی ہے بے وفااور ادھر بھائی پاگل ہورہے ہیں۔۔مسکان نے کمر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔

چلی جاتی ہوں وہ سوئی ہے اب۔۔مسکان واپس مڑنے لگی تبھی اسے آیت کے سونے پر شک ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

آیت؟مسکان آگے بڑھی۔۔

آیت اٹھو؟کیاہوا؟لیکن آیت نہ ہلی۔

آیت آیت اٹھتی کیوں نہیں ہو؟مسکان چیخی۔۔

آیت اٹھو پلیز کیاہوا ہے۔۔

بھابھی بھابھی۔۔وہ نمرہ کے کمرے کی طرف بھاگی۔۔

کیاہوا کیوں آفت بن رہی ہو؟نمرہ غصے سے بولی۔۔

بب بھابھی وہ آیت

www.novelsclubb.com

کیاہوا آیت کو

بھابھی وہ اٹھ نہیں رہی جلدی آئے پلیز۔۔

مسکان جلدی سے بھاگی۔۔

نمرہ بھی اسکے پیچھے پیچھے چل پڑی۔

آیت؟نمرہ نے بھی اسے پکارا۔

آیت اٹھو۔۔لیکن وہ نہیں اٹھی۔۔۔

مم میں بلال کو کال کرتی ہوں نمرہ نے بھی گھبرا کر کہا

جی جی پلیز جلدی۔۔

بلال جلدی آئیں آیت اٹھ نہیں رہی۔۔۔

اللہ۔۔۔ تبھی آیت کی آواز کمرے میں گونجی۔۔

آیت میری جان کیا ہوا؟مسکان اسکے پاس بیٹھی۔۔

www.novelsclubb.com

مم مہر

وہ ابھی بولنے ہی لگی تھی مسکان نے جلدی سے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔

کک کچھ نہیں بولو پلیز۔۔۔

اتنی دیر میں بلال بھی بھاگا کمرے میں داخل ہوا۔۔

اور جلدی سے آیت کو اٹھانے لگا۔۔

بب بھائی مم میرا حجاب۔۔۔آیت کو اس حالت میں بھی پردے کا خیال تھا۔۔۔

مسکان نے جلدی سے اسکے سر پر چادر دی۔۔اور بلال اسے لے کر ہوسپٹل کی طرف بڑھ گیا

---

---

مہراج مہراج مہراج۔۔۔بلال چونکا تھا۔۔۔

نمرہ نے بھی حیرت سے بلال کی طرف دیکھا۔

کون ہے مہراج؟بلال نے نمرہ کی طرف دیکھا۔

مجھے کیا پتہ ہو کون ہے مہراج۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یا میرے اللہ۔۔بلال نے بے بسی سے بالوں میں ہاتھ پھیرے۔۔۔

کہا تھا کہ روک لو اس کو لیکن آپ باز نہیں آئے اب بھگتو بہن کا یار۔۔۔نمرہ بد تمیزی سے بولی۔۔

بب بھابھی۔۔۔آیت نے بند آنکھیں کھولیں۔۔

کیا ہے؟نمرہ غصے سے بولی۔۔

آپکی بھی تو بیٹی ہونی ہے۔۔۔وہ اتنا کہہ کر بہوش ہو گئی تھی۔۔لیکن نمرہ کو چونکا گئی تھی۔مسکان خاموشی سے نمرہ کی سوچ پر ماتم کر رہی تھی

( پھر بھی جس کی فطرت ٹیڑھی ہو وہ کہاں جلدی ٹھیک ہوتے ہیں )

---

---

او میرے خدایا کونسے ہوسپٹل لے کر آئے ہو؟مہراج پریشانی سے بولا۔۔

بھائی بلال بھائی کو پتہ لگ گیا ہے سب۔۔ہم پنجاب یو سپٹل ہے۔۔

میں ابھی آرہا ہوں۔۔مہراج جلدی سے گاڑی میں بیٹھا۔۔

دیکھ لیں کوئی مسئلہ نہ ہو جائے۔۔

مسئلے کی ایسی کی تیسی میری جان میری زندگی خطرے میں ہے۔۔اور اب ویسے بھی یہ بات چھپی نہیں رہ سکتی۔۔۔مہراج نے فون بند کیا اور گاڑی تیزی سے آگے بڑھادی۔

وہ چل نہیں رہا تھا بلکہ بھاگ رہا تھا۔۔مسکان کے بتائے ہوئے روم تک پہنچنا اسے دشوار لگ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

پتہ نہیں کتنے لوگوں سے ٹکرا کر وہ وہاں کھڑا تھا۔۔

مہراج کی نظر سامنے کھڑے لڑکے پر پڑی جو ٹہل رہا تھا اور ایک پریگننٹ لیڈی اسے کچھ کہہ رہی تھی پاس ہی مسکان اور ایک چالیس عمر کی عورت بیٹھی تھی۔۔

مہراج نے حوصلہ کیااور آگے بڑھا۔۔

مسکان۔۔

بھائی۔۔مسکان نے سب کی طرف دیکھ کر مہراج کو دیکھا۔۔

بلال نے چونک کر دیکھاوہ تومسکان کے بھائیوں کو جانتا تھا۔۔

ہاں مسکان میری آیت کیسی ہے۔۔اسکے الفاظ پر سب چونکے تھے۔۔

بب بھائی ابھی ڈڈڈاکٹر گئے ہیں۔۔مسکان سے بولا نہیں جارہا تھا۔۔

کون ہو تم؟بلال غصے سے بولا۔۔۔سلمہ بھی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج۔۔۔(محبت کرنے والے کہاں ڈرتے ہیں)؟

واہ اجکل تو عاشق ہو سپٹل میں بھی آنے لگے ہیں۔نمرہ طنزیہ بولی۔۔

مہراج نے غصے سے اس لڑکی کو دیکھا۔۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔بلال نے اسکا گریبان پکڑا۔۔

اوسر آپ میری ہونے والی وائف کے بھائی ہیں اس لیے آرام سے کہہ رہا ہوں کہ حد میں رہیں۔۔مہراج نے آہستہ سے اس سے اپنا گریبان چھڑوایا۔۔۔

بلال اپکی بہن کا یار یہاں بھی پہنچ گیا اور آپ برداشت کر رہے ہیں۔۔نمرہ نے پھر طنز کیا۔۔

نمرہ بس کرو یہ تو دیکھو کہاں کھڑی ہو۔سلمہ غصے سے بولی۔۔

ہنہ۔۔اپنی آیت کو کہنا تھا سیدھے کام کر لیتی۔۔نمرہ جا کر واپس بیٹھی۔۔

تمھیں میں کہہ رہا ہوں کہ چلے جاؤ یہاں سے۔۔بلال غصے سے بولا۔۔

جا رہا ہوں مجھے شوق بھی نہیں آپکے منہ لگنے کا بس مجھے آیت کی فکر ہے اس لیے آیا ہوں۔۔

مہراج کمرے کے دروازے کے پاس جا کھڑا ہوا۔۔

تبھی ایک ڈاکٹر باہر آیا۔۔

او مہراج صاحب آپ یہاں ؟ڈاکٹر نے حیرانی سے کہا۔۔

جی ڈاکٹر صاحب وہ دراصل بات یہ ہے کہ اندر میری ہونے والی وائف ہے آپ انکا ٹریٹمنٹ ٹھیک سے کریں اور مجھے کال پر بتاتے رہنا باقی کوئی بھی چیز کی ضرورت ہوئی تو میں حاضر۔۔

او مہراج صاحب آپ فکر ہی نہ کریں سب ہو جائے گا۔۔ڈاکٹر اسکو تسلی دے کر چلا گیا۔۔

نمرہ کی آنکھیں چمکیں تھیں۔۔۔

مہراج نے غرور سے ایک نظر سب کو دیکھا اور ان کا حیران چھوڑ کر غرور سے چلتا واپس مڑ گیا۔۔

اور بلال مٹھیاں بینچتا رہ گیا

بے شک سچی محبت کبھی ختم نہیں ہوتی۔۔

اور نہ کسی سے ڈرتی ہے۔

---

مہراج میں تمھیں آخری بار کہہ رہا ہوں چھوڑ دو اس لڑکی کو۔ کمال صاحب غصے سے بولے

آپ کو کیا لگتا ہے؟ میں اتنا اچھا ہوں؟ میں اسے چھوڑ دوں جس سے میں محبت کرتا ہوں ہاہاہاڈیڈ آپ ابھی مہراج کو نہیں جانتے۔۔ مہراج بھی اسی ٹیون میں بولا تھا

یہ صرف دل لگی ہے جو تمھیں لگی ہے محبت نہیں ہے یہ

www.novelsclubb.com

واقعی ہی یہ محبت نہیں ہے۔۔ مہراج مسکرا کر بولا

دعا نے چونک کر اسے دیکھا۔۔ مکرم کا بھائی بھی مکرم جیسا؟ وہ بس سوچتی رہ گئی تھی

بھائی رانیہ بہت اچھی ہے۔۔ سارہ نے بھی حصہ ڈالا۔۔

اگر تم اس لڑکی سے کوئی بدلا لینا چاہتے ہو تو تمھارا باپ تمھارے ساتھ ہے برباد کر دوں گا کمال صاحب مسکرا کر بولے۔

پوری بات تو سن لیں۔۔مہراج قہقہ لگا کر ہنسا

بولو مہراج ہم تمھارے ساتھ ہیں۔۔مکرم بھی مسکرا کر بولا۔۔

دعا نے حقارت سے اپنے شوہر کو دیکھا۔۔

عشق ہے آیت میرا عشق ہے۔۔میں اقرار کرتا ہوں مجھے ایک خاص لڑکی سے عشق ہو گیا وہ غرور سے بولا۔۔دعا کے لبوں پر مسکراہٹ ٹھہری تھی۔

یور عشق مائے فٹ۔۔کمال صاحب نے ٹیبل پر پڑا گلاس زور سے گرایا۔۔

تم ابھی جانتے نہیں ہو مجھے۔۔

www.novelsclubb.com

آج جان گیا ہوں۔مجھے آج بھی یاد ہے کیسے دعا بھابھی کو آپ نے برباد کرنا چاہا تھا وہ تو شکر ہے مکرم بھائی کو کچھ عقل آگئی تھی۔۔۔مہراج کی بات پر دعا نے سر جھکا لیا

۔۔

شٹ اپ۔۔۔میں اس لڑکی کو تمھارے لائک نہیں چھوڑوں گا۔۔

کمال صاحب دس دس کمپنیوں کے مالک یقین مانیں آپ نے اس لڑکی کو اتنی سی انگلی بھی لگائی تو یہ گھر کیا پورے شہر کو آگ لگا دوں گا وہ غصے سے بولا۔۔۔۔

اور ہاں آیت میرا عشق ہے۔میں مر تو سکتا ہوں لیکن اسے تکلیف نہیں دے سکتا ۔۔۔وہ یہ کہتا غصے سے سڑھیاں چڑھنے لگا۔۔

ایک بات اور آپ سب نے میرا پیار دیکھا ہے غصہ تو ابھی میں نے دیکھایا ہی نہیں وہ وارن کرتا کمرے میں گھس گیا۔۔۔

افففف۔۔۔۔۔وہ غصے سے صوفے پر بیٹھ گئے۔آج مجھے میری اولاد نے ہی رسوا کر دیا سارہ مجھے اس لڑکی کا بائیو ڈیٹا بتاؤ۔۔۔

کمال صاحب سر پر ہاتھ رکھ کر بولے

جی ڈیڈ۔۔۔سارہ بھی انکے پاس بیٹھ گئی۔۔

تم یہاں کیوں کھڑی ہو دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔مکرم نے اسے کچھ سوچتے دیکھ کہا ۔۔

دعا خاموشی سے کمرے میں بڑھ گئی۔۔

ڈیڈ کیا کرنا چاہتے ہیں؟۔نن نہیں میں اس لڑکی کو برباد نہیں ہونے دوں گی۔۔۔

دعا ایک فیصلہ کرتے اٹھی۔۔۔۔

اگر مرد اپنی محبت کے لیے ایسے سریس ہو جائے تو یقین مانیں نہ تو لڑکی محبت کرنے سے ڈرے نہ اسکے گھر والے اسے روکے۔

---

---

آپ کی بہن کو کوئی گہرا صدمہ ہے وہ ہوش میں آتی ہے اور بہوش ہو جاتی ہے۔۔

ڈاکٹر کی بات سن کر سلمہ نے دیوار سے ٹیک لگائی۔۔

بلال نے بھی سلمہ کی طرف دیکھا۔۔

توڑ دو قسم بلال۔۔ سلمہ نے دکھ سے کہا۔۔

پھپھو آج آپ نے یہ بات کہہ دی آئندہ سے ہمت نہ کرنا۔۔میں بھی دیکھوں وہ امیر زادہ کب تک میرے آگے رکتا ہے۔۔بلال غصے سے کہتا وہاں سے چل پڑا۔۔

مجھے تو حیرت ہوتی ہے کہ لگتی کتنی شریف زادی تھی اور کام دیکھو۔۔استغفار..

نمرہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولی۔

نمرہ تم تو اپنی بکواس بند کرو۔۔اسکا مطلب تم بے حیا تھی؟تم نے بھی تو بھاگ کر شادی کی تھی نہ؟تم بھی تو بیغرتو کی طرح آئی تھی۔۔سلمہ بھی آج برابر کرنے کے درپر تھی۔۔

حد ہے آپ سے بات کرنا ہی بیکار ہے۔۔نمرہ منہ بناتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

یااللہ میری بچی کے لیے بہتر کر دے۔اگر اسے اسکی محبت نہیں مل سکتی تو اسے اپنے پاس بلا لے اتنی اذیت نہ دے۔۔۔سلمہ نے آنکھیں بند کیے دعا کی۔

جی ٹھیک ڈاکٹر صاحب میں آؤں گا آپ سے ملنے۔

میری آیت کو زرا تکلیف نہ ہو پلیز اسکا خیال رکھئے گا۔۔اور دوسرا یہ کہ کوئی فالتو ڈرپ وغیرہ نہ لگائی جائے اسے تکلیف ہو گی۔۔۔

جی ٹھیک ہے مہراج صاحب آپ ایک چکر لگا جائیں وہ لڑکی آپ کو پکارتی ہے۔۔۔

میں شام میں آؤں گا انشاللہ۔۔

جی ٹھیک۔۔۔ڈاکٹر نے فون بند کر دیا۔۔۔

سچی محبت۔۔۔۔ڈاکٹر مسکرایا۔

---

---

چچچچ چی۔۔۔آیت بچاری اففففف محبت ہو گئی لڑکی کو۔۔۔۔وہ ہنسا۔

بچاری کو چار تکلیفیں 🤣 ایک تکلیف بیمار ہونے کی دوسری تکلیف محبت سے جدائی کی اور تیسری وہ تکلیف جو میں دوں گا۔۔افففف اور چوتھی گھر والوں کی نظروں سے گرنے کی ہاہاہا۔۔۔وہ شیطانوں کی ہنسی ہنسا تھا۔۔۔

بلال تمھیں میں بتاؤ گا اذیت کیا ہوتی ہے جب لوگ کہیں گئیں کہ دوسری بھی بھاگ گئی ہاہاہا۔۔

مجھے موقعے کی تلاش ہے۔۔۔

آیت بے بی تمھاری عزت۔۔

مم مہراج۔۔۔آیت نے آس پاس دیکھا وہ ہوسپٹل میں تھی۔۔۔۔

پھپھو وہ چیخنے لگی۔۔

کیا ہوا لیٹ جائیں پلیز آپ۔۔نرس نے اسے لٹایا۔

آپ سے ملنے مہراج سر آئیں ہیں۔۔نرس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

سس سچی؟ وہ بمشکل بولی۔۔اسکی آنکھوں میں چمک تھی۔۔

www.novelsclubb.com

جی وہ ابھی ڈاکٹر صاحب کے کمرے میں ہیں ابھی آتے ہیں۔۔۔

آیت خاموشی سے آنکھیں موند گئی اسے اب مہراج کا انتظار تھا۔۔

تمھاری اتنی ہمت کہ تم پھر یہاں آئے۔۔بلال غصے سے بولا۔۔

بلال مجھے بس ایک بار آیت سے ملنے دو۔ایک بار اپنی غیرت سائڈ پر رکھ دو اسکی زندگی کا سوال ہے۔۔مہراج نرمی سے بولا وہ رشتوں کا مان رکھنا جانتا تھا

کبھی بھی نہیں ملنے دوں گا۔۔بلال مسکرا کر بولا۔۔۔

ہمم۔۔مہراج ابرو اٹھا کر بولا۔۔

روک سکتے ہو؟تو روک لو۔۔وہ اپنا کوٹ ٹھیک کرتا کمرے میں چلا گیا۔۔۔

بلال نے غصے سے اسے جاتے دیکھا۔۔۔

میری دونوں بہنوں نے مجھے دھوکہ دیا۔میں برباد ہو گیا۔۔۔۔

اور پھپھو آیت کے ٹھیک ہوتے ہی میں اسکا نکاح کر دوں گا۔۔۔اس نے دھمکی دی۔۔

نمرہ مسکرائی۔۔۔۔۔

آیت بچاری۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

آیت۔۔مہراج نے آنکھیں موندے لیٹی آیت کو پکارا

آپ آ گئے۔۔وہ آنکھیں کھولے بغیر بولی۔۔

ہاں آ گیا آیت۔

مہراج مجھے درد ہو رہا ہے۔۔

پتہ ہے مجھے آنکھیں تو کھولو۔۔۔مہراج آج اسے پہلی بار جی بھر کر دیکھ سکتا تھا وہ نقاب کے بغیر تھی۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں میں آپ کو دیکھنا نہیں چاہتی۔۔آیت نے بے بسی سے کہا۔۔

لیکن کیوں؟ وہ حیران ہوا تھا۔۔مہراج پاس پڑے بینچ پر بیٹھ گیا۔۔

مجھے ڈر ہے میں آپ کو دیکھو گی تو مجھے رونا آئے گا مجھے احساس ہو گا کہ میں بہت بد نصیب لڑکی ہوں۔۔

نہیں آیت تم بدنصیب نہیں ہو تم صرف میری ہو۔

پلیز جھوٹی تسلیاں نہ دیں۔۔آیت نے بند آنکھیں کھولیں۔۔۔

مہراج چونکا۔۔وہ آنکھیں لال تھیں وہ آنکھیں آنسوؤں سے بھری تھیں وہ آنکھیں اپنی بربادی کا سبب اسے ٹھہرا رہی تھیں۔۔

آیت تم نے یہ کیسی حالت کرلی ہے؟آیت تم پاگل ہو گئی ہو؟مہراج کرب سے بولا۔۔آج وہ بھی رو رہا تھا۔۔۔

مہراج مجھے ڈر لگتا ہے اس دنیا سے مہراج مجھے مرنا ہے۔۔آیت نے زور سے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

www.novelsclubb.com

آیت پلیز ایسا مت بولو۔۔مہراج دکھ سے بولا۔۔

مہراج ایک بات کہوں مانیں گئیں؟وہ امید سے بولی

آیت مہراج کی جان بھی تمھارے لیے ہے۔۔

مجھے ان ہاتھوں سے مار دیں۔۔پلیز میرا گلہ دبا دیں۔۔وہ اسکے ہاتھ اوپر کرتے ہوئے بولی۔۔

شٹ اپ آیت۔۔۔مہراج غصے سے اٹھا۔۔

آیت اس دنیا نے میرا پیار تو دیکھ لیا لیکن میرا غصہ نہیں دیکھا میں چاہوں تو ابھی اس وقت تم میری ہو سکتی ہو لیکن صرف تمھاری عزت کے لیے آج یہ بندہ خاموش ہے۔۔مہراج اپنے دل پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا۔۔

میری خواہش ہے کہ آیت صرف مہراج کی ہو

کاش مجھے دوبارہ زندگی ملتی اور میں آپکی ہو کر آتی لیکن اس وقت مجھے میرے باپ کی عزت بہت پیاری ہے اللہ پاک کبھی کسی لڑکی سے اسکی محبت دور نہ کرے۔۔

نہیں آیت میں اتنا کمزور نہیں ہوں بلکہ اس دنیا میں کوئی مرد اتنا کمزور نہیں ہے کہ وہ اپنی محبت کو حاصل نہ کر سکے

لیکن میرے بابا کا وعدہ؟آیت بے بسی سے بولی۔

آیت تم نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔۔

مہراج فجر اور دانش کا کیا سین تھا؟اچانک آیت نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

مہراج اسکے قریب بیٹھا۔۔

فجر بھی بڑی اچھی لڑکی تھی شریف تھی لیکن غلطی تھی اسکی کہ وہ غریب تھی سب نے اسے دکھ دیئے لیکن دانش نے اس سے نکاح کر کے سب ٹھیک کر دیا۔۔

اللہ کرے ہمارے ساتھ بھی ایسا ہو۔۔آیت مسکرائی۔۔

www.novelsclubb.com

ایکسکیوزمی سر ان کو ڈرپ لگانی ہے۔۔نرس اندر آئی۔۔

جی جی بلکل آئیں۔۔مہراج اٹھا۔۔

نہیں نہیں مہراج پلیز نہیں لگانی۔۔آیت نے اسکا بازو تھاما۔۔

پاگل۔۔مہراج مسکرایا۔۔

آپ لگائیں۔۔مہراج نے نرس کو کہا۔۔

نہیں نہیں پلیز۔آپ کی آیت کو بہت درد ہوتا ہے۔۔آیت روتے ہوئے بولی۔۔

پہلے نہیں تھا اتنا سوچنا۔۔مہراج سریس ہوا۔۔

تو نہ آتے میرے سامنے آپ نہ مجھے محبت ہوتی تو نہ میں یہاں آتی۔۔وہ بھی غصے سے بولی۔۔

ہاہاہاہا نرس مسکرائی۔۔

آپ دیں ڈرپ میں لگاتا ہوں۔۔مہراج آگے بڑھا۔

www.novelsclubb.com

آپ کو آتی ہے نرس حیرانی سے بولی۔

جی۔۔مہراج نے ڈرپ پکڑی۔۔

آیت بھی مسکرائی۔

میں لگاؤ گا تمھیں سکون ملے گا۔۔

مہراج نے اسکا ہاتھ تھاما اور ڈرپ لگانے لگا۔۔آیت مسکراتے ہوئے دیکھنے لگی۔۔

واقعی ہی اسے درد نہیں تھا۔۔۔اسے سکون ملا تھا۔۔

میرے ڈاکٹر بن جائیں۔۔۔

میں تو آپ کو غلام ہوں جناب۔اور ہاں اب میں جا رہا ہوں شام تک تمھیں گھر شفٹ کر دیا جائے گا۔

نن نہیں مہراج مجھے گھر سے ڈر لگتا ہے مم مجھے نہیں جانا پلیز مجھے ہاسپٹل رہنا ہے ۔۔آیت اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی۔۔

افف جان مہراج گھر جانا بہت ضروری ہے۔۔اوکے اب خیال رکھنا میں جا رہا ہوں۔وہ مسکراتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

یااللہ یہ کیسا سکون ہے؟جو مجھے مہراج کے وجود سے ملتا ہے وہ گئے تو مجھے ایسے لگا کہ میں مر جاؤ گئی یہ کیا ہے جو میرے ساتھ ہو رہا ہے؟وہ رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

---

---

کیا کروں میں ؟وہ چیئر سے ٹیک لگائے بولا

میں آیت کے بغیر رہ ہی نہیں سکتا۔۔۔

مجھے تو عشق ہے۔۔

اور وہ پگلی بھی میرے پیچھے دنیا بھول بیٹھی ہے۔

بلال کو کیسے مناؤں ؟زبردستی بھی نہیں کر سکتا۔۔اور پھر دعا بھی بھی تو ہیں کیا بلال پسند کرے گا کہ آیت دعا کے ساتھ رہے یا اس سے ملے ؟وہ آج ہر بات سوچ رہا تھا۔۔

لالچ دوں ؟مہراج نے آنکھیں بند کیں۔

لیکن کس کو؟ یہ سوال اسے تنگ کر رہا تھا۔۔

" میری بھابھی بہت لالچی ہے"

آیت کے الفاظ اسکے کانوں میں گونجے۔۔

میں ایسا بلکل نہیں کروں گا۔۔میں آیت سے محبت کرتا ہوں نہ کہ اسے خریدنا چاہتا ہوں۔۔

لیکن عشق میں تو سب جائز ہے؟ وہ اگلے ہی پل بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت میں جان گیا ہوں کہ محبت کرنا آسان نہیں ہے۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

امی۔۔مسکان نے ڈرتے ڈرتے اپنی امی کو پکارا۔

جی مسکان بولو؟اسکی امی کپڑے الماری میں رکھتے ہوئے بولی۔۔

امی آپ بابااور بھائی میرے لیے رشتہ ڈھونڈ رہے ہیں نہ؟وہ ہاتھوں کو مسلتے ہوئے بولی۔۔

ہاں مسکان لیکن کوئی اچھا رشتہ مل نہیں رہا۔۔

مم مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔جو بھی تھاوہ ایک بیٹی تھی اور ایک لڑکی تھی۔۔

مسکان تم کب سے اجازت لینے لگی۔۔

امی وہ میں

www.novelsclubb.com

بولو بھی اب۔۔

امی مم میں کک کسی سے مم محبت کرتی ہوں۔وہ مشکل سے ہی بول پائی تھی۔۔

مسکان کی امی نے اسے چونک کر دیکھا۔

کون ہے وہ؟پاکستانی امیوں کا پہلا سوال یہی ہوتا۔۔

جب امی پوچھیں کہ کون ہے وہ تو میری تصویر دیکھا دینا اف امی نے کہنا یہ لڑکا"
" مجھے قبول ہے

مسکان مسکرائی اور جلدی سے اسکی تصویر انکے آگے کی جو وہ پہلے سے ہی اوپر کر کے بیٹھی تھی۔

امی یہ حمزہ ہیں مجھے پسند کرتے ہیں الحمدللہ انکے پاس زندگی کی ہر چیز ہے لیکن میں نے ان سے محبت کی انکی دولت سے نہیں۔۔مسکان شرما کر بولی۔۔

لڑکا تو ٹھیک لگ رہا ہے۔۔اسکی امی نے موبائل پکڑا

جی امی بھائی اور بابا سے بات کریں نہ مسکان نے انکے دونوں ہاتھ تھامے۔

اللہ میری بچی کو خوش رکھے۔۔میں رات کو ہی بات کرتی ہوں۔۔۔

مسکان مسکرائی اسے پتہ تھا کہ امی کی بات بھائی اور بابا کبھی بھی نہیں ٹالیں گئے۔۔

لیکن اگلے ہی پل اسکے منہ پر اداسی آئی۔

" میں بھی محبت کرتی ہوں مہراج سے"

آیت میری جان۔۔ایک آنسو اسکی آنکھ سے نکلا۔

آیت سوری میں تمھارے لیے کچھ نہیں کر سکی۔لیکن میری دعا ہے کہ تم مہراج کی ہی ہو کر رہو۔۔۔مسکان بے بسی سے مسکرائی۔

وہ والدین خوش قسمت ہوتے ہیں جنکو مسکان جیسی بیٹی ملتی ہیں جو اپنی پسند والدین کو بتاتی ہے اور وہ بیٹی بھی خوش قسمت ہوتی ہے جنکو مسکان کے والدین جیسے والدین ملتے ہیں۔جو بیٹیوں کو غلط سمجھنے کی بجائے ان کو سمجھے

www.novelsclubb.com

---

---

آیت نے خوف سے گھر کو دیکھا وہ آج پھر اس قید میں آگئی تھی جہاں سے وہ چھٹکارا چاہتی تھی جہاں اسے دکھ ملے تھے صرف دکھ۔۔

آیت نے ڈرتے ڈرتے قدم اندر رکھے۔۔

" چھوڑ دیں پلیز"

آیت کی نظر اس جگہ پر پڑی جہاں پر اسے مارا گیا تھا۔۔

آیت کو جگہ جگہ اپنا روتا وجود نظر آرہا تھا۔۔

آیت خاموشی سے آکر صحن میں بیٹھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

نمرہ نے اسکی طرف پانی بڑھایا

شکریہ بھابھی۔۔وہ مسکرا کر بولی۔۔

نمرہ نے حقارت سے اسے دیکھا اور کمرے میں چلی گئی۔۔۔

آیت نے تھوڑا سا پانی پیا۔ تبھی اسکی نظر دروازے پر پڑی۔۔۔

وہ حیران ہوئی تھی۔

بابا۔۔وہ بس اتنا ہی بول پائی تھی۔

بلال اور سلمہ باہر ہی کچھ سامان لینے اتر گئے تھے۔

بابا۔۔آیت جلدی سے اٹھی۔۔

افتخار صاحب چلتے ہوئے اندر آئے۔۔

ابو آپ؟آیت نے حیرانی سے انکا جسم چھوا۔۔۔

ابوابوابو۔۔۔آیت نیچے زمین پر آ بیٹھی۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا میری بچی کو۔۔انہوں نے اسے اٹھایا۔۔

ابو سب بہت برے ہیں مجھے اپنے ساتھ لے جائیں وہ روتے ہوئے بولی۔۔

تم صبر توڑ گئی؟

نہیں بابا میں نے بہت صبر کیا۔۔۔

اللہ بہتر کرے گا کبھی یہ الفاظ سنے ہیں؟

جی ابو سنیں ہیں۔۔

تو میری آیت کے لیے وہ اللہ بہت بہتر کرے گا۔

سچی؟ آیت مسکرائی۔۔

ابو ابو۔۔وہ زور سے چیخنے لگی سامنے کوئی نہیں تھا وہ تو اکیلی تھی۔۔

ابو آپ کہاں گئے۔۔۔وہ جانتی تھی یہ اسکا وہم تھا لیکن پھر بھی اسے امید تھی۔۔

" تو میری آیت کے لیے اللہ بہت بہتر کرے گا"

www.novelsclubb.com

انشاللہ آیت مسکراتے ہوئے بولی۔۔

اور آنسو صاف کر کے کمرے کی طرف بڑھ گئی ابھی تو اسے قضا نمازیں بھی ادا کرنی تھیں۔

آیت نے جلدی سے وضو کیا اور نماز پڑھنے لگی۔۔

مجھے پتہ ہے میں گناہ کرتی ہوں ایک غیر محرم کو مانگتی ہوں لیکن میرے اللہ میں بھی تو مجبور ہوں تیرے کن کی منتظر یہ لڑکی ختم ہو رہی ہے رفتہ رفتہ مر رہی ہے۔۔

وہ شخص دنیا نہیں بلکہ میری زندگی ہے وہ زندگی جو سب کو پیاری ہوتی ہے۔۔۔وہ مسکرائی تھی۔۔

وہ ہر بات پر مسکراتی تھی۔۔

---

---

---

---

چٹاخ۔۔۔مہراج کا ہاتھ اٹھا اور رانیہ کے چہرے کو لال کر گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

تمھاری ہمت کیسے ہوئی میری آیت کے بارے میں ایسا غلیظ بولنے کی۔۔

تت تم نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا؟ مجھ پر؟ رانیہ جمال پر؟ رانیہ غصے سے پاگل ہو رہی تھی

۔۔

مہراج تم پاگل تو نہیں ہو گئے تم نے میری بیٹی پر ہاتھ اٹھایا۔۔ جمال صاحب بھی آگے آئے۔۔

لاکھ بار کہا ہے کہ آیت کے بارے میں جو غلط بولے گا تو مہراج کمال کبھی بھی اسے نہیں چھوڑے گا۔

باپ کا نام لگا کر بڑے اڑھ رہے ہو۔۔ کمال صاحب غصے سے بولے۔۔

بد قسمتی سے ہر جگہ آپ کا نام ہی میرے نام کے ساتھ آتا ہے۔۔۔

میں تمھیں نہیں چھوڑوں گی مہراج تم نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔۔

جو کرنا ہے کر لو۔میں پہلے بھی کہتا تھا آج بھی کہتا ہوں اور کل بھی کہوں گا کہ مہراج آیت سے محبت کرتا ہے کسی اور لڑکی کو دیکھنا مہراج کے لیے گناہ ہے۔۔اور تم؟ تمھیں کیا لگتا ہے کہ تمھارے حسن کے آگے گھوٹنے ٹیک دوں گا۔ کبھی نہیں ۔آج ہی تمھیں بلاک کر رہا ہوں تمھارا گورا جسم میرے لیے ایک کوڑی کا بھی نہیں ہے۔۔وہ وہاں سے جا چکا تھا لیکن اسے بہت کچھ جتا گیا تھا۔۔رانیہ تھپڑ کو بھول کر اب شرمندہ شرمندہ نظر آ رہی تھی۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

---

یار قسم سے میں آج بہت خوش ہوں۔۔حمزہ ہنستے ہوئے آفس میں داخل ہوا۔۔

ارے واہ کیا ہوا؟ مہراج نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

پہلے مٹھائی کھا۔۔حمزہ نے اسکی طرف ڈبہ کیا۔۔

ہائے صدقے میرا یار اتنا خوش ہے خیریت ہو۔۔

مہراج نے ایک برفی اٹھائی وہ صرف برفی ہی کھاتا تھا۔۔

یار تجھے پتہ مسکان کی امی نے ہمیں بلایا ہے کہ ہم مسکان کو دیکھنے آئے۔۔

سریسلی۔۔واؤ حمزہ اللہ میرے یار کو خوش رکھے۔۔مہراج اسکے گلے ملا۔۔

مہراج میری دعا ہے کہ تم اور آیت بھی ایک ہو جاؤ۔

انشاللہ حمزہ ہم ایک ہی ہیں۔۔۔مہراج مسکرایا لیکن حمزہ اسکی آنکھوں میں دیکھ سکتا تھا وہ کرب۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا یار ہم نے کل جانا ہے مسکان کے گھر اور تو بھی چلے گا۔۔

ہاں ضرور۔۔۔۔۔۔۔۔

حمزہ بھی اسکے پاس بیٹھ گیا۔۔

آیت بھابھی کیسی ہیں۔۔

بہت پیاری۔۔مہراج مسکرا کر بولا۔۔

ہاہاہاہاقسمے بڑا کمینہ ہے تو اور چل اٹھ چلیں کہیں گھومنے۔۔حمزہ نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا۔۔

بے وفا ہے کمینے تو۔۔مہراج اسکے کندھے میں ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔۔

اچھا جی میں کیا کیا؟

تیری بیوی تو میں تھا 🤣۔۔

کمینے تو نے باہر منہ مارنا شروع کر دیا تو میں کہاں باز رہتا۔۔۔حمزہ بھی اس سے دو ہاتھ آگے تھا۔۔

ہاہاہاہااللہ دی قسمے جے تو نہ ہنداتے میں بہت اچھا بندا ہونا سی۔۔۔مہراج نے ٹوٹی ہوئی پنجابی میں کہا۔۔

میرا وی آہی خیال سی۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہا۔۔وہ دونوں گاڑی کی طرف بڑھ گئے۔۔

---

---

پھپھو پلیز جانے دیں نہ آیت کو۔۔مسکان کوئی آدھے گھنٹے سے سلمہ کو منا رہی تھی۔۔

سلمہ نے سامنے بیٹھی آیت کو دیکھا۔۔پھپھو انکے آنے کا وقت ہو رہا ہے۔۔آیت کو آنے دیں نہ میرے ساتھ مدد ہو گی۔۔

www.novelsclubb.com

کہاں جانا ہے بھئی؟بلال گھر میں داخل ہو کر بولا۔۔

بھائی آج مجھے رشتے والے دیکھنے آ رہے ہیں اور میں کب سے کہہ رہی ہوں کہ آیت کو میرے ساتھ بھیج دیں۔۔

وہ کیا کرے گی وہاں؟

بھائی میری مدد کرے گی اور ہم بچپن کی دوستیں ہیں اتنا تو حق بنتا ہے۔۔

چلو چلی جاؤ لیکن مغرب سے پہلے اس کو گھر چھوڑ جانا۔۔آیت نے حیرانی سے بلال کو دیکھا وہ کیسے مان گیا؟

سچی؟افففف آیت اٹھو جلدی چلیں۔۔۔مسکان جلدی سے اسے لے کر کمرے میں بھاگی۔۔

آیت نے گاؤن پہنا اور نقاب کرنے لگی۔۔

ہاں ویسے بھی بچاری کے کچھ دن رہ گئے ہیں بعد میں تو شادی ہو جانی ہے۔۔بلال اسے جاتا دیکھ نمرہ سے بولا۔۔

آیت کے دل کو کچھ ہوا تھا لیکن مسکان اسکا ہاتھ پکڑتی لے آئی تھی۔۔

یہ دیکھو آیت بہت پیارا ہے۔۔مسکان اسے سوٹ دیکھا رہی تھی۔

یہ کس لیے۔

یار تمھارے لیے نکال رہی ہوں پہنوں نہ۔۔

نن نہیں میں کیوں پہنوں گی؟رشتہ تمھارا دیکھنے آرہے اور سجا تم مجھے رہی ہو۔۔

آیت پلیز میرے لیے پلیز؟پھر میری شادی ہو جانی ہے۔۔مسکان اسکے پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔۔

مسکان سچی اگر پھپھو یا اور کوئی آگیا تو؟

نہیں آتا کوئی اب جلدی کرو اور یہ پہنو۔مسکان نے اسے سوٹ تھمایا اور خود باہر چلی گئی۔۔

www.novelsclubb.com

آیت نے خاموشی سے کپڑے اٹھائے اور کنڈی لگا کر چینج کرنے لگی۔۔۔

بہت پیارا ہے۔۔آیت نے اپنے آپ کو شیشے میں دیکھ کر کہا۔۔

وہ پہلی بار ایسا سوٹ پہن رہی تھی۔۔

واؤ آیت۔۔مسکان منہ پر ہاتھ رکھ کر اندر داخل ہوئی بہت پیاری لگ رہی ہو یار

۔۔

اچھا کمینی تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔

ہائے سچی؟اور ہاں یار باہر آ گئے مہمان تم یہ لیپسٹک لگاؤ۔۔بلکہ لاؤ میں لگاؤ۔۔

نہیں لگانی آیت نے منہ پیچھے کیا۔۔

پلیز نہ۔۔مسکان نے زبردستی اسکے ہونٹوں پر ریڈ لیپسٹک لگائی اور کاجل اسے تھما کر باہر نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

---

---

اوہو۔۔۔مہراج تیزی سے اٹھا۔

اوسو سوری بھائی آپ اس روم میں جا کر صاف کر لیں بلکہ آئیں میں لے کر جاتی ہوں۔۔مسکان حمزہ کو آنکھ مارتی مہراج کو بولی۔۔

جی بہن چلیں۔۔۔مہراج بھی اسکے پیچھے چل پڑا۔

چلے جائیں۔۔مسکان نے مسکرا کر کہا۔۔

مہراج دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔۔

افف آیت تم تو کسی شہزادی سے کم نہیں ہو۔وہ آج پتہ نہیں کتنے سالوں بعد اپنی ٹیون میں آئی تھی۔۔۔۔۔

آیت ویسے تم بھی بہت پیاری ہو۔۔آیت خود کو شیشے میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔

مہراج نے چونک کر اس شہزادی کو دیکھا۔

جو ریڈ کلر کے سوٹ میں تھی

لیکن آیت شیشے میں مہراج کو نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

جی جی میں پیاری ہوں تو اس شہزادے کی شہزادی بنی ہوں۔۔وہ خود سے ایکشن مار کر بولی۔۔

مہراج حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا اسکا ایک ہاتھ ابھی تک ہینڈل پر تھا۔۔۔

وہ تو آیت کا سادہ سا روپ ہی دیکھ پایا تھا۔۔

مہراج اگر مجھے ایسے دیکھے تو؟ تو وہ مجھے گلے ہی لگا لیں۔۔۔آیت خود سے بولی تھی

۔

ایک نے اپنے بال پونی سے آزاد کیے اور ہوا میں لہرائے۔۔وہ آج مہراج کو حیران کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کمر سے نیچے تک آتے کالے اور سلکی بال۔۔۔

کتنی پیاری لگ رہی ہوں نہ ہائے۔۔وہ خود پر ہی واری جا رہی تھی۔

تھوڑا اور کاجل لگالوں کونسا کوئی مجھے دیکھ رہا ہے۔۔۔آیت نے کاجل اٹھایا اور آنکھوں میں لگانے لگی۔۔

ہائے۔۔۔وہ گھومنے کی غرض سے مڑی تھی لیکن اچانک وہ ہلکا سا چیخی۔۔۔لیکن مہراج کے ہاتھ نے اسے چپ کروادیا۔۔

آیت پاگل ہوگئی ہو؟کیوں مجھ جیسے شریف بندے پر الزام لگوانا ہے۔۔وہ اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر بولا۔۔

آپ یہاں؟آیت نے اسکا ہاتھ ہٹایا۔۔

لیکن مہراج کی نظریں ہٹنے اور لب بولنے سے قاصر تھے۔۔وہ تو صرف اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

حسین آنکھیں۔۔۔تیکھی ناک۔ریڈ لیپسٹک۔۔اسکے دماغ میں تو یہی چیزیں تھیں۔۔۔۔۔

آپ کو شرم نہیں آتی۔۔۔آیت نے بیڈ سے اپنا دوپٹہ اٹھایا اور سر پر لینے لگی۔۔۔

نہیں آیت۔۔

مہراج پلیز کوئی ایسی بات نہ کیجئے گا جس سے مجھے اپنی محبت پر افسوس ہو۔۔۔

مہراج چونکا تھا وہ سہی تو کہہ رہی تھی۔۔

عورت کو اپنی محبت پر مان ہی تب ہوتا ہے جب اسکی محبت پاکیزہ ہو۔۔۔

مہراج مسکرایا۔۔۔

مہراج نے اسکا دوپٹہ پکڑا اور اسکے سر پر سیٹ کرنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

تمھاری عزت مجھے خود سے بھی زیادہ پیاری ہے آیت۔

آیت نظریں جھکا گئی۔۔

اور آج بہت شوخی بن رہی ہو خیر ہے؟مہراج نے اپنے سینے پر ہاتھ باندھے۔۔

آپ نے سب سن لیا؟آیت گھبرا کر بولی

جی آیت۔۔اور میرا دل کر رہا ہے اس وقت تم میری بیوی ہو تو میں۔۔۔وہ رک گیا۔۔

تو میں ؟آیت چونک کر بولی۔۔۔

تو میں تمھیں اپنی بانہوں میں بھر لیتا اور بھول جاتا کہ میں اس دنیا میں بھی ہو۔۔۔

آیت شرما کر مڑی۔۔۔۔

آیت۔

جی ؟

تم اتنی پیاری کیوں ہو۔۔وہ بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔

آپ کی نظروں کا کمال ہے۔۔آیت بھی اسکی طرف مڑی۔۔۔

اچھا جی اسکا مطلب آپکی نظروں کا کمال نہیں ہے آپ نے کبھی کہا ہی نہیں کہ مہراج آپ بہت پیارے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ معافی۔۔اب ہر بات تو نہیں کہہ دیتے نہ۔۔وہ ڈریسنگ سے ٹیک لگا کر بولی۔۔

ایک بار تم میری ہو جاؤ پھر بتاؤں گا کہ کیا کہتے ہیں اور کیا نہیں کہتے۔۔۔

مہراج آپ جائیں نہ اب۔۔۔آیت فکر مندی سے بولی۔۔

کچھ نہیں ہوتا۔۔۔مہراج بیڈ پر لیٹ گیا۔۔

نہایت بے شرم ہیں آپ قسم سے۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔مہراج کھل کھلا کر مسکرایا۔۔۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز پر آیت اور مہراج نے چونک کر دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

پپ پھپھو۔۔۔۔آیت کے لبوں سے بمشکل نکلا تھا۔۔

آیت۔۔۔سلمہ دروازہ بند کر کے اسکی طرف بڑھی۔

مہراج بھی اٹھ کھڑا ہوا۔۔

تمھیں شرم نہیں آئی آیت۔۔

نہیں پھپھو آپ غلط

کیا غلط سمجھ رہی ہوں تم یہاں یہ کرنے آئی تھی؟

پھپھو مم میرا کوئی قصور۔

چلو تمھیں گھر جا کر بتاتی ہوں۔۔ سلمہ نے اسکا بازو تھاما۔ تمھارا بھائی ہی تمھیں بتائے گا بے شرم۔ نمرہ ٹھیک کہتی ہے

پھپھو مجھے درد ہو رہا ہے

ایک منٹ۔۔۔ مہراج نے انہیں روکا

معذرت کے ساتھ۔۔ آپ اسکا ہاتھ چھوڑ دیں انہیں درد ہو رہا ہے۔۔۔ مہراج انکے آگے آیا۔۔

جب اس کو شرم نہیں آئی تو یہ اسکی سزا ہے۔ سلمہ سختی سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے نہیں پتہ کہ آپ کون ہیں لیکن اتنا کہوں گا کہ یہ صرف ایک اتفاق تھا وہ تیار ہوئی تھی تو صرف اپنے لیے نہ کہ میرے لیے اور دوسرا یہ کہ میں انجان تھا کہ آیت اس کمرے میں یا اس گھر میں ہے۔۔۔وہ نہایت نرمی سے بولا تھا۔۔

آیت نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔۔

کاش اللہ میرا نصیب اس شخص کے ساتھ لکھ دے وہ دل میں بولی۔۔۔

سلمہ نے مڑ کر آیت کی طرف دیکھا۔۔۔

میری بچی۔۔۔سلمہ نے اسکے ماتھے پر چوما۔۔۔

آج میں غصے میں اپنی ہی بچی پر ظلم کروانے جا رہی تھی۔۔

پھپھو۔۔آیت زور سے سلمہ کے گلے لگی۔۔

سلمہ نے ایک نظر مہراج کی طرف دیکھا۔۔

مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔سلمہ نے مہراج سے کہا۔

www.novelsclubb.com

جی جی۔۔

شاید اس نے بتایا ہو کہ اس کا رشتہ ہو گیا ہے اور کچھ دنوں میں شادی ہے۔

نہیں تو مجھے نہیں بتایا۔۔۔مہراج نے غصے سے آیت کو دیکھا۔اور آیت نظریں جھکا گئی۔۔

سلمہ نے ساری بات اسے بتادی۔۔۔

میں تمھارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں بیٹا میری آیت کو ان ظالموں سے دور لے جاؤ بہت دور لے جاؤ۔۔ سلمہ اسکے پیروں میں بیٹھ گئی

ارے ارے یہ کیا کر رہی ہیں آپ پلیز اٹھیں۔۔مہراج نے انہیں اٹھایا۔۔

مہراج بیٹا یہ تم پر اپنی زندگی وار بیٹھی ہے۔۔مہراج نے ایک نظر آنسو بہاتی آیت کو دیکھا۔۔

آپ کا مطلب ہے کہ میں رشتہ لے آؤ؟

نہیں نہیں کبھی بھی یہ غلطی نہ کرنا اس کا بھائی بہت ظالم ہے وہ کبھی بھی یہ رشتہ نہیں کرے گا ...

تو؟ مہراج اور آیت چونکے تھے۔۔۔

تم دونوں بھاگ جاؤ۔۔۔۔ سلمہ کی بات نے تو آیت کے پیروں تلے زمین کھنچی تھی۔۔

کیا؟ سی سے پہلے مہراج بولا تھا

کیوں اس میں حیرانی والی کیا بات ہے سلمہ نے کہا آیت تو ابھی بھی بس صدمے میں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

سادہ سی بات ہے میں نہیں چاہتا میری آیت ساری زندگی اپنے خاندان سے دور رہے اور ساری زندگی اس دکھ میں زندگی گزارے کہ وہ بھاگ کر آئی ہے۔۔ میں ان لڑکیوں کی زندگی دیکھ چکا ہوں۔۔

آیت نے مہراج کی طرف دیکھا۔۔

لیکن مہراج ہم دونوں محبت کرتے ہیں۔۔مہراج تو سہی معنوں میں چونکا تھا۔۔

یعنی تم بھاگ جانا چاہتی ہوں۔۔

مم میں آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔۔آیت بس اتنا بول پائی تھی

----------

آیت۔۔۔۔۔۔مہراج بھی بس اتنا ہی کہہ پایا تھا

گھر سے بھاگ جانے والی لڑکیوں کی پوری زندگی روتے تڑپتے اور سسکتے گزرتی ہے 🙂 )

www.novelsclubb.com

---

---

اہاں۔۔۔نمرہ گرتے گرتے بچی تھی۔۔۔

بب بھابھی آیت نے جلدی سے اسے تھاما نمرہ کی سانسیں اوپر نیچے ہو رہی تھیں

۔۔

افففف۔۔۔

یہ آئل کیسے گرا؟ نمرہ نے نیچے آئل کو گرے دیکھا اور بولی۔۔

بھابھی مجھ سے غلطی سے

چٹاخ۔۔۔۔۔ نمرہ کا وزنی ہاتھ اسکے منہ پر پڑا تھا۔۔

غلطی غلطی۔۔ میں تھک چکی ہوں یہ لفظ سن کر آج میرے بچے کو کچھ ہو جاتا تو؟

نمرہ غصے سے بولی۔۔۔

بھابھی سوری۔۔۔ وہ ابھی بھی نظریں جھکائے بولی۔۔

کیا سوری؟ ابھی میں گرنے لگی تھی۔۔۔ تم تو چاہتی ہی یہ ہو کہ میں بھی مر جاؤ میرا

بچہ بھی مر جائے۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ نہ کرے بھابھی۔۔

بلال بلال۔۔۔اچانک نمرہ چیخنے لگی تھی۔۔۔

آیت نے حیرانی سے اسے دیکھا ابھی تو وہ بلکل ٹھیک تھی۔۔

کک کیا ہوا نمرہ۔۔۔بلال گھبراتے ہوئے اسکے پاس آیا۔۔۔

بلال بہت درد ہو رہا ہے آج آپ کی بہن نے مجھ سے کوئی بدلا لینا چاہا ہے۔۔مجھے گرانا چاہا۔۔

کیا؟ بلال نے غصے سے آیت کو دیکھا۔۔

نن نہیں بھائی۔۔آیت پیچھے کو ہٹی وہ بلال کی نظروں میں خون دیکھ چکی تھی۔۔۔

تم نے میری اولاد کو مارنا چاہا؟

نہیں پلیز بھائی۔۔۔

ماریں اس کو اس نے ہماری اولاد کو ختم کرنا چاہا۔۔

www.novelsclubb.com

تمھاری اتنی ہمت۔۔بلال نے اسکا بازو تھاما

بھائی میں نے کچھ نہیں کیا۔۔

وہ چیختی رہی روتی رہی لیکن جب انسان مکافات کو بھولا ہوا سے کہاں ہوش رہتا ہے ؟وہ کہاں غلط سہی دیکھتا ہے۔۔

مہراج نے اسے اتنا مارا تھا کہ وہ رو بھی نہیں پا رہی تھی۔۔

نمرہ کا درد اب بلکل ٹھیک ہو گیا تھا اچانک ؟

چلو میری جان۔۔اس کا دماغ ٹھیک کرنے والا تھا۔۔بلال نمرہ کو کندھے سے تھام کر کچن سے نکل گیا۔۔۔

ابو۔۔۔۔۔وہ چیخی

میری بدعا ہے نمرہ کہ اللہ تمھیں بیٹی دے۔وہ بھی میرے جیسے خوبصورت ہو۔۔ اللہ تمھیں سزا دے۔۔وہ پتہ نہیں کیا کیا بول رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

میری بد عا ہے بھائی کہ آپ کو اتنی اذیت ملے کہ آپ تڑپے۔۔۔ایک بہن کی بد عا آپ کو برباد کر دے گی آپ برباد ہو جائیں گئے۔۔میرا حسن میری جوانی میرا بچپن سب خراب کر دیا آپ لوگوں نے۔یہاں تک کہ میری محبت بھی چھین لی آپ دونوں نے سہی کیا دعا آپی نے۔۔آپ لوگ انسان نہیں ہو۔میں کبھی معاف نہیں کروں گی۔

مکافات عمل ہو گا مکافات عمل ہو گا۔۔۔

بلال کے قدم رکے تھے۔۔لیکن نمرہ اسے آگے بڑھا گئی۔۔۔۔

نمرہ تم برباد ہو جاؤ گی انشااللہ۔۔۔۔

اللہ پاک مم مجھے معاف کر دیں میں کسی کو بد عا کیسے دے سکتی ہوں؟

اگلے ہی پل وہ خود کو ہی قصوروار کہہ رہی تھی

" تم دونوں بھاگ جاؤ"

www.novelsclubb.com

آیت نے کرب سے آنکھیں موند لیں۔

---

---

اے اللہ میں کیا سوچنے لگی تھی؟ میں بھاگنا چاہتی تھی؟ نہیں میرے اللہ مجھے معاف کر دے میں یہ گناہ کرنے کا کیسے سوچ سکتی ہوں۔ جو بھی ہے جیسے بھی ہیں بلال بھائی میرے بھائی ہیں اور میں انکی عزت ہوں اور مجھے اپنے ابو کے وعدے کا بھی خیال رکھنا ہے۔۔۔ آیت دعا کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اگر وہ نصیب میں ہیں تو میں انکی ہوں لیکن اگر۔

لیکن اگر؟ وہ رکی۔۔ لیکن اگر وہ میرے نصیب میں نہ ہوئے تو؟ تو وہ اللہ ہے نہ وہ بہتر جانتا ہے۔ وہ خود کو تسلی دیتی جانماز اٹھا کر بیڈ پر آ بیٹھی۔۔ اسکی آنکھوں میں درد ہو رہا تھا ساری رات رونے کی وجہ سے۔۔

آیت آیت۔۔نمرہ آوازیں دیتی اندر آئی۔

جی جی؟آیت جلدی سے کھڑی ہوئی۔

آیت تم ایسا کرو کہ تیار ہو جاؤ تمھارے سسرال والے آرہے ہیں۔۔نمرہ نے کمرے میں آتے ہی کہا۔۔

آیت نے ایک نظر اسے دیکھا اور نظریں جھکا گئی۔۔

نمرہ بھی اسے دیکھ کر باہر نکل گئی۔۔

میں کیسی لڑکی ہوں؟ایک ناشکری لڑکی؟اللہ نے مجھے پاکیزہ رکھا پھر بھی میں محبت کے لیے خود کو برباد کر رہی ہوں؟آیت بیڈ پر آ بیٹھی۔

" آیت مجھ سے وعدہ کرو"

بابا میرا وعدہ ہے آپ سے آیت مر تو جائے گئی لیکن کبھی بھی آپ کی عزت نہیں خراب کروں گی

" آیت میں محبت کرتا ہوں تم سے "

دوسرے ہی پل مہراج کا مسکراتا ہوا چہرہ اسکے سامنے لہرایا

" ہم اکھٹے نماز پڑھے گے "

مہراج۔۔۔وہ بس اتنا ہی پکار پائی۔

---

---

نہیں یہ نہیں ہو سکتا یہ کیسے ہو گیا۔۔سارہ غصے سے چکر کاٹتے ہوئے بولی۔۔

یہ سچ ہے میری جان حمزہ اور مسکان کا رشتہ طے ہو گیا ہے۔۔

نہیں میں یہ ہونے نہیں دوں گی۔۔حمزہ تو صرف میرا ہے۔۔سارہ نے غصے سے کہا

تو پھر تم کیا کرو گی؟رانیہ نے چونک کر پوچھا

میں اس بے غیرت کے گھر جاؤ گی۔۔

لیکن اس سے کیا ہو گا؟

اس سے بہت کچھ ہو گا۔میں کونسا اکیلی جاؤ گی۔۔سارہ مسکرائی

مطلب؟

رانیہ اسے کال ملاؤ۔۔۔سارہ نے ایک آنکھ دبائی۔۔۔

ہاہاہاہا ابھی ملاتی ہوں۔۔رانیہ بھی سمجھ گئی تھی کہ وہ کیا کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔

میں بھی ان دونوں کو ایک ہونے دو گی تو میرا نام بھی سارہ نہیں۔۔۔وہ مکروہ سی ہنسی

www.novelsclubb.com

---

.....

تم نے تو میری زندگی ہی برباد کر دی ہے۔۔مکرم غصے سے بولا۔۔

میں نے آپ کی زندگی برباد کی ہے؟یا آپ نے؟دعا نے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔

بکواس بند کرواپنی۔۔

کب تک؟آخر کب تک خاموش رہوں مکرم؟آپ کی جھوٹی محبت نے تو مجھے برباد کر دیا۔۔

تو نہ گھر سے بھاگتی۔۔۔مکرم اسکے قریب آیا۔

خود کو تسلیاں کیوں دے رہے ہیں؟کہ میں گھر سے بھاگی تھی؟

تو تم آئی تھی۔۔مکرم شاید شرمندہ تھا۔۔

کس لیے آئی تھی؟آپ کے فورس کرنے پر آپ کے ساتھ گاڑی پر باہر جانے کے لیے آئی تھی دعا کی آنکھوں میں آنسو آئے۔۔

دفعہ ہو۔۔مکرم اسے غصے سے گراتا باہر نکل گیا۔

اور دعا بیڈ سے ٹیک لگائے اس دن کو سوچنے لگی۔۔

---

www.novelsclubb.com

---

دعا تم کبھی بھی نہیں میری مانتی۔۔مکرم نے منہ بنا کر حجاب میں ملبوس دعا کو دیکھا

--

مکرم مجھے اچھا نہیں لگتا کہ میں آپ کے ساتھ گاڑی میں گھوموں۔۔۔دعا پریشانی سے بولی۔۔

چھوڑو یار تمھیں میری فکر ہی نہیں ہے۔۔۔مکرم وہاں سے جانے لگا۔۔

مکرم پلیز رکے نہ ایسا مت کرے۔۔دعا نے اسکا بازو پکڑا۔۔

اچھا پھر میری قسم کھاؤ کہ کل آؤ گی اور ہم دونوں گاڑی میں باہر جائے گئے؟

لیکن مکرم

لیکن ویکن کچھ نہیں کل کا بس ڈن ہے مکرم مسکرا کر بولا۔۔

دعا بھی مسکرائی وہ مکرم کے چہرے کو دیکھنے لگی جو اس وقت خوشی سے جھوم رہا تھا

---

---

www.novelsclubb.com

آپی یہ دیکھو میں نے یہ سارا خود اپنی طرف سے لکھا۔۔آیت نے اپنا کام دعا کے آگے لہرایا۔۔

اوہو واؤ۔۔دعا اپنی سوچوں سے چونکی۔۔۔

آیت کے چہرے پر بھی خوشی آئی۔۔

دعا دعا۔۔۔

جی جی۔۔بلال کی آواز پر وہ جلدی سے اٹھی۔

دعا اور آیت چلو یار پھپھو بہت اداس ہیں۔باہر سیر کرتے ہیں اور کچھ کھاتے ہیں

۔۔۔۔

واؤ چلیں بھائی۔۔آیت اچھلی۔۔

ارے آرام سے۔۔۔دعا نے اسے ٹوکا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مکرم آپ نے مجھے امتحان میں ہی ڈال دیا وہ جب سے یونیورسٹی سے آئی تھی بس یہی سوچ رہی تھی۔۔وہ کہاں جانتی تھی کہ کل کا دن بربادی کا ہے۔۔

۔وہ سب کو اللہ حافظ بول کر یونیورسٹی آئی ابھی وہ گیٹ پر ہی تھی کہ مکرم نے پیچھے سے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

اہاں مکرم۔۔۔دعا نے اسے آنکھیں دیکھائی۔۔

چلو نہ۔۔

اندر تو جانے دیتے۔۔

نہیں یار چلو۔۔۔

مہراج اسے کھینچتا گاڑی تک لے آیا۔۔

اوہو مم مجھے ایمان نے دیکھ لیا۔۔دعا پریشانی سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

یار اسے کہہ دو نہ کہ تم آیت وہ جو تمھاری بہن ہے اسے بتا کر آئی ہو اور اسکی مرضی سے جا رہی ہو۔۔

ہمم۔۔۔دعا جلدی سے اتری اور ایمان کے پاس جانے لگی۔۔

ایمان یار غلط نہ سمجھنا پلیز۔۔ تمھیں نہیں پتہ میں کتنی مجبور ہوں۔اور آیت کو پتہ ہے کہ میں جا رہی ہوں مکرم کے ساتھ۔۔۔اس نے میرا ساتھ دیا ہے۔۔۔

اوکے دعا۔۔۔ایمان نے ایک نظر اسے دیکھا اور یونیورسٹی میں داخل ہو گئی۔۔

دعا بھی گاڑی میں آ بیٹھی۔۔

وہ دونوں مزے سے باتیں کرتے ایک کافی شاپ کی طرف بڑھے۔۔

دعا تم یہاں رکو میں اندر سے کافی لے کر آیا۔۔مکرم مسکراتا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔۔

اور دعا بار بار گھڑی میں ٹائم دیکھنے لگی۔۔

اہاں۔۔ تبھی کسی نے اسے بازوؤں سے کھینچا تھا اور وہ گاڑی کے اندر جاتی گئی

۔۔۔۔

کک کون۔۔وہ چیخی۔۔لیکن کسی نے اسکے منہ پر رومال رکھ دیا۔۔

چچ چھوڑو باقی کی آوازیں اسکے منہ میں ہی دب گئی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کرب ناک درد۔۔۔۔دعا نے درد سے آنکھیں کھولیں۔۔۔اسکی آنکھیں لال تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

دعا کی نظر کمرے پر پڑی۔۔

آج اسکے پاس زندگی کی ہر سہولت تھی سوائے سکون کے۔۔۔۔۔

---

---

یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں؟مہراج نے سامنے بیٹھی سلمہ کو حیرت سے دیکھا

ہاں مہراج بیٹے آیت کو بھگا کر لے جاؤ۔۔۔

پھپھو آپ جو سوچ رہی ہیں وہ غلط ہے۔میں آیت کی عزت خراب کرنا نہیں چاہتا

۔۔مہراج نے سرعام انکار کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن بیٹا۔

پھپھو میں آج اپنے ڈیڈ سے دوٹوک بات کرنے والا ہوں میں رشتہ بھیجوں گا

انشاللہ۔

لیکن اگر بلال نہ مانا تو؟

تو پھر میں خود دیکھ لوں گا۔۔مہراج نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔

ٹھیک ہے بیٹا میں چلتی ہوں پھر۔۔سلمہ اسکے سر پر پیار دیتی آفس سے نکل گئی۔۔

یااللہ میں کیا کروں؟افففف۔مہراج نے اپنا موبائل اٹھایا اور آفس سے نکل گیا۔

---

---

آجاؤ۔دروازہ نوک ہونے کی آواز پر کمال صاحب نے کہا۔۔

مہراج تھکے تھکے قدموں سے چلتا کمرے میں داخل ہوا۔نجانے وہ کتنے سالوں بعد اس کمرے میں آیا تھا۔۔

کمال صاحب بھی چونکے تھے۔۔انہوں نے کبھی مہراج کو اس طرح تھکے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ڈیڈ۔۔۔مہراج انکے پیروں میں آبیٹھا۔۔

مہراج یہ کیا کر رہے ہو؟کمال صاحب جلدی سے اٹھے اور اسکو قدموں سے اٹھایا

۔۔

ڈیڈ مجھے آج آپکی مدد چاہیے۔۔کمال صاحب نے دیکھا وہ رو رہا تھا۔۔

کیسی مدد مائے سن؟

میرے عشق کو مکمل کر دیں۔۔۔

ناممکن۔۔۔کمال صاحب اٹھ کر کھڑے ہوئے

www.novelsclubb.com

ڈیڈ پلیز۔۔وہ پھر انکے قدموں میں جا گرا تھا۔۔

مہراج تم پاگل ہو گئے ہو میرے بچے؟آخر وہ بھی تو ایک باپ تھے

ڈیڈ آپ نہیں جانتے میں مر رہا ہوں اندر سے۔

مجھے اس لڑکی سے عشق ہے۔۔وہ اب زیادہ رونے لگا تھا۔۔

مہراج۔۔کمال صاحب بھی اسکے سامنے زمین پر بیٹھے۔۔

بیٹا میں کیسے کروں۔۔ایک طرف میرا وہ بھائی ہے دوسری طرف تم۔۔

ڈیڈ میں نے تو سنا ہے پیٹ سے آگے گھٹنے نہیں ہوتے؟تو پھر آپ اپنی اولاد کو تکلیف میں ڈال کر اپنے بھائی کا ساتھ دینا چاہتے ہیں۔۔

نہیں میرے بچے میں مجبور ہوں۔۔

پھر ایک کام کریں نہ۔۔۔مہراج کی آنکھیں لال تھیں۔

کیا؟کمال صاحب چونکے۔۔

یہ ہاتھ آپ کے جنہوں نے مجھے بچپن سے لے کر اب تک صرف آسائشیں دی ہیں آج ایک اور آسائش دے دیں نہ۔۔وہ بے بسی سے بولا۔۔

بولو کیا چاہیے؟میں دنیا کی مہنگی سے مہنگی ترین چیز تمھیں خرید دوں گا۔۔۔وہ اسکے کندھے میں ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔۔

www.novelsclubb.com

موت۔۔۔مجھے موت دے دیں اپنے ان ہاتھوں سے موت دے دیں۔۔۔

مہراج نے انکے دونوں ہاتھ تھامے۔۔

نن نہیں مہراج۔تم تو میرے لاڈلے ہو۔کمال صاحب کی آنکھوں میں سے آنسو آنے لگے۔۔

ڈیڈ یہ کیسا لاڈ ہوا؟وہ کھڑا ہوا۔

مجھے نہیں چاہیے نہ ایسا لاڈ۔۔مہراج آہستہ آہستہ دروازے کی طرف جانے لگا۔۔

مم مجھے نہیں چاہیے ایسا لاڈ۔۔

مہراج۔۔۔کمال صاحب جلدی سے آگے بڑھے۔

میں جاؤ گا میں جاؤ گا ہاں میں جاؤ گا۔۔اپنے بیٹے کے لیے جاؤ گا۔۔۔کمال صاحب اس کو گلے لگاتے ہوئے بولے۔۔

سچی۔۔۔مہراج نے حیرانی سے انہیں دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں۔۔۔کمال صاحب نے اور کس کے اسے ساتھ لگایا نجانے کب سے وہ ترسے تھے۔

---

---

آیت کمرے سے باہر نکلی لیکن وہ چونک گئی۔۔

سامنے سارہ اور ایک چالیس سال کی عمر کا آدمی پینٹ کوٹ پہنے بیٹھا تھا۔۔۔

آیت نے جلدی سے نقاب کیا۔۔

سلمہ جلدی سے آیت کی طرف بڑھی۔۔۔

آؤ آیت۔۔۔آیت ابھی تک نہیں سمجھی تھی ہو کیا رہا ہے۔۔۔

سارہ نے منہ بنا کر اسے دیکھا لیکن وہ آدمی تو مسکرا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ماشاءاللہ۔۔۔کمال صاحب نے اسکے سر پر پیار دیا۔

تمھارے رشتے کے لیے آئے ہیں۔۔نمرہ نے چائے آگے رکھتے ہوئے کہا۔۔

آیت نے چونک کر سلمہ کی طرف دیکھا اور مسکرائی۔۔۔

یااللہ تیرا شکر۔۔۔سچی محبت اور مرد کی نشانی

لیکن ہماری آیت کا تو رشتہ ہو گیا ہے کچھ دنوں میں شادی ہے۔۔نمرہ اسکے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولی۔۔

نمرہ تم تو چپ کرو میں بات کر رہی ہوں۔۔سلمہ ہلکے سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

لو جی بات کیا کرنی؟اب تو رشتہ ہو گیا آپ لیٹ ہو گئے۔۔۔نمرہ ہنس کر بولی۔۔

جب رشتہ ہو گیا ہے تو مہراج بھائی نے ہمیں کیوں بھیجا سارہ غصے سے اٹھی۔۔

بیٹھو سارہ۔۔کمال صاحب نے اسے آنکھیں دیکھائی۔۔

کون ہے بھئی؟بلال باہر سے آتے ہوئے بولا۔۔

کمال صاحب نے ایک نظر اس شخص کو دیکھا۔۔

غریب لوگ۔۔۔سارہ آہستہ سے بولی۔

یہ ہماری آیت کا رشتہ لینے آئے ہیں۔۔نمرہ جلدی سے بولی۔۔

آیت نے التجائیں نظروں سے سلمہ کو دیکھا۔۔

نمرہ تم جاؤ نہ کچن میں دیکھو۔۔

کچھ نہیں ہے کچن میں۔۔

کون ہے یہ؟ بلال نے سلمہ سے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

ارے وہی مہراج کے گھر والے جن کو آپ نے کہا تھا کہ دیکھتا ہوں کہ تو کیسے میری بہن سے شادی کرتا ہے۔۔اوو ہی جس کا نام آیت بے حیائی سے لیتی ہے ۔۔۔نمرہ تو سب کچھ یاد دلوا رہی تھی۔

اوتو اسکی اتنی ہمت ؟اور آپ کی اتنی ہمت کہ ہمارے گھر رشتہ لینے چلے آئے۔۔

بلال غصے سے اٹھا۔۔

آپ تمیز سے بات کریں۔۔سارہ جلدی سے کھڑی ہوئی۔۔

بب بیٹا آپ بیٹھے نہ۔۔سلمہ نے اسکا بازو پکڑ کر بیٹھانا چاہا۔۔

چھوڑیں مجھے۔۔میں نے تو پہلے ہی بھائی کو سمجھایا تھا یہ غریب لوگ ہیں انکی اوقات نہیں ہے۔۔۔

اوبی بی اپنا منہ سنبھال کر بات کر۔نمرہ غصے سے بولی۔۔

اگر ہماری اوقات نہیں ہے تو ہمارے گھر بیٹھے بیٹھے چائے بھی پی لی۔۔نمرہ نے مسکرا کر کہا۔۔

افف سو کولڈ۔۔سارہ نے اپنے پرس سے کچھ نوٹ نکالے اور آیت کی طرف پھینکے۔۔جو اسکے منہ پر لگے تھے۔۔

سارہ یہ کیا بد تمیزی ہے۔کمال صاحب غصے سے اٹھے۔۔

ڈیڈ ان کو انکی اوقات دیکھا رہی ہوں۔چلے یہاں سے۔۔

دیکھو لڑکے۔۔ہم سے رشتے داری کر لو ساری زندگی خوش رہو گئے تمھاری بہن بھی خوش رہے گی اور تم سب کو بھی خوش رکھے گی۔۔کمال صاحب نے لالچ دینی چاہی۔۔انکی آنکھوں کے آگے تو صرف مہراج کا چہرہ آرہا تھا۔۔

ارے جا جا ہمیں نہیں چاہیے کچھ۔۔بلال بلند آواز میں بولا۔۔

چلیں نہ ڈیڈ یہ گھٹیا لوگ ہیں انکی اوقات نہیں ہے۔۔سارہ آیت کی طرف دیکھتی کمال صاحب کو باہر لے جانے لگی۔۔۔

آیت نے خاموشی سے آنکھیں موند لیں۔۔۔

بلال بھی کمرے میں چلا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

افففف بچاری آیت۔۔۔ہائے بہت افسوس ہوا۔اور مزہ بہت آیا تمھاری بربادی دیکھ کر۔۔ سچ تمھاری محبت چھین لی نہ میں نے؟دکھ تو بہت ہو رہا ہو گا نہ؟ہاہاہا۔ نمرہ اسکے چہرے کے قریب آکر ہنسی۔۔۔

آیت نے غصے سے آنکھیں کھولیں لیکن وہ ریلکس تھی۔۔۔

آپ کو پتہ نمرہ بھابھی؟کہ میں نے اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا۔۔وہ کھڑی ہوئی۔۔ اور پھر جب انسان اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیتا ہے نہ اسکا حساب بھلا کون کرتا ہے؟وہ خدا کرتا ہے۔۔وہ مسکرائی۔۔اور بے شک اللہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرتا۔۔

اور دوسری بات محبت کی؟قسمت میں ہوئی تو کچھ لوگوں کی لاکھ کوششوں کے باوجود بھی مل جائے گی۔اور جو رشتہ آپ کروا رہی ہیں نہ میں خاموش ہوں۔۔ کیونکہ اگر آپ کی بیٹی ہوئی نہ تو شاید اسکی بھابھی بھی آپ کی طرح کی ہی ہو۔۔ہاہاہا ۔۔۔۔۔آیت ہنستے ہوئے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔۔آہاں۔۔لیکن اچانک وہ رونے لگی تھی۔

زمین پر بیٹھ کر چیخنے لگی تھی۔۔

مہراج کاش آپ مجھے نہ ملتے کاش۔۔۔

کاش آپ مجھے کبھی نہ ملتے۔۔۔

وہ دروازے سے ٹیک لگا گئی

---

---

مہراج تم حکم کرو وہ لڑکی رات تک تمھارے نکاح میں ہو گی۔۔سارہ نے چونک کر اپنے باپ کو دیکھا وہ کیسے بدل گئے۔۔

نہیں ڈیڈ میں اسے عزت سے اپنے گھر لانا چاہتا ہوں۔۔مہراج نے بے بسی سے کہا

۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن اگر تم نے کوشش نہ کی تو وہ کسی اور کی ہو جائے گی اس کے گھر تو نکاح کی تیاری ہو رہی ہے۔۔۔

افف ڈیڈ میں کیا کروں رشتہ بھی بھیج کر دیکھ لیا لالچ بھی دے دی لیکن وہ لوگ مانتے ہی نہیں ہیں۔۔۔۔

مہراج آپ اس لڑکی کے بھائی کو دھمکی دے دیں۔

دعا نے کہا۔۔

بھابھی سب کر لیا۔ لیکن وہ نہیں مانتا۔ مہراج اٹھ کھڑا ہوا۔۔

آج صرف آپ کی وجہ سے ڈیڈ کی اتنی انسلٹ ہوئی اور مجھے بھی انسلٹ محسوس ہوئی۔۔ سارہ نے غصے سے کہا۔

مجھے صرف اسکی عزت پیاری ہے۔ جس وجہ سے میں چپ ہوں ورنہ بتاتا مہراج کون ہے۔۔ وہ غصے سے بولتا باہر کی طرف چل پڑا۔

---

---

آیت۔۔مہراج نے مسکرا کر اسے پکارا۔۔

جی مہراج۔۔آیت نے مڑ کر اسکی طرف دیکھا۔۔

تمھاری آنکھیں بہت پیاری ہیں۔۔

اپکی بھی آنکھیں بلکہ آپ کا کردار آپکا دل سب کچھ بہت پیارا ہے۔۔آیت بھی مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

نہیں مجھے یہ آنکھیں دے دو نہ۔۔

افف کیسے دوں یہ آنکھیں میں تو پوری کی پوری آپ کی ہوں۔۔۔

جھوٹی۔۔

میں جھوٹ نہیں بولتی۔ایت نے منہ بنایا۔۔

جھوٹ ہی تو ہے تم نے تو کہا تھا کہ مجھے آپ سے محبت ہے اور میں صرف آپ کی ہوں۔۔

ہاں صرف آپکی ہوں۔۔۔لیکن اچانک اسے کا ہاتھ کسی اور نہ تھاما۔۔۔

آیت۔۔مہراج اسے زور سے پکارنے لگا۔۔

چھوڑو مجھے۔۔آیت چیخ رہی تھی۔۔

آیت آیت۔۔مہراج اسکی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔

مہراج مجھے بچالیں۔۔۔آیت رو رہی تھی لیکن کوئی اسے لے کر جا رہا تھا۔۔۔

آہاں۔۔۔مہراج نیند سے بیدار ہوا۔۔

اس نے آس پاس دیکھا وہ تو اپنے بیڈ پر تھا۔۔

افففف یہ تو خواب تھا۔۔وہ ماتھے پر سے پسینہ صاف کرتے ہوئے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

اے اللہ میری آیت کی حفاظت کرنا۔

---

---

کتنا لو گئے ؟اس نے ائیبرو اٹھا کر پوچھا

پانچ لاکھ۔۔۔اگلا بندہ مسکرا کر بولا۔۔

دس لو۔۔۔لیکن عزت تمام۔۔

وہ تو میں کر ہی دوں گا۔۔۔وہ شیطانی ہنسی ہنسا۔۔

ہاں گڈ۔۔لیکن کب تک ؟

موقعے کی تلاش۔۔۔۔۔۔

اوکے مجھے انتظار ہے۔۔۔۔میں بے صبر ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا دشمنی ہے؟

اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔

جو دو کام دیئے ہیں انکا رزلٹ بھی ملنا چاہیے۔۔

ملے گا 💯۔

اوکے۔۔

---

www.novelsclubb.com

---

کیا نمبر ہے مہراج کا؟آیت نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

یہ دیکھو یہ نمبر ہے۔مسکان بول کر اسے سنانے لگی۔۔

اچھا مجھے یاد کرواؤ نہ۔۔

لیکن کیوں؟مسکان نے حیرانی سے پوچھا

ویسے ہی میرا دل کر رہا ہے۔۔

اچھا یاد کرواتی ہوں۔۔مسکان اسے نمبر یاد کروانے لگی۔۔

افف شکر ہے نمبر یاد ہو گیا۔۔آیت خوشی سے اٹھی اور شیشے کے آگے کھڑی ہو گئی

اور نمبر۔دھرانے لگی۔۔

ہاہاہا بڑی خوش ہو رہی ہو لیکن کونسا بات کر لینی تم نے۔۔مسکان موبائل پر مصروف بولی۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم یہ تو ہے۔۔آیت منہ بنا کر واپس بیٹھی۔۔

اچھا مسکان تم بیٹھو میں زرا نماز پڑھ لوں۔۔

آیت مسکراتے ہوئے اٹھی اور نماز پڑھنے لگی۔۔

مسکان کافی دیر وہاں بیٹھی رہی لیکن وہ تو اللہ کے ساتھ باتوں میں مصروف ہی ہو گئی تھی۔۔

مسکان خاموشی سے اٹھ کر باہر نکل گئی

---

---

آپ کو پتہ نمرہ بھابھی؟ کہ میں نے اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا اور پھر جب انسان اپنا" معاملہ اللہ پر چھوڑ دیتا ہے نہ اسکا حساب بھلا کون کرتا ہے؟ وہ خدا کرتا ہے۔اور بے شک اللہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرتا۔۔

اور دوسری بات محبت کی؟ قسمت میں ہوئی تو کچھ لوگوں کی لاکھ کوششوں کے باوجود بھی مل جائے گی۔اور جو رشتہ آپ کروا رہی ہیں نہ میں خاموش ہوں۔۔

کیونکہ اگر آپ کی بیٹی ہوئی نہ تو شاید اسکی بھابھی بھی آپ کی طرح کی ہی ہو۔۔ہاہاہا

"۔۔۔۔

نمرہ کب سے کمرے کے چکر کاٹ رہی تھی۔۔اسے آیت کے الفاظ یاد آرہے تھے

اور جو رشتہ آپ کروا رہی ہیں نہ میں خاموش ہوں۔۔کیونکہ اگر آپ کی بیٹی ہوئی"

"نہ تو شاید اسکی بھابھی بھی آپ کی طرح کی ہی ہو۔۔ہاہاہا۔۔۔۔

نہیں نہیں مجھے کہاں کسی کی بدعا لگنی میں کہاں کچھ غلط کر رہی ہوں۔وہ خود کو

تسلیاں دینے لگی۔۔شاید وہ انجان تھی کہ مکافات عمل شروع ہو گیا تھا۔۔

نمرہ بے چینی سے بیڈ پر آکر بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

اور جو رشتہ آپ کروا رہی ہیں نہ میں خاموش ہوں۔۔کیونکہ اگر آپ کی بیٹی ہوئی"

"نہ تو شاید اسکی بھابھی بھی آپ کی طرح کی ہی ہو۔۔ہاہاہا۔۔۔۔

یہ لڑکی سمجھتی کیا ہے خود کو؟نمرہ اپنی ہاتھوں کی انگلیوں کو مسلنے لگی۔۔

جب ہو گی اسکی شادی تب دیکھوں گی کہ کیسے اس گھر میں آتی ہے۔۔وہ غصے سے پیر پٹختی کمرے سے نکل گئی۔

---

---

ہم کہاں جا رہے ہیں پھپھو؟آیت نے سلمہ سے پوچھا۔۔

جہاں بھی جا رہے ہیں تم چلو تو سہی۔۔سلمہ اسکا ہاتھ پکڑتی تیز تیز چلنے لگی۔۔

حیرت ہے بتا تو دیں کچھ؟آیت کو پریشانی ہو رہی تھی۔۔۔

تبھی مہراج کی گاڑی انکے آگے رکی۔۔۔

چلو بیٹھو۔۔سلمہ نے اسے آگے کیا۔۔

کہاں پھپھو۔۔

بیٹھو تو سہی۔۔ سلمہ خود بھی پیچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔

مہراج نے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا۔۔

آیت نے نظر بھر کر اسے دیکھا اور بیٹھ گئی۔۔

مہراج بھی خاموشی سے گاڑی چلانے لگا۔۔

پھپھو بتائیں اب۔۔ آیت نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔

تم دونوں چلے جاؤ آیت۔۔۔ سلمہ کی بات پر آیت چونکی۔

کک کیا کہہ رہی ہیں آپ؟ آیت کو گہرا صدمہ لگا تھا اسکی اپنی سگی پھپھو ہی اسے بھگا رہی تھی

www.novelsclubb.com

آیت میرے بچے میں ٹھیک کہہ رہی ہوں تم بہت خوش رہو گی۔۔

پھپھو مجھے مرنا منظور ہے لیکن میں بھاگ نہیں سکتی۔۔۔

لیکن آیت

پھپھو مجھے آیت سے بات کرنی ہے۔۔مہراج نے گاڑی روکی۔۔آپ وہ سامنے بازار میں جائے ہم گاڑی میں ہی موجود ہیں۔۔۔

ہمم۔۔سلمہ گاڑی سے اتر گئی۔۔

آیت سر جھکا کر بیٹھ گئی۔۔

کیا چاہتی ہو تم؟آیت نے سہم کر مہراج کی طرف دیکھا جو غصے میں تھا۔۔

مم میں کیا چاہتی ہوں؟وہ خود سے ہی سوال کر رہی تھی۔۔

مجھے پاگل کر دیا ہے کیا کرو؟کہاں جاؤ؟رشتہ تک بھیج دیا لیکن تمھارا وہ بے شرم اور بے غیرت بھائی کسی طور نہیں مان رہا۔۔۔

گالی تو نہ دیں میرے بھائی کو۔۔آیت نے اسکی طرف دیکھا۔۔

حد ہے تم اب بھی اسے بھائی مانتی ہو؟

مہراج حیران ہوا

www.novelsclubb.com

جو بھی ہے ہم ایک باپ کی اولاد ہیں۔۔

آیت پھر مار دو مجھے۔۔قسم سے میں پاگل ہو گیا ہوں تم اپنے گھر والوں کو راضی نہ کر سکی۔۔

مم مہراج۔۔

چپ بلکل چپ۔۔اب بولنا مت۔۔

مہراج آنکھیں بند کر کے سیٹ سے ٹیک لگا گیا۔۔

آیت نے بے بسی اسے دیکھا جو بڑے مزے سے آنکھیں بند کیے لیٹا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج۔۔

میں نے کہا نہ کہ چپ میں کچھ سوچ رہا ہوں۔۔

ہمم۔۔آیت بھی خاموش ہو گئی۔۔

یہ لو۔۔۔۔مہراج نے ایک گولی اسکی طرف بڑھائی۔

یہ کیا؟آیت چونکی۔۔

موت۔۔۔

کک کیا؟

جب تم بھاگنا نہیں چاہتی گھر والے تمھارے مانتے نہیں تو یہی ایک حل ہے

دونوں مل کر مرتے ہیں۔۔

مم مہراج آپ پاگل ہو گئے ہیں؟آیت سچ مچ چونکی تھی۔۔

آیت بہت سکون ہے قسم سے۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج پلیز مجھے اور دکھ نہ دیں۔۔آیت نے اسکے ہاتھوں سے گولیاں پکڑی اور باہر پھینکی۔۔۔

مہراج دنیا میں سب محبت کرتے ہیں ہم نے کوئی گناہ کیا؟آیت بے بسی سے بولی۔۔

آیت میں نے تو عشق کیا۔۔۔۔۔مہراج کی آنکھوں سے آنسو نکلے۔۔

مہراج آپ روئے نہ پلیز مجھے درد ہوتا ہے۔۔آیت بھی رونے لگی۔۔

آیت تم اجازت دو میں خود تمھارے بھائی سے زبردستی تمھارا نکاح کرواؤ گا وہ اپنے ہاتھوں سے ہمارا نکاح کرے گا۔۔

نہیں مہراج پلیز ایسا مت کرنا۔۔میری عزت۔۔۔

عزت عزت عزت۔۔۔میں پاگل ہو جاؤں گا آیت۔۔۔

یار محبت میں سب جائز ہے پھر ایسا کیوں؟

مہراج آپ مجھے بھول جائیں۔۔۔آیت کے الفاظ تھے کہ کوئی بمب۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا کہہ رہی ہو تم؟

ٹھیک کہہ رہی ہوں آج سے دس دن بعد نکاح ہے میرا۔۔۔

اس کا مطلب تمھیں صرف عزت پیاری تھی۔۔

ہاں مہراج میں ایسی لڑکی ہوں جس کو صرف عزت پیاری ہوتی ہے۔۔وہ سامنے دیکھتے ہوئے بولی۔۔

شٹ۔۔۔مہراج نے زور سے دماغ پر ہاتھ مارا۔۔

میں ہی پاگل تھا میں نے اپنی عزت نفس گوائی اپنے باپ کو تم لوگوں کے قدموں میں گرادیا پورے خاندان میں رسوا ہوا۔۔جان سے پیارے تایا ابو کو چھوڑ دیا بہن کو مارا۔بھائی سے لڑا باپ سے لڑا۔۔راتوں کی نندیں چھوڑ دی۔۔۔لیکن تم نے کیا کیا ؟مہراج کے سوال پر آیت نے اسکی طرف دیکھا اسکی آنکھوں آنسو تھے۔۔

معزرت لیکن میں وہ لڑکی نہیں جو کسی کی دو دن کی محبت کے پیچھے سالوں کی عزت گنوادے وہ سختی سے بولی۔۔

آیت تم آج مجھے حیران کر رہی ہو۔آج چاہوں تو ابھی اسی وقت گاڑی آگے بڑھا دوں نہ تم رہو گی نہ تمھاری عزت۔۔

بڑھادیں۔۔۔اگر آپ بھی دوسرے مردوں جیسے ہیں۔۔آیت یقین سے بولی

۔۔

اس کا مطلب تم کسی اور کا ہونے کے لیے تیار ہو؟

جی۔۔آیت بس اتنا ہی بول پائی تھی۔

یعنی تم نماز بھی کسی اور کے ساتھ ادا کرو گی؟وہ سیٹ سے ٹیک لگا کر بولا۔۔آیت نے اسکی طرف دیکھا اسکی آنکھیں بند تھیں۔۔

جی۔۔

اور پھر وہ تمھارا حقدار ہو گا؟

جی وہ میرا محرم ہو گا۔۔آیت نے اپنے آنسو روکتے ہوئے کہا۔۔

نام کیا ہے اس کا؟مہراج نے دانت بھینچے

www.novelsclubb.com

سرفراز۔۔۔مہراج نے آنکھیں اور سختی سے بند کیں۔۔کسی اور کا نام اسے تکلیف دے رہا تھا

اگر میں کہوں کہ ابھی نکاح کر لیتے ہیں تو؟

میرے باپ کا وعدہ میرے بھائی کی عزت میرے لیے سب سے اوپر ہے۔۔

شاباش۔۔۔مہراج نے اچانک آنکھیں کھولیں۔۔

اور آیت کا بازو زور سے تھاما۔۔۔

چھوڑیں درد ہو رہا ہے۔۔آیت نے اپنا ہاتھ چھڑوانا چاہا۔۔

جو درد مجھے ہوا؟جو درد مجھے ہو گا اسکا کیا؟مہراج کی آنکھوں میں لالی تھی۔۔

آیت کے مزاحمت کرتے ہاتھ رکے۔۔

مہراج مجھے معاف کر دینا بس۔وہ مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

لیکن مجھے غرور ہے کہ میں اسلام کی شہزادی ہوں میں اپنے باپ کی شہزادی ہوں ۔۔میں نہیں بھاگی۔۔۔مہراج کی گرفت اسکے ہاتھوں میں ہلکی ہوئی۔۔

آیت تم بھی تو محبت کرتی تھی نہ۔۔

کرتی ہوں مہراج۔لیکن یہ دنیا محبت کے لیے نہیں ہے۔۔وہ کرب سے مسکرائی ۔۔

آیت جب تک تم نے ہاں کر رکھی میں نے بہت کوشش کی لیکن اب میں خاموش ہو گیا تم نے مجھے ہلا کر رکھ دیا اب میں تمھاری اجازت کے بغیر آگے نہیں بڑھوں گا ۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ ہماری آخری ملاقات ہے۔میری دعا ہے اللہ آپ کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔ایک پیاری سی بیوی آپ کو دے جو آپ کا خیال رکھے۔۔۔آیت مسکرائی۔۔

مہراج نے خاموشی سے گاڑی موڑی۔۔اور گاڑی سے نکل گیا۔۔

آیت نے حیرانی سے اسے جاتے دیکھا۔۔

لیکن تھوڑی ہی دیر بعد وہ ریلکس ہوئی جب وہ سلمہ سے باتیں کرتا آتا دیکھا یا۔۔

سلمہ خاموشی سے گاڑی میں بیٹھی۔۔

مہراج نے گاڑی آگے بڑھادی۔۔

تینوں خاموش تھے۔۔

آیت کے دل کو کچھ ہو رہا تھا جیسے جیسے گھر قریب آرہا تھا ویسے ویسے وہ مہراج سے دور جارہی تھی

www.novelsclubb.com

پھر شاید اسے موقع نہ ملتا مہراج کو دیکھنے کا۔۔

مہراج فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولنے ہی لگا تھا کہ آیت کے ہاتھ نے اسے روکا۔۔

وہ گاڑی ایسی تھی کہ باہر سے کوئی اندر نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔

جی بھر کر دیکھ تو لینے دیں۔۔۔وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولی۔۔

کیا فائدہ؟

دس دن کا سکون۔۔۔

مہراج نے اپنا ہاتھ چھڑوایا۔۔اور فرنٹ ڈور کھول دیا آیت نے اسکی طرف ایک نظر دیکھا اور اتر گئی۔۔

مہراج بھی گاڑی سے باہر آ گیا۔۔

آیت سلمہ کا ہاتھ پکڑے اسے ہی دیکھ ہی رہی تھی آیت نے اپنا ایک ہاتھ اٹھایا اور اسے بلند آواز میں اللہ حافظ کہا۔۔

مہراج کو لگا جیسے وہ مرنے لگا ہے جو آیت اسے آخری الفاظ کہہ رہی ہے۔۔آیت دور جا رہی تھی بہت دور جا رہی تھی۔۔اتنی دور کہ اب مہراج کی نظریں بھی اس ڈھونڈ نہیں پا رہی تھیں۔۔

وہ جا چکی تھی۔۔مہراج آنسو صاف کرتا گاڑی میں آ بیٹھا۔۔

آیت۔۔۔۔وہ بس اتنا ہی پکار پایا تھا۔۔۔

سچی محبت 😭 ملنا بہت مشکل ہوتا ہے لیکن اگر انسان کی نیت صاف ہو تو وہ کوئی
( بھی جنگ جیت لیتا ہے

---

سر یسلی۔۔ابھی تک تم نے وہ کام نہیں کیا؟

میں نے آپ کو بتایا تو ہے کہ موقع ہی نہیں ملا۔

حد ہے تمھیں پتہ بھی ہے ہمارے پاس ٹائم نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

آپ فکر نہ کریں بس مجھے کچھ دن اور دیں میں

دیر نہیں کروں گا۔۔

امید ہے مجھے اب یہاں دوبارہ نہ آنا پڑے۔

بے فکر رہیں۔وہ مسکرا کر بولا۔۔

اور ایک بات یاد رکھنا یہ بات کسی کو پتہ نہ لگے خاص طور پر اس انسان کو۔۔

میرا نام شاید آپ کو پتہ نہیں میں کام پکا کرتا ہوں۔۔

اوکے۔۔۔ تمھارے آدھے پیسے تمھیں مل جائے گے۔

اوکے۔۔۔

---

---

اسلام و علیکم ! مسکان نے مسکرا کر مہراج اور حمزہ کو کہا۔۔۔

وسلام۔۔ مہراج نے بھی مسکرا کر جواب دیا۔۔

میں یہاں بیٹھ جاؤ؟ مسکان نے سیٹ کی طرف اشارہ کیا۔۔

نہیں ہم نے تمھیں کہا کہ یہاں بیٹھو؟ حمزہ منہ بنا کر بولا۔۔

www.novelsclubb.com

ارے تجھے کیا ہوا؟ بیٹھ جائے بہن۔۔ مہراج نے مسکرا کر کہا۔۔

دیکھے نہ مہراج بھائی یہ شخص مجھ سے ناراض ہے۔۔ مسکان نے حمزہ کی طرف اشارہ کیا۔۔

کیوں؟ مہراج نے حیرانی سے حمزہ کی طرف دیکھا۔۔

بھائی یقین مانے میں اس لڑکے کو نہیں جانتی تھی لیکن وہ لڑکا آکر مجھے کہہ رہا تھا کہ مسکان تم نے یہ کیا کیا؟ تم شادی کر رہی ہو؟ مسکان نے غصے سے کہا۔۔۔

اوہو۔۔۔ مہراج نے حمزہ کی طرف دیکھا۔۔

اور کیا کروں وہ بندہ آکر میرے سامنے کہہ رہا ہے کہ مسکان میری دوست ہے۔ اور پتہ نہیں کیا کیا بکواس کر رہا تھا۔

افف حمزہ تو کسی بھی ایرے غیرے پر یقین کر لے گا؟ مہراج غصے سے بولا۔۔

یار مہراج تو بھی؟

دیکھ حمزہ مجھے مسکان کا پتہ ہے اور تجھے بھی مسکان کا پتہ ہے۔۔اور تمھیں لگتا ہے کہ

کیا لگتا ہے کہ ؟وہ اسکی اُدھوری بات پر چونکا۔

کہ آیت کی صحبت میں مسکان غلط کو سکتی ہے۔وہ نظریں جھکا کر بولا۔۔

ایک منٹ آپ آیت کے نام پر رکے کیوں؟سب ٹھیک ہے نہ؟مسکان نے پریشانی سے۔کہا۔۔

مسکان وہ جا چکی ہے۔۔۔

ایسے کیسے جا چکی ہے؟وہ آپ سے محبت کرتی ہے اور آپ بھی تو

ہاں میں بھی عشق کرتا ہوں لیکن اسے عزت بہت پیاری ہے۔۔

کیا مطلب تیرا تو آیت کو اکیلا چھوڑ دے گا۔۔۔

مہراج چونکا۔۔

اکیلا؟وہ واقعی ہی اسکے بغیر بہت اکیلی تھی۔۔

اچھا یار آپ دونوں باتیں کرو میں چلتا ہوں۔مہراج تیزی سے اٹھا۔۔

ارے رک۔۔۔حمزہ اسے آوازیں دیتا رہ گیا۔۔

---

---

آج دیکھنا تمھارا بھائی مجھ پر مرتا۔۔رانیہ بلش لگاتے ہوئے بولی۔۔

اللہ کرے یار ایسا ہی ہو۔سارہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔

او لگتا مہراج آگیا۔۔۔جاؤ تم جلدی سے۔۔رانیہ نے اسے اٹھایا۔۔اور خود کو شیشے میں دیکھنے لگی۔

اوکے اوکے یار سب کچھ ٹھیک ہو بس۔۔سارہ دعا کرتی باہر نکل گئی۔۔

www.novelsclubb.com

رانیہ نے ایک نظر خود کو دیکھا۔۔

سلیولس بازوؤں میں نظر آتا اس کا کندھے کا تل اسے اور بھی حسین بنا رہا تھا۔۔

کھلے بال ریڈ لیپسٹک اور ہونٹوں کے نیچے چھوٹا سا تل۔۔کوئی بھی ہوتا تو بہک جاتا

۔

مہراج آنکھوں پر گلاسس لگائے کمرے میں داخل ہوا لیکن اچانک چونک گیا۔۔

مہراج نے اپنی گلاسس اتاری اور سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھنے لگا۔۔

رانیہ نے اسے مسکرا کر دیکھا اور اسکے قریب آئی۔

www.novelsclubb.com

مہراج۔۔۔وہ اسکے کان کے قریب آئی

سنا ہے رشتہ نہیں ہوا۔یقین مانو یہ حسین پری صرف اور صرف تمھارے لیے ہے

۔جب مرضی ہاں کر دو میں حاضر۔۔۔وہ اپنی نشیلی آواز میں بولی۔۔

مہراج کا ہاتھ آہستہ آہستہ اسکی کمر پر جا رہا تھا۔۔اور رانیہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل رہی تھی وہ یہی تو چاہتی تھی۔۔

مہراج اسکے سحر میں جکڑی جا رہا تھا وہ اسکی طرف بہک رہا تھا۔۔

" میں اپنی محبت کو پاکیزہ رکھنا جانتا ہوں"

لیکن اچانک اسکے کانوں میں اپنے ہی الفاظ گونجے تھے۔۔وہ جو اسکی کمر پر ہاتھ رکھے اسکی طرف جھک رہا تھا۔۔زور سے اسے دھکا دیا۔۔۔

جاہل عورت۔۔مہراج غصے سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

کک کیا ہوا؟رانیہ حیرت سے بولی۔۔

ایک دم سے بازی کیسے بدل گئی۔

تم کیا سمجھتی ہو کہ میں تمھیں دیکھ کر تمھاری طرف راغب ہو جاؤ گا؟اور اپنی سچی محبت کو بھول جاؤ گا؟ نا ممکن ہے۔۔۔اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ رانیہ کا منہ نوچ دے۔۔

لیکن مہراج ہم ایک تو ہونے والے

او ہیلو اپنی اوقات میں رہو۔اور ایک بات یاد رکھنا یہ مہراج صرف آیت کا ہے۔۔ چاہے اسکے ساتھ رہے یا چاہے اس سے دور رہے۔۔۔ سمجھی تم مہراج اسے دھکا دیتا بالکونی کیطرف بڑھ گیا۔

حد ہے مجھ جیسی خوبصورت لڑکی کو چھوڑ کر تم اس جیسی جاہل لڑکی کے ساتھ رہنا پسند کرو گئے ؟وہ بھی اسکے پیچھے گئی۔۔

ایک بات بتاؤ؟وہ اسکی طرف مڑا جاہل وہ نہیں تم ہو اور جاہل کے ساتھ ساتھ تم ایک بے شرم اور بے حیا ہو جس کو نہ اپنے باپ کا خیال ہے نہ اپنی عزت کا۔۔ جسکو چاہو اپنا جسم پیش کرتی ہو۔۔وہ ریلکس ہو کر بولا۔۔۔

واٹ ؟میں نے صرف تمھیں اپنا یہ جسم دیکھایااور کوئی نہیں ہے میری زندگی میں

۔۔

دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔یہ نہ ہو کہ مجھے نیچے سے ڈیڈ لوگوں کو بلانا پڑے اور یقین مانو میں دیر بھی نہیں کروں گا یہ تم بھی جانتی ہو مجھ سے زیادہ بے شرم کسی زمانے میں کوئی نہیں تھا۔۔وہ غصے سے بولا۔۔

مہراج میں چاہتی ہوں تم وہی بے شرم ہو جاؤنہ۔وہ پھر اسکے قریب آکر بولی۔۔

رانیہ۔۔مہراج نے غصے سے اسکا بازو پکڑا اور کمرے سے باہر لیجانے لگا۔۔

دفعہ ہو جاؤ۔۔۔مہراج نے زور سے دروازہ بند کیا۔۔

رانیہ نے غصے سے خود کو دیکھا۔۔۔

مہراج اور آیت میں تم دونوں کو نہیں چھوڑوں گی۔۔وہ غصے سے پیر پٹختی سارہ کے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔

کیا ہوا؟ سارہ فکر مندی سے اسکی طرف بڑھی۔

یار ہمارا پلین فیل ہو گیا۔۔۔رانیہ نے غصے سے کہا۔

یار بتاؤ بھی ہوا کیا؟

تمھارا بھائی نہیں پتہ نہیں کیا چیز ہے۔۔ چلو یار مجھے کوئی کپڑے دو۔۔رانیہ الماری کی طرف بڑھتے ہوئے بولی۔۔

اففففففففف

www.novelsclubb.com

---

---

یہ میں کیا کرنے والا تھا؟ وہ سگریٹ سلگا کر بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔

مجھے زرا بھی آیت کا خیال نہیں آیا۔۔افف

رانیہ تم کتنی بے شرم اور بے حیا ہو۔وہ کتنا بد قسمت ہو گا جس کو تم ملو گی۔۔وہ سگریٹ کے کش لیتے ہوئے بولا۔۔۔

اور وہ کتنا خوش قسمت ہو گا جس کو میری آیت ملے گی آیات کی طرح پاک۔۔وہ مسکرایا۔

آیت تم کیا سمجھی؟میں اپنی محبت کو ایسے چھوڑ دوں گا؟

نہیں بلکل نہیں میں تمھیں پانے کے لیے ہر ممکن کوشش کروں گا۔

لیکن جب آیت ہی نہیں راضی۔۔اسے تو صرف اپنی عزت پیاری ہے۔۔وہ غصے سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

" مجھے بھی آپ سے محبت ہے"

جھوٹ بلکل جھوٹ ہے۔۔جہاں محبت ہوتی وہاں یہ نہیں ہوتا لیکن اگر آیت کی جگہ میں ہوتا؟تو کیا میں بھاگتا۔

نہیں کبھی نہیں۔اگر آیت کی جگہ سارہ بھاگتی تو میں سکون سے رہتا؟وہ ہر بات سوچ رہا تھا

لیکن یار میں تو سارہ کا ساتھ دیتا اسے محبت کرنے سے تھوڑی روکتا۔۔مہراج نے بے بسی سے آنکھیں بند کیں۔۔۔

تبھی اس نے فون پکڑا اور کال ملانے لگا۔

ہیلو

جی سر؟

کل تم سارا دن آیت کے گھر کے آس پاس رہو گے اور مجھے ہر قسم کی رپورٹ چاہیے وہاں کون آرہا کون جارہا۔۔۔

جی ٹھیک ہے سر۔۔۔

مہراج نے کال کاٹ دی اور اٹھ کر فریش ہونے چل پڑا۔۔

---

---

پھپھو یہ محبت کیوں ہوتی ہے؟آیت نے سامنے بیٹھی سلمہ سے کہا۔۔

جب ہمیں کسی کا کردار کسی کا رہنے سہنے کا انداز پسند آجائے اور ویسے بھی یہ محبت اللہ پاک کی طرف سے تحفہ ہوتا ہے۔

لیکن پھپھو پھر یہ تحفہ ٹھکرانا تو نہیں چاہیے۔۔وہ سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔

ہاں میری بچی۔۔سلمہ بس اتنا ہی بولی۔۔

آپ کو ہوئی کبھی محبت۔

ہاں۔۔آیت چونکی

کس سے؟

www.novelsclubb.com

ناصر پہلوان سے۔۔ سلمہ آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔۔

پھر کیا ہوا؟ آیت آگے ہو کر بیٹھی۔۔

وہی جو تمھارے ساتھ ہو رہا ہے۔۔ سلمہ نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔

ہمم۔۔۔

آیت میری بات مان لو اور بھاگ جاؤ۔۔ سلمہ نے اسکے دونوں ہاتھ تھامے۔

آپ کیوں نہیں بھاگی؟ آیت نے گہرا سوال کر دیا تھا۔ آپ بھی بھاگ جاتی۔۔

آیت بیٹا میری بات اور تھی

www.novelsclubb.com

نہیں پھپھو بھاگنے سے ایک ہی چیز جاتی ہے اور وہ ہے عزت۔۔۔

آیت مجھ پر ظلم نہیں ہوئے تھے مجھے مارا نہیں گیا تھا مجھے ایسے ان دیکھے انسان سے بیاہ نہیں دیا گیا تھا۔۔

پھپھو ویسے وہ کتنی بیوقوف لڑکیاں ہوتی ہیں نہ جو بھاگ جاتی ہیں قسم سے مجھے ان پر حیرت ہوتی ہے کہ وہ یہ سوچتی ہیں کہ بھاگنے سے ہمارے دکھ ختم ہو جائے گئے لیکن شاید وہ یہ نہیں جانتی انکے دکھ وہاں سے شروع ہو جاتے ہیں۔۔اگر اس دن میں مہراج کا ہاتھ پکڑ کر چھوڑ جاتی سب تو میں جانتی ہوں جو بھی ہے مرد مرد ہی ہوتا ہے مہراج جتنے مرضی اچھے ہو لیکن انکا دل مجھ سے اتر جانا تھا۔جو اپنے والدین بھائی بہن کی نہ بنی وہ شوہر کی کیا بنے گی۔۔آیت مسکرائی

میری بچی۔۔سلمہ نے اسکا ماتھا چوما۔۔

آیت اگر ہر والد بھائی اپنی بہن بیٹی کی تربیت تمھارے جیسی کرے تو مجھے نہیں لگتا کہ وہ پریشان ہو۔۔

الحمدللہ آیت افتخار نے محبت اور عزت میں سے صرف عزت کا انتخاب کیا۔۔وہ اٹھتے ہوئے بولی۔۔

سلمہ نے پیار سے اپنی اس شہزادی کو دیکھا جو غرور سے اپنا دکھ بتا رہی تھی۔۔

آیت نے سبزیاں اٹھائی اور کچن کی طرف بڑھ گئی۔

---

---

سارہ یہ کیا بدتمیزی ہے؟ دعا نے نیچے جوس گرا دیکھا تو بولی۔۔

حد ہے آپ کی زبان کب سے چلنے لگی؟ سارہ اسکی طرف بڑھی۔۔

سارہ دیکھو سارا کچن گندہ ہو گیا ہے۔

تو؟ میں کیا کروں؟ میرا گھر میری مرضی۔ وہ فریج سے جوس نکالتے ہوئے بولی

۔۔

لیکن سارہ۔ اسکے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔۔

سارہ ہنستے ہوئے جوس گرانے لگی۔۔۔ سارا کچن جوس سے گندہ ہو گیا تھا۔۔

لیکن سارہ؟سارہ ابرو اٹھا کر بولی۔۔

سارہ آج کوئی نوکر نہیں ہے گھر۔۔

تو کریں خود صاف۔اور دوسری بات آئندہ سے مجھے بات کرنے کی غلطی مت کرنا۔۔

سارہ تم بہت بتمیز ہو گئی ہو۔۔

اوہو؟سارہ جاتے جاتے رکی۔۔

کیا ہو رہا ہے یہاں؟مکرم کچن میں آیا۔۔

www.novelsclubb.com

کک کچھ نہیں۔دعا نے گھبرا کر نیچے سے جوس کا ڈبہ اٹھایا۔۔

مکرم بھائی آپ کی بیوی مجھے بتمیز کہہ رہی ہے۔۔سارہ سینے پر بازو باندھ کر بولی ۔۔

تمھاری اتنی ہمت؟مکرم نے دعا سے کہا۔۔

مم مجھ سے غلطی۔۔وہ بس اتنا ہی بول پائی تھی

چٹاخ۔۔سارہ نے حیرت سے مکرم کی طرف دیکھا دعا کے منہ پر وہ تھپڑ مار چکا تھا

۔۔ابھی وہ دوسرا مارنے ہی لگا تھا کہ مہراج نے اسکا ہاتھ پکڑا۔

حد ہے بھائی۔مہراج نے غصے سے کہا۔۔

یار یہ بد تمیز

بھائی آپ بھی جانتے ہیں کہ ہمیں امی نے کیا سکھایا ہے؟امی نے ہمیں بتایا تھا کہ بیٹا اپنی بیٹی ماں بیوی اور بہن پر بھول کر بھی ہاتھ نہ اٹھانا چاہے اسکی غلطی بھی ہو۔۔

لیکن مہراج۔۔

بھائی مجھے آج آپ نے شرمندہ کر دیا۔۔امی کی تربیت کا کیا فائدہ ہوا۔چلیں بھا بھی

۔۔مہراج نے دعا کو کندھوں سے تھاما۔۔

مکرم نے غصے سے سارہ کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

تم بھی اپنی زبان بند رکھا کرو۔۔سارہ سہم کر کھڑی ہو گئی۔۔

ایک تو یہ مہراج بھائی۔ساری نیکیاں ان میں آگئی۔سارہ بڑبڑاتی کچن سے نکل گئی

۔۔

---

---

آیت۔۔بلال کھانا کھاتے بولا

جج جی؟آیت گھبرا کر بولی۔۔

گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے اب بس کچھ ہی دن ہے۔۔بلال مسکرایا۔

www.novelsclubb.com

آیت بھی مسکرائی اسے لگا جیسے پوری دنیا مسکرائی۔۔بھائی کتنے خوش ہیں نہ۔۔وہ بس سوچتی رہ گئی۔۔۔آدھی بیٹیاں تو اس لیے ہی خوشی سے قربان ہو جاتی ہیں کہ چلو باپ بھائی تو خوش ہے۔۔

ہاں اب بس کچھ ہی دن ہیں پھر اس مہراج سے جان بھی چھوٹ جائے گی۔۔نمرہ نے ماحول دیکھ کر آگ لگادی۔۔۔بلال کا اچانک رنگ بدلا۔۔

آیت نے غصے سے نمرہ کو دیکھا۔

تمھیں کل سرفراز لینے آرہا ہے۔

کک کیوں؟آیت چونکی۔۔

وہ چاہتا ہے کہ آیت اور وہ اکھٹے شاپنگ کریں اور وہ تم سے کچھ باتیں بھی کرنا چاہتا ہے۔۔جیسے جیسے بلال بول رہا تھا ویسے ویسے آیت کے دل کو کچھ ہو رہا تھا۔۔

لیکن بھائی۔۔آیت نے کچھ بولنا چاہا۔

www.novelsclubb.com

لیکن ویکن کچھ نہیں کوئی بہانہ نہیں چلے گا۔

لیکن بلال ایک بار آیت کی بات تو سن لو۔

بات کیا سنیں ؟ایک ہی تو بات بولے گی یہ کہ میں غیر محرم کے ساتھ نہیں جاسکتی

۔

جی بھابھی۔آیت فوراً بولی۔

واہ جی واہ؟ کہتی جی بھابھی آخر تم مہراج سے ملی تو وہ تمھارے پیچھے پاگل ہوااور تم اسکے پیچھے۔ایسے تو نہیں دور دور سے عشق شروع ہوا لیکن یہاں ہونے والے شوہر کی بات آئی تو غیر محرم کی رٹ لگ گئی حیرت ہے ویسے۔۔نمرہ نان سٹاپ بولی۔

آیت نے بے بسی سے سلمہ کو دیکھااور سلمہ سر جھکا گئی۔۔۔

میں کچھ نہیں سن رہا بس کل سرفراز کہیں سے بھی گاڑی لے آئے گا تم اسکے ساتھ چلی جانا بس۔۔بلال غصے سے اٹھ کر کمرے میں چلا گیا۔۔

نمرہ بھی کھانا ختم کھا کر کمرے میں چلی گئی۔۔

آیت نے غصے سے برتنوں کو دیکھا اور اٹھ کر کمرے میں آ گئی۔۔

سلمہ نے بے بسی سے آیت کو جاتے دیکھا اور برتن اٹھانے لگی۔

---

---

مہراج مجھے معاف کر دینا۔وہ نقاب کیے شیشے کے سامنے کھڑی تھی۔

میری خواہش ہے کہ میرے علاوہ تمھیں کوئی نہ دیکھے جب تک تم میرے نکاح"
" میں نہیں آتی

www.novelsclubb.com

جو بھی ہے چاہے میں اس لڑکے کے ساتھ جا رہی ہوں لیکن میں اسے اپنا چہرہ نہیں دیکھاؤ گی میں جانتی ہوں میرا اللہ بہت کارساز ہے آخر کو مجھے ہونا تو مہراج کا ہی ہے ۔وہ یقین سے بولی وہ یہ بھی جانتی تھی کہ وہ مہراج سے آخری ملاقات کر آئی تھی۔

آیت آیت۔۔نمرہ کی آواز نے اس کا تسلسل توڑا۔

آئی بھابھی۔۔آیت جلدی سے باہر بھاگی۔۔

آیت نے نظریں اٹھا کر اس لڑکے کو دیکھا جو بیٹھا چائے پی رہا تھا۔۔

وہ تمھارا حقدار ہو گا"مہراج کے الفاظ تھے یا کچھ اور۔۔۔"

یہ لیں ہماری آیت بھی آگئی۔۔نمرہ نے آیت کو اس کے سامنے کیا۔۔

ماشاءاللہ۔۔سرفراز مسکرا کر بولا۔۔

آیت کافی دیر وہاں بیٹھی رہی لیکن سرفراز نہیں اٹھا شاید اسے اتنی چیزیں کھانے کو جو مل گئی تھیں۔۔

چلیں؟آدھے گھنٹے بعد سرفراز نے آیت سے کہا۔۔

آیت نے دکھ سے سلمہ کی طرف دیکھا اور ہاں میں سر ہلا دیا۔۔سرفراز آگے آگے چلنے لگا اور آیت پیچھے پیچھے۔۔ایک ٹوٹی پھوٹی سی گاڑی میں دونوں آ بیٹھے۔۔

میوزک چلاؤ؟سرفراز نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہی کہا۔

نہیں میں میوزک نہیں سنتی۔۔آیت نے سیٹ سے ٹیک لگائی۔۔

! آپ کی طبیعت ٹھیک ہے

جج جی۔۔آیت کی آنکھوں کے آگے بلال کا مسکراتا چہرہ آیا ورنہ وہ اس شخص کے ساتھ بیٹھنا تو دور بات کرنا بھی پسند نہ کرتی۔

www.novelsclubb.com

---

اٹھ بھی جا اب۔۔حمزہ نے کوئی دسویں کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔

یار چلا جا نہ میری پیاری بیوی نہیں؟مہراج کمبل منہ پر لیتے ہوئے بولا۔۔

قسمے اگر تو نہ اٹھا دو منٹ میں تو میں ناراض ہو کر چلے جانا ہے۔۔

جا جا دفعہ ہو۔۔ مہراج رخ بدلتے ہوئے بولا وہ اس وقت فل نیند میں تھا۔۔

میرا کسی کو کوئی خیال نہیں ہے بچے کی شادی ہے اور یہاں شوہر صاحب اپنی نیندیں پوری کر رہے ہیں۔۔

تو جاتا ہے کہ نہیں۔۔ مہراج نے مسکرا کر موبائل اٹھایا اسے مارنے کے لیے۔۔

ہاں ہاں تو بھی کر لے کسر پوری۔۔ حمزہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا

اب پلیز مہراج اٹھ جا۔۔ حمزہ اسے پھر سوتے دیکھ بولا۔۔

www.novelsclubb.com

رک ایک منٹ۔۔ حمزہ نے زور سے اسکے اوپر چھلانگ لگائی۔۔۔

آہاں ظالما میری ہڈیاں توڑ دی۔۔ وہ اسے پیچھے کرتے بولا۔۔

اٹھ پھر۔۔

یہ لے اٹھ گیا۔۔اللہ ایسی بیوی کسی کو نہ دے۔۔کمینہ ظالم۔۔۔مہراج بیڈ سے اٹھا

۔۔

اب فریش تو ہونے دے۔۔حمزہ کو گھورتے دیکھ مہراج بولا۔۔

او یار جا جا۔۔حمزہ مسکراتا ہوا موبائل پر مصروف ہو گیا۔۔۔

او آپ یہاں؟سارہ نے مسکرا کر حمزہ کو دیکھا۔

جی میں یہاں۔۔حمزہ بھی مسکرایا۔۔

ہمم۔بہت پیارا لگ رہا ہے آپ پر سوٹ۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا۔۔۔حمزہ نے اپنے آپ کو دیکھا

جی جی حمزہ آپ کہیں جا رہے ہیں؟

جی جی شاپنگ پر۔۔

میں بھی چلو مجھے بھی شاپنگ کرنی ہے۔

بلکل نہیں چپ کر کے گھر بیٹھو۔۔مہراج تولیے سے بال صاف کرتا باہر آیا۔

لیکن بھائی۔

میں نے کہانہ کہ کوئی ضرورت نہیں کمرے میں جاؤ۔۔مہراج اسے گھور کر بولا

ہمممم۔۔۔سارہ غصے سے ایک نظر حمزہ پر ڈالتی باہر نکل گئی

ویسے حد ہے بندہ شرٹ ہی پہن لے۔۔کوئی بیوی کے سامنے ایسے آتا ہے؟حمزہ شرمانے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا۔۔

تیری تو۔۔۔مہراج ہنستے ہوئے اسکی طرف بڑھا۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

آپ گھبرا کیوں رہی ہیں؟سرفراز نے اسے گھبرا کر چلتے دیکھا تو بولا۔

نن نہیں کک کچھ نہیں۔۔آیت اپنا نقاب ٹھیک کرتے بولی۔۔

اچھا۔۔سر فراز اسے ساتھ لیے مال میں داخل ہوا۔۔

ہاہاہا کبھی تو باز آجایا کر۔

سریسلی میری شادی بھی ہو گئی تو میں تیرا پیچھا نہیں چھوڑنا۔۔حمزہ نے قہقہ لگاتے کہا۔

آیت ادھر اُدھر دیکھتی سر فراز کے ساتھ چل رہی تھی لیکن اچانک وہ رکی۔۔

سامنے سے مہراج اور حمزہ آپس میں باتیں کرتے آرہے تھے۔۔

مم میں کہہ رہی ہوں کہ ہم اس طرف چلتے ہیں وہاں کپڑے اچھے ہیں۔۔آیت پوری ملاقات میں پہلی بار خود سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا چلیں۔۔ سرفراز اسے لیے سیکنڈ فلور پر چل پڑا۔۔آیت کے دل کو کچھ ہو رہا تھا کہ کہیں مہراج اسے نہ دیکھ لے۔وہ نہیں چاہتی تھی کہ مہراج اسکی وجہ سے دکھی ہو۔۔

اوہو مجھے لگا وہاں جیسے آیت بھابھی تھی۔حمزہ نے سامنے اشارہ کیا

پاگل ہو کیا وہ مال کیا لینے آئے گی؟

ہاں یہ بھی ہے۔۔وہ دونوں سیکنڈ فلور کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

آیت آپ اتنی خاموش کیوں رہتی ہیں؟

www.novelsclubb.com

میں زیادہ بولتی نہیں۔۔

اس لیے وجہ پوچھ رہا ہوں۔

بس ایسے ہی۔۔آیت نے نظریں جھکائے کہا۔۔

آیت نے شاپنگ بیگ اٹھائے اور باہر کی طرف بڑھی سرفراز بھی اسکے ساتھ ساتھ چلنے لگا۔۔

یہ لائے میں پکڑتا ہوں۔۔ سرفراز نے ہاتھ چھونے کے بہانے سے اس سے بیگ پکڑے۔

مجھے آپ کا ہاتھ پکڑنا ہے۔۔ سرفراز نے اسے کہا۔

نن نہیں آیت نے اپنا ہاتھ پیچھے کیا۔۔

پلیز آپ میری ہونے والی بیوی ہی ہیں اور ویسے بھی میں نمرہ سے اجازت لے کر آیا ہوں۔

www.novelsclubb.com

لیکن جب ہم حلال رشتے میں آئے گئے تو تب

نہیں مجھے ابھی پکڑنا ہے۔۔ سرفراز نے زبردستی اس کا ہاتھ پکڑا۔۔

" ویسے بھی تم کچھ دنوں کی مہمان ہو"

آیت نے کرب سے آنکھیں بند کیں

ہوا وہی جس کا اسے ڈر تھا۔۔

وہ ابھی لڑکوں کی شاپنگ کرنے مڑے ہی تھے کہ

مہراج اور حمزہ آپس میں باتیں کرتے سامنے سے آتے دیکھائی دیئے۔۔

ہاں یار ایسا ہی ہے لیکن۔ مہراج کے الفاظ اسکے منہ میں ہی رہ گئے تھے۔۔۔

حمزہ نے بھی چونک کر سامنے دیکھا۔۔

وہ چل تو رہا تھا لیکن قدم ساتھ نہیں دے رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

" نام کیا ہے"

" سرفراز"

مہراج کی نظریں سیدھی انکے ہاتھوں پر گئی۔

" آپ کے علاوہ مجھے کوئی ہاتھ نہیں لگا سکتا"

سرفراز اسے پتہ نہیں کیا کیا کہتا چلتا آرہا تھا لیکن آیت اور مہراج کسی اور ہی دنیا میں تھے۔

مہراج اسکے الفاظ یاد کر رہا تھا۔

اور آیت اپنے بولے گئے الفاظوں پر شرمندہ ہو رہی تھی۔۔۔

آیت نے تیزی سے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا

کیا ہوا؟ سرفراز نے حیرانی سے پوچھا

مم مجھے اچھا نہیں لگ رہا۔۔آیت کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔

اوہو آپ تو رونے ہی لگ گئی۔۔ سرفراز وہاں ہی کھڑا ہو گیا۔۔۔

آیت نے نظریں جھکا لیں۔۔

یار۔۔ حمزہ نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

چھوڑ یار۔۔ مہراج تیزی سے چلنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

آیت نے بے بسی سے اسے دیکھا۔۔جس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

آپ ایسا کریں کہ میں نے اندر سے کچھ کپڑے رکھوائے لے کر آتا ہوں آپ یہاں ہی کھڑی ہو جائے۔۔

اوکے۔۔آیت نے اسکے ہاتھوں سے بیگز پکڑے۔۔

سرفراز مہراج کے پاس سے گزر کر چلا گیا۔۔

مہراج بھی اسے نظر انداز کرتا اسکے پاس سے گزرنے لگا لیکن آیت نے تیزی سے اس کا بازو پکڑا۔

www.novelsclubb.com

مہراج ایک دم رک گیا۔۔۔

حمزہ بھائی مجھے مہراج سے بات کرنی ہے۔۔

لیکن یہاں تو آپ کا ہونے والا شوہر آسکتا ہے۔

نہیں ڈر پلیز آپ جائے۔۔آیت حمزہ کی طرف دیکھ کر بولی۔۔

حمزہ خاموشی سے نکل گیا۔۔۔۔۔

---

---

افففف یہ ہیرو کی انٹری کہاں سے آگئی۔۔وہ تپ کر بولا۔۔

اچھی بھلی آج ہاتھ آجانی تھی سارا مزہ خراب کر دیا وہ غصے سے بولا۔۔۔

آیت آج پھر تم بچ گئی۔۔۔

سارا وقت ضائع کر دیا۔۔وہ واپس مڑ گیا

---

مہراج پلیز مجھے معاف کر دیں۔

نہیں کر سکتا۔۔اسکی آنکھیں لال تھیں۔

www.novelsclubb.com

مہراج میں مجبور ہوں۔۔آیت کی آنکھیں بھی لال ہونے لگی۔

تو میں نے کچھ کہا؟ جیو اپنی زندگی اپنے ہمسفر کے ساتھ۔

مہراج پلیز۔۔آیت کرب سے بولی۔۔

آیت تم نے وعدہ بھی توڑ دیا؟ مہراج کرب سے بولا۔

کک کونسا وعدہ۔۔آیت چونکی۔۔

میرے جسم کے ہر اعضاء کو صرف آپ چھوئے گئے۔۔کچھ یاد آیا؟ مہراج مسکرایا

۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج میں مجبور ہوں بہت مجبور ہوں۔۔

آیت میں دعا کرتا ہوں کہ اگر ہمارے نصیب اکھٹے نہیں ہیں تو اللہ میری ملاقات تم سے کبھی نہ کروائے۔۔۔

مہراج نہیں پلیز۔۔۔

آیت کتنے دن باقی ہیں؟مہراج نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسکے ہاتھ پر چمکتی انگھوٹھی دیکھنے لگا۔۔

پانچ دن۔۔۔آیت سر جھکا گئی۔

مہراج نے جیب سے ایک انگھوٹی نکالی۔۔۔جو کہ ڈائمنڈ کی تھی۔اور اسکی انگلی پر پہنانے لگا۔

اللہ تمھیں خوش رکھے۔۔وہ مسکرا کر بولا۔۔

مہراج آپ بھی شادی کر لیں۔۔

نہیں میں تم جیسا مطلبی نہیں۔

اور یہ انگھوٹھی دل سے لگا کر رکھنا۔۔۔بہت دل سے خریدی ہے لیکن تمھیں تمھارے شوہر کے ساتھ دیکھ کر دل سے امید ٹوٹ گئی۔۔

شوہر نہیں مہراج۔۔

www.novelsclubb.com

ہونے والا شوہر۔۔۔پانچ دن صرف پانچ دن۔۔

اللہ تمھیں بہت خوش رکھے۔اللہ حافظ

مہراج مہراج۔۔لیکن وہ سنی ان سنی کرتا اس سے دور جا رہا تھا۔۔

آیت نے بے بسی سے اسے دیکھا جو جا چکا تھا۔۔۔

آیت نے دکھ سے اس انگھوٹی کو دیکھا۔

---

www.novelsclubb.com

---

ایک کروڑ؟دو؟تین؟چار؟پانچ؟دس؟بیس؟تیس؟وہ آفس میں کھڑا تھا۔۔

نہیں مجھے نہیں چاہیے۔وہ اٹھتے ہوئے بولا۔۔

ایک گھر گاڑی آفس سب؟

اسکے منہ میں پانی آیا۔۔

فیصلہ تمھارا اپنا ہو گا۔۔وہ مڑا۔۔

تم میری بہن کا سودا لگا رہے ہو۔۔

سودا نہیں بس تمھیں منا رہا ہوں۔۔وہ چیئر پر آ کر بیٹھا۔۔

بات تو یہاں آ کر ختم ہوتی ہے کہ وہ پسند کی شادی ہی کیوں کرے۔۔وہ غصے سے بولا۔۔

دیکھ لو۔۔۔اس نے چیئر سے ٹیک لگائی۔۔

مجھے کچھ نہیں چاہیے جا رہا ہوں میں۔۔

آخری آفر۔۔۔دوسری آفر ڈبل۔۔۔۔۔

اس کے جاتے قدم رکے۔

www.novelsclubb.com

---

---

بھابھی میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز مجھے درد ہو گا بہت۔۔آیت روتے ہوئے پیچھے ہٹی۔۔

تم نے میری بہن کو دھکا دیا سزا تو ملے گی نہ۔۔۔

ہاں ہاں آپی دیکھے نہ میرے پاؤں سے خون بھی نکلا۔۔۔

نمرہ بھابھی پلیز نہ کریں مجھے بہت درد ہوتا ہے۔۔وہ چیختے ہوئے بولی۔۔

تمھاری اتنی ہمت کہ تم نے میری بہن کو دھکا دیا۔۔نمرہ اسکی طرف بڑھنے لگی۔۔

بب بھابھی وہ میری تصویر لینے لگی تھی۔۔

ہاں اتنی تم پاکیزہ پتہ نہیں کس کس کو پاگل کرر کھا ہے پتہ نہیں اس لڑکے کو صرف منہ ہی دیکھا یا ہو گا یا پھر جسم بھی۔۔

خدا کا واسطہ بھابھی نہ کریں۔۔ مجھ سے غلطی ہو گئی۔۔ آیت دیوار سے جا لگی۔۔

آج تمھیں بتاؤ گی کہ غلطی کیا ہوتی ہے تین دن رہ گئے ہے نہ؟ شادی کو۔۔۔

بھابھی پلیز۔۔ وہ دیوار کے ساتھ لگ کر بیٹھنے لگی۔

ہاں ہاں آپی لگاؤ مجھے بھی بہت درد ہو رہا ہے۔۔

بھابھی پلیز اپنی بہن سمجھ لیں۔ کوئی اور سزا دے دیں پلیز۔۔ وہ چیخی

www.novelsclubb.com

کوئی اور سزا دے دیں یہ بہت درد دیتی ہے۔۔

پلیز بھابھی۔۔ پھپھو۔۔ ابووووووووو باقی کی آوازیں اسکے منہ میں ہی رہ گئی۔۔

نمرہ نے گرم چمٹی اسکی ٹانگ پر لگا دی تھی۔۔

بھابھیییییی۔۔۔۔ آیت چیخی۔۔

آیا سکون؟ نمرہ نے چمٹی دور پھینکی۔۔

آیت نے سر دیوار سے زور سے مارا۔۔۔

یااللہ موت ہی دے دے۔۔۔وہ چیخی تھی۔

بھابھی اللہ تمھیں نہیں چھوڑے گا نہیں چھوڑے گا وہ اللہ۔۔تم روؤں گی

مکافات عمل ہو گا ضرور ہو گا۔۔۔وہ اپنی ٹانگ کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

آیت میری بات سنو۔۔بلال اسکے کمرے کی طرف آیا۔۔۔

ایت؟ کیا ہوا۔۔۔بلال جلدی سے اسکی طرف بڑھا۔

www.novelsclubb.com

بب بھائی۔۔آیت بلال کے گلے لگی۔۔

او آیت یہ تو بہت برا ہو گیا۔۔نمرہ بھی جلدی سے آگے بڑھی۔۔تاکہ بلال سے

دور ہٹا سکے۔۔

آیت یہ کیسے ہوا۔

مم میں بتاتی ہوں یہ چمٹی لگی اس کے۔

لیکن کیسے۔۔

پپ پتہ نہیں میں تو اب آئی۔۔

بب بھائی درد ہو رہا ہے۔۔

کوئی کریم لاؤ جلدی۔۔ کریم لاؤ پلیز۔۔بلال چیخا۔۔ نمرہ کے آیت کو سہارا دیتے ہاتھ رکے۔۔بلال کو کیا ہو گیا تھا؟

یہ لیں۔۔ نمرہ کی بہن نے جلدی سے کریم پکڑائی۔۔

کچھ نہیں ہو گا میری شہزادی کو۔۔۔میری پیاری شہزادی۔۔بلال نے اس کا ماتھا چوما اور کریم لگانے لگا۔۔

نمرہ تیزی سے پیچھے ہٹی۔۔یہ ہو کیا گیا تھا بلال کو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔آیت روتے ہوئے بولی۔میں ہو نہ کچھ نہیں ہو گا۔۔

بلال نے اسے اٹھایا اور بیڈ پر بیٹھایا۔۔

نمرہ جلدی سے اپنے کمرے کی طرف بھاگی۔۔

یہ کیا ہو گیا۔نہیں یہ نہیں ہو سکتا میں نے بہت محنت کی ہے یہاں تک آنے میں ۔۔نہیں میں یہ نہیں ہونے دوں گی میں یہ نہیں ہونے دوں گی۔۔

صص صارم۔۔۔نمرہ نے جلدی سے موبائل پکڑا۔۔

نہیں چھوڑوں گی میں کسی کو۔۔۔وہ جنون سے بولی۔

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت اب کیسی ہے طبیعت؟بلال اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر بولا۔

جی بھائی اب ٹھیک ہوں۔۔آیت نے مسکرا کر کہا۔

ہمم ٹھیک ہے تم آرام کرو ویسے بھی مجھے ایک مسئلہ حل کرنا ہے تو میں جا رہا ہوں

۔۔

لیکن بھائی کیسا مسئلہ ؟آیت نے حیرانی سے کہا

کل رات بتاؤ گا۔۔بلال مسکرا کر بولا۔۔

بب بلال۔۔نمرہ بھاگتے ہوئے اندر آئی۔

کیا ہوا گھوڑے پر کیوں سوار ہو۔۔

وہ آپ نے کھانا نہیں کھانا؟نمرہ نے ایک نظر آیت کو دیکھا۔۔

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے۔ٹھیک ہے آیت تم آرام کرو۔۔بلال اسے کہتے ہی باہر نکل گیا۔۔

ارے واہ بھائی کو تو ہاتھ میں کر لیا خیر ہی ہو۔۔نمرہ شیطانی ہسی ہنسی۔۔

www.novelsclubb.com

آیت اسے اگنور کرتی اٹھی اور واش روم کی طرف بڑھ گئی اسے ٹانگ میں ہلکا سا درد محسوس ہوا لیکن وہ رکی نہیں۔

میں بھی دیکھتی ہوں کیسے بلال اس بے حیا لڑکی کا ساتھ دیتے ہیں۔۔ نمرہ غصے سے پیر پٹختی کمرے سے باہر نکل گئی۔

---

---

حمزہ آپ سمجھ کیوں نہیں رہے؟ مسکان غصے سے بولی۔۔

کیا سمجھوں ہاں؟

میں نہیں جانتی کسی کو قسم سے مجھے نہیں پتہ اس لڑکے کا۔۔۔ مسکان نے منہ بنایا

۔۔

مسکان تم مجھے سچ کیوں نہیں بتا دیتی؟

کیسا سچ؟ مسکان چونکی

کہ تم کسی اور سے پیار کرتی تھی پہلے۔۔

حمزہ؟ مسکان حیرت سے بولی

سریسلی یہ آپ کہہ رہے ہیں؟

ہاں میں کہہ رہا ہوں ہر ایک کا ماضی ہوتا ہے۔ حمزہ غصے سے بولا۔

مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

مجھے بھی نہیں تھی مسکان وہ لڑکا تمھیں کیسے کیسے الفاظ کہہ رہا تھا۔

ہاں تو منہ توڑ دیتے آپ اس کا۔۔ مسکان کا تو غصے سے برا حال ہو رہا تھا۔۔

مسکان وہ کالز؟

افففف حمزہ میں آپ کو کیسے سمجھاؤں؟ مسکان نے سر پر ہاتھ مارا۔

مجھے سچ جاننا ہے۔۔اسکی سوئی تو وہاں ہی اٹکی تھی۔۔

حمزہ یہ دیکھے مجھے معاف کر دیں ایسی محبت کا کیا فائدہ جس میں یقین ہی نہ ہو۔۔

مسکان نے اسکے آگے ہاتھ جوڑے۔۔

Trust is first step of love

وہ غصے سے اسکے کندھے پر ہاتھ مارتی وہاں سے مڑ گئی۔۔دور کھڑی سارہ نے خوشی سے تالی بجائی۔۔

حمزہ اب تم صرف میرے ہو۔۔۔سارہ کمال کے ہو تم۔۔۔

www.novelsclubb.com

---

---

آیت خاموشی سے چائے کا کپ لیے چھت پر آگئی

دل تھا کہ دھک دھک کرنے لگا تھا جیسے کچھ ہونے والا ہے۔۔

وہ ادھر اُدھر دیکھتی چکر لگا رہی تھی۔

تمھیں کیا ہوا؟ تبھی مسکان مسکینوں جیسے شکل بنا کر چھت پر آئی آیت نے حیرانی سے پوچھا۔۔

یار۔۔مسکان آیت کے گلے لگی۔

کیا ہوا میری شہزادی کو؟آیت حقیقی طور پر پریشان ہوئی تھی۔۔

آیت ہم دونوں کی قسمت میں محبت نہیں ہے۔۔وہ رونے لگی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا یار ریلکس ہو جاؤ پلیز بیٹھو تو سہی آیت نے اسے بیٹھایا۔۔

بتاؤ اب کیا ہوا؟

آیت پتہ نہیں حمزہ کو کیا ہو گیا ہے مجھ پر شک کرنے لگا ہے۔

کوئی وجہ بھی تو ہو گی؟

آیت مجھے نہیں پتہ کہ وہ لڑکا کون ہے جو میرا پیچھا کر رہا ہے اور جب بھی میں حمزہ کے ساتھ ہوتی ہوں وہ سامنے آجاتا ہے اور پتہ نہیں کیا کیا بکواس کرتا ہے۔۔

مسکان نے اپنے آنسو صاف کیے

لیکن مسکان حمزہ بھائی کو تو تمھیں سمجھنا چاہیے نہ

آیت یہ مرد سارے ایک جیسے ہوتے ہیں۔۔

نہیں مسکان ایسا نہیں کہتے مرد ایک جیسے نہیں ہوتے بلکہ ہم ان کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ ایک جیسے مرد کی طرح بنے۔ مرد بہت خاص چیز ہے اگر یقین نہیں آتا تو مہراج۔ وہ رکی

www.novelsclubb.com

کیا ہوا تم رک کیوں گئی؟ مسکان اپنا دکھ بھول کر اسے دیکھنے لگی

کچھ نہیں مسکان یہ بتاؤ تمھارے گھر پیغام آگیا ہے نہ؟

ہاں جی تمھاری بھابھی آئی تھی اور ہزار باتیں بھی کر کے گئی تھی تمھارے کردار کے بارے میں۔مسکان نے منہ بنایا۔

ہمم انکی عادت ہے۔۔

آیت صرف کل کا دن ہے۔۔مسکان نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔

ہاں۔۔آیت نظریں جھکا گئی

آیت تم رہ لو گی مہراج بھائی کے بغیر؟مسکان نے اسکے دونوں ہاتھ تھامے

پتہ نہیں۔

www.novelsclubb.com

پھپھو کی بات مان لو۔۔

پاگل ہو گئی ہو مسکان؟تم بھی یار۔وہ تیزی سے اٹھی

ٹھیک تو کہہ رہی ہوں میں نے سرفراز کو دیکھا تھا عجیب سا انسان ہے یار۔۔وہ بھی اسکے پیچھے اٹھ کر آئی۔۔

مسکان مجھے عزت بہت پیاری ہے۔۔

لیکن آیت۔۔

خاموش۔۔ کبھی یہ زبان بند بھی کر لیا کرلو۔۔آیت دیوار کی طرف آئی۔اچانک اسکی نظر گھر سے باہر کھڑے ایک لڑکے پر پڑی۔۔

کیا ہوا آیت؟

کک کچھ نہیں۔۔۔آیت واپس آگئ

www.novelsclubb.com

---

---

کمرے میں آتی مدھم مدھم سی روشنی اور اے سی کی ٹھنڈک اسے سکون بخش رہی تھی۔

مہراج نے سکون سے سائڈ تبدیل کی اور ایک سرہانے کو بانہوں میں لیے سکون سے سو گیا

آیت تمھیں یقین آرہا ہے اب؟

نہیں مہراج مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے کوئی خواب ہے۔

دیکھو آیت ہم ایک ہو گئے ہیں

الحمدللہ الحمدللہ وہ دلہن کے روپ میں سجی سنوری بیٹھی تھی۔

ماشاءاللہ

www.novelsclubb.com

بھائی بھائی اٹھ جائے۔سارہ نے اسے اٹھایا

افففف سارہ یار سونے دو اتنے دن بعد تو سکون کی نیند آئی ہے۔وہ نیند میں بولا

بھائی آپ سے ملنے کوئی آیا ہے اور نیچے روم میں ہے۔۔

اوکے میں ابھی آیا۔۔مہراج تیزی سے اٹھا۔

---

---

آیت۔ سلمہ نے اسے پکارا جو بیگ میں کپڑے رکھ رہی تھی۔

جی پھپھو۔وہ مصروف سے انداز میں بولی۔

آخری فیصلہ ہے تمھارا؟

جی پھپھو یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔وہ بیگ پیک کر کے نیچے رکھتے ہوئے بولی

چھوڑو میں کرتی ہوں۔۔ سلمہ نے غصے سے اسکے ہاتھ سے سوٹ پکڑا

لیکن پھپھو

بس اگر تم نے اپنی زندگی برباد کرنے کا سوچ ہی لیا تو دلہنوں کی طرح آرام کرو پتہ نہیں کل کو آرام ملے یا نہ۔۔

www.novelsclubb.com

آیت خاموشی سے بیڈ پر بیٹھ گئی اور سلمہ کو دیکھنے لگی جو غصے میں کپڑوں کو تہہ کر رہی تھی۔

آیت آیت۔۔ تبھی نمرہ کمرے میں داخل ہوئی

جی بھابھی؟

آیت تمھارے بھائی نے کہا تھا کہ ہم دونوں بازار چلے جائے اور کچھ چیزیں لے آئے۔۔

بھابھی آپ چلی جائے نہ۔۔۔مجھے درد ہو رہا ہے ٹانگ پر۔

نہیں آیت تمھارے بھائی کا حکم ہے میں کیا کرو۔ نمرہ پیار سے بولی

میں بھی چلتی ہوں نہ۔۔ سلمہ نے نمرہ سے کہا

ارے نہیں نہیں پھپھو باہر بہت گرمی ہے آپ سکون سے گھر رہے میں اور آیت ابھی ہو کر آجاتے ہیں۔ نمرہ آیت کے ساتھ آکر بیٹھی۔۔

آیت نے مسکرا کر نمرہ کو دیکھا جس کا رویہ اسے بدلا بدلا لگ رہا تھا۔

ٹھیک ہے نہ پھپھو میں اور بھابھی چلی جاتی ہیں۔

ہاں چلو جلدی آجاؤ۔۔

اوکے بھابھی۔۔آیت بھی تیزی سے اٹھی

آیت تم خوش ہو نہ؟

سب خوش ہیں۔

آیت مسکراتے ہوئے برقعہ پہننے لگی۔

www.novelsclubb.com

اور سلمہ دکھ سے نظریں جھکا گئی اس گھر میں پھر بیس سال پہلے والا کام دہرایا جا رہا تھا۔

---

کہاں؟ مہراج نے حیرانی سے پوچھا

پتہ نہیں سر لیکن انکی بھابھی بھی تھی ساتھ

افف تمھیں میں نے کہا تھا کہ ہر وقت آیت کے ساتھ رہنا ہے تو پھر ایسا کیوں؟ مہراج کی غصے سے رگیں پھول رہی تھیں

سوری سر۔۔

کیا سوری سر ابھی پیچھے جاؤ۔

سر کیسے جاؤں ان کو آدھا گھنٹہ ہو گیا ہے۔۔

تم وہاں سے آفس دفعہ ہو کام بھی پورا نہیں کر سکتے۔ مہراج نے غصے سے کال بند کی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا مہراج۔ دعا جو کہ دروازے پر کھڑی باتیں سن رہی تھی چونک کر بولی۔۔

دعا بھابھی آپ آیئے نہ پلیز۔۔

بتاؤ نہ مہراج خیریت ہے؟

بھابھی مجھے ڈر ہے جو آپ کے ساتھ ہوا وہ آیت کے ساتھ نہ ہو جائے۔

لیکن بابا تو مان گئے ہیں؟

وہ آپ کی بار بھی مان گئے تھے۔مہراج ٹرے سے چائے اٹھاتے ہوئے بولا۔۔

ہمم تم فکر نہ کرو میں اللہ سے دعا کروں گی۔۔

جی پلیز۔۔مہراج مسکرایا۔۔

ماشاءاللہ۔۔۔دعا کہتی باہر نکل گئی۔۔

اور مہراج بالکونی میں آ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

آیت اور مہراج کبھی جدا نہیں ہو سکتے۔

کہا تھا نہ پگلی کہ تم آیت افتخار سے آیت مہراج بنو گی۔۔۔وہ خود سے ہی باتیں کر رہا تھا۔

---

-

آج کا دن میرے لیے بہت خاص ہے۔

میرے لیے بھی۔۔وہ شیطانی ہنسی ہنسا

کب تک خبر آئے گی؟

صرف آدھا گھنٹہ

www.novelsclubb.com

پکی بات ہے نہ؟

ہاں میں ابھی نکلنے ہی لگا ہوں

ہاں ٹھیک اور دھیان رہے یہ کام احتیاط سے ہو

فکر ہی نہ کرو۔۔۔

ہمم مجھے انتظار رہے گا بائے

بائے۔۔۔

چل اب وہ وقت آ گیا بلال کی عزت کا جنازہ بھی نکلے گا آیت کے حسن کا دیدار بھی اور پھر پیسہ بھی آئے گا۔۔ہائے تیری قسمت ہے آیت۔ایک تیرے لیے مجھے دس لاکھ ملا۔وہ شیطانی ہنسی ہنسا

---

www.novelsclubb.com

---

امی میں کیا کروں۔۔مسکان نے روتے ہوئے کہا

بیٹا حمزہ کو سمجھاؤ

امی بہت سمجھایا ہے نہیں مانتے۔۔

یہ دیکھے ابھی کال آرہی ہے۔۔مسکان موبائل لیے بالکونی کی طرف بڑھی۔۔

ہیلو۔۔

مسکان تم ایسی لڑکی ہو؟

کیسی لڑکی؟مطلب کیا ہے آپ کا۔۔مسکان نے حیرت سے کہا۔۔

حد ہے مسکان اگر ایک لڑکا تمھارے پیچھے ہو تو بات ہے لیکن یہاں تو چار چار ہیں

۔۔

نہیں نہیں حمزہ پلیز سمجھو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے یہ کسی کی سازش ہے

www.novelsclubb.com

سازش؟واہ نہ تو میرے پیچھے کوئی لڑکی ہے اور نہ میرا کوئی دشمن۔

لیکن میرا دشمن تو

اللہ حافظ بلاک کر رہا ہوں میری طرف سے یہ رشتہ ختم۔۔۔

میری بات تو سنے حمزہ۔۔لیکن آگے سے کال کٹ چکی تھی۔۔

حمزہ۔وہ چیخی

وہ دو دن سے رو رہی تھی۔۔مرد بھی کتنا مطلبی ہوتا ہے نہ عورت کے کردار پر شک کرنے میں دیر نہیں کرتا یہی مسکان کے ساتھ ہوا تھا

مسکان کے موبائل پر کسی کے میسج کی ٹیون بجی۔۔

کسی نے پھر لکھا تھا

کیسی ہو بے بی۔۔

مر جاؤ تم جو بھی ہو میرا اللہ نہیں بخشے گا تم لوگوں کو۔ٹوٹ گیا ہے میرا رشتہ۔۔

www.novelsclubb.com

مسکان نے وائس میسج بھیجا۔۔

آگے سے سائلی فیس آیا۔۔

مسکان نے دکھ سے موبائل زمین پر پٹخا

---

---

آج میرا دل ناچنے کو کر رہا ہے۔۔رانیہ کمرے میں داخل ہوتے ہی بولی

ہاہاہا کیوں؟ سارہ ہنس کر بولی۔

یار بس اب کیا بتاؤ پہلے تو بتا تیرا کیا بنا

ہاہاہا یہ میسج سن اس بچاری مسکان کا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہا رانیہ قہقہ لگا کر ہنسی

رشتہ ٹوٹ گیا ہے اب میں متوجہ کروں گی حمزہ کو اپنی طرف۔۔سارہ نے ایک آنکھ دبائی۔۔

واہ جی واہ۔۔۔رانیہ نے اسے گلے لگایا۔

حمزہ اب صرف میرا ہے مسکان اسکی نظروں سے گر چکی ہے میں نے اپنا کام کر دیا اب حمزہ کا انتظار ہے کہ وہ کب قدم رکھے یہاں۔

اچھا مہراج کہاں ہے؟

یاران سے کوئی ملنے آیا تھا لیکن اب وہ کمرے میں ہیں۔

ہمم۔۔رانیہ کچھ سوچتے ہوئے بولی۔

---

آیت مجھے بہت خوشی ہے کہ تم اپنے گھر کی ہو رہی ہو. نمرہ نے مسکرا کر اسکے ہاتھوں پر ہاتھ رکھے۔۔وہ دونوں رکشے میں تھیں

جی بھابھی آیت بس اتنا ہی بول پائی

اللہ تمھارے نصیب بہت اچھے کرے۔۔

آیت نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

آیت کو لگا تھا جیسے اللہ نے اسے جنت دے دی۔

کل بلال کا رویہ اور آج نمرہ کا رویہ اسے سکون بخش رہا تھا

اسکی شروع سے ہی خواہش تھی کہ اسکی بھابھی اسے بہنوں کی طرح ٹریٹ کرے ۔لیکن آج اسکی خواہش پوری ہو رہی تھی اسکی محبت کی قربانی کی وجہ سے۔۔

وہ دونوں کپڑے والی دوکان کی طرف بڑھ گئی۔۔

آیت تم یہاں رکو میں سامنے والی دوکان سے سوٹ پکڑ کر لائی۔۔نمرہ نے سامنے دوکان کی طرف اشارہ کیا۔

لیکن بھابھی میں سڑک پر کیسے ؟آیت نے ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا۔

ارے کچھ نہیں ہوتا سب لوگ ہیں یہاں تم یہاں کھڑی رہو میں جاتی ہوں۔۔

نمرہ یہ کہتی دوکان کی طرف بڑھ گئی۔۔

آیت نے اسے جاتے دیکھا اور خاموشی سے نظریں جھکا کر کھڑی ہو گئی۔۔

استاد جی حکم کرو اٹھالیں۔۔

ہاں۔۔۔

اشارہ ملتے ہی گاڑی آگے بڑھ گئی۔۔

آیت نے نظریں اٹھا کر گاڑی کی طرف دیکھا جو آہستہ آہستہ چلتی اسکے قریب آکر رکی۔۔

آیت نے حیرانی سے گاڑی کو دیکھا۔

تبھی کسی نے اسکا بازو کھینچا۔

www.novelsclubb.com

کک کون۔وہ سیدھی اندر جا گری تھی۔۔

کون کون چھوڑو مجھے۔۔گاڑی چل پڑی تھی

کون ہو آپ سب چھوڑو مجھے۔۔آیت نے خود سے آس پاس بد معاشوں کو دیکھا۔

چھوڑ دو مجھے پلیز۔۔ تبھی ایک بندے نے اسکے منہ پر رومال رکھ دیا اور وہ اپنے ہوش کھو بیٹھی

---

---

بلال مسکراتا ہوا گھر میں داخل ہوا

اسلام و علیکم پھپھو بلال سلمہ سے گلے ملا۔

www.novelsclubb.com

آج خیر ہے نہ؟

پہلے یہ مٹھائی کھائے۔۔ بلال نے ڈبہ آگے بڑھایا

بتاتو دو۔۔ سلمہ نے ایک لڈو اٹھایا

نہیں ایسے نہیں پہلے آیت کو بلاؤ

آیت آیت۔

ارے ارے آیت گھر میں نہیں ہے

کہاں ہے؟

آیت اور نمرہ بازار گئی ہیں۔

لیکن کیوں؟

نمرہ نے کہا تھا کہ تم نے کہا ہے. سلمہ نے حیرت سے کہا۔

میں نے تو کہا ہی نہیں بلکہ میں گھر ہی نہیں تھا

www.novelsclubb.com

پھر پتہ نہیں بچی کو کیوں لے گئی۔۔ سلمہ نے پریشانی سے کہا

اچھا چھوڑیں۔جب آیت آئے گی تب ہی بتاؤ گا

ہمم۔۔ سلمہ دروازے کی طرف دیکھتی بیٹھ گئی

یہ نمرہ نے جھوٹ کیوں بولا اور اتنی میٹھی کیوں ہو رہی تھی۔۔

اللہ بہتر کرے گا انشاللہ

---

---

بند کمرے میں ہلکی ہلکی سی روشنی آرہی تھی کمرے میں ہر طرف خوشبو تھی جیسے یہاں کوئی رہتا ہے۔ایسے میں ایک پسینے میں شرابور جسم حرکت کرنے کی کوشش کر رہا تھا ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا

میں کہاں ہو۔وہ چیخی

کوئی ہے پلیز میری مدد کرو۔

مجھے پیاس لگ رہی ہے میں مر جاؤ گئی

پلیز مجھے نکالو یہاں سے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کوئی ہے۔۔۔وہ لگاتار بول رہی تھی

آیت نے بے بسی سے کرسی سے سر لگایا۔۔وہ تھک چکی تھی گرمی نے اس کا برا حال کر دیا تھا اوپر سے پیاس سے گلہ سوکھ رہا تھا۔۔

مہراج آپ نے میرے ساتھ یہ کیا اور کیوں کیا۔۔۔وہ آنکھوں میں آنسوں لیے بولی

آپ کی محبت نے مجھے واقعی ہی برباد کر دیا۔۔

وہ چیخی

کل میری مہندی ہے۔میں برباد ہو گئی۔

مہراج میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی

" میں تمھیں اگواہ بھی کر سکتا ہوں"

آپ نے بات پوری کر دی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یااللہ مجھے بچالے یامار دے

میں برباد ہو گئی میرا بھائی برباد ہو گیا۔۔

آیت کے سامنے بلال کا مسکراتا ہوا چہرہ آیا۔

وہ خاموشی سے آنکھیں موند گئی۔

---

---

مہراج بے چینی سے مڑا۔۔اسے بے چینی ہو رہی تھی جیسے کچھ ہونے والا ہے

بہت برا کچھ ہونے والا ہے۔۔۔

مہراج خاموشی سے بیڈ پر آکر بیٹھ گیا۔

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے؟اسے اے سی میں بھی ٹھنڈے پسینے آرہے تھے۔۔

مہراج نے سائڈ ٹیبل سے جوس اٹھایا اور گھٹ گھٹ کر کے پینے لگا۔۔۔

آیت ٹھیک ہو بس۔۔مجھے پہلی بار ایسا ہو رہا ہے وہ لیٹ گیا۔۔

تھوڑی سی نیند لے لیتا ہوں۔۔۔

وہ آنکھیں موند گیا

---

---

بلال بلال۔نمرہ تقریباً بھاگتی ہوئی گھر میں داخل ہوئی۔

کیا ہوا نمرہ سب ٹھیک ہے اور آیت کہاں ہے؟بلال نے پیچھے نظر ماری

بلال وہ

کیا وہ پوری بات بتاؤ۔۔ سلمہ بھی پریشانی سے بولی اس کا دل تو آگے ہی فکر مند تھا

۔۔

بلال آیت بھاگ گئی۔۔۔ نمرہ نے تو جیسے بلال کے سر پر بمب پھوڑا تھا۔۔

کک کیا کہہ رہی ہو؟ بلال دو قدم پیچھے ہٹا

نہیں نہیں نمرہ تمھیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی میری آیت ایسا نہیں کر سکتی۔ سلمہ نے اسے تھام کر کہا۔۔

اس نے ایسا کیا ہے میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے وہ بھاگ گئی۔۔

اور تم نے روکا تک نہیں۔۔ بلال اسکی طرف بڑھا۔۔

بب بلال میں دور کھڑی تھی۔۔ وہ سہم کر بولی۔

نمرہ وہ نہیں بھاگ سکتی میری آیت ایسی نہیں ہے وہ کبھی ایسا نہیں کر سکتی۔

بس کر دیں پھپھو۔۔ وہ بھاگ گئی ہے۔۔

آیت۔۔۔۔۔۔بلال چیخا۔۔

آیت تم نے ایک بار پھر ہمیں بر باد کر دیا مجھے بر باد کر دیا وہ دیوار سے ٹیک لگا گیا۔۔

نہیں بلال وہ

بس کریں پھپھو ہماری آیت بھاگ گئی ہے جیسے دعا بھاگ گئی تھی۔۔

میں نہیں چھوڑوں گا اسے بس دعا کریں میرے سامنے نہ آئے

نمرہ وہ تمھارے ساتھ گئی تھی میری بیٹی واپس لا کر دو۔۔

وہ بد کردار بے حیا تھی اور اس نے بے حیائی دیکھائی وہ بھاگ گئی سب کو دھوکہ دے گئی۔۔

www.novelsclubb.com

آیت۔۔۔بلال غصے سے کہتا گھر سے باہر نکل گیا۔۔

بلال۔۔نمرہ اسکے پیچھے بھاگی۔۔اچانک اس کا پیر اٹکا اور وہ زمین پر جا گری۔

نمرہ نمرہ۔۔سلمہ جلدی سے اسکی طرف بڑھی۔

بلال بلال۔۔۔سلمہ بلال کے پیچھے بھاگی لیکن وہ تو جا چکا تھا۔۔

نمرہ میری بچی۔۔سلمہ نے اسکا ہاتھ تھاما جو درد سے چیخ رہی تھی اور قدرت مسکرا رہی تھی۔

پپ پھپھو۔۔۔نمرہ بمشکل بول پائی تھی۔۔

ہم ابھی چلتے ہیں ہوسپٹل۔۔سلمہ جلدی سے باہر بھاگی اور رکشہ روکنے لگی۔۔

اٹھو نمرہ۔۔سلمہ نے اسے بمشکل اٹھایا تھا

پھپھو۔۔نمرہ درد سے چیخ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

میرا بچہ۔۔۔میرا بچہ بچا لیں۔

دوسروں کو برباد کرنے والی آج خود رو رہی تھی

---

---

آہستہ سے کمرے کا دروازہ کھلا

آیت نے اپنی آنکھیں کھولیں۔کمرے میں اندھیرا تھا وہ آنے والے کو نہیں دیکھ پائی تھی۔

کک کون۔آیت بمشکل بولی

آگے سے کوئی جواب نہ آیا۔۔

آپ کو ڈر ہے نہ میں آپ کو پہچان لوں گی کیونکہ آپ جانتے ہیں میں آپکی آواز ہزار لوگوں میں بھی پہچان سکتی ہوں۔آپ نے مجھے برباد کر دیا مہراج وہ رونے لگی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اب کچھ بولیں بھی۔۔

میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں مجھے میرے گھر بھیج دیں ابھی بھی میرے پاس وقت ہے۔۔ابھی تک کسی کو پتہ نہیں لگا ہو گا

پلیز۔۔۔

مہراج پلیز بولیں۔۔

آپ نے مجھے شرمندہ کر دیا میں نے محبت نہیں گناہ کیا۔۔۔گناہ کیا۔۔جیسے تیرے عشق میں فجر اور دانش نے محبت کی تھی نہ اس طرح میں نے کی تھی لیکن جیسے پگلی میں جنت نے محبت کی تھی ویسے میں نے کی جیسے وہ برباد ہوئی میں برباد ہو گئی جیسے وہ دھوکہ کھا گئی میں بھی کھا گئی۔۔جنت کو بھی اسکی محبت نے برباد کیا تھا اور مجھے بھی۔۔

میں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔وہ چیخی۔۔

اوہو ریلکس۔۔وہ بولا۔۔

آیت چونکی۔۔یہ مہراج تو نہیں تھا۔۔

کک کون

پہلے دیکھ تو لو

---

---

سلمہ اور بلال بے چینی سے آپریشن تھیٹر کے چکر کاٹ رہے تھے۔۔پورا آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا لیکن اندر سے کوئی خیر خبر نہیں تھی۔۔

پھپھو۔۔بلال سلمہ کے گلے لگا۔۔

میرے بچے کچھ نہیں ہوتا بس اللہ سے دعا کرو۔۔سلمہ نے اسے تسلی دی۔۔

اللہ میرے بچے کو بچا لینا۔

آیت جو ہوا تمھاری وجہ سے ہوا۔۔تم دونوں بہنوں نے ہم سب کو برباد کر دیا امی ابو چلے گئے لیکن میں اب اپنے بچے کو نہیں کھو سکتا۔۔

آیت ایسا کیسے کر سکتی ہے؟دوسری طرف سلمہ اس کشمکش میں تھی

پھپھو ویسے وہ کتنی بیوقوف لڑکیاں ہوتی ہیں نہ جو بھاگ جاتی ہیں قسم سے مجھے ان" پر حیرت ہوتی ہے کہ وہ یہ سوچتی ہیں کہ بھاگنے سے ہمارے دکھ ختم ہو جائے گئے لیکن شاید وہ یہ نہیں جانتی انکے دکھ وہاں سے شروع ہو جاتے ہیں۔۔اگر اس دن میں مہراج کا ہاتھ پکڑ کر چھوڑ جاتی سب تو میں جانتی ہوں جو بھی ہے مرد مرد ہی ہوتا ہے مہراج جتنے مرضی اچھے ہو لیکن انکا دل مجھ سے اتر جانا تھا۔جو اپنے والدین بھائی بہن کی نہ بنی وہ شوہر کی کیا بنے گی"

آیت یہ تمھارے الفاظ تھے پھر ایسا کیوں؟

نہیں میری آیت ایسا کام کر ہی نہیں سکتی۔اگر اسے بھاگنا ہی ہوتا تو وہ اس دن مہراج کے ساتھ چلی جاتی۔۔

پھپھو پھپھو۔مسکان بھاگی ہوئی ان کے پاس آئی۔

کیا ہوا نمرہ بھابھی کو۔۔

بیٹا وہ گر گئی ہے دعا کرو بس۔۔

اللہ پاک خیر کرے گا بھائی آپ بھی ٹینشن نہ لیں۔۔

یہ آیت کہاں ہے؟مسکان نے چونک کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

بیٹا وہ گھر ہے۔۔سلمہ نے ہلکی سی مسکراہٹ سے کہا۔۔

نہیں پھپھو گھر تو کوئی نہیں ہے۔

مسکان وہ نمرہ گھر ہو گی۔۔

ہمم اللہ خیر کرے کل اسکی مہندی ہے۔۔

کوئی مہندی نہیں ہے۔۔بلال غصے سے کہتا وہاں سے چلا گیا

انہیں کیا ہوا؟

کچھ نہیں بیٹا ویسے ہی تم بس دعا کرو۔

ہمم۔

---

---

ہاں وہ میرے سامنے ہے۔۔وہ شیطانی ہنسی ہنسا آیت نے خوف سے نہ نظر والے شخص کو دیکھا۔

کر دوں برباد۔۔

اچھا لیکن ایسا کیوں کل تک انتظار کیوں۔۔

www.novelsclubb.com

چلیں آپ کے کہنے پر۔۔

ہاہا۔۔

اس نے کال بند کی۔

مجھے دیکھنا چاہو گی؟

ہاں ہاں۔آیت تیزی سے بولی۔۔

تبھی اس شخص نے لائٹیں آن کیں۔۔

آیت کی نظریں تو جیسے چندھیا گئی۔۔

www.novelsclubb.com

آپ؟وہ چونکی تھی

ہاں میں؟

آپ نے مجھے اگواہ؟وہ تو بول بھی نہیں پا رہی تھی۔۔

ہاں میں نے اگواہ کیا۔۔

لیکن کیوں؟

افف تمھاری یہ حسین آنکھیں جو پسند آگئی تھیں۔

صص صارم بھائی؟ وہ خوف سے بولی۔۔

اوہو نہ بے بی بھائی تو نہ بولو اب تو کل کا انتظار پھر تو تم میری ڈارلنگ ہو جاؤ گی۔۔

بکواس بند کریں اپنی۔۔۔آیت غصے سے بولی وہ ابھی بھی نقاب میں تھی۔۔

ہائے غصہ۔۔صارم نے آگے بڑھ کر اسکا نقاب اتارنا چاہا۔۔

چھوڑیں مجھے۔۔آیت نے اسے دھکا دیا۔۔

www.novelsclubb.com

بے بی اب تو نقاب اتار دو۔۔صارم نے اس کا نقاب کھینچا تھا۔اس کا پاکیزہ چہرہ صارم کے سامنے تھا۔۔۔

بہت پیاری ہو تم حسین آنکھوں والی پری۔۔

آپ نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ وہ بے بسی سے بولی۔۔

صارم خاموشی سے زمین پر بیٹھ گیا۔۔

یاد ہے تمھیں آیت؟ جب میں بھی بہت شریف تھا۔۔ جیسے تمھارا بھائی تمھارے یہاں آنے سے پہلے۔۔

تین سال پہلے۔۔

کیا مطلب کہاں ہے نمرہ؟ صارم غصے سے بولا

بیٹا وہ گھر آئی ہی نہیں۔۔

امی ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ گئی تو گئی کہاں؟۔۔ صارم نے دکھ سے کہا

امی آپی کا سامان غائب ہے۔۔ مشی بھاگتی ہوئی اسکے کمرے سے آئی تھی۔۔

بھاگ گئی۔۔ صارم کے منہ سے یہ الفاظ نکلے تھے۔۔

نہیں نمرہ ایسا نہیں کر سکتی۔۔

امی وہ بھاگ گئی بلال کے ساتھ وہ ہمیں دھوکہ دے گئی۔۔۔ یا میرے اللہ

www.novelsclubb.com

دیکھا میں نے کہا تھا نہ نظر رکھو۔۔ بڑی بھابھی بھی طعنہ دینے آگے آئی۔۔

صرف تیری وجہ سے میری بچی بھاگی صرف تیری وجہ سے۔۔

میری بیوی کا کیا قصور ہے آپ کی بیٹی ہی بے شرم تھی چلو یہاں سے۔۔ بڑا بھائی اپنی بیوی کو لے کر کمرے میں چلا گیا۔۔

آیت میری زندگی وہاں سے شروع ہوئی تھی۔

میں جوان پہلے بھی تھا لیکن سہی جوان تو اب ہوا تھا۔۔ لوگوں کے طعنے باتیں مجھے کھا گئی تھیں۔۔ سارا دن امی اور بھابھی لڑتی تھیں۔۔

کوئی مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا اپنی بیٹی نہیں دینا چاہتا تھا۔۔

ہم ملنا شروع ہو گئے لیکن داغ پھر بھی لگ چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھے ہمیں آپ کی مشی پسند تو بہت تھی لیکن ہم نے سنا ہے کہ آپ کی بیٹی نمرہ بھاگ کر گئی ہے۔۔اور اللہ تو باہم کیوں اپنے بیٹے کا نکاح ایسے گھر میں کریں۔۔ چلیں جی۔۔

مشی کا تو سب برباد ہو گیا تھا وہ پل پل مرنے لگی تھی۔۔ہر رشتے سے انکار پر طرف سے ریجکشن ہم دونوں کو کھا گئی تھی۔۔

میرے دل میں بدلے کی آگ بھڑک اٹھی تھی۔۔

پھر میری نظر تم پر پڑی۔۔مجھے پہلی نظر میں ہی تمھاری آنکھیں اچھی لگی تھیں میں نے ہمیشہ تمھیں نقاب میں دیکھا تھا۔۔

لیکن مجھے تم پسند آگئی تھی۔۔ایک تم ہی تو تھی جس سے میں اپنی آگ بجھا سکتا تھا

۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے تمھارے خلاف سوچنا شروع کیا اور سوچنے لگا کہ رشتہ مانگو لیکن ایسے بلال تو برباد نہیں ہو گا صرف تمھیں ہی تکلیفیں ملے گی

اس لیے میں نے انتظار کیا کہ کب بلال تمھارا رشتہ طے کرتا ہے اور میں مہندی سے ایک دن پہلے تمھیں اگواہ کر لوں گا اور سب یہی سمجھے گئے کہ تم بھاگ گئی اچھا یہ ہوا کہ تمھیں محبت ہو گئی میرے لیے اور آسان ہو گیا۔۔وہ شاید خود بھی رو رہا تھا

میرا کیا قصور تھا؟وہ بس اتنا ہی بول پائی تھی

تمھارا قصور صرف یہ تھا کہ تم بلال کی بہن ہو۔

بھابھی بھی اس میں شامل تھیں؟آیت نے چونک کر پوچھا دل کہہ رہا تھا کہ نہ ہی ہو

ہاں۔۔۔

آیت نے بے بسی سے لال آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔

صص صارم بھائی آپ نے مجھے برباد کر دیا لیکن اب تو آپ کا بدلا پورا ہو گیا مجھے چھوڑ دیں مم میں مہراج کے پاس چلی جاؤں گی۔۔

تم بہت بھولی ہو۔۔ایک اور مقصد تھا تمھیں یہاں تک لانے کا۔۔

کک کیا؟

مجھے دس لاکھ دیا گیا ہے تمھیں اگواہ کرنے کا۔۔

کس نے دیا؟آیت آج بے بس تھی۔

www.novelsclubb.com

رانیہ سارہ جمال۔۔۔

یا میرے خدایا۔۔وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی تھی۔۔

آیت اب تم خاموشی سے میری ہو جاؤ۔۔وہ اسکے ہاتھوں کو ٹچ کرتے ہوئے بولا۔

۔۔

خبردار جو میرے پاس بھی آئے۔۔

ہاہاہا بس آج کی رات ہے۔۔وہ یہ کہتا دروازہ کھولتا باہر نکل گیا۔۔۔

صصص صارم اللہ تمھیں برباد کردے۔۔اللہ تمھیں کبھی معاف نہیں کرے گا ۔۔میرے ساتھ دھوکہ کیا تمھاری بہن نے اللہ کرے وہ مر جائے۔۔اللہ کرے اسکا سب کچھ برباد ہو جائے اللہ اسے اتنی بڑی سزا دے کہ وہ کبھی بھول نہ پائے وہ برباد ہو جائے۔۔

افففف اللہ۔۔۔اللہ سارہ رانیہ کو اتنی بڑی سزا دے میرے اللہ وہ میری گناہگار ہیں اللہ کرے جیسے تم نے مجھے میرے بھائی سے دور کیا وہ تمھیں تمھارے باپ سے کردے رانیہ۔۔۔میں نہیں معاف کروں گی کسی کو بھی۔۔۔۔نہیں معاف کروں گی۔۔

مہراج بچالیں۔۔۔۔وہ یہ کہتے ہی بہوشی کی طرف جارہی تھی۔۔

اللہ کرے بھابھی تم برباد ہو جاؤ۔۔

Am sorry

لیکن ہم آپ کے بچے کو نہیں بچا پائے۔۔ڈاکٹر نے اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھے

۔۔

آہ یا میرے اللہ۔۔ سلمہ دکھ سے کھڑی ہوئی۔۔

بلال نے دیکھا ڈاکٹر جا چکا تھا۔۔

وہ ایک بار پھر برباد ہو گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

پھپھو۔۔بلال زور سے سلمہ کے گلے لگا۔۔۔

بھائی حوصلہ کریں۔۔مسکان نے بھی اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے۔۔

میری بچی اتنا بڑا دکھ کیسے برداشت کرے گی۔۔نمرہ کی امی بھی رونے لگی۔

آیت میں تمھیں کبھی معاف نہیں کروں گا۔وہ سلمہ کے گلے لگ رو رہا تھا۔۔

میرا بچہ۔۔وہ چیخ رہا تھا۔

نمرہ نے بند آنکھیں آہستہ سے کھولیں۔۔

میرا بے بی کدھر ہے۔۔ نمرہ مسکرائی۔۔

آپ بولتی کیوں نہیں میرا بچہ کدھر ہے؟

بے بی بوائے ہے یا گرل۔وہ ایک امید سے بولی تھی

سوری میم ہم آپ کا بچہ بچا نہیں پائے۔۔نرس نے سامان سمیٹتے ہوئے کہا۔۔

کک کیا مطلب؟نمرہ کے چہرے کا رنگ اڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

آپکا بیٹا اس دنیا میں نہیں رہا۔۔

" مکافات عمل ہو گا بھابھی"

" میرا بدلا میرا اللہ لے گا اور وہ ناانصافی نہیں کرتا"

" جو دکھ مجھے دیئے اللہ کرے وہ آپ بھی بھگتے"

" بب بھابھی کوئی اور سزا دے دیں"

" مجھے کچھ ہو جائے گا"

" یااللہ موت دے دے"

" میری زندگی برباد کر دی آپ دونوں نے"

" آپکی بیٹی بھی برباد ہو گی"

" مکافات عمل ہو گا"

" مکافات عمل ہو گا"

www.novelsclubb.com

نہیں نہیں۔۔وہ چیخنے لگی۔۔

نہیں میرے اللہ۔۔۔نمرہ کی حالت بگڑ رہی تھی۔

یہ کیا ہو گیا؟میں نے برباد کر دیا سب۔میں نے ختم کر دیا سب۔۔وہ رو رہی تھی چیخ رہی تھی۔۔

جلدی کریں پیشنٹ کی حالت بگڑ رہی ہے۔۔ڈاکٹر جلدی سے اس کی آنکھیں چیک کرنے لگا۔۔

نہیں نہیں۔مجھے مرنے دیں۔وہ پاگلوں کی طرح چیخنے لگی تھی۔

یہ میں نے کیا کر دیا اپنے ہاتھوں سے اپنے بچے کا قتل کر دیا۔۔

یہ بول کیا رہی ہیں ڈاکٹر بھی حیرانی سے بولا۔۔

نہیں نہیں نہیں۔۔میرے اللہ مجھے معاف کر دے۔۔

اچانک وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

---

کیا کہہ رہے ہیں آپ؟رانیہ تیزی سے اٹھی۔

جی آپ ہاسپٹل پہنچ جائے آپکے ڈیڈ خطرے میں ہے۔۔

اومائی گاڈ۔۔رانیہ جلدی سے بھاگی۔۔

میرے ڈیڈ۔۔وہ رونے لگی تھی۔۔

سو کی سپیڈ ہر وہ گاڑی بھگا رہی تھی۔۔

ڈیڈ آپ کو کچھ نہیں ہو گا انشاللہ۔۔

یا میرے اللہ میرے ڈیڈ کو بچا لے۔۔

وہ کہہ رہی تھی کہ اللہ کرے رانیہ برباد ہو جائے جیسے آپ نے اسے اسکے بھائی "
" سے دور کیا وہ کہتی کہ اللہ آپ کو آپکے باپ سے کر دے

اسے صارم کے الفاظ یاد آئے۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہا چلو جی اسکے کہنے سے ہو گا سب ؟

رانیہ نے آگے سے کہا تھا۔۔

اگر اسکی بد عا لگ گئی تو اگر ڈیڈ کو کچھ ہو گیا تو؟

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا وہ چیخی تھی۔

ہم نے ایک بے قصور کو برباد کر دیا وہ رو رہی تھی چیخ رہی تھی اللہ سے دعائیں کر رہی تھی۔۔

یااللہ میرے بابا کو کچھ نہ ہو بس۔

---

---

مجھے کیا ہو گیا ہے؟ سارہ بے چینی سے چکر کاٹ رہی تھی۔۔

یہ کیا ہو گیا ہے مجھے۔میں سو کیوں نہیں رہی؟ رات کے تین بج رہے ہیں۔۔

سارہ سارہ۔۔دعا روتی ہوئی اوپر آئی۔

کیا ہوا دعا؟ سارہ نے حیرانی سے کہا۔۔

سارہ تایا ابو کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے جلدی کرو ہو سپٹل جانا ہے۔۔

اللہ خیر کرے۔۔۔سارہ بھی جلدی سے نیچے بھاگی۔۔

مکافات عمل جب ہوتا ہے نہ؟تب انسان کو اپنی ہوش نہیں رہتی۔اور یہاں بھی ایسا ہی تھا

---

آج کل اتنی خاموشی کیوں ہے۔۔ابھی کال کر کے پوچھتا ہوں سب خیریت ہے نہ۔۔مہراج ابھی نمبر ملا ہی رہا تھا کہ نیچے سے اسے شور آتا محسوس ہوا۔۔

ان کو کیا ہوا؟مہراج تیزی سے نیچے بڑھا

کیا ہوا تم رو کیوں رہی ہو؟مہراج نے پریشانی سے سارہ سے پوچھا

بھائی وہ تایا ابو

کیا ہوا تایا ابو کو

بھائی تایا ابو ہوسپٹل ہیں ان کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے جلدی چلیں۔۔

www.novelsclubb.com

اومائی گاڈ یہ کیسے ہو گیا۔۔ڈیڈ کہاں ہیں؟

ڈیڈ چلے گئے ہیں۔۔

چلو پھر باہر گاڑی میں بیٹھو میں آیا۔۔

افف یہ اچانک کیا ہو گیا تایا ابو کو۔

بابا بھی بہت پریشان ہونگے۔

---

www.novelsclubb.com

---

بلال صاحب آپ بے بی کو دفنانے کے لیے لے کر جا سکتے ہیں۔۔ڈاکٹر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

بلال سر جھکا گیا

بلال ہم اپنے بیٹے کا نام ایان رکھے گے "نمرہ نے مسکراتے ہوئے کہا تھا"

اور اگر بیٹی ہوئی تو؟

" تو پھر ہم اس کا نام اریبہ رکھے گے "

بلال نے کرب سے آنکھیں موندی

آیت تمھاری وجہ سے میں نے اپنا بچہ کھو دیا۔۔

بیٹا چلیں۔۔ سلمہ نے اسے پکارا۔

لیکن پھپھو نمرہ نے تو اپنے بیٹے کو دیکھنا ہے نہ۔

www.novelsclubb.com

نہیں بیٹا اس کے نصیب میں نہیں ہے آپ لوگ بچے کو دفنا دو۔۔ اسکی ساس بولی

ہاں بلال چلو ہم گھر چلتے ہیں۔۔

آپ لوگ آرام کر لینا میں ہوں یہاں۔۔

ٹھیک ہے آپ نمرہ کا دھیان رکھنا۔۔یہ کہتے ہی بلال چل پڑا۔۔اسے لگ رہا تھا وہ گر جائے گا

---

---

آیت تم برباد ہو گئی آیت کی نظر سامنے گھڑی پر پڑی جو اسے بتا رہی تھی کہ صبح ہو گئی

بھائی یقین نہیں کرے گئیں میرا۔۔وہ مجھے مار دیں گئیں۔۔

مہراج؟

مم مہراج۔۔یہ نام اسکے لبوں پر آیا تھا۔۔

مہراج میرا یقین کریں گئے؟

نن نہیں آخر وہ بھی تو ایک مرد ہیں؟ کیا مجھے اپنائے گئے؟ اس لڑکی کو جو راتیں باہر گزار چکی ہو؟ اگر میں یہاں سے نہ نکل سکی تو؟ آیت کا تو سانس بند ہونے لگا تھا۔۔

مہراج پلیز مجھے بچالیں

اللہ پاک پلیز میری مدد کریں۔۔

اللہ پاک پلیز مجھے معاف کردے اگر میں نے کوئی گناہ کر دیا۔۔۔

اللہ جی پلیز۔۔۔ آیت کی نظر اچانک سائڈ پر پڑی۔۔

یا میرے اللہ وہ جلدی سے اٹھی۔۔ دروازہ بند تھا۔

www.novelsclubb.com

موبائل. اس نے موبائل اٹھایا۔۔

اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے اسے لگ رہا تھا کہ اسکی جان نکل جائے گی۔۔

بھائی کو کال کرتی ہوں۔۔ وہ نمبر ملاتے ملاتے رکی

ننن نہیں بھائی کو نہیں وہ یقین بلکل نہیں کریں گئے۔۔

مم مہراج کو کرتی ہوں

نمبر؟

" مجھے مہراج کا نمبر یاد کرواؤ"

آیت کے ذہن میں مسکان کے دھرائے گئے الفاظ آرہے تھے۔۔۔

وہ پورا نمبر ملا چکی تھی۔۔

یااللہ بس مہراج اٹھالیں کال۔۔

اس نے کال کا بٹن دبا دیا

www.novelsclubb.com

مہراج پلیز کال اٹھالیں وہ کوئی پانچویں بار کال کر رہی تھی اب پتہ نہیں یہ قسمت کی کیا چال تھی کہ مہراج کا فون اس کے کمرے میں بج رہا تھا

مہراج۔۔آیت کی ہمت جواب دے گئی تھی۔۔۔

مہراج بس ایک بار کال اٹھالیں آپ کی آیت خطرے میں ہے پلیز اٹھالیں۔۔وہ بچوں کی طرح بول رہی تھی۔

تبھی اس نے کسی کی آہٹ محسوس کی۔۔آیت نے موبائل جلدی سے کرسی کے پیچھے رکھا تاکہ کوئی دیکھ نہ پائے۔۔۔

---

میرا موبائل کہاں گیا؟مہراج نے پاکٹ پر ہاتھ لگائے افف لگتا کمرے میں ہی بھول گیا۔۔

تم فکر نہ کرو مہراج تایا ابو ٹھیک ہو جائے گئے۔مکرم نے اسے ہمت دی۔۔

چاچو پاپا کو بچالیں۔۔رانیہ کمال صاحب کے گلے لگی۔

میں نہیں رہ سکتی ڈیڈ کے بغیر

اف میری جان کچھ نہیں ہو گا تایا ابو کو۔دعا نے اسے گلے لگایا۔۔

میری آیت بھی دعا بھی جیسی ہے اس سے بھی پیار سے بات کرتی ہے جو اسے تکلیف دیتا ہے۔۔

آیت آئی مس یو سو مچ۔۔وہ کسی اور ہی سوچوں میں گم تھا۔۔

سوری ہم آپ کے بھائی کو نہیں بچا سکے۔۔ڈاکٹر کی آواز سب پر قیامت بن کر گری تھی۔۔

کک کیا مطلب؟رانیہ غصے سے بولی۔۔

آپ کے ڈیڈ اس دنیا میں نہیں رہے۔۔

چاچو یہ دیکھو کیا بکواس کر رہا ہے؟میرے ڈیڈ کیسے جا سکتے ہیں مجھے چھوڑ کر؟وہ پاگلوں کی سی کیفیت سے بولی۔

وہ تو کہتے تھے کہ رانیہ میں ہمیشہ تمھارے ساتھ ہوں۔۔

رانیہ سنبھالو خود کو۔۔سارہ نے اسے گلے لگایا۔۔

نہیں نہیں یہ نہیں ہو سکتا یہ ہو نہیں سکتا۔۔

ہاہاہا آپ لوگ پاگل ہو گئے ہو؟ میرے بابا زندہ ہیں وہ ٹھیک ہیں۔۔رانیہ اونچی اونچی ہنسنے لگی۔۔

میرے بابا کو کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔۔وہ آہستہ آہستہ بولنے لگی تھی اور پھر وہ اچانک بہوش ہو گئی

مہراج نے اپنے آنسو صاف کیے وہ بچپن سے ہی اپنے باپ سے زیادہ جمال صاحب کے ساتھ اٹیچ تھا وہ تو رانیہ کے معاملے کی وجہ سے وہ ملنا چھوڑ گیا تھا ورنہ اس کا دن نہیں گزرتا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سب میت لیے گھر پہنچے تھے ہر طرف اداسی ہی اداسی تھی۔

---

ہائے آیت بے بی۔۔صارم نے اسکے چہرے کو چھوا۔

پیچھے ہٹو۔۔آیت نے اسے دھکا دیا۔۔

ہاں غصہ؟

ہاں تم جیسا ذلیل انسان میں نے کہیں نہیں دیکھا تم نے سوچا ہے کہ اگر میں یہاں سے جا کر سب بتا دوں تو؟

تمھیں جانے کون دے گا؟صارم ہنسا۔۔

بہت ہی گھٹیا انسان ہو۔۔۔

چٹاخ۔۔اپنی بکواس بند رکھو تمھاری اوقات ہی کیا ہے محبت تو تم حاصل کر نہ پائی ۔۔صارم نے اس کا منہ دبوچا۔۔

اہمم اہمممم۔چچ چھوڑو۔۔آیت دبی دبی چیخ رہی تھی۔۔

اوہو درد ہو رہا ہے؟افففف بچاری۔۔۔صارم منہ اس کے قریب لایا۔۔

خوبصورت تو تم بہت ہو ویسے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تمھیں اللہ پوچھے گا صارم تمھاری بہن بھی سزا بھگتے گی اور وہ رانیہ سارہ سب برباد ہونگے انشاللہ۔۔۔

ہاہاہا میں آتا ہوں تھوڑی دیر بعد۔۔صارم اسے آنکھ مارتا باہر نکل گیا۔۔

گھٹیا انسان آیت نے دکھ سے اپنے چہرے پر ہاتھ رکھا جہاں اسے درد ہو رہا تھا۔۔

آیت نے دیکھا کہ دروازہ پھر بند تھا۔۔

وہ آہستہ سے اٹھی اور موبائل پکڑنے لگی۔

---

www.novelsclubb.com

مہراج تم ایسا کرو آفس کال کر دو کہ جمال اب ہم میں نہیں رہے اور حمزہ کو بھی بتا دے۔۔

جی ڈیڈ میں کرتا ہو۔۔

او میرا موبائل تو اوپر ہے۔۔

مہراج تیزی سے اوپر بڑھا

ایک آخری کال یااللہ میری مدد کرنا۔۔

آیت نے آنکھیں بند کیں اور بٹن پریس کر دیا۔۔

افف اتنی کالز یہ کس کا نمبر ہے؟

تبھی کال آنے لگی۔۔

مہراج نے کال پیس کی۔

جی کون؟

www.novelsclubb.com

مم مہراج۔۔آیت روتے ہوئے بولی۔۔

آیت تم؟کیا ہوا آیت؟تم رو کیوں رہی ہو یہ کس کا نمبر ہے؟وہ بے چینی سے بولا

۔۔

مہراج اب میری عزت صرف آپ کے ہاتھ میں ہے

آیت کیا ہوا ہے مجھے بتاؤ جلدی۔۔۔۔

مہراج میں بہت تکلیف میں ہوں مجھے اگواہ کر لیا گیا ہے۔۔۔آیت نے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔

آیت تم کیا کہہ رہی ہو؟مہراج کو لگا تھا جیسے اسکے جسم سے روح نکل گئی۔۔

پلیز آجایئے مہراج۔

آیت میری جان مجھے بتاؤ تم کہاں ہو؟وہ بمشکل بولا تھا۔۔

پپ پتہ نہیں۔۔آیت نے ادھر اُدھر دیکھا

میری عزت اب آپ کے ہاتھ میں ہے میرے پاس صرف کچھ منیٹس ہیں ورنہ میں برباد ہو جاؤں گی

آیت ایسا نہ بولو۔۔مہراج کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے تھے۔۔

آیت اچھا ریلکس۔۔۔مہراج نے خود کو بھی ریکس کیا۔۔

www.novelsclubb.com

جس موبائل سے کال کر رہی ہو نہ اس موبائل کو ایسے ہی کسی ایسی جگہ رکھ دو جہاں کسی کی نظر نہ پڑے کال چلتی رہنے دینا اور پریشان نہیں ہونا۔۔وہ تقریباً بھاگتا ہوا گاڑی تک آیا ہے۔۔

کہاں جا رہے ہو بیٹا۔۔کمال صاحب نے حیرانی سے پوچھا۔۔

ڈیڈ یو آر چیٹر۔۔آئی ہیٹ یو۔۔وہ درد سے بولا تھا۔۔

مہراج مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔

آیت بس کال چلتی رہنے دو اور موبائل سائڈ پر رکھو وہ گاڑی میں آ کر بیٹھا۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن مہراج مجھے

آیت جتنا کہا ہے اتنا کرو۔۔۔وہ غصے سے بولا۔۔

ہمم۔۔آیت جلدی سے اٹھی اور ایک سائڈ پر موبائل رکھ دیا۔۔

اور خود رونے لگی تھی۔۔زندگی نے ایک بار پھر اسے رلا دیا تھا۔۔

مہراج نے جلدی سے حمزہ کو کال ملائی۔۔۔

حمزہ میری بات سن دھیان سے۔۔

ہاں بول؟ وہ نیند میں بولا۔۔

میں تیرے گھر کے باہر پہنچنے لگا ہوں تجھے ایک نمبر بھیج رہا ہوں ایک منٹ میں اسکی لوکیشن ٹریس کر جلدی۔۔۔

لیکن

میں نے کہا ہے نہ حمزہ کہ لوکیشن چاہیے جلدی کر۔یہ سمجھ تیرا یار خطرے میں ہے ۔۔مہراج نے جلدی سے کال بند کی اور 100 کی سپیڈ پر گاڑی چلاتے اسے نمبر سینڈ کیا۔۔

افف یہ اشارہ۔۔مہراج نے غصے سے بند ٹریفک کو دیکھا

www.novelsclubb.com

میری عزت اب آپ کے ہاتھ میں ہے میرے پاس صرف کچھ منیٹس ہیں ورنہ "
" میں برباد ہو جاؤں گی

مہراج نے ادھر اُدھر نظر دھرائی۔۔وہ سب سے آگے تھا۔۔۔مہراج نے گاڑی بھگا دی تھی۔۔پیچھے پولیس والے اسے فلو کرنا چاہ رہے تھے۔۔مہراج نے گاڑی سے کارڈ اٹھایا اور گاڑی کے باہر پھینک دیا۔

اب وہ ریلکس تھا۔۔۔۔۔۔۔

مہراج نے گاڑی حمزہ کے گھر کے سامنے روکی۔

حمزہ بھی تیزی سے گاڑی کی طرف بڑھا۔۔

یار اب تو بتا دے؟

لوکیشن؟

آدھا گھنٹہ۔۔۔۔آدھے گھنٹے کی مسافت ہے۔۔

افففففف۔۔مہراج نے تیزی سے گاڑی آگے بڑھادی۔۔

بتادے اب کچھ۔۔

پلیز حمزہ اس وقت چپ میرا دماغ پھٹ رہا ہے

میری عزت اب آپ کے ہاتھ میں ہے میرے پاس صرف کچھ منیٹس ہیں ورنہ "

" میں برباد ہو جاؤں گی

آیت تمھیں کچھ نہیں ہو گا۔۔نہیں ہو گا کچھ تمھیں۔۔۔۔مہراج نے اپنے آنسو صاف کیے۔۔

ہائے آیت بے بی۔۔۔اچانک سپیکر میں کسی کی آواز گونجی۔۔

مہراج کی سپیڈ اور بڑھ گئی تھی۔۔۔

صص صارم۔۔پلیز مجھے چھوڑ دیں۔۔۔آیت نے خود سے آنکھیں بند کیں۔۔۔

افف حمزہ نے بھی کرب سے آنکھیں بند کیں۔۔

آیت تم ابھی صرف میری ہو۔۔۔

صارم نے اسکی طرف ہاتھ بڑھایا

خبردار مجھے ہاتھ لگایا تو۔۔۔آیت چیخی۔۔

اوہو بس کردے اب نخرے۔۔۔

پلیز مجھے چھوڑ دو۔۔آیت کھڑی ہوئی۔۔

تمھاری آنکھیں بہت خوبصورت ہیں۔۔۔صارم نے اسکی آنکھیں دیکھی۔۔۔

آیت۔۔۔۔۔مہراج نے گاڑی روکی اب وہ چلا ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج تو جلدی میری سیٹ پر آ۔۔حمزہ جلدی سے گاڑی سے باہر نکلا۔۔۔

حمزہ بھگادے گاڑی چاہے فل سپیڈ ہو۔۔

تو فکر نہ کر میں اپنی بہن کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں۔۔حمزہ نے گاڑی آگے بڑھا دی۔۔

چھوڑو مجھے۔۔آیت نے اسے زور سے دھکا دیا۔۔

آیت میری بات مان جاؤ ورنہ پھر پچھتاؤ گی۔۔

چھوڑو مجھے۔۔آیت دیوار سے جا لگی۔۔

صارم نے اسکا برقعہ زور سے پھاڑا۔۔۔

آیت نے بے بسی سے اپنے آپ کو دیکھا۔۔

اللہ جی۔۔۔

مہراج وہ چیخی۔۔۔

مجھے بچا لیں۔۔

اور ادھر مہراج کا دماغ خراب ہو چکا تھا۔۔

آیت میں آرہا ہوں ابھی۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اڑھ کر پہنچ جائے۔۔

چھوڑ دو مجھے تمھیں خدا کا واسطہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

جاہل۔۔صارم نے اسکے چہرے پر تھپڑوں کی بوچھاڑ کر دی تھی۔۔

کمینے انسان کتے تمھیں میں نہیں چھوڑوگا۔۔

مہراج غصے سے بولا۔۔

آخر کو میں نے سارہ اور رانیہ اور اسکے باپ سے وعدہ جو کیا ہوا ہے۔۔صارم کے الفاظ سے مہراج چونکا تھا اس کے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی تھی۔۔۔

سارہ رانیہ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے چیخا۔۔

ہاہاہا بہت پیاری ہو۔۔صارم نے اسے کمر سے تھاما

صارم میرے ساتھ ایسا نہ کریں۔میں برباد ہو جاؤں گی پلیز مجھے چھوڑ دیں۔۔۔

غیر محرم سے نفرت تھی نہ؟دیکھو میں ابھی غیر محرم ہو۔۔وہ ہنسا۔۔

چھوڑ دو مجھے۔۔آیت نے اسکے منہ پر تھپڑ مارا۔۔

www.novelsclubb.com

اہاں۔۔جواباً صارم نے اسکے منہ کو دبوچا تھا۔۔آیت کے ہونٹوں سے خون رسنے لگا تھا۔۔

صارم اسکی طرف جھک رہا تھا۔۔آیت نے آنکھیں موند لیں۔۔اسے بس اپنے اللہ پر یقین تھا۔۔

میں پاک ہوں اللہ مجھے پاک ہی رکھے گا۔۔وہ اتنا ہی بول پائی تھی۔۔

صارم اسکی طرف جھک رہا تھا۔۔

تبھی کسی نے اسے شرٹ سے دبوچا۔۔۔

سالے۔۔۔مہراج نے اس کا گریبان پکڑا۔۔

تیری اتنی ہمت۔۔مہراج اسکے منہ پر مکے مارنے لگا تھا۔۔

بھابھی۔۔حمزہ نے آیت اس کا دوپٹہ پکڑایا۔۔

آیت روتے ہوئے کھڑی ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

تونے میری آیت کو چھوا؟ میں تمھیں نہیں چھوڑوں گا۔۔۔مہراج اسے مارنے لگا تھا۔۔

چھوڑ دو پلیز مجھے۔۔صارم ہاتھ جوڑنے لگا۔۔۔

میں آج مار دوں گا تمھیں۔۔۔وہ اسے مار دینے کی حد تک مار رہا تھا۔۔آیت سائڈ پر کھڑی آنسو بہا رہی تھی۔۔

چھوڑ اسے میں دیکھتا ہوں۔۔۔حمزہ نے اسے الگ کیا۔۔

سالے کتے تیری اتنی ہمت کہ تونے میری بہن کو ہاتھ لگایا۔۔حمزہ نے اسے زمین پر لٹا لیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج نے آیت کی طرف دیکھا جو رو رہی تھی۔

آیت۔۔۔مہراج نے کرب سے پکارا

مہراج۔۔۔آیت تیزی سے اسکی طرف بڑھی۔۔

اور اسکے گلے جا لگی۔۔

مہراج آج آپ نے مجھے بچا لیا۔۔وہ اسکے گلے لگی پتہ نہیں کیا کیا بول رہی تھی۔۔

آیت۔۔مہراج نے اسے پیچھے ہٹایا۔۔

غیر محرم ہوں۔۔وہ بس اتنا ہی بول پایا تھا۔۔

مہراج۔۔آیت نے اس کا بازو پکڑا۔۔

میرا پہلا اور آخری یقین صرف اللہ ہے

لیکن مہراج میں آپ پر بھی اپنا آپ وار بیٹھی

www.novelsclubb.com

میں آیت افتخار آج اقرار کرتی ہوں کہ میری ابھی بھی یہی خواہش ہے کہ مجھے

آیت مہراج پکارا جائے۔۔

آیت مجھے معاف کر دو۔۔وہ اسکے پیروں میں جا بیٹھا۔۔

لیکن کیوں مہراج۔۔آیت بھی اسکے ساتھ نیچے بیٹھی۔

میری وجہ سے تمھیں تکلیفیں ملیں میری اپنی بہن اور کزن نے تمھیں یہاں تک پہنچایا۔۔

نہیں مہراج۔۔آیت نے مہراج کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھاما۔۔

اس میں میری بھابھی قصوروار ہے اور وہ میری بھابھی کا بھائی تھا۔۔۔آیت نے اپنے آنسو صاف کیے۔۔

مہراج نے حیرت سے آیت کو دیکھا

یہ کسی لڑکی تھی؟ہر دکھ ہنس کر برداشت کرتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

کیا دیکھ رہے ہیں؟

آیت شکر ہے تم بچ گئی۔۔۔

مہراج مجھے آپ کے گلے لگنا ہے بس۔۔آیت تیزی سے اسکے گلے لگی۔۔

آج مجھے لگ رہا ہے اگر میں آپ کے گلے نہیں لگوں گی تو مر جاؤں گی۔۔

آیت ایسی باتیں مت کرو۔۔۔

مہراج نے اسے علیحدہ کیا اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔

کہاں جانا ہے؟ وہ اسے نظر انداز کرتا بولا۔۔

گھر۔۔۔آیت بھی نظریں جھکا گئی۔

مہراج نے حیرت سے اسے دیکھا

چلو۔۔مہراج نے اسکا ہاتھ تھاما اور گاڑی تک لے آیا۔۔

حمزہ تم اب اسکا کیا کرو گے؟ مہراج نے اسے باہر کھڑے دیکھا تو بولا۔۔

www.novelsclubb.com

پولیس آ رہی ہے۔۔

اوکے میں آیت کو گھر چھوڑنے جا رہا ہوں۔۔

حمزہ نے بھی بے بسی سے اسے دیکھا۔۔

آیت خاموشی سے اسکے ساتھ آ کر بیٹھی۔۔

آپ خاموش کیوں ہیں؟

سوچ رہا ہوں کہ اگر تمھیں کچھ ہو جاتا تو میں کیا کرتا میں خود کو معاف ہی نہ کر پاتا

۔

مہراج مجھے میرے اللہ پر یقین تھا۔۔

آیت میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا اپنی سگی بہن کو بھی نہیں۔۔

پلیز مہراج۔۔آیت نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔۔

آپ کسی کو کچھ نہیں بولیں گئے وہ اللہ ہے نہ وہ ہم دونوں کا فیصلہ کرے گا۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج نے گھر کے سامنے بریک لگائی۔۔

رکو۔۔آیت دروازہ کھول کر باہر نکلنے لگی تو مہراج نے روکا۔۔

میں بھی چلتا ہوں۔

لیکن مہراج۔۔

بس خاموش تمھاری مان کر ہی یہاں تک پہنچا ہوں۔۔مہراج گاڑی سے باہر نکلا

آیت بھی خاموشی سے باہر نکل گئی۔۔

وہ دونوں اکھٹے گھر میں داخل ہوئے تھے۔۔

آیت۔۔سلمہ تیزی سے آیت کی طرف بڑھی۔۔

میری جان میری پھپھو۔۔آیت رونے لگی تھی۔۔

بلال آوازیں سن کر باہر آیا۔۔

تم؟بلال نے حیرت سے مہراج کی طرف دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں میں۔۔۔

اب کیا لینے آئے ہو۔۔بلال نے غصے سے کہا۔۔

تمھاری بہن کو چھوڑنے۔۔

میری بہن؟کونسی بہن کیسی بہن؟جو ایک بار یہاں سے جا چکی وہ بس جا چکی ہے

۔۔بلال نے غصے سے آیت کو دیکھا۔

نہیں بھائی۔۔

بکواس بند کرو آیت یہاں سے دفعہ ہو جاؤ مجھے تمھاری شکل سے بھی نفرت ہے

۔۔

ایک بار میری سن تو لیں۔۔

آیت تمھاری وجہ سے میرا بچہ اس دنیا میں نہیں رہا۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب؟آیت چونکی

مطلب یہی کہ جیسے دعا نے امی ابو چھینے ویسے تم نے مجھ سے میرا بچہ دور کر دیا۔۔

بھائی پلیز۔۔آیت بلال کی طرف بڑھی۔۔

دور رہو مجھ سے۔۔بلال نے اسے زور سے دھکا دیا مہراج نے اسے آگے بڑھ کر تھاما

دور اتیں باہر گزار کر اب یہاں کیا لینے آئی ہو۔۔

بلال ایک بار سن تو لو۔ سلمہ نے بھی دکھ سے کہا۔۔

ہاں بلال میری تو بات ہو گئی تھی تم سے پھر آیت کیوں ایسا کرے گی۔۔مہراج تحمل سے بولا۔۔

کیونکہ وہ نہیں جانتی تھی۔۔

بھابھی کی غلطی

ہاں ہاں تمھاری بھابھی کی ہی غلطی ہے تمھارے پیچھے بچہ گنوا بیٹھی۔۔

اب یہاں سے دفعہ ہو جاؤ۔۔

بھائی۔۔آیت اسکی طرف بڑھی۔۔

www.novelsclubb.com

چٹاخ۔۔۔اس گندی زبان سے میرا نام نہ لو۔۔

بلال نے غصے سے کہا۔۔

مہراج نے آیت کا بازو تھاما۔۔

ہاں آیت جاؤ تم۔۔ سلمہ نے بھی غصے سے کہا

۔آیت نے حیرت سے سلمہ کو دیکھا لیکن مہراج سمجھ چکا تھا۔۔

وہ آیت کا بازو پکڑتا اسے باہر لے جا رہا تھا۔۔ سلمہ کے لبوں پر ایک مسکراہٹ آن ٹھہری۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج میرا بھائی۔۔وہ بولتی اسکے پیچھے چلتی جا رہی تھی۔۔

آیت خاموش۔مہراج نے غصے سے گاڑی آگے بڑھا دی۔

---

--

بابا کدھر ہے آپ کا لاڈلا بیٹا؟ مکرم غصے سے بولا

پتہ نہیں وہ کہاں گیا ہے بہت غصے میں تھا۔۔

جنازہ اٹھانا ہے۔۔ مکرم نے بے بسی سے کہا۔۔

بھائی میں آگیا ہوں نہ۔۔ حمزہ تیزی سے آگے بڑھا۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج کسی ضروری کام سے گیا ہے۔۔

لیکن کہاں؟ کمال صاحب بھی حیران ہوئے۔۔

یہ تو مجھے بھی نہیں پتہ اب آپ جنازہ اٹھائے۔

نہیں نہیں میرے بابا کو کوئی ہاتھ نہیں لگائے گا۔ رانیہ تیزی سے آگے بڑھی۔۔

رانیہ بیٹا اب تو جانے دو۔۔ایک عورت نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔۔

نہیں آنٹی یہ میرے ڈیڈ کو مارنے جا رہے ہیں میں نہیں جانے دوں گی۔۔وہ مردوں کو آگے بڑھتے دیکھ بولی۔۔

لیکن جس کو جانا تھا وہ چلا گیا۔۔

سب مرد آگے بڑھے اور جنازہ اٹھانے لگے۔۔

نہیں نہیں۔۔نہ لے کر جائے وہ عورتوں کی بانہوں میں جکڑی بولی۔۔

بابا۔۔۔۔۔۔۔بابا پلیز۔۔۔

www.novelsclubb.com

آخر باپ تو باپ ہی ہوتا ہے۔۔۔

---

آیت سیٹ سے ٹیک لگائے گم سم سی بیٹھی تھی۔۔

مہراج بھی خاموشی سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔

" تم دو راتیں گزار آئی ہو"

" دفعہ ہو جاؤ آیت تم بھی"

" ہاں میری بہن بھی شامل تھی "

" تم بد کردار ہو"

آیت نے کرب سے آنکھیں موند لیں۔۔

" تمھاری آنکھیں بہت حسین ہیں"

مہراج۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں؟

ہم کہاں جا رہے ہیں؟

. میرے گھر

لیکن کیوں؟

آیت اب تم میری زمیداری ہو۔۔

لیکن آپ ابھی بھی میرے محرم نہیں ہیں۔۔

انشاللہ بہت جلد بن جاؤں گا۔۔

آیت خاموشی سے اسے تکتی رہی وہ کہاں سوچ پائی تھی کہ اسے محبت ایسے نصیب ہو گی۔۔

گھر کے سامنے گاڑی روک کر مہراج نے آیت کو دیکھا جو کچھ سوچ رہی تھی۔۔

وہ جلدی سے باہر نکلا اور آیت کی طرف کا دروازہ کھولا۔۔

www.novelsclubb.com

ایک منٹ۔۔

مہراج نے آگے بڑھ کر اسکے جوتے اسکے پیروں میں ڈالے۔۔آیت نے چونک کر اس شخص کو دیکھا۔۔

آیت گاڑی سے اتری۔۔

مہراج مجھے ڈر لگ رہا ہے

کس بات کا؟

آپکے گھر والے بھی تو ہیں

آیت تم کسی بزدل مرد کے ساتھ نہیں ہو تم مہراج کے ساتھ ہو چلو اندر۔۔مہراج اس کا ہاتھ تھام کر اسے اندر لے جانے لگا۔۔

سب لاونج میں تھے سوائے دعا اور رانیہ کے۔۔۔

آیت آہستہ آہستہ چلتی اندر آ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج یہ کیا سین ہے؟مکرم نے حیرانی سے آیت کو دیکھا۔۔

بھائی؟سارہ بھی حیران ہوئی۔

ڈیڈ مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔

مہراج سب کو اگنور کرتا کمال صاحب کی طرف بڑھا۔۔

دعا بھاگی دعا بھاگی۔۔مہراج بلند آواز میں دعا کو آوازیں دینے لگا۔۔

آئی مہراج۔۔دعا بھاگتی ہوئی نیچے آئی لیکن اس کے قدم تو رک ہی گئے تھے اور یہاں آیت بھی دو قدم پیچھے ہٹی تھی۔۔۔

آیت تمھاری بہن دعا۔۔مہراج خاموشی سے صوفے پر جا بیٹھا۔۔آیت نے حیرت سے مہراج کو دیکھا۔۔

آیت۔۔۔دعا تیزی سے اسکی طرف بڑھی۔۔

پیچھے ہٹ جائیں مجھے ہاتھ نہ لگائیں۔۔آیت ایسے بولی جیسے اسے کرنٹ لگا ہو۔۔

www.novelsclubb.com

آیت میں تمھاری دعا آپی۔۔

آپی آپ نے مجھے برباد کر دیا۔۔

آیت مجھے معاف کر دو۔۔

نہیں آپی آپ نے اچھا نہیں کیا۔۔

آج اگر میں یہاں اس حالت میں ہوں نہ صرف آپکی وجہ سے ہوں۔۔

لیکن آیت تم یہاں آئی کیوں ہو؟

بھابھی یہی ہے آیت میری محبت۔۔

کیا؟دعا کرنٹ کھا کر مڑی۔۔

آیت تم مجھے غلط سمجھ رہی ہو۔۔۔

ہاں آیت تم واقعی ہی بھابھی کو غلط سمجھ رہی ہو میں بتاتا ہوں۔۔مہراج اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ہے آپ کا۔۔؟

بھابھی بھاگ کر نہیں بلکہ اگواہ ہو کر آئی تھی۔۔مہراج نے ساری کہانی اسے سنادی۔۔

کیا۔۔آیت تیزی سے دعا کے گلے لگی۔۔

آپی مجھے معاف کر دیں میں ساری زندگی آپ کو غلط سمجھتی رہی۔

آیت میں سمجھ سکتی ہوں۔۔پلیز مجھے بتاؤ امی ابو کیسے ہیں۔۔

امی ابو نہیں ہیں۔۔آیت نے نظریں جھکا کر کہا۔۔

کیا کہہ رہی ہو آیت؟ایسا نہیں ہو سکتا۔۔

ایسا ہو گیا ہے آپی۔۔

بھابھی پلیز اس وقت آپ آیت کو ٹینشن نہ دیں کچھ باتیں بعد کے لیے چھوڑ دیں ۔۔آیت کو اپنے کپڑے دیں اور کچھ کھلا دیں۔۔مکرم بھائی اور ڈیڈ آپ میری بات سنیں میں آپکے کمرے میں ہو۔۔وہ اٹھ کر کمال صاحب کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

چلو میری جان۔۔دعا اسے اپنے ساتھ لگائے کمرے کی طرف لے گئی۔۔

افف یہ کیا ہو گیا؟یہ کیسے ہو گیا۔۔سارہ پریشانی سے بولی۔۔

رانیہ سے کیسے بات کروں۔۔وہ لاونج کے چکر کاٹنے لگی۔۔

---

نمرہ سلمہ کے ساتھ آہستہ آہستہ چلتی گھر میں داخل ہوئی۔۔

" میرا اللہ لے گا بدلہ آپ سے"

نمرہ کی نظر سامنے پڑی۔۔

" مکافات عمل ہو گا"

" وہ اللہ بہت بے نیاز ہے"

" میری بددعا ہے کہ آپ بھی برباد ہو جائے"

" مجھے بس آپ کا پیار چاہیے"

www.novelsclubb.com

" مکافات عمل ہو گا"

نہیں نہیں۔۔۔وہ چیخنے لگی۔۔

کیا ہوا نمرہ تم ٹھیک ہو؟ بلال جلدی سے اسکی طرف مڑا۔۔

بلال میں نے گناہ کر دیا بہت بڑا گناہ کر دیا۔۔

نمرہ روتے ہوئے بولی۔۔

کیا مطلب ہے تمھارا؟ بلال کا دل بھی دھک دھک کرنے لگا۔۔

آیت بے قصور تھی بلال۔۔۔وہ بولی نہیں تھی چیخی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آیت بے قصور تھی ہر معاملے میں۔۔

وہ اب بھی بے قصور ہے اسے اگواہ کیا گیا تھا اور میں نے خود اپنے ہاتھوں سے کیا تھا

وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

میرے بھائی نے یہ گناہ کیا۔۔بلال وہ بے گناہ تھی۔بلال اسے بچالیں۔۔نمرہ نے اسے جھنجھوڑا۔۔

بلال اسکی عزت خطرے میں ہے۔۔

میں نے بہت ظلم کیے اس معصوم پر۔۔اسکی سزا مجھے ملی بلکہ ہم دونوں کو ملی۔۔

چٹاخ۔چٹاخ چٹاخ

میں بلال افتخار اپنے پورے ہوش و حواس میں تمھیں طلاق دیتا ہوں۔۔

نہیں بلال سلمہ تیزی سے آگے بڑھی۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں بلال پلیز ایسا نہ کریں۔۔نمرہ بھی چیخی۔۔

طلاق دیتا ہوں۔۔

بلال تمھیں خدا کا واسطہ ہے خاموش ہو جاؤ۔۔

طلاق دیتا ہوں۔۔۔

نمرہ نے حیرت سے بلال کو دیکھا جواب نا محرم ہو گیا تھا

" نمرہ میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں "

بلال کے وعدے۔۔

بلال یہ کیا کر دیا آپ نے ؟ میں برباد ہو گئی۔۔

گھٹیا عورت تم نے میری بہن کو برباد کرنا چاہا؟ وہ پل پل مرتی رہی۔۔

یا اللہ تیرا شکر ہے کہ تم نے میری بہن کے لیے مہراج کا انتخاب کیا ورنہ آج میری بہن برباد ہو جاتی۔۔

www.novelsclubb.com

بلال یہ تم نے کیا کر دیا؟ سلمہ بھی غصے سے بولی۔۔

پھپھو یہ اب میرے نکاح میں نہیں ہے دفعہ کر دیں اس کو۔۔ وہ غصے سے کہتا کمرے میں چلا گیا۔۔

میں نے آیت کی محبت دور کرنی چاہی میری اپنی ہو گئی۔۔ وہ زمین پر بیٹھ گئی۔

میں نے آیت کو برباد کرنا چاہا میں خود ہو گئی۔۔

یااللہ مجھے معاف کر دے۔۔۔وہ اپنے بالوں کو ہاتھ میں لے کر بولی۔۔

مکافات عمل ہو گیا ہاں ہو گیا آیت مکافات عمل وہ چیخی۔۔

میرا یہ حال دنیا کو بتائے گا کہ کبھی بھی کسی پر ظلم نہ کرنا چاہے وہ بہن ہو بھائی ہو

باپ ہو بھابھی ہو بہو ہو۔۔ماں ہو۔۔

مکفات عمل ہوتا ہے۔۔وہ بڑبڑاتی آیت کے کمرے کی طرف جانے لگی

سلمہ بے بسی وہاں ہی بیٹھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا ہو گیا؟

---

آیت امی ابو کو کیا ہوا تھا؟دعا نے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

وہی آپی جو عام وجہ بنتی ہے۔۔وہ اسے سچ کیوں بتاتی جبکہ وہ جان چکی تھی کہ دعا کا کوئی قصور نہیں تھا

آیت تم مہراج سے محبت کرتی ہو؟

خود سے بھی زیادہ۔۔وہ نظریں جھکائے بولی۔

آیت یہاں تک کیسے آئی۔۔

آپی وہ ایک دردناک اور بھیانک سفر تھا خواب تھا جو میں گزار آئی پلیز مجھے یاد مت دلائے۔۔وہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔۔

آیت میں تم سے نہیں پوچھوں گی کچھ۔۔

دعا آپی مہراج کہاں ہیں؟

وہ شاید ڈیڈ کے ساتھ بات کر رہے ہیں۔

ہمم۔۔آیت کچھ سوچتے ہوئے سرہانے پر سر رکھ کر لیٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

---

ڈیڈ کیسے بخش دوں؟مہراج غصے سے بولا۔۔

میری جان تمھیں۔محبت مل گئی ہے نہ؟تو اب مسئلہ کیا؟کمال صاحب مسکرا کر بولے۔۔

لیکن جو آپ کی بیٹی نے کیا اسکا کیا؟

مہراج میرے کہنے پر تم سارہ سے کچھ نہ بولو۔

ہمم۔۔مہراج نے خود کو ریلکس کیا۔۔

www.novelsclubb.com

رانیہ کدھر ہے؟مہراج نے پوچھا۔۔

وہ کمرے میں سو رہی ہے۔۔

اچھا یار میں چلتا ہوں مجھے نیند آ رہی ہے مکرم اٹھتے ہوئے بولا۔۔

بھائی آپ کسی اور کمرے میں جا کر سو جائے آپ کے کمرے میں آیت ہے اسے دعا بھابھی کے ساتھ ہی رہنے دیں۔۔

اوہو چل ٹھیک ہے ویسے آج ہی تو میری تیری بھابھی کے ساتھ ٹھیک سے بات چیت ہونی تھی بچاری پر ظلم جو اتنے کیے۔۔مکرم مسکراتا ہوا باہر نکل گیا پیچھے سے مہراج اور کمال صاحب کا قہقہ ابھرا۔

---

www.novelsclubb.com

مکرم نے دروازہ نوک کیا

آجاؤ؟

جی آجائے۔۔دعا نے کپڑے سمیٹتے ہوئے کہا۔۔

دعا میں نیچے والے کمرے میں جا رہا ہوں۔۔

ٹھیک ہے۔دعا بھی مسکرائی۔

اور آیت بیٹا کسی چیز کی فکر نہیں کرنی مہراج نے ہمیں سب بتا دیا ہے میں تمھارا ذاتی بھائی ہوں۔مکرم نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا

جی۔۔آیت بھی مسکرائی۔۔

تبھی مہراج کمرے میں داخل ہوا

واہ بڑا پیار جتایا جا رہا ہے۔۔مہراج مسکرایا

www.novelsclubb.com

آیت کی نظروں نے اسکے چہرے پر ہی بسیرا کیا۔۔

ہاں جی بیٹا اب تم دیکھنا میں اور میری بہن کیسے تمھیں سیٹ کرتے ہیں۔۔۔

اب ایسی بھی بات نہیں ہے میں بھی اپنے بھائی کے ساتھ ہوں۔۔دعا نے مہراج کا ہاتھ تھاما۔۔

ہاہاہاہا۔۔آیت قہقہ لگا کر ہنسی۔۔

ایک خالص ہنسی۔۔

وہ بھابھی آپ کو شاید ڈیڈ بلا رہے ہیں۔۔

ہاں مجھے پتہ ہے کونسے ڈیڈ بلا رہے ہیں۔۔ چلیں مکرم۔۔دعا ایک آنکھ دبا کر باہر چلی گئی۔۔

ہاں جی؟مہراج مسکراتے ہوئے اسکے پاس بیٹھا۔۔

دور دور۔۔آیت نے ہنستے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کیا۔۔

اللہ جی بیٹا تم سے تو میں گن گن کر بدلے لوں گا قسم سے۔۔مہراج نے منہ پر ہاتھ پھیرا۔۔

ہاہاہا دیکھ لیتے ہیں۔۔

اچھا آیت نکاح کب کرنا چاہیے۔۔وہ سریس ہوا

www.novelsclubb.com

میرا بس چلے تو میں کہوں کہ ابھی اسی وقت مولوی کو ڈھونڈ کر لائے۔۔

ہاہاہا یہ خواہش پوری نہ کر دوں؟

افف مذاق لگی تھی۔۔

آیت میرا وعدہ تھا نہ کہ میں تمھیں محرم بناؤ گا اور الحمدللہ ہم جلد ہی محرم بن جائے گئے۔۔

انشاللہ۔۔آیت دل سے بولی

www.novelsclubb.com

---

-

اگر انسان کی محبت سچی ہے نہ تو وہ ناممکن کو بھی ممکن کر دیتی ہے کوئی سوچ سکتا تھا کہ آیت گھر سے بھاگے گی؟ یا مہراج اسے بھگائے گا؟ اور ایسا ہوا بھی نہیں دشمنوں کی سازشوں نے ہی ان دونوں کو ایک ملا دیا۔

---

---

واؤ آپی یہ کتنا پیارا ہے۔ آیت نے دعا کے ہاتھ سے سوٹ پکڑا

یہ مجھے ڈیڈ نے لا کر دیا تھا۔۔ دعا مسکرائی

آپی یہ کتنے تک کا ہو گا؟ آیت نے تجسس سے پوچھا

یہی کوئی ساتھ آٹھ ہزار کا۔۔

کیا؟ ساتھ آٹھ ہزار؟ یہ تو لان کا ہے پھر بھی اتنا مہنگا وہ مہراج سے بے خبر بول رہی تھی۔۔

دعا نے ہلکی سی مسکراہٹ سے دروازے پر کھڑے مہراج کو دیکھا

ہاں آیت یہ اچھے والے ہوتے ہیں۔۔

ہمم آپی آپ کتنی خوش قسمت ہیں نہ۔۔وہ منہ بنا کر بولی

آپ بھی بہت خوش قسمت ہیں بھول گئی کیا؟ کہ مہراج کی ہونے والی بیوی ہو؟ دعا نے ایک آنکھ دبائی۔

لیکن آپی ان کو کونسا خیال ہے؟ دو دن ہو گئے ابھی تک نکاح نہیں کیا اور پوچھا بھی نہیں کہ کوئی کپڑے لینے ہیں کہ نہیں۔۔آیت نے اپنے بالوں کو سنوارا۔

www.novelsclubb.com

اوہو۔۔مہراج کی آواز پر آیت کرنٹ کھا کر مڑی۔

آپ؟

جی میں۔مہراج چلتا ہوا اندر آیا

وہ میں ایسے ہی بول رہی تھی۔

اچھا جی؟ مہراج مسکرایا

میں زراڈیڈ کو دیکھتی ہوں۔۔دعا تیزی سے باہر نکلی۔۔

مہراج بیڈ پر لیٹ گیا اور اسے دیکھنے لگا۔۔

آیت نے تیزی سے سر پر ڈوپٹہ لیا

اب کیوں ڈرتی ہو آیت؟اب تو تم میری ہو

لیکن مہراج آپ ابھی بھی محرم نہیں ہیں۔

آیت تمھیں پتہ ہے میں نے ابھی تک نکاح کیوں نہیں کیا؟وہ ایک دم سنجیدہ ہوا

کیوں؟

کیونکہ میں تمھارے بھائی کے انتظار میں ہو میں نہیں چاہتا تم ساری زندگی اسی دکھ میں رہو کہ تمھارا بھائی تمھارے ساتھ نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج میں بلال بھائی سے نفرت کرتی ہوں انہوں نے میرا بچپن میری جوانی تک خراب کر دی میں نے آپ کو اتنے دکھ دیئے صرف انکی عزت کے لیے لیکن انہوں نے کیا کیا؟ آخر میں مجھے بد کردار بے حیا کہہ دیا۔۔ایک آنسو اسکی آنکھ سے گرا۔

آیت۔مہراج نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے بیٹھایا

خبر دار اگر تمھاری آنکھوں میں آنسو آیا ورنہ

ورنہ؟ وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

ورنہ تمھیں میں نے عمران خان کی طرح تنگ کرنا ہے

ہاہاہا کمال ہو گیا۔۔

تبھی دروازہ نوک ہوا۔۔

آجا مجھے پتہ ہے کہ تو ہی ہے۔۔مہراج نے آیت کا ہاتھ چھوڑا۔۔

آیت نے جلدی سے چہرے پر ڈوپٹہ رکھا

حمزہ منہ بناتا اندر داخل ہوا

آیت کو کرنٹ لگا تھا وہ تو مسکان کو بھول ہی گئی تھی۔

میں اتنی مطلبی کیسے ہو گئی وہ بڑں بڑائی

کیا ہوا بھابھی؟ حمزہ نے حیرانی سے پوچھا

آپ کے پاس مسکان کا نمبر ہے؟

جج جی بھابھی۔۔ حمزہ کے چہرے کا رنگ بدلا تھا

www.novelsclubb.com

پلیز میری بات کروادیں۔۔

آپ مہراج کے فون سے کرلیں۔۔ حمزہ نمبر دیکھنے لگا۔۔

" آیت ہم دونوں کی قسمت میں محبت نہیں ہے"

آیت نے بے بسی سے حمزہ کو دیکھا۔۔

مہراج نے اپنا فون اسے تھمایا۔

مہراج میں مسکان کے بغیر نکاح نہیں کرو گی۔

آیت موبائل پکڑتی اٹھی۔۔۔

آخری فیصلہ ہے؟ حمزہ بولا

جی بلکل۔۔۔

ہیلو۔۔ مسکان کی آواز فون پر گونجی۔

میں آئی آیت جلدی سے بالکونی کی طرف بڑھی

www.novelsclubb.com

میں آیت۔۔

آیت؟ تم مہراج بھائی کے پاس؟ کہاں ہو اس وقت؟

مسکان میں مہراج کے ساتھ ہوں

کیا؟ لیکن کیوں؟ وہ بے صبری سے بولی

ہمارا نکاح ہے کچھ دنوں میں

آیت مجھے پوری بات بتا۔

پلیز میرے پاس آجاؤ مسکان میں تمھیں بتاؤں گی سب۔۔۔

میں کوشش کروں گی۔۔

ہمم۔۔وہ دونوں کافی دیر آپس میں باتیں کرتی رہی

---

سچ بتادے ورنہ۔۔حمزہ غصے سے بولا

www.novelsclubb.com

مجھے معاف کردیں مجھ سے غلطی ہوگئی۔۔

جو کہاا تنا کر۔۔مہراج نے اسکے منہ پر تھپڑ مارا

مم میری غلطی نہیں ہے

میں نے کہا کہ مجھے سچ جاننا ہے۔۔

مجھے اس کام کے لیے پیسے دیئے گے تھے۔۔۔

اسکی بات پر مہراج اور حمزہ چونکے

کس نے دیئے جلدی بول۔۔حمزہ کو لگا تھا جیسے اسکی روح جسم سے نکل گئی۔۔

" یہ کسی کی سازش بھی تو ہو سکتی ہے"

" میرا یقین کریں پلیز"

بتا جلدی۔۔حمزہ نے اسکے بال جکڑے۔۔

سس سارہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

حمزہ نے حیرانی سے مہراج کو دیکھا۔۔۔

سارہ؟ وہ دونوں بیک وقت بولے تھے

لیکن کیوں؟ مہراج کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔۔

یہ میں نہیں جانتا۔

کمینے کتے تیری وجہ سے میں اپنی محبت سے دور ہو گیا۔۔۔حمزہ نے زور سے اسکے منہ پر تھپڑ مارا۔۔

چل حمزہ۔۔۔مہراج نے اس کا بازو تھاما۔۔

تم اسکو دیکھ ہم چلتے ہیں۔مہراج نے سامنے بیٹھے لڑکے سے کہا۔۔

اوکے سر۔۔

مہراج ریلکس ہو جا۔۔

کیسے ریلکس ہو جاؤں۔مجھے حیرت ہے کہ یہ سب میری بہن نے کیا ہے۔

www.novelsclubb.com

میں خود حیران ہوں۔۔

میں نے تجھے پہلے سمجھایا تھا کہ مسکان بے قصور ہے لیکن تجھے تو شک کرنے کا بھوت تھا۔۔

حمزہ جہاں محبت ہوتی ہے وہاں شک نہیں ہوتا۔۔

میں تو سوچ رہا ہوں اگر مجھے وہ لڑکا یہ نہ کہتا کہ میری اور مسکان کی بات ہوتی ہے تو میں کیسے شک میں آتا۔۔

شکر کر کہ ہم نے سہی وقت پر سہی کام کیا۔۔

ہمم۔۔

---

---

نمرہ تم گئی نہیں اب تک؟ سلمہ آیت کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔

میں کہاں جاؤں؟

وہاں جہاں سے آئی ہو۔ تم اب بلال پر حرام ہو۔

نہیں پھپھو پلیز ایسا نہ بولیں۔ میری محبت ہے بلال۔۔

کاش نمرہ یہ تم تب سوچتی جب تم نے میری معصوم سی گڑیا کو تڑپایا تھا۔۔

اسی جگہ اسکی ٹانگ جلائی تھی نہ؟ جہاں اب تم بیٹھی ہو؟ اسی جگہ اس کو مارا تھا نہ؟

دیکھو نمرہ میرے اللہ کا انصاف۔۔

پھپھو میں کیا کروں کیسے معافی مانگوں۔۔ میں کہاں جاؤں گی۔۔؟

تم ابھی تک دفعہ نہیں ہوئی؟ بلال غصے سے کمرے میں داخل ہوا۔۔

بلال مم میری بات

اپنی بکواس بند رکھو اور یہاں سے شرافت سے چلی جاؤ ورنہ دھکے دے کر نکالوں گا

۔۔

بلال میں برباد ہو گئی

اب لگا پتہ؟ مجھے تو ڈر ہے کہ اللہ مجھے بھی سزا نہ دے دے کیونکہ میں سب سے بڑا ظالم ہوں سارا ظلم ہی مجھ سے شروع ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بلال مجھے معاف کر دیں پلیز۔۔

اب تم میرے لیے حرام ہو۔۔بلال نے غصے سے اسکا بازو تھاما اور کھینچتا اسے دروازے کی طرف لانے لگا۔۔

بلال پلیز

بلال نہ کریں۔۔

لیکن وہ کہاں سننے والا تھا بلال نے اسے دروازے سے باہر لا کھڑا کیا تھا اور غصے سے دروازہ اسکے منہ پر بند کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بلال بلال۔۔وہ زور زور سے دروازہ بجانے لگی۔۔

آخر دس منٹ کے بعد وہ اپنے گھر کی طرف چل پڑی تھی۔۔

برباد ہو گئی میں آیت مجھے معاف کر دو میں برباد ہو گئی۔

---

---

نہیں مہراج۔۔مہراج سارہ کی طرف جانے لگا تھا کہ حمزہ نے اسکا بازو تھاما

چھوڑو حمزہ آج میں اس سے پوچھ کر ہی چھوڑوں گا۔۔

مہراج تم نے آیت کا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا تھا نہ؟ میں نے بھی چھوڑ دیا پلیز کچھ نہ کہو۔۔

ویسے بھی محبت پر کسی کا اختیار نہیں۔۔حمزہ یہ کہتا وہاں سے جا چکا تھا۔۔

مہراج کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔اسے برا لگا تھا اسے شرم آئی تھی کسی کے منہ سے اپنی بہن کا نام سنتے ہوئے۔۔

میں ایسے تڑپا ہوں؟تو بلال بھی اپنی جگہ ٹھیک تھا۔۔مہراج نے سوچتے ہوئے کہا

۔۔

جو بھی تھا محبت کو ایسے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔۔

مہراج نے جیب سے موبائل نکالا اور بلال کو کال کرنے لگا۔۔۔

بلال کی نظر نام پر پڑی

شرمندگی کے سائے اسکے چہرے پر لہرائے۔۔

! اسلام وعلیکم

وسلام۔۔بلال نے سلمہ کی طرف دیکھا جو اسکو ہی دیکھ رہی تھی۔۔

بلال جو بھی ہوا بھول جاؤ اگر تمھیں سچ پتہ لگ جائے تو تم شاید آیت کا سامنا بھی نہ کر سکو

مجھے سب پتہ چل گیا ہے۔۔بلال نے نظریں جھکائے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

پھر دیر کس بات کی ہے؟ کیا آیت کو اور بھی تکلیف دینی ہے؟

اللہ نہ کرے میری آیت کو اور کوئی تکلیف ہو۔۔

بلال نے درد سے کہا۔

پھر میری ریکوسٹ ہے کہ تم اپنے ہاتھوں سے اپنی بہن کو رخصت کرو۔۔

لیکن مہراج مجھے ڈر لگتا ہے آیت سے۔۔

میں ہوں نہ آیت تمھیں معاف کر دے گی۔۔

وعدہ کرتے ہو؟

www.novelsclubb.com

ہاں۔۔

اوکے میں اور پھپھو آرہے ہیں۔۔۔ سلمہ کے چہرے پر جاندار سی مسکراہٹ آئی۔

" دیکھنا پھپھو ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا"

آیت کے الفاظ سلمہ کے کانوں میں گونجے۔



NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یااللہ تیرا شکر۔۔۔

بلال میں ابھی شکرانے کے نوافل ادا کر کے آئی۔۔

سلمہ تیزی سے کمرے کی طرف بڑھی

---

---

آیت ایک بات کرنی ہے۔۔مہراج نے دروازہ نوک کیا۔۔

www.novelsclubb.com

جی؟

بیٹھو۔مہراج نے اسے بیڈ پر بیٹھایااور خود اسکے گھٹنوں میں جا بیٹھا۔۔

ارے آپ یہاں کیوں بیٹھ رہے ہیں اوپر بیٹھے نہ۔۔

نہیں آیت مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔۔پہلے وعدہ کرو کہ مانو گی؟مہراج نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔۔

آیت تو مہراج کے لیے جان بھی دے سکتی ہے۔۔آیت نے مسکرا کر مہراج کے ہاتھ پر ہاتھ دیا۔۔

بلال کو معاف کر دو بھول جاؤ سب۔۔

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔۔آپ کو اندازہ ہے کہ آپ نے کتنی تکلیف دی یہ بات کر کے۔۔

آیت میری بات سمجھو اور سنو۔۔میں ایک مرد ہوں میں ایک بھائی ہوں۔اگر سارہ کسی سے محبت کرتی دو پل کے لیے ہی سہی میرے دل جھک جاتا مجھے شرمندگی ہوتی۔۔کیونکہ یہ دنیا ہے یہاں ایسا ہی نظام ہے۔۔بھائی اپنی بہن سے پیار کرتے ہیں انکی کیئر کرتے ہیں میں مانتا ہوں بلال نے غلط کیا وہ بیوی کی وجہ سے تم پر ظلم کرتا رہا لیکن وہ اب سب جان چکا ہے۔وہ تم سے ملنا چاہتا ہے۔۔

لیکن مہراج۔۔

لیکن ویکن کچھ نہیں۔۔۔دعا بھابھی کو میں نے سوٹ لا کر دیا ہے وہ نیچے ہیں میں اوپر بھیجتا ہوں اسے پہن کر ہلکا سا میک اپ کر لو پھپھو بھی آ رہی ہیں۔

سچی؟ پھپھو بھی آ رہی ہیں؟آیت خوشی سے اچھلی۔۔

جی اب جلدی سے وہ کپڑے پہن لو میری پسند کا ہے۔۔

ہاں نا پہنتی ہوں۔۔۔آیت شیشے کے سامنے کھڑی ہوئی۔۔

نر گھس لگ رہی ہو۔۔وہ اسکے کان میں کہتا باہر بھاگ گیا

www.novelsclubb.com

او مہراج۔۔۔آیت بھی دروازے تک اسکے پیچھے گئی۔۔

آیت نے مسکرا کر اسے نیچے جاتے دیکھا اور پھر شیشے میں آ کر خود کو۔

اللہ میں کتنی خوش قسمت ہوں نہ صرف میں نہیں اس دنیا کی ہر لڑکی بہت خوش قسمت ہے لیکن شاید وہ جان نہیں پاتی۔آیت مسکرائی

مجھ سے بھی زیادہ ظلم ہوئے کسی پر؟ہوئے ہونگے لیکن وجہ بھی ہو گی۔۔

میں نے کیا کیا؟صرف اپنے اللہ کا شکر۔۔۔

---

---

نہیں چاچو میرے ڈیڈ کو کچھ نہیں ہوا آپ کو کیا ہو گیا ہے۔۔رانیہ زور سے چیخی۔

آیت آوازیں سن کر کمرے میں آئی۔۔

آیت۔۔رانیہ نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔

آیت مجھے معاف کر دو۔۔رانیہ بیڈ سے اتری۔۔

کیا ہو گیا آپ کو؟آیت نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔

آیت تم نے بد دعا دی تھی نہ؟دیکھو لگ گئی۔۔میرے ڈیڈ مجھے چھوڑ گئے

www.novelsclubb.com

رانیہ آپ پلیز ایسا نہ کریں۔۔آیت نے رانیہ کے معافی والے ہاتھ تھامے۔۔

آیت مجھے سزا ملی ہے ابھی مجھے معاف کر دو پلیز۔۔

رانیہ میری جاں آپ نے کہا کہ میری بد دعا سے آپکے بابا چلے گئے لیکن ایسا نہیں ہے وہ اللہ بے نیاز ہے وہ کسی کی سزا کسی کو نہیں دیتا۔افسوس ہوا کہ آپکے ڈیڈ کی ڈیتھ ہو گئی اللہ انہیں جنت میں جگہ عطا فرمائے۔۔

نہیں آیت انہیں میری سزا نہیں ملی بلکہ انہوں نے ہی تمھیں اگواہ کرنے کا پلین کیا تھا۔۔

آیت نے دکھ سے پلکیں جھکائی۔۔

آیت تم نے مجھے معاف کر دیا؟

رانیہ میں نے آپ کو معاف کر دیا۔۔اور آپ اپنی حالت سنوارے آپ تو بہت پیاری ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

رانیہ نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔

آیت تم کتنی اچھی ہو۔۔رانیہ اسکے گلے لگی۔۔

میں نے بہت غلط کیا تمھارے ساتھ۔۔وہ روتے ہوئے بولی۔۔

رانیہ آپ کو اللہ نے ہدایت دے دی اس سے اچھی بات کیا ہے؟

آیت تم میری بہن بن جاؤ آئی لو یو یار۔رانیہ پھر اسکے گلے لگی۔۔

کیوں نہیں۔۔آیت نے بھی سچے دل سے کہا۔۔

یتیم کا خیال رکھنا اس پر رحم کرنا تو میرے نبی کو بھی بہت پسند ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کمال نے مسکرا کر آیت کو دیکھا۔۔۔۔واقعی ہی میرے بیٹے نے ہیرا ڈھونڈا ہے

۔۔وہ دل میں بولے۔۔۔

---

---

آیئے اندر۔۔مہراج بلال کے بغلگیر ہوا۔۔

بلال آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اندر داخل ہوا۔۔

سلمہ نے حیرانی سے گھر کو دیکھا۔۔

میری آیت کی قسمت۔۔

بیٹھے۔۔۔مہراج نے ان دونوں کو صوفے پر بیٹھایا۔

ماشاءاللہ آج ہماری آیت کا بھائی اور امی آئی ہیں۔

کمال صاحب بھی انکے پاس آئی۔۔

ڈیڈ یہ انکی پھپھو ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

اوہو اچھا۔۔

میں آیت کو بلا کر لایا۔۔

مہراج مسکراتا ہوا دعا کے کمرے کی طرف بڑھا۔۔

آجاؤ آیت اب۔۔

ہاں آئی۔۔

مہراج میں کیسے آؤں؟ دعا بے بسی سے بولی وہ ساری رات سو نہیں پائی تھی کہ کیسے نظریں ملائے گی۔۔

www.novelsclubb.com

آپ ریفریشمنٹ لے کر انٹری مارنا۔۔۔

چلو اب آیت۔۔ مہراج اسکا ہاتھ تھمتا نیچے آگیا۔۔

آیت۔۔ بلال اپنی جگہ سے اٹھا۔۔ آیت نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔

میری بچی۔۔ سلمہ نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگا۔۔

پھپھو۔۔آیت رونے لگی تھی۔۔

مہراج نے غصے سے اسے دیکھا۔۔

آیت نے بھی جلدی سے آنسو صاف کیے۔

آیت مجھے معاف کر دو۔۔بلال نے ہاتھ جوڑے۔۔

نہیں بھائی پلیز مجھے شرمندہ نہ کریں۔۔آیت نے اسکے ہاتھ تھامے۔۔

آیت مجھے گلے لگالو۔۔۔بلال نے اسے اپنی طرف کھینچا۔۔

آیت بھی سکون سے اسکے گلے جا لگی۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی میں نہیں بولتی آپ سے۔۔

اب کیا ہوا؟

آپ مجھے بتائے نہ کہ آپ نے مجھے معاف کیا کہ نہیں؟

میری جان تمھاری غلطی ہی نہیں ہے۔۔۔

آیت مسکرائی آج اسے اسکی منزل مل گئی تھی

مجھے میرے اللہ ہر یقین ہے" یہ الفاظ آج سے غرور کرنے پر مجبور کر رہے تھے"

۔۔

دعا گھبراتے ہوئے کچن سے باہر آئی۔۔

میرے اللہ مجھے بچا لینا بہت تھپڑ کھائے ہیں میں نے پہلے سے ہی۔۔

دعا ٹرے لیے انکے سامنے آئی۔۔

دعا۔۔۔ سلمہ اور بلال اپنی جگہ سے اٹھے۔۔

www.novelsclubb.com

دعا انکے سامنے ٹرے رکھ کر بت بن کر کھڑی ہو گئی۔۔

یہ کیا تماشہ ہے؟ بلال نے غصے سے کہا۔۔

بلال تم نے ہمیشہ تصویر کا ایک رخ ہی کیوں دیکھا ہے؟

مطلب؟ بلال چونکا

آیت کی دفعہ تو میں تھا اور میں نے اسے بچا لیا لیکن دعا کی بار کون تھا؟

مم میں چلتا ہوں۔۔کمال صاحب ایک نظر مہراج کو دیکھتے وہاں سے اٹھ گئے۔۔

مجھے پوری بات بتاؤ۔۔

مہراج نے اسے ساری کہانی بتائی۔۔

او میرے اللہ۔۔وہ تو سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا۔۔

میری دعا۔۔بلال تیزی سے اسکی طرف بڑھا۔۔

مم مجھے معاف کر دو۔۔۔

نہیں بھائی۔۔دعا اسکے گلے لگی۔۔

میں نے یہ کیا کر دیا اپنی بہنوں کو برباد کر دیا۔۔

مجھ جیسا بھائی تو جہنمی ہے جس نے اپنی بہنوں کی خوشیوں کو آگ لگا دی۔۔۔

بھائی پلیز آپ روئے مت۔۔آیت بھی بلال کے قریب گئی۔۔

www.novelsclubb.com

بلال نے دونوں کو اپنی بانہوں میں بھر لیا۔۔

آج تینوں کو سکون مل رہا تھا۔۔

بھائی اور محبوب کی بانہوں میں بہت فرق ہے۔۔

آج آیت کی روح کو سکون ملا تھا اور ادھر دعا بھی اپنے اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی

پھپھو کو نکال ہی دیا۔۔ سلمہ منہ بنا کر بولی۔۔

پھپھو آپ بھی آئے نہ۔۔۔ بلال مسکرایا۔۔

ہماری پوری فیملی۔۔ بلال نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

بب بھائی؟ بھابھی کدھر ہیں؟ آیت کو اچانک ہی خیال آیا۔۔

طلاق دے دی۔۔

کیا؟ آیت حیرت سے بولی۔۔

بھائی آپ نے ایسا کیوں کیا؟آپ کو شرم نہیں آئی آپ نے انہیں برباد کر دیا وہ تو آپ سے محبت کرتی ہیں۔۔

آیت مجھے کبھی بھی اس طرح کی بیوی نہیں چاہیے تھی۔۔۔

لیکن بھائی۔۔

آیت اتنے اچھے لمحات کو خراب مت کرو پلیز۔۔بلال نے اسے کہا۔۔

ہمم۔آیت افسوس سے بولی

آیت کی نظر مہراج پر پڑی جو آنکھیں موندے بیٹھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

واہ آپ کیوں سو گئے؟

اہاں میں نے کہا کہ آپ سب آپس میں اچھی طرح مل لو پھر مجھ غریب کو بھی دیکھ لینا۔۔

ہاہاہاہاسب کا قہقہ ابھرا۔۔

اوپر کھڑی رانیہ نے مسکرا کر سب کو دیکھا۔۔

کاش میرے بھائی بہن بھی ہوتے وہ سوچتی رہ گئی۔

اب سنجیدہ ہو جائے؟مہراج نے آیت کو ہنستے دیکھا تو بولا۔۔

جج جی۔۔آیت شرمندہ سی ہو کر بولی۔۔

ہاں مہراج کب تک نکاح رکھنا چاہیے؟بلال بھی سریس ہوا۔۔

پہلے تم تو یہاں سے غائب ہو۔

کیوں؟آیت نے منہ بنا کر کہا۔۔

www.novelsclubb.com

شرم نہیں آتی اپنی شادی کی باتیں سنتے ہوئے۔۔

تو آپ کی بھی تو شادی ہے آپ کیوں سن رہے ہیں؟

میں لڑکا ہوں۔۔مہراج نے اسے آنکھیں دیکھائی

آیت منہ بناتی وہاں سے اٹھ گئی۔۔

مہراج مسکراتا ہوا اسے دیکھنے لگا۔۔

بلال سیدھی سی بات ہے آیت کے بغیر اب میں رہ نہیں سکتا اس لیے بس دو دن انتظار کر سکتا ہوں۔۔ مہراج نے صاف صاف کہا۔۔

تو کوئی مسئلہ نہیں جیسے تمھیں بہتر لگے۔۔

تو پھر پرسوں کا ڈن ہے میں ڈیڈ سے پہلے بات کر لوں پھر کنفرم کرتا ہوں

جی ٹھیک جیسے تمھیں بہتر لگے۔۔

اور دعا تمھارا کوئی بے بی ہے کہ نہیں؟

www.novelsclubb.com

ہے نہ بھائی ایک بہت شرارتی بچہ

کہاں ہے پھر؟ بلال بے تاب تھا۔۔

وہ اپنے بابا کے ساتھ گیا ہے۔۔

دعا مجھے آیت سے ملنا ہے۔۔ سلمہ بولی۔۔

چلیں پھپھو۔۔۔

---

---

ماما آپ کو پتہ ہے آیت اور مہراج بھائی کا نکاح ہے پرسوں۔۔مسکان مسکراتے ہوئے بولی۔۔

ماشاءاللہ شکر ہے اس بچی کو بھی اپنی منزل ملی۔

ہاں ماما ہم سب انوائیٹ ہیں۔۔

ہاں ضرور جائے گئے۔۔

تمھارے بابا بتا رہے تھے ایک رشتہ

کس کے لیے؟مسکان چونکی

www.novelsclubb.com

تمھارے لیے۔۔

میرے لیے کیوں؟مسکان منہ بنا کر بولی

تو ساری عمر کنواری رہنا ہے شادی تو کرنی ہے

لیکن ماما

بس کر دو مسکان اگر والدین مجبور ہیں تو انہیں اور مجبور مت کرو رشتے کے لیے

ہاں کر دو۔۔

لیکن میں تو حمزہ سے

www.novelsclubb.com

مسکان جو شخص تمھیں بھول بیٹھا ہے اس سے تم شادی کرو گی؟

مسکان نے بے بسی سے اپنی امی کو دیکھا۔۔

وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی۔

کچھ لوگ محبت کے نام پر لوٹ جاتے ہیں

---

خوش ہو آیت؟

بہت خوش ہوں اتنی خوش کہ میں آپ کو بتا نہیں سکتی میرا دل کر رہا ہے کہ میں کوئی پری ہوتی اور میں ہواؤں میں گھومتی۔۔۔آیت گھومتے ہوئے بولی۔۔

ہاہاہاواہ۔۔

جب میں نے پوچھا تھا کہ خوش ہو تب اسکا جواب سننے والا تھا۔۔

پھپھو چھوڑیں نہ یہ بتائیں کہ میں شادی پر نقاب اتار سکتی ہوں؟

www.novelsclubb.com

آیت اگر تمھارا شوہر تمھیں اجازت دیتا ہے تو تم اتار سکتی ہوں۔۔

ہاں لیکن انہوں نے تو کہنا اتار دو۔۔

تو بہن شوہر کی بات ماننا بھی فرض ہے۔۔دعا ہنستے ہوئے بولی۔۔

میں کونسا انکار کر رہی ہوں۔۔

مہراج کو تو میں اتنا خوش رکھوں گی کہ یہ دنیا دیکھے گی۔۔اس شخص نے میرے اوپر اپنی زندگی وار دی۔۔

ماشاءاللہ اللہ میری بچیوں کو ایسے ہی خوش رکھے۔۔

آمین۔۔

اب بتا بھی دیں کہ کب نکاح ہے۔۔

پرسوں ہے افف ابھی اتنی تیاری کرنی ہے۔۔

لو جی کل کر لیتے۔۔آیت نے منہ بنایا

www.novelsclubb.com

بہت جلدی ہے تمھیں ہاں؟

اب میں کیا بتاؤں؟آیت شرماتے ہوئے بولی۔۔

ہاہاہا۔۔۔دعا اور سلمہ ہنسی

---

--

یار مسکان آئے گی؟حمزہ نے بے چینی سے پوچھا

ہاں یار میں نے اسے کی تھی کال خود۔۔مہراج شیر وانی کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔

پسند آیا کچھ ؟

نہیں تیری بھابھی کے ساتھ ہی آتا ہوں چل

واہ ابھی سے ہی بدل گیا ہے پہلے تو ساری شاپنگ میں کرواتی تھی میرا مطلب کہ کرواتا تھا حمزہ نے زبان دانتوں تلے دبائی

ہاہاہا مانا کہ تو میری بیوی تھی لیکن تو تھا تھی نہیں۔۔وہ قہقہ لگا کر ہنسا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں اب تھی ہو گیا واہ؟ بیٹا تجھے میں نہیں بخشوں گا دیکھنا زرا۔۔ وہ دونوں گاڑی کی طرف بڑھے۔۔

جی ہیلو بھابھی آیت کو بولیں کہ جلدی باہر آئے میں انتظار کر رہا ہوں۔۔

اب میں جاؤں؟ حمزہ نے مہراج کو دیکھا

اور نہیں تو کیا؟ تجھے اب تیری سوکن کے ساتھ لے کر جاؤں۔۔

کمینہ۔۔ حمزہ منہ بناتا گاڑی سے نکل گیا۔۔

آ جائے بھابھی آپ کا ہی انتظار تھا

www.novelsclubb.com

آیت مسکراتے ہوئے گاڑی میں بیٹھی۔۔

پہلی بار دیکھا کہ کسی لڑکی نے تیار ہونے میں صرف ایک گھنٹہ لگایا۔۔

او ایک گھنٹا نہیں پنتالیس منٹس لگے ہیں۔۔

صدقے آپ کی معصومیت پر۔۔ مہراج نے ہنستے ہوئے گاڑی آگے بڑھا دی۔۔

یہ دیکھو آیت یہ کیسا ہے؟مہراج نے ایک لہنگا اسکی طرف بڑھایا۔

واؤ مہراج کیا پرائز ہیں؟

پرائز کا کیا کرنا ہے؟

پتہ تو لگے نکاح ہی ہے اتنا مہنگا کیا کرنا۔۔

آیت خبردار اگر شادی کے بعد ایسی باتیں کیں۔۔

ہاہاہا آیت ہنسی۔۔

آپ یہ کر دیں۔۔مہراج نے وہاں کھڑی سیل گرل سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

اور یہ سوٹ دیکھو۔۔

بس مہراج اتنے کپڑے کیا کرنے ہیں؟کوئی بیس جوڑے لے دیئے آپ نے

چلو بس یہ لاسٹ۔۔۔

آیت مسکرائی آج وہ شخص اسکی ہر خواہش پوری کر رہا تھا۔۔

جی ٹھیک بل دے دیں مجھے۔۔مہراج نے بل دیا اور آیت کی طرف دیکھا جو کب سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

خیر ہے؟مہراج نے ایک ابرو اٹھایا۔۔

نن نہیں کچھ نہیں۔۔

مہراج اس کا ہاتھ پکڑتا باہر نکل آیا۔

---

www.novelsclubb.com

---

رانیہ نے مسکرا کر سامنے سے آتے کپل کو دیکھا۔۔

آیت گھبرائے ہوئے چلتی آرہی تھی لیکن وہ رانیہ کی طرف دیکھ کر مسکرانا نہیں بھولی تھی۔۔

دعا مہمانوں کو دیکھ رہی تھی اور حمزہ مسکان کو۔۔

مسکان نے آگے آکر آیت کا ہاتھ تھاما۔۔

آیت مسکرائی سب مہمان آیت اور مہراج کی جوڑی کی بلائے لے رہا تھا۔۔۔

مہراج کی تو مسکراہٹ ہی بتا رہی تھی کہ وہ آج مکمل ہو گیا۔۔۔

آیت اور مہراج کو سٹیج پر لا کر بیٹھایا گیا۔۔۔

مولوی صاحب شروع کریں۔۔کمال صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔سارہ پیچھے کھڑی غصے میں لال ہو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بب بھائی۔۔۔آیت کے دل کو کچھ ہوا تھا

کیا ہوا آیت؟ دعا نے اسکے ہاتھ تھامے۔۔

آپی پلیز بھائی کو بلا دیں۔۔۔

آیت میں یہاں ہی ہو۔۔بلال نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا

بھائی میرا ہاتھ تھام لیں پلیز۔۔آیت نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔۔جو بھی تھا وہ ایک بیٹی تھی ایک بہن تھی اور سب سے بڑکر ایک لڑکی۔۔

کوئی کیا جانے ایک لڑکی کانپ جاتی ہے چاہے سامنے اسکی محبت ہی کیوں نہ ہو

آیت میں تمھارے پاس ہوں۔۔

آیت نے آنکھیں بند کیں۔۔آج وہ مکمل ہو رہی تھی۔

" جو بھی ہے میں ہو تو مہراج کی ہی"

" آیت میرا وعدہ ہے تم میری محرم بنو گی"

www.novelsclubb.com

آیت کے لبوں پر مسکراہٹ آن ٹھہری۔۔

آیت افتخار آپ کا نکاح مہراج کمال سے کیا جا رہا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

بلال نے اسکے ہاتھ پر زور دیا۔۔

قبول ہے۔۔وہ آنسو آنکھوں میں لیے بولی۔

قبول ہے

قبول ہے۔۔

اب باری تھی مہراج کی۔۔

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

قبول ہے قبول ہے قبول ہے۔۔ایک ہی سانس میں ں ول گیا تھا۔۔۔

ماشاءاللہ مبارک ہو۔۔۔

حمزہ مہراج کے گلے لگا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

آیت دعا کے گلے لگی تھی

مہراج نے آیت کی طرف دیکھا جو نظریں جھکائی کھڑی تھی۔۔

الحمداللہ۔۔مہراج نے آہستہ سے کہا

الحمداللہ۔آیت بھی اسکی طرف دیکھ کر بولی۔۔

آیت چونکی تھی۔مہراج کی آنکھوں میں آنسو تھے ہاں وہ رو رہا تھا آیت کے ملنے کی خوشی نے اسے رلا دیا۔۔

مہراج۔۔آیت نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔۔

آیت۔مہراج زور سے اسکے گلے لگا

پورے حال میں قہقہ گونجا تھا۔۔

سارہ غصے سے وہاں سے نکل گئی۔

---

www.novelsclubb.com

اہاں۔۔۔سوسوری۔۔رانیہ تیزی سے بولی۔۔

کوئی بات نہیں۔۔بلال بھی مسکرایا۔۔

آپ آیت کے بھائی ہیں؟رانیہ نے مسکراتے ہوئے کہا

جی بلکل میں آیت کا بھائی ہی ہوں۔۔

ہمم ماشاءاللہ آپکی وائف؟رانیہ کو اس میں کشش سی محسوس ہوئی تھی۔۔

جی ہماری ڈیوارس ہو گئی

اوسوری۔۔رانیہ نے دانتوں تلے زبان دبائی

آپ سوری بہت بولتی ہیں۔۔بلال مسکرایا۔۔

بس دیکھ لیں۔۔۔رانیہ ہنستے ہوئے آگے بڑھ گئی۔۔

عجیب؟🙄 بلال بھی مسکراتا ہوا آگے بڑھ گیا

www.novelsclubb.com

---

--

مسکان میری بات تو سنو۔۔حمزہ نے اسے واپس کھینچا

کیا سنو آپکی؟آپ نے کچھ چھوڑا ہے؟

پلیز مسکان ایسا مت کہو میں آگے ہی بہت شرمندہ ہوں۔۔

حمزہ مجھے جانے دیں بابا دیکھ لیں گئے تو ڈانٹے گے۔۔

مطلب؟میں تمھارا منگیتر ہوں

آپ کی یاداشت بہت کمزور ہے شاید آپ بھول گئے ہیں کہ آپ رشتہ توڑ چکے ہیں اور ویسے بھی کل مجھے رشتے والے دیکھنے آرہے ہیں۔۔مسکان نے منہ بنایا

سریسلی؟

مسکان تمھیں نہیں پتہ اپنے حمزہ کا؟

اگر کوئی ہمارے خلاف سازش کر سکتا ہے تو ہم کیوں نہیں؟میری جان؟

مم مطلب؟مسکان چونکی

مطلب یہ کہ مجھے پہلے دن ہی شک ہو گیا تھا کہ کوئی تو ہے میں نے اس دن سے تمھیں ملنا چھوڑ دیا مجھے ایسا لگا کہ کوئی ہمیں دیکھتا ہے ہمیں سنتا ہے۔۔میں نے

www.novelsclubb.com

ڈرامہ کیااور یہ کہہ دیا کہ تمھاری میری ختم۔مہراج بھی میرے ساتھ تھا ہم ان لڑکوں تک پہنچے اور تمھیں پتہ وہ کون تھا۔۔

کک کون؟مسکان کی آنکھوں میں آنسو تھے

سارہ۔۔۔

حمزہ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟

ہاں سارہ تھی۔۔

سوری۔مسکان حمزہ کے گلے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

شکر ہے حمزہ آپ نے مجھے آج سب بتادیا ورنہ میں کسی اور کی ہو جاتی۔۔

مسکان آیت اور مہراج کی محبت دیکھی ہے نہ؟تو بس سچی محبت کبھی بھی رسوا نہیں ہوتی۔۔

بے شک۔۔مسکان اسکے سینے پر ہی آنکھیں موند گئی۔

---

کمرے میں ہر طرف پھولوں کی مہک آ رہی تھی اے سی کی ٹھنڈک سے پورا کمرہ ٹھنڈا ہوا تھا۔

وہ جہازی سائز کے بیڈ پر پھولوں کے درمیان نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔۔

دروازہ نوک ہونے کی آواز پر آیت مسکرائی

آیت کے ذہن میں مہراج ہی آیا تھا

دعا مسکراتے ہوئے اندر داخل ہوئی

www.novelsclubb.com

آیت نے منہ بنایا

تمھیں کیا ہوا؟ دعا پھل رکھتے ہوئے بولی

آپی یار میں تھک گئی ہوں آپ کے دیور کا انتظار کرتے کرتے۔۔

ہائے صدقے لیکن میری بہن ابھی صرف دس بجے ہیں اور آپ کا شوہر ابھی دوستوں کے ساتھ بیٹھا ہے۔

افف انہیں بولیں نہ کہ آجائے اب۔۔

آیت شرم کرلو۔اور ہاں مسکان اور پھپھو تم سے ملنا چاہتی ہے۔دعا جاتے جاتے مڑی

وہ ابھی گئی نہیں؟آیت نے حیرانی سے پوچھا

نہیں آیت بس جانے والی ہیں۔۔ تبھی سلمہ اور مسکان کمرے میں داخل ہوئی

پھپھو۔آیت خوشی سے مسکرائی

سلمہ نے اس کو گلے لگایا

بہت پیاری لگ رہی ہو میری شہزادی۔مسکان نے اسکے دونوں ہاتھ تھامے۔۔

آیت مسکرائی۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ میری بچی کو خوش رکھے۔۔ سلمہ نے دل سے دعا دی۔۔

آیت ہو آر سو لکی۔۔ مسکان کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

الحمدللہ۔۔ آیت کے لبوں نے شکر ادا کیا تھا

---

یار اب تو جانے دو آپ لوگ۔۔ مہراج اٹھتے ہوئے بولا۔۔

ابھی دس بجے ہیں خیر تو ہے؟ پہلے تو رات دو بجے تک ہمارے ساتھ رہتا تھا۔۔

اسکے دوست راحم نے کہا۔۔

شرم کر اب تیری بھابھی آگئی ہے۔ مہراج واپس بیٹھتے ہوئے بولا۔۔

یاد ہے سب کو جب میری شادی تھی اس کمینے نے مجھے ایک بجے تک کمرے میں جانے نہیں دیا تھا۔۔

اسکے ایک دوست نے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہاہاسب قہقہ لگا کر ہنسے۔۔

بس الحمدللہ میرے اللہ نے مجھے میری محبت دے دی مجھے اور کیا چاہیے؟

ہاں اس لیے تو کہہ رہے ہیں کہ رہن دے ناجا

کمینہ ہے تو پورا مہراج تیزی سے اٹھا۔۔

ہاہاہاسب نے مل کر قہقہ لگایا۔

حمزہ اور مکرم اسکے ساتھ چل پڑے۔

تم لوگ کہاں؟ وہ چونکا

www.novelsclubb.com

جہاں تو۔ حمزہ نے ہنس کر کہا۔۔

میں تو کمرے میں جا رہا ہوں۔۔

ہاں تو تم جب بھی کمرے میں جاتے ہو میں ساتھ ہی ہوتا ہوں۔۔ حمزہ نے منہ بنا کر کہا۔۔

اوئے کمینے۔۔مہراج نے اسکا بازو کھینچا

مہراج نے دروازہ نوک کیا۔۔

دعا مسکراتی ہوئی دروازے پر آئی اس کے پیچھے پیچھے سلمہ اور مسکان بھی۔۔

میں چلتی ہوں نیچے مسکان آجانا بیٹا۔۔

ٹھیک ہے پھپھو

اب جانے بھی دیں؟مہراج نے دعا اور مسکان کی طرف دیکھا جو آگے کھڑی تھیں

۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں کیوں؟دعا نے حیران ہونے کی ایکٹنگ کی۔۔

کیوں کا کیا مطلب بھئی؟میری بیوی اندر ہے۔

ہاں تو آپ رسم بھول گئے؟مسکان نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

کونسی رسم؟

پیسے ؟دعا نے اسکے آگے ہاتھ کیے۔۔

اوہو آپ دونوں میرے دوست کو ٹھگ رہے ہو؟میں تو کہتا ہوں مہراج چل ہم نیچے کمرے میں جا کر سوتے ہیں۔۔حمزہ نے اسکے کندھے میں ہاتھ رکھا۔۔

تو باز آجا۔۔مہراج نے اسکو آنکھیں دیکھائی

آیت بھی مسکرائی۔۔

کتنے چاہیے ؟مہراج نے بٹوہ نکالا۔۔

ارے مہراج حمزہ ٹھیک کہہ رہا ہے تینوں بھائی اکھٹے سوتے ہیں۔۔

جتنا تنگ کرنا ہے کرلو کل بتاؤ گا۔۔

یہ دے دیں ہمیں۔۔دعا نے اسکے ہاتھ سے بٹوہ کھینچا۔۔

ارے اس میں کافی پیسے ہیں۔۔

کوئی بات نہیں ہم سنبھال لیں گئے۔۔مسکان مسکرائی۔۔

www.novelsclubb.com

پہلے آپ ہمیں تو سنبھال لیں۔۔۔حمزہ نے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔دور کھڑی سارہ نے غصے سے سب کو دیکھا۔۔

مسکان شرماتی ہوئی نیچے بھاگ گئی۔۔

اب جا چلا جا بڑی جلدی ہے۔۔حمزہ نے اسے اندر دھکا دیا۔۔دعا بھی ہنستے ہوئے نیچے چلی گئی۔۔

مہراج نے آیت کو ایک نظر دیکھا اور دروازہ بند کیا۔۔

وہ چل تو رہا تھا لیکن اسے لگ رہا تھا کہ وہ وہاں ہی کھڑا ہی ہے۔۔

زندگی تو اسی وقت مکمل ہو جاتی ہے جب محبت مل جاتی ہے۔۔

آیت نے غصے سے نظریں جھکائی۔۔

افف کیا ہوا آیت مہراج کو؟مہراج اسکے سامنے آ کر لیٹا

ابھی بھی نہ آتے میں تھک گئی ہوں انتظار کر کر کے۔۔۔

بس اتنی سی بات؟مہراج نے اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں تھاما۔۔

ہمم۔۔آیت نے اسکی طرف دیکھا۔

آیت تمھیں پتہ ہے

کیا؟

تم اس وقت دنیا کی سب سے حسین لڑکی ہو بلکہ بیوی ہو۔۔

آپ بھی مہراج۔آیت مسکرائی۔۔

میرے لیے خوبصورتی کچھ نہیں ہے آیت میرے لیے صرف تم ضروری ہو مہراج۔آیت نے شرم سے پلکیں جھکائی

www.novelsclubb.com

کیا؟

مجھے شرم آتی ہے۔۔

ہاہاہا میں تمھارا شوہر ہوں اب۔۔

قسم سے؟ مجھے یقین نہیں آرہا۔۔

آیت سچ بتاؤ تو مجھے بھی یہ خواب لگ رہا ہے کہ واقعی ہی تم میری ہو گئی؟ واقعی اب تم میری ہو۔۔

جی الحمدللہ۔۔

اور ہاں آپ اتنے شوخے نہ بنیں میری منہ دیکھائی کہاں ہے؟

کونسی منہ دیکھائی؟

او مسٹر مہراج مجھے اتنی شریف نہ سمجھے۔اگر منہ دیکھائی نہ دی تو پھر میں سو جاؤں گی اور پھر آپ اکیلے منہ دیکھائی کرنا۔۔

ہائے بڑی ہی دھمکی دے دی۔۔ مہراج ہنستا ہوا اٹھا اور الماری کی طرف بڑھا۔۔

آیت نے تجسس سے اسے دیکھا۔۔

یہ لو۔۔ مہراج نے ایک ڈبہ اسکی طرف بڑھایا۔۔

www.novelsclubb.com

واؤ۔۔اسکی پیکنگ آیت کے دل کو لگی تھی۔۔

کھول کر تو دیکھو۔۔وہ ایک بازو اپنے سر کے نیچے رکھ کر اسے دیکھنے لگا۔۔

اہاں ماشاءاللہ۔۔آیت نے چین باہر نکالی جس پر آیت مہراج لکھا تھا۔۔

پیارا ہے نہ؟

جی بہت۔

ڈائمنڈ کا ہے۔۔مہراج کی بات پر آیت چونکی۔۔

ڈڈڈائمنڈ؟وہ بمشکل بول پائی تھی

www.novelsclubb.com

میری قسمت کہاں اتنی اچھی کہ میں گولڈ پہن پاؤں"ایک بار اس نے سلمہ کو کہا"

تھا۔۔آیت کو شرم محسوس ہوئی کہ اس نے مایوسی والی بات کی تھی۔۔

کیا ہوا آیت؟مہراج پریشان ہوا۔۔

کک کچھ نہیں۔۔وہ بمشکل مسکرائی۔۔

اور بھی تو دیکھو۔۔

آیت نے ڈبے سے انگھوٹی نکالی۔۔ جس پر ڈائمنڈ لگا تھا۔۔۔آیت نے پھر ڈبہ دیکھا جس میں ایک بہت پیاری سی بریسلیٹ تھی۔۔آیت کے لب بے ساختہ الحمدللہ بولنے لگے۔۔

مہراج آئی لو یو سو مچ۔۔اسکی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔

ارے ارے رونا نہیں میک اپ نہیں خراب کرنا سمجھی مہراج نے اسے ڈانٹا۔۔

ہاہاہا۔۔

آیت میرے لیے تمھاری خوشی سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے وہ اسکی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔۔

قسم سے تمھاری آنکھیں بہت پیاری ہیں۔۔وہ اسکے چہرے کا طواف کر رہا تھا۔۔

مہراج آپ کی آنکھیں بھی تو بہت پیاری ہیں۔۔

آیت اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی۔

وہ آنکھیں موند گیا۔۔ایک سکون تھا جو اسے ملا تھا۔۔

مہراج میری قسمت آپ نے بدل دی۔۔

میں نے نہیں اس رب نے۔۔مہراج نے بند آنکھیں کھولیں اور اٹھ کر بیٹھا۔۔

اب ہمیں اس رب کا شکر بھی ادا کرنا ہے چلیں اٹھیں نوافل پڑھیں۔۔۔

نہیں یار۔۔۔مہراج نے اپنے بال ٹھیک کرتے ہوئے کہا۔۔

لیکن تم اتنے بھاری لہنگے میں کیسے پڑھو گی؟

www.novelsclubb.com

میں کپڑے چینج کرتی ہوں۔آیت اٹھتے ہوئے بولی۔۔

اچھا چلو میں تمھیں ایک سوٹ دیتا ہوں مہراج نے اس کا ہاتھ تھاما اور الماری تک لے آیا۔۔

آیت نے ایک سوٹ لیا اور چینج کرنے چلی گئی۔۔

آپ پھر بیٹھ گئے مجھے بتائے نہ جانماز کہاں ہے؟

ہاں میں دیتاہوں مہراج نے اٹھ کر دونوں جانماز بچھائے۔۔

دونوں نوافل ادا کرنے لگے۔۔

مہراج اس سے آگے پڑھ رہا تھااور آیت اسکے پیچھے کھڑی پڑھ رہی تھی۔۔

آیت نے سلام پھیرااور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

" مہراج میری خواہش ہے کہ ہم دونوں اکھٹے نماز پڑھے"

آیت کواپنے الفاظ یاد آئے۔۔

www.novelsclubb.com

یااللہ تیرا شکر۔۔۔میں اب کیسے شکر ادا کروں؟آپ نے مجھے لوہے سے ڈائمنڈ کر دیا۔۔۔آپ نے مجھے میری محبت دے دی۔۔

اور دوسری طرف مہراج اپنی آنکھوں آنسو لیے دعا کر رہا تھا۔۔

میرے اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے آپ نے مجھے میرا عشق عطا کیا میری آرزو پوری کر دی۔۔

مہراج نے جانماز تہہ کر کے آیت کو دیکھا جو پہلے ہی بیڈ کے پاس کھڑی تھی۔۔

مہراج مسکرایا۔۔۔آیت نے شرم سے آنکھیں جھکائی۔۔

اب ہاتھ لگالوں؟ محرم ہوں نہ؟ مہراج نے طنزیہ کہا۔۔

مہراج طنز تو نہ کریں۔۔آیت نے منہ بنایا۔۔

ہاہاہا۔۔مہراج نے مسکرا کر اسکی کمر پر دونوں ہاتھ ڈالیں۔۔

www.novelsclubb.com

آیت کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔۔

مم مہراج۔۔۔آیت گھبرا کر بولی۔

خاموش۔۔۔مہراج نے اسکے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔۔

آیت نے آنکھیں موند لیں۔۔

آج دو محبت کرنے والے ایک ہو گئے تھے زندگی نے انہیں رسوا نہیں کیا تھا۔۔

آیت حلال رشتے میں اپنے شوہر کی ساتھ تھی۔۔۔۔

---

---

مہراج اٹھ جائے نہ۔۔وہ ایک آخری کوشش کر رہی تھی۔۔

آیت سونے دو نہ۔۔مہراج نے اسکا ہاتھ جھٹکا۔۔

وہ الٹا لیٹا گہری نیند میں تھا۔۔

مہراج فجر کی نماز پڑھ لیں نہ۔۔۔آیت نے بلند آواز میں کہا۔۔

آیت میری پیاری بیوی کل سے پڑھ لوں گا آج سونے دوں نہ۔۔ساری رات نہیں سویا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ اور آپ کے بہانے۔۔آیت سر پر ہاتھ مارتی نماز ادا کرنے لگی۔۔۔

مہراج نے سکون کا سانس لیا اور پھر الٹا ہو کر لیٹ گیا۔۔

آیت نے سلام پھیرا اور ایک نظر گہری نیند میں سوئے مہراج کو دیکھا اسکے ہونٹوں پر خود بخود مسکراہٹ آن ٹھہری

آج مجھے یقین ہو گیا ہے میرے اللہ کہ تو کسی چیز پر کن فرمادے تو اسے ہونے سے کوئی روک نہیں سکتا۔صبر اور شکر سے انسان کچھ بھی جیت سکتا ہے جیسے میں نے مہراج کو جیتا۔۔۔آیت نے آنکھوں میں آنسوں لیے مہراج کو دیکھا۔۔

وہ چار پانچ سالوں سے صرف دکھ کی وجہ سے روتی آرہی تھی لیکن آج وہ خوشی سے رو رہی تھی یہاں تک کہ اسکی ہچکیاں بندھ گئی۔۔

آیت۔۔مہراج کی آواز پر آیت نے اسے دیکھا

جی؟

تم پھر رو رہی ہو؟آیت چونکی تھی مہراج تو گہری نیند میں تھا۔

نن نہیں لیکن آپ تو گہری نیند میں تھے۔۔وہ جانماز تہہ لگاتے ہوئے بولی۔۔

لیکن آیت میں مر بھی جاؤں تو مجھے پتہ لگ جائے گا آیت رو رہی ہے

اللہ نہ کرے۔۔۔آیت تیزی سے اسکی طرف بڑھی۔۔

آپ کو زرا پرواہ نہیں میری۔۔کیسی باتیں کرتے ہیں آپ۔۔۔وہ اسکے پاس آکر بیٹھی۔۔

اچھا نہ آجاؤ لیٹ جاؤ۔۔مہراج نے اسے اپنی طرف کھینچا اور وہ اسکی طرف کھینچتی گئی

ان دونوں کو دیکھ کر قدرت بھی مسکرا اٹھی جیسے آپ مسکرائے۔

www.novelsclubb.com

---

---

یہ حمزہ کو ہو کیا گیا ہے؟ وہ پھر کیسے مسکان کے ساتھ؟ وہ غصے سے کمرے کے چکر کاٹ رہی تھی۔۔

اوپر سے یہ رانیہ۔۔افف اس کو بھی مکافات کا بھوت چڑھ گیا ہے۔

اگر اتنا ہی مکافات عمل ہوتا تو مجھے بھی کچھ ہوتا نہ۔۔۔

مجھے رانیہ سے بات کرنی چاہیے۔۔اور صارم سے بھی پوچھنا چاہیے کہ آخر مہراج اس تک کیسے گیا؟

سب کچھ غلط ہو رہا ہے۔۔دعا اور آیت دونوں بہنیں اس گھر میں آ گئی ہیں اب تو سب کچھ خراب ہو جائے گا۔۔ساری جائیداد ساری آئشوں آرام انکے پاس ہو گی

۔۔

میں نہیں رہنے دوں گی اس آیت کو بھائی کے ساتھ۔۔

بھائی تو اس کے پیچھے پاگل ہو گئے ہیں۔۔۔

مجھے کچھ بڑا پلین کرنا چاہیے۔۔وہ کچھ سوچتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

---

---

آپی امی کہہ رہی ہیں نیچے جا کر سودا لے آئے وہ سپر سٹور والے بھائی ہیں۔۔

جاؤ تم مجھے کیوں کہہ رہی ہو؟نمرہ نے چپس کھاتے ہوئے کہا۔۔

شرم کرو نمرہ کم از کم امی کی تو بات مان لیا کرو۔۔اسکی بڑی بھابھی نے طنزیہ کہا

جا رہی ہوں۔۔نمرہ غصے سے کہتی نیچے بھاگی۔۔

لائیے دیں۔۔نمرہ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔۔

پیسے؟بلال نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

افف میرے اللہ پیسے تو میں بھول ہی گئی۔۔نمرہ نے سر پر ہاتھ مارا۔۔

آپ ایسا کیا کریں کہ سودا دینے دوپہر تین بجے آیا کریں

اس سے کیا ہو گا؟

www.novelsclubb.com

اس وقت میں گھر نہیں ہوتی تو مجھے نیچے نہیں آنا پڑے گا۔۔

ہاہاہا بلال ہنسا۔۔نمرہ بھی مسکرائی

اچھا میں لے کر آتی ہوں۔۔نمرہ تیزی سے اوپر بھاگی۔۔

پاگل لڑکی ہے۔۔۔

یہ لیں نمرہ نے بلال کو پیسے پکڑائے۔

بلال نے بھی اسے سودا پکڑایا۔۔

نمرہ مڑی۔۔

ویسے میری خواہش ہے کہ جب بھی میں آؤں صرف آپ ہی سودا لیں مجھ سے

۔۔

نمرہ جھٹکا کھا کر مڑی لیکن وہ وہاں نہیں تھا۔۔

اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی۔۔

www.novelsclubb.com

زندگی شروع ہو گئی تھی بلکہ محبت شروع ہو گئی تھی۔۔

نمرہ سکینڈ ائیر میں تھی۔۔ایک پیاری سی اور چلبلی سی لڑکی نمرہ کے گھر میں اسکے دو بھائی ایک بہن اور ماں تھی۔۔ بڑے بھائی کی شادی ہوئی تھی اور اسکے دو بچے تھے۔۔

بھائی میری کیا غلطی ہے؟نمرہ نے بے بسی اپنے بڑے بھائی کو دیکھا۔۔

میں نے کہا ہے نہ کہ تم کالج نہیں جاؤ گی میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔۔

لیکن بھائی

جو کہہ دیا بس کہہ دیا۔۔بھائی جا چکا تھا۔۔

نمرہ نے اپنی بھابھی کی طرف دیکھا جو مسکرا رہی تھی۔۔

دن گزرتے گئے کالج جانا بھی بند ہو گیا زندگی اور بھی مشکل ہو گئی۔۔

گھر کے کام بھابھی کے طعنے وہ دن بہ دن بد تمیز ہو رہی تھی گھر میں رشتے کی بات چلنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن وہ تو بلال کے ساتھ ہی نکاح کرنا چاہتی تھی۔۔

بلال کا بھی آنا زیادہ ہو گیا۔۔روز کال پر باتیں ویڈیو کال تو عام تھی۔۔

نمرہ نے آس پاس دیکھا سب سو رہے تھے۔۔ نمرہ نے بھیگی آنکھوں سے اپنی امی کے کمرے کو دیکھا اور دروازہ کھولتی باہر نکل گئی ہر طرف اندھیرا تھا۔۔ بلال نے اسے بائیک پر بیٹھایا اور کسی کی عزت کو گھر سے بھگا لے گیا۔۔

یقین مانیں اگر بھاگنے سے پہلے یہ سوچ لیا جائے کہ سب برباد ہو جائے گئے تو کوئی بھی لڑکی یا لڑکا یہ نہ کرے۔۔

بلال نے اس کے ساتھ نکاح کیا تھا۔۔

افتخار صاحب تو چپ ہی ہو گئے تھے پہلے دعا اور پھر بلال۔۔۔

اوپر سے نمرہ کی بدتمیزی اور آیت کے ساتھ غلط سلوک انکا پریشان کر گیا تھا۔۔۔

انہیں اب صرف آیت پر مان تھا۔۔

نمرہ نے درد سے اپنی بند آنکھیں کھولیں۔۔

وہ گھر کے ایک کونے میں بیٹھی رو رہی تھی چیخ رہی تھی وہ جہاں سے گئی تھی واپس وہاں ہی آکر کھڑی ہو گئی تھی۔۔

نمرہ تم یہاں؟ تمھیں کیا ہو گیا؟ نمرہ کی امی باہر سے آتے ہی چونکی

امی امی۔۔ نمرہ اپنی ماں کی طرف بڑھی۔۔

کیا ہوا میرے بچے؟۔۔ماں تو آخر ماں ہی ہوتی ہے۔

امی مجھے طلاق ہو گئی

اللہ خیر کرے۔۔یہ تم کیا کہہ رہی ہو؟ انہوں نے دل پر ہاتھ رکھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں امی مجھے سزا مل گئی مجھے طلاق ہو گئی میں برباد ہو گئی۔۔

اہاں میرے اللہ یہ کیا ہو گیا۔۔اسکی امی چارپائی پر بیٹھی۔۔

نمرہ بھی انکے گھٹنوں پر سر رکھ کر زمین پر بیٹھ گئی۔۔

اسے سکون ہوا تھا۔۔۔

آج سے چار سال پہلے وہ یہاں سے بھاگی تھی رات کے اندھیرے میں۔۔وہ سب کو برباد کر گئی تھی اس ماں کو بھی رسوا کر گئی تھی۔۔

امی وہ۔۔مشی بھی اسے دیکھ کر رکی۔۔

مشی۔۔۔نمرہ تیزی سے اسکی طرف بڑھی۔۔

آپی کیا ہو گیا آپ کو۔۔

میری جان میں برباد ہو گئی میں نے آپ سب کو برباد کیا تھا نہ۔۔نمرہ نے بے بسی سے مشی کو دیکھا جو اب ستائس سال کی ہو گئی تھی خوبصورت وہ آج بھی تھی لیکن جو خوبصورت وہ اسے چھوڑ کر گئی تھی وہ خوبصورتی اب نہیں تھا یہ اسے آج محسوس ہو رہا تھا۔۔

کیا ہوا آپی؟میرا دل بیٹھ رہا ہے۔۔

مشی مجھے طلاق ہو گئی میں برباد ہو گئی۔۔

کیا؟آپ کیسے۔؟

مشی میں آپ سب کی گناہگار تھی نہ؟میں آیت کی گناہ گار تھی نہ؟دیکھو میں برباد ہو گئی۔۔

یہ کہتے ہی نمرہ بے ہوش ہو کر گر گئی۔۔

نمرہ نمرہ۔۔۔

آپی آپی۔۔

www.novelsclubb.com

---

بس میں ایک بار اس قید سے باہر نکل جاؤں تو دیکھنا مہراج میں تمھیں بتاؤ گا کہ بدلہ کیا ہوتا ہے؟تم نے مجھے مارا؟اور میرا پلین خراب کیا؟اب دیکھ میں کیسے آیت

کی جان لیتا ہوں چاہے مجھے خود بھی کیوں نہ مرنا پڑا میں آیت کو نہیں چھوڑوں گا

۔۔۔نہیں چھوڑوں گا۔۔

میں آیت کو نہیں بخشوں گا

میں تم دونوں کو جدا کر دوں گا۔۔

تم دونوں تڑپو گے۔۔

صارم نے غصے سے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

www.novelsclubb.com

---

---

کمال صاحب نے مسکراتے ہوئے ان دونوں کو دیکھا جو آپس میں باتیں کرتے

نیچے آ رہے تھے۔۔

ماشاءاللہ۔۔مکرم نے دل سے کہا۔۔

بہت پیاری جوڑی ہے۔۔اللہ نظر سے بچائے۔۔رانیہ نے بھی دل سے دعا دی۔۔

آمین۔۔دعا ناشتہ لگاتے ہوئی بولی

گڈ مارننگ ایوری ون۔۔مہراج نے سب کو کہا اور آیت کے لیے ایک چیئر پیچھے کھینچی اور خود بھی بیٹھ گیا۔۔

اسلام و علیکم انکل۔۔آیت نے آگے بڑھ کر کمال صاحب سے پیار لیا۔۔

بیٹا آپ مجھے بابا یا ڈیڈ کہہ سکتے ہیں۔۔

جی بابا۔۔آیت کے دل کو خوشی ہوئی تھی کتنے عرصے بعد وہ بابا پکارے گی۔۔

بیٹا ہم سے بھی پیار لے لیں ہمیں بھی اہمیت دے دیں۔۔مکرم نے آیت کی طرف دیکھا۔۔

ہاہاہا۔۔آیت نے آگے بڑھ کر مکرم سے پیار لیا۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا سب سے ملو آج آپ کا پہلا دن ہے۔

جی بابا۔۔آیت آگے بڑھ کر دعا کے گلے لگی۔

اور پھر رانیہ سے گلے ملی۔۔

اب باری تھی سارہ کی۔۔

آیت سارہ کی طرف بڑھی۔۔

لیکن سارہ غصے سے بریڈ پلیٹ میں رکھ کر وہاں سے اٹھ گئی۔۔

مہراج نے غصے سے اسے جاتے دیکھا۔۔آیت نے شرمندگی سے نظریں جھکائی

ڈیڈ آپ اس کو سمجھالیں اگر ایسی حرکتیں کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔

ارے مہراج چھوڑو تم کیوں موڈ خراب کر رہے ہو؟آج اتنا پیارا دن ہے ناشتہ کرو

۔۔دعا نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

جی بھابھی۔۔آیت آؤ یہاں بیٹھو۔۔

www.novelsclubb.com

جی۔۔آیت نے چھکے سے اپنے آنسو صاف کیے اور اسکے پاس آ بیٹھی۔۔

آیت بیٹا آپ کو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو گھبرانا نہیں مہراج سے کہنا ہے۔۔

جی بابا آپ نے کہہ دیا یہی بہت ہے۔۔۔

آیت ناشتہ کرنے لگی۔۔

مہراج نے ایک نظر سب کو دیکھا اور آیت کا کرسی پر رکھا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔

آیت ڈر کر کرسی سے اٹھی سب نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

کیا ہوا آیت۔۔

www.novelsclubb.com

آپی یہاں کوئی چیز تھی۔۔

مہراج نے سر پر ہاتھ مارا۔۔

افف یہ لڑکی وہ اسے اشارہ بھی کر رہا تھا لیکن وہ پاگلوں کی طرف بول رہی تھی

یہاں کوئی چیز تھی۔۔

دعا نے مسکرا کر مہراج کو دیکھا وہ سمجھ چکی تھی۔۔

پاگل لڑکی بیٹھو یہاں۔۔مہراج نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیٹھایا۔۔

آیت منہ بناتی وہاں بیٹھ گئی۔۔۔

---

آپ یہاں؟رانیہ نے بلال کو اندر آتے دیکھا تو بولی

جی مجھے مہراج اور آیت سے ملنا تھا۔۔بلال نے مسکرا کر کہا۔۔

وہ تو کمرے میں ہیں آپ بیٹھے یہاں میں آپ کے لیے چائے بناتی ہوں۔۔

ارے نہیں آپ رہنے دیں میں نے بس آیت سے ملنا ہے۔۔

ایسے کیسے رہنے دوں بیٹھے آپ یہاں۔۔رانیہ نے اسکا بازو تھام کر اسے بیٹھایا۔۔

www.novelsclubb.com

بہت الگ ہیں آپ۔۔بلال کو خود نہیں پتہ تھا وہ کیوں یہ بول رہا تھا۔۔

شکر ہے کسی کو تو الگ لگی۔۔رانیہ نے بے بسی سے کہا۔۔

مطلب؟ بلال چونکا۔۔

کچھ نہیں آپ بیٹھے میں چائے لاتی ہوں۔۔رانیہ مسکراتی ہوئی کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔

" شکر ہے کسی کو تو الگ لگی"

کیا مطلب ہو سکتا ہے؟ وہ خود سوچ میں پڑ گیا۔

www.novelsclubb.com

بھائی آپ یہاں۔۔دعا نے اسے سوچوں سے نکالا۔۔

ہاں دعا میں مہراج اور آیت سے ملنے آیا تھا

پھپھو کو بھی لاتے نہ۔۔

پھپھو کی طبیعت نہیں ٹھیک تھی تو انہوں نے مجھے بھیج دیا۔۔یہ مٹھائی پکڑ لو۔۔

بلال نے اسے ڈبہ تھمایا۔۔

بھائی اسکی کیا ضرورت تھی؟

کوئی بات نہیں بہنوں کے گھر میں آیا ہوں۔۔

یہ لیں چائے بھی آگئی۔۔رانیہ ٹرے میں لوازمات سجائے لاونج میں داخل ہوئی۔

واہ رانیہ آپ نے کب سے چائے بنانی شروع کر دی۔۔

بس دیکھ لیں بھابھی۔۔ کبھی کبھی کسی کے لیے خود بخود دل کرتا ہے۔۔دعا تو سمجھ نہیں پائی تھی لیکن بلال ضرور چونکا تھا آخر وہ ایک مرد تھا۔۔۔

رانیہ نے اسے دیکھا اور اسکے سامنے صوفے پر آکر بیٹھی

www.novelsclubb.com

---

---

آنٹی بلائے اسے میں اسے لینے آیا ہوں۔۔حمزہ مسکرا کر بولا۔۔

شکر ہے بیٹا تم آ گئے۔۔وہ تو پاگل ہے تمھارے پیچھے۔مسکان کی امی اٹھتے ہوئے بولی

جی آپ اسے بلا دیں۔۔

تبھی مسکان منہ بنائے لاونج میں آئی۔۔

اب کیا ہو گیا تمھیں؟حمزہ نے بھی منہ بنایا۔۔

امی آپ تو جائے آپ کو نہیں پتہ کہ ہم میاں بیوی بات کر رہے ہیں۔۔

میاں بیوی؟ابھی شادی نہیں ہوئی.اسکی امی نے منہ کھولے کہا

جو بھی ہے ہونے والی ہے نہ آپ جائے۔۔

مسکان کی امی منہ بناتی وہاں سے چلی گئی۔۔

بتاؤ نہ کیا ہوا میری جان کو۔۔حمزہ اسکے قریب آیا۔۔

آپ سے پیار۔۔مسکان نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

وہ تو مجھے بھی ہوا ہے۔۔حمزہ بھی بے اقراری سے بولا۔

تو پھر شادی کریں نہ جلدی۔۔

بڑی جلدی ہے؟حمزہ نے ایک آنکھ دبائی۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں جی ابھی آیت سے بات ہوئی وہ بہت خوش کے اور آپ کو پتہ ہی ہے محرم کی بات ہی اور ہے۔۔ہمیں تو محرم ہی لے ڈوبا۔باقی الفاظوں میں کہاں دم تھا۔۔۔

ہمیں عشق بھی اس سے ہوا

جس میں دماغ کم تھا۔۔

ہو کمینے۔۔مسکان نے ہنس کر اسکے سینے پر ہاتھ مارا۔۔۔

ہاہاہا۔۔اب جلدی تیار ہو جاؤ آیت اور مہراج سے ملنے چلتے ہیں کیا پتہ ان کا سایہ ہم پر بھی آ بھی جائے اور ہماری شادی ہو جائے۔۔

ہاہا میں ابھی آتی ہوں۔۔مسکان مسکراتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھنے لگی۔۔

میں بھی آؤ؟حمزہ نے ایک آنکھ دبا کر کہا۔۔

جی نہیں ضرورت نہیں۔

---

www.novelsclubb.com

ادھر آؤنہ تم زرا۔مہراج نے اسے زور سے کھینچا

وہ ڈر کر مہراج کے سینے سے جا لگی۔۔

کک کیا ہوا؟آیت نے سر اٹھا کر اس سے پوچھا

یہ نیچے کیا کر رہی تھی ہاں؟مہراج نے اسے کمر سے تھاما

کیا؟آیت نے حیرانی سے پوچھا۔۔

یہ نیچے جو اچھل رہی تھی کہ یہاں چیز ہے۔۔

ہاں تو وہاں تھا کچھ۔۔

وہاں میں تھا۔۔

سچی؟آیت قہقہ لگا کر ہنسی۔۔

ویسے شرم تو نہیں آتی میں ڈر گیا تھا کہ کسی کو پتہ نہ لگ جائے کہ میں نے تمھارا ہاتھ پکڑا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا جی آپ بھی ڈرتے ہیں؟

جی صرف تمھارے لیے کہ تمھیں شرمندگی محسوس نہ ہو ورنہ ٹرسٹ می میں بہت بڑا بے شرم ہوں۔۔مہراج نے اسکی کمر پر اپنی گرفت مضبوط کی۔۔

اچھا جی۔۔۔آیت نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

کیا دیکھ رہی ہو؟

دیکھ رہی ہوں کہ میں کتنی خوش قسمت ہوں۔۔

ہاں وہ تو تم ہوں آخر کو اتنا خوبصورت شوہر جو ملا ہے۔۔مہراج اسکے ہونٹوں کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔

ہمم الحمدللہ۔۔۔آیت بھی تھوڑا آگے ہوئی۔۔

تبھی دروازے پر دستک ہوئی۔۔

ارے یار۔۔مہراج نے اسے چھوڑا اور دروازے کی طرف بڑھا۔۔

www.novelsclubb.com

آیت نے خود کو ریلکس کیا اور بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

ارے بلال تم. مہراج خوشی سے اسکے گلے ملا۔۔

رانیہ بھی مسکراتے ہوئے اندر داخل ہوئی۔۔

بھائی۔۔آیت بھاگ کر بلال کے گلے لگی۔۔

پھپھو نہیں آئی؟آیت نے اسکے پیچھے دیکھا۔۔

نہیں آیت۔۔

رانیہ بلال جاؤ نیچے دعا بھا بھی یا ملازمہ سے کچھ بنانے کے لیے بولو۔۔

جی جاتی ہوں۔۔رانیہ کھڑی ہوئی۔۔

نہیں ابھی نیچے سے نقلی چائے پی کر تو نہیں آیا۔۔

ہاہاہا رانیہ کھل کھلا کر ہنسی۔۔

آیت کیسی ہو؟بلال نے اسکے سر پر پیار دیا۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔

خوش رہو ہمیشہ۔۔۔

ارے واہ یہاں تو بڑے بڑے لوگ جمع ہوئے ہیں۔۔حمزہ بھی ہنستا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔۔

صدقے۔۔مہراج اسکے گلے لگا۔۔

اب تجھے بڑا پیار آرہا ہے کل۔۔۔حمزہ رکا اور بلال کی طرف دیکھا۔۔۔آیت کا بھائی بھی موجود ہے۔۔اسکے دماغ نے کہا

کیا ہوا چپ کیوں کر گیا۔۔

بس دل کیا۔۔۔حمزہ جا کر صوفے پر بیٹھا۔۔

مسکان بھی آیت کے گلے لگی۔۔بلال آجاؤ تم اور حمزہ تو بھی اٹھ چلیں۔۔مہراج ان دونوں کو لے کر گھر سے نکل گیا۔۔

ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں تھیں۔

www.novelsclubb.com

---

تم کہاں جا رہی ہوں۔۔مکرم نے زور سے اسے تھاما۔۔

آپ کو کیا ہو گیا۔دعا نے حیرانی سے مکرم کو دیکھا۔۔

پیار۔۔

وہ تو پہلے بھی ہوا تھا۔۔دعا نے نظریں جھکائی

دعا اب احساس ہو گیا ہے۔۔مکرم نے اسکے آگے آئے بالوں کو پیچھے کیا۔۔

دعا نے بھی اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

مکرم نے اسے کمر سے پکڑا۔۔

معاف نہیں کرو گی؟

آپ میرے مجازی خدا ہیں معاف کیسے نہیں کروں گی۔۔دعا مسکرائی۔۔

www.novelsclubb.com

بہت خوبصورت ہو تم۔۔مکرم نے اسکے ناک کو ہاتھ لگایا

ایک بچے کے بعد پتہ لگا؟

ہاں یار دیر تو ہو گئی لیکن چلو اب سہی ویسے بھی اب ہمارے بیٹے کو بہن کی ضرورت ہے۔۔مکرم نے شرارت سے کہا۔۔

شرم کریں۔۔

شرم ہی تو کرتا آیا ہوں۔۔

مکرم بھائی۔۔ سارہ کی آواز پر مکرم نے اسے چھوڑا۔۔ دعا تیزی سے کمرے سے نکل گئی۔۔

دعا کو اس طرح ہنستے مسکراتے دیکھ سارہ چونکی۔

ان کو کیا ہو گیا؟

www.novelsclubb.com

---

---

حمزہ رکو۔۔ سارہ نے اسکا بازو پکڑا۔۔

سارہ چھوڑو مجھے۔۔ حمزہ نے غصے سے کہا۔

نہیں چھوڑوں گی میں محبت کرتی ہوں آپ سے۔۔

یہ محبت نہیں بے شرمی ہے۔۔حمزہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسے تھپڑ مار دے

۔۔

حمزہ کیا ہے اس مسکان میں ؟جو مجھ میں نہیں ہے ؟خوبصورت ہوں۔امیر ہوں

سب ہے میرے پاس۔۔

سارہ محبت خوبصورتی سے نہیں ہوتی سمجھی اور تم میرے جگری دوست کی بہن ہو

تمھیں بھی شرم کرنی چاہیے کہ اپنے بھائی کے دوست سے ہی۔۔وہ حقارت سے

بولا۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں حمزہ میں تم سے واقعی ہی۔۔

او جسٹ شٹ اپ۔۔۔حمزہ اس سے اپنا بازو چھڑواتا وہاں سے نکل گیا۔

اور سارہ غصے سے اسے جاتا دیکھتی رہی۔

---

---

زندگی کی ہر خواہش تم سے شروع تم پر ختم

سچی؟آیت اسکے پاس آکر کھڑی ہوئی وہ دونوں اس وقت ٹیرس پر موجود تھے۔۔

قسم لے لو۔۔وہ مسکرایا

آپ کے ڈمپل بہت پیارے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بس اسی پر تو ہزار لڑکیوں مرتی ہیں۔۔

ہوہائے آپ کو شرم نہیں آتی۔

لو جی اب میں کیا کر سکتا ہوں؟

وعدہ۔۔آیت نے منہ بنا کر کہا۔۔

مطلب؟

وعدہ۔۔آیت نے اپنا ایک ہاتھ آگے بڑھایا۔۔

میں نے سنا ہے کہ خوبصورت مرد اکثر بیوفا ہوتے ہیں۔۔۔

مہراج بھی سنجیدہ ہوا اور اپنا ایک ہاتھ آیت کے ہاتھ میں رکھ دیا۔۔

مہراج کمال وعدہ کرتا ہے وہ مر تو سکتا ہے لیکن اپنی آیت سے بیوفائی نہیں کرے گا

۔۔

انشاللہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

آیت

جی؟

تم نے کبھی سوچا ہے؟

کیا؟

اگر تم کڈنیپ نہ ہوتی تو؟

تو وہ جو لڑکا باہر کھڑا تھا وہ مجھے اٹھوا لیتا۔۔

مہراج چونکا۔۔

تمھیں پتہ تھا؟

جی میں نے دیکھ لیا تھا۔۔آیت نے اسکے کندھے سے سر ٹکایا۔۔

اللہ جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے۔۔مہراج نے بھی اپنی آنکھیں موندی۔۔ٹھنڈی ٹھنڈی ہواؤں نے ان دونوں کو مہکا دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہمارے بچے کب ہونگے ؟مہراج کی بات پر آیت نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔۔۔اسے مہراج سے اس بے باکی کی امید نہیں تھی۔۔

ایسے چونک کیوں رہی ہوں ؟اب تو ہم میاں بیوی ہیں۔۔

لیکن مہراج ابھی تو ہماری شادی کو دو دن ہوئے ہیں۔۔

ہاہاہا مذاق لگا ہوں میری جان پریشان نہ ہو۔۔

وہ کیا ہے نہ فجر دانش کے بچوں کی طرح میں بھی چاہتا ہوں کہ ہمارے بچے بھی جلدی ہو جائے۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔افف فجر دانش۔تو جنت راحم کے بچے نہیں تھے کیا؟

ہاں انکی بھی ایک بیٹی تھی۔۔

اللہ ہمیں بھی اس نعمت سے نوازے گا۔۔آیت نے مسکرا کر اسکے کندھے سے سر لگا دیا۔۔

انشاللہ۔۔مہراج نے بھی سکون سے اسکے سر پر اپنا سر رکھ دیا۔

ایک سکون سا تھا جو ان دونوں کو ملا تھا

www.novelsclubb.com

---

---

اس نے آس پاس دیکھا سب سو رہے تھے۔

اس نے بے بسی اپنے ہاتھ میں پکڑے بیگ کو دیکھا۔۔

سوری امی بھائی مجھے یہ قدم اٹھانا پڑ رہا ہے۔۔

مشی خاموشی سے چلتی سڑھیاں اترنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

مشی کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آئی۔۔

اسکا ہمسفر سامنے کھڑا تھا۔۔

مشی نے ایک نظر گھر کو دیکھا اور اسکے ساتھ چل پڑی

آج پھر ایک لڑکی اپنے محرموں کی عزت کا جنازہ نکال کر رات کے اندھیرے میں غیر محرم کے ساتھ چل پڑی تھی۔۔

بیٹیاں کتنی معصوم ہوتی ہیں نہ انکی معصومیت کا یہاں سے پتہ لگتا ہے کہ وہ اپنے محرموں کو ہی چھوڑ کر غیر محرم کے ساتھ بھاگ جاتی ہیں یہ سوچے بغیر کہ انکے پیچھے کیا ہو گا

صص صارم۔۔ نمرہ بھاگ کر اسکے گلے لگی

تت تم ٹھیک ہو نہ؟

ہاں میری جان میں بلکل ٹھیک ہوں اور تم نے اپنی کیا حالت بنا رکھی ہے؟ صارم نے اسکے حلیے کو دیکھا۔۔

صارم بیٹا یہاں آ کر بیٹھو

صارم خاموشی سے آ کر بیٹھ گیا

اب چپ کیوں ہو؟ بتاؤ کیا ہوا تمھیں؟

طلاق۔

کیا؟ صارم تیزی سے اٹھا۔

ہاں صارم مجھے سزا مل گئی۔

کیسی سزا؟ صارم حیرت سے بولا

صارم میں نے ہمیشہ آیت پر ظلم کیا اور آخر میں اسکی عزت بھی خراب کرنے کی کوشش کی دیکھو اب میں خود بھی برباد ہو گئی۔۔

نمرہ ایسا کچھ نہیں ہوتا تم فکر نہ کرو میں بلال سے بدلا لوں گا۔۔ صارم کی آنکھوں میں لالی تھی۔۔

صارم تمھیں میری قسم معافی مانگ لو ان سب سے۔ پلیز صارم ورنہ تمھیں بھی بددعا لگ جائے گی اسکی۔۔۔ صارم نے خاموشی سے اسے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

مشی کہاں ہے؟

بھاگ گئی۔۔۔نمرہ نے نظریں جھکا کر کہا۔۔

کک کیا۔۔صارم کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔

" تمھاری بہن بھی تو ہے"

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔

ایسا ہو گیا ہے صارم سب برباد ہو گیا۔۔

نمرہ۔۔۔صارم نمرہ کے گلے جا لگا۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹا مکافات عمل ہو کر ہی رہتا ہے۔۔نمرہ کی امی یہ کہتے ہی کمرے میں چلی گئی۔

صارم اور نمرہ نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا سب ختم ہو گیا تھا۔

---

---

بلال۔۔وہ جانے ہی لگا تھا کہ رانیہ کی آواز پر رکا

ہاں جی؟

آپ سے ایک بات کہوں؟

جی ضرور؟بلال نے تجسس سے اسے دیکھا جو بلیک کلر کے سوٹ میں ملبوس سر پر دوپٹہ لیے کھڑی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

برا تو نہیں مانے گئے؟رانیہ نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا

پہلے تم یہ بتاؤ کہ تمھیں ڈوپٹہ لینے کی عقل کس نے دی؟بلال اسکے قریب ہوا

آیت نے۔۔وہ مسکرا کر بولی

مجھے آیت نے بتایا کہ ڈوپٹہ اچھی لڑکیاں لیتی ہیں۔۔۔

ارے واہ۔۔بلال دل سے خوش ہوا تھا

ہمم۔۔

اب بول بھی دو؟مجھے آیت سے ملنا ہے۔

مم میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ مم مجھے آپ سے شادی کرنی ہے۔۔بلال نے کرنٹ کھا کر اسے دیکھا لیکن اتنی دیر میں وہ اسکے پاس سے گزر کر جا چکی تھی۔

ایک مسکراہٹ اسکے چہرے پر آگئی۔۔

www.novelsclubb.com

پاگل۔۔۔

---

---

یہ کیا بات ہوئی؟مہراج غصے سے بولا۔۔

سوری مہراج وہ

کیا سوری تمھیں پتہ بھی ہے کہ کتنا نقصان ہوا پہلے بھی اور تم اب بھی کروانے میں لگی ہو۔۔وہ بلند آواز میں بولا۔۔

مم مہراج۔۔آیت نے حیرت سے اسے دیکھا

پیچھے ہٹو۔۔مہراج غصے سے اسے دھکا دیتا الماری کی طرف بڑھ گیا۔۔

کہاں گئی وہ فائل۔۔مہراج ساری چیزیں الٹ پلٹ کرنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

آیت نے بے بسی سے اسے دیکھا آج پہلی بار مہراج کا رویہ اسے برا لگا تھا۔۔

وہ خاموشی سے بیڈ پر بیٹھ کر اسے دیکھنے لگی۔۔

ملی مہراج؟اس نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔

نہیں ملی ایک تو تمھیں کوئی چیز پکڑانی ہی نہیں چاہیے کوئی زمیدارای ہی نہیں ہے ۔۔وہ غصے سے بیڈ سے موبائل اٹھا کر باہر نکل گیا۔۔

آیت نے اپنے آنسو صاف کیے اور الماری کی طرف بڑھ گئی

---

۔۔۔۔

کیا میں ہاں سمجھوں؟اس وقت آفس میں بلال حمزہ کمال صاحب مکرم اور مہراج موجود تھے۔۔

www.novelsclubb.com

جو فیصلہ ڈیڈ کا ہو گا اس پر ہی عمل ہو گا۔مہراج نے مسکرا کر کمال صاحب کو دیکھا

۔۔

ڈیڈ مجھے ویسے لگتا ہے کہ اگر رانیہ چاہتی ہے کہ وہ بلال سے شادی کرے تو ہمیں بھی اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔مکرم نے بھی اوکے کا سائن دیا۔۔

مجھے بھی یہی لگتا ہے۔۔حمزہ نے بھی بلال کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

اس سے اچھی اور کیا بات ہو سکتی ہے؟تو پھر کر دیتے ہیں حمزہ مسکان بلال اور رانیہ کا نکاح اکھٹے باقی میں حمزہ کے والد سے خود بات کر لوں گا۔۔

ڈن ہو گیا سب نے مسکرا کر ہاں کی۔

www.novelsclubb.com

---

---

میری ہمت ہے جو میں یہاں کھڑی اپنی محبت کو کسی اور کا ہوتے ہوئے دیکھ رہی ہوں۔۔سارہ نے اپنے ساتھ کھڑی سہیلی سے کہا۔۔

یہ سب تمھاری بھابھی کی وجہ سے ہوا ہے۔۔

ہاں ہوا تو صرف اس چڑیل کی وجہ سے ہے لیکن میں بھی سارہ ہوں۔۔اس کو ایسی سزائیں دوں گی کہ یاد رکھے گی۔۔۔وہ غصے سے آیت کو دیکھ رہی تھی۔۔

مسکان کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟مولوی صاحب کی آواز اسکے کانوں میں گونجی ۔۔مسکان نے زور سے آنکھیں بند کیں۔۔۔

آیت نے مسکرا کر اسکے ہاتھ پر زور دیا۔۔

قبول ہے۔۔وہ بمشکل بول پائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

قبول ہے

قبول ہے۔۔

دوسری طرف حمزہ نے بھی قبول ہے کہہ کر مسکان کو اپنے نام کر لیا تھا۔۔

اب باری رانیہ کی تھی۔۔

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

رانیہ نے روتی آنکھوں سے کمال صاحب کو دیکھا۔۔

بابا۔۔۔وہ بس اتنا ہی پکار پائی۔۔

کمال صاحب چلتے ہوئے اس کے پاس آئے۔

.. بیٹا میں آپ کا ابو ہی ہوں

رانیہ نے مسکرا کر انہیں دیکھا اور ان کا ہاتھ تھاما۔۔

قبول ہے قبول ہے قبول ہے. وہ ایک ہی سانس میں بول گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بلال نے بھی حق سے ہاں کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج سب خوش تھے سب کی زندگی سیٹ ہو گئی تھی۔۔بلال سلمہ اور رانیہ نے جمال صاحب کے گھر میں ہی جانا تھا رانیہ کی ریکوسٹ تھی کہ وہ سب مل کر جمال ہاؤس میں رہیں۔

سنیں۔۔۔آیت نے مہراج کو پکارا۔۔

مہراج نے منہ بنایا۔۔

پلیز اب تو بس کر دیں۔۔۔آیت اداسی سے بولی۔۔

اس دن تو بڑا کہہ رہی تھی کہ میں رہ سکتی ہوں آپ کے بغیر اب رہو۔۔مہراج نے اس سے اپنا بازو چھڑوایا۔۔

مہراج پلیز۔۔آیت اسے پکارتی رہ گئی لیکن وہ غصے میں جا چکا تھا۔۔

---

www.novelsclubb.com

ہائے صدقے۔۔۔حمزہ اچھل کر بیڈ پر بیٹھا۔۔

مسکان نے ہنس کر اسے دیکھا۔۔

بڑی خوشی ہو رہی ہے اتنا پیارا شوہر پا کر۔۔

اللہ اتنی بڑی خوش فہمی۔۔وہ ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی۔۔

تو کیا میں خوبصورت نہیں؟ وہ بیٹھتے ہوئے بولا۔۔

ہاں ہیں خوبصورت۔۔ حمزہ خوش ہوا

لیکن مجھ سے زیادہ نہیں۔۔ مسکان کی اگلی بات پر وہ چونکا۔۔

بڑی کمینی ہو تم ویسے۔۔ حمزہ نے اسکے چہرے کو دیکھا۔۔

ہاں جی اب تو میں مسکان حمزہ ہو گئی ہوں۔۔

الحمدللہ بھی کہہ دیا کرو۔۔ حمزہ نے اسکا بازو پکڑا۔۔

الحمدللہ۔۔ مسکان مسکرائی۔۔

www.novelsclubb.com

حمزہ نے اسکے بالوں کو پیچھے کیا آج وہ خود کو خوش قسمت سمجھ رہا تھا۔۔

آج دونوں نے محرم بن کر زندگی کی شروعات کی تھی۔۔

---

رانیہ نے جھکی پلکیں اٹھائیں۔۔

بلال مسکرایا۔۔

رانیہ تم بہت خوبصورت ہو۔۔وہ دل سے بولا۔۔

آپ بھی۔۔رانیہ نے شرما کر کہا۔۔

اور تمھارا دل بھی بہت صاف ہے۔۔بلال اسکے قریب ہوا۔۔

جی الحمدللہ لیکن مجھے افسوس ہے کہ میں پہلے بہت گناہگار تھی۔۔رانیہ اداسی سے بولی۔۔

رانیہ پرانے وقت کو یاد کریں گئے تو ہم دونوں شرمندہ ہونگے اس لیے میں چاہتا ہوں تم بھی سب بھول جاؤ۔۔

www.novelsclubb.com

جب سے آپ کو دیکھا ہے میں تو تب سے ہی بھول گئی۔۔وہ مسکرائی۔

مسکے لگ رہے ہیں؟

شرم کریں آپ میری محبت کو مسکے کہہ رہے ہیں؟رانیہ نے منہ بنایا۔۔

ہاہاہا نہیں رانیہ بلال آپ تو میری جان ہیں۔۔۔بلال نے اسکے چہرے کو تھاما۔۔۔

رانیہ بھی خوشی سے آنکھیں موند گئی۔۔

وہ اللہ ہر بار کہتا ہے کہ توبا کرلو میں معاف کروں گا لیکن ہم انسان گناہ میں ڈوبے رہتے ہیں اور جانے انجانے میں کسی کی زندگی برباد کر دیتے ہیں لیکن اصل میں خود کو برباد کرتے ہیں۔۔نمرہ نے آیت کو برباد کرنے کے چکر میں خود کو کر لیا صارم نے آیت کو بدنام کرنا چاہا عزت خراب کرنی چاہی اسکی اپنی بہن ہی برباد ہو گئی۔۔ رانیہ نے آیت کو مہراج سے دور کرنا چاہا وہ خود اپنے باپ کو کھو بیٹھی۔۔

www.novelsclubb.com

---

وہ کہاں ہے؟سارہ نے مہراج سے کہا

اوپر کمرے میں ہے۔۔مہراج جواب دیتا وہاں بیٹھ گیا۔۔سارہ کے چہرے پر ایک جاندار مسکراہٹ آئی بس اسکا یہ پلین کام کر جائے

آیت جلدی آجاؤاور یہ میری اولاد کو بھی لے آنا۔۔دعانے اوپر کھڑی آیت کو کہا

۔۔

مہراج نے ایک نظر آیت کو دیکھااور ناشتہ کرنے لگا۔۔۔سارہ نے بھی نظر بھر کر

دیکھا۔۔

آیت خاموشی سے سڑھیاں اترنے لگی اچانک اسکا پیر پھسلا

مہراج وہ چیخی۔۔۔

آیت۔۔مہراج تیزی سے اٹھا۔۔۔

آیت پھسل کر نیچے گری تھی نیچے سیڑھیوں کے پاس پڑے شیشے کے ڈیکوریشن

پیس اسکے پاؤں میں آکر لگے تھے۔۔

سارہ دل ہی دل میں مسکرائی۔۔

آیت آیت۔۔سب اسکی طرف بڑھے۔۔

مہراج نے اسے گود میں اٹھایا اور صوفے پر بیٹھایا۔۔

بھابھی جلدی سے بینڈیج لائیں۔وہ چیخا تھا۔۔

مم مہراج بہت درد ہو رہا ہے۔۔وہ کہاں اب عادی تھی۔۔

آیت کچھ نہیں ہو گا میری جان۔۔مہراج نے اسکا پیر پکڑا جہاں سے خون جاری تھا

۔۔

بھابھی جلدی کریں۔۔۔

یہ لو مہراج۔۔۔

www.novelsclubb.com

مہراج نے پٹی نکالی۔۔

نن نہیں مہراج

کیا؟مہراج نے چونکہ کر اسے دیکھا۔۔

آپ نہیں پلیز۔۔وہ درد میں بول رہی تھی۔۔

کیوں آیت؟

مہراج آپ میرے مجازی خدا ہیں آپ میرے پاؤں میں تو نہ بیٹھے۔۔

آیت خاموشی سے بیٹھو۔۔وہ پٹی کرنے لگا۔۔

اہاں بہت درد ہو رہا ہے۔۔وہ چیخی۔۔

تم صرف مجھے دیکھو کچھ نہیں ہو گا۔۔مہراج مسکرایا۔۔آیت نے بھی عمل کیا۔۔

" آیت میری محبت سچی ہے"

وہ واقعی ہی درد بھول گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اس کا مجازی خدا اسکے پیروں میں بیٹھا پٹی کر رہا تھا۔۔

الحمدللہ اسکے دل سے آواز آئی تھی۔۔

مہراج نے پٹی کر کے اسے دیکھا۔۔

جو اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔

ہو گئی۔۔مہراج نے اسکی آنکھوں آگے چٹکی بجائی۔۔۔۔۔۔

---

---

مجھے تمھاری آنکھیں چاہیے۔۔مہراج نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

کیوں؟

کیونکہ میری پہلی محبت تمھاری آنکھیں ہیں۔۔

میری بھی تو پہلی محبت آپکی آنکھیں ہیں میں نے تو کبھی نہیں کہا کہ مجھے یہ آنکھیں چاہیے۔۔

لیکن مجھے تمھاری آنکھیں چاہیے آیت میں جب بھی دیکھتا ہوں تو اس میں ڈوب جاتا ہوں۔۔

اور میں بھی آپکی حسین آنکھوں میں ڈوب جاتی ہوں۔۔آیت نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

آیت میرا دل کرتا ہے کہ میں تمھاری آنکھیں اپنی آنکھوں میں ڈال لوں۔۔

مہراج نے اسکی کمر پکڑی۔۔ تبھی باہر سے چیخوں کی آوازیں آنے لگی۔۔۔

چیخوں کی آواز پر مہراج اور آیت کمرے سے باہر نکلے۔۔۔

کیا ہوا ڈیڈ۔۔۔مہراج نے فکر مندی سے کہا۔۔۔

بب بھائی۔۔۔سارہ زمین سے اٹھ کر سامنے آئی۔۔

اہاں۔۔آیت کی چیخ نکلی تھی۔۔۔

سارہ کیا ہوا یہ تمھارے منہ کو۔۔

بھائی میں برباد ہو گئی مجھے سزا مل گئی۔۔

وہ چیخ کر بولی

www.novelsclubb.com

آیت نے اپنی آنکھوں کے آگے ہاتھ رکھے۔۔۔اسے خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔

بتاؤ سارہ مجھے۔۔مہراج نے اسے جنجھوڑا۔۔

بھائی میرے چہرے پر تیزاب پھینکا گیا ہے۔۔وہ روتے ہوئے بولی۔

لیکن کس نے؟مہراج غصے سے بولا۔۔

بھائی وہ لڑکا مجھ سے محبت کرتا تھا لیکن میں نے اسے بے عزت کیا تھا میں نے آپ کو بھی نہیں بتایا۔۔اور دیکھے اس نے میرا کیا حال کیا ہے میرا چہرہ بگاڑ دیا سب ختم کر دیا وہ زمین پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔

میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا۔۔

کوئی فایدہ نہیں بھائی مجھے سزا ملنی تھی مجھے مل گئی مکافات عمل تو ہونا ہی تھا۔۔

سارہ آیت کی طرف مسکرائی۔۔

سارہ۔۔آیت تیزی سے اسکی طرف بڑھی۔۔

www.novelsclubb.com

بھابھی۔۔۔سارہ نے شاید پہلی دفعہ اسے بھابھی کہا تھا۔۔

مجھے معاف کر دیں۔۔سارہ نے اپنے ہاتھ جوڑے۔۔

سارہ آپ ایسا تو نہ کہیں۔۔

بھابھی میں جانتی ہوں کہ یہ میرا چہرہ میرا بھائی ٹھیک کروادے گا لیکن میں اس تکلیف کو نہیں بھول سکتی جو مجھے دی گئی۔۔

سارہ آپ فکر نہ کریں اللہ پاک بہت رحیم ہے

آج یقین ہو گیا کہ اللہ بہت رحیم ہے وہ کسی پر ظلم کا بدلا اس دنیا میں ہی لیتا ہے

سارہ اٹھو میری جان۔۔مہراج نے اسے تھاما جو بھی تھا وہ اسکی بہن تھی۔۔

بھائی مجھے درد ہوتا ہے۔۔سارہ نے دل پر ہاتھ رکھا۔۔

مجھے معاف کر دو آیت پلیز۔۔اس نے ہاتھ جوڑے۔۔

www.novelsclubb.com

سارہ میں نے آپ کو کب سے معاف کر دیا۔۔۔آیت نے نظریں جھکائے کہا

۔۔

مکافات ہوتا ہے جب تو پوری دنیا دیکھتی ہے یہاں بھی ایسا تھا جنکے دل صاف تھے

اللہ نے انہیں منزل دی۔

---

---

تین سال بعد۔

مہراج مہراج۔۔۔آیت اسکے پیچھے بھاگی

ہاہاہا مہراج اپنی بیٹی کو اٹھا کر پورے لاونج میں بھاگ رہا تھا۔

مہراج آپ نے اس کو بگاڑ دیا ہے۔۔وہ منہ بنا کر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

یار آیت میری بیٹی نے بس ایک تھپڑ ہی مارا ہے تمھارے بیٹے کو۔۔

جی ڈیڈ امیں نے صرف ایت تھپر مالا ہے۔۔۔پریشے اپنی زبان میں بولی۔۔

نہیں ڈیڈ ااات نے مودے دھکا بھی دیا ہے۔۔۔۔مجیب بھی میدان میں آیا۔۔

اب دیکھ لیں آپ پریشے تم تو یہاں آؤ زرا۔۔آیت پھر آگے بڑھی۔۔

آو ہیلو اتنی ظالم ماں نہ بنو تم۔۔مجیب یہاں آؤ آپکی امی تو انتشار پھیلا رہی ہے۔۔۔

مجیب بھی اسکی طرف سے نکل کر مہراج کی طرف بھاگا۔۔

آیت غصے سے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

ایک دم اسکے چہرے پر مسکراہٹ آئی

مہراج اپنے دونوں جڑواں بچوں کے ساتھ مستیاں کر رہا تھا۔۔

الحمدللہ۔۔آیت کے لبوں سے بے اختیار نکلا تھا۔۔

آیت بھی تیزی سے اٹھی اور ان تینوں کے ساتھ مل گئی۔۔ان چاروں کو دیکھ کر قدرت بھی مسکرا اٹھی۔۔آیت آج بھی حجاب میں تھی۔

---

---

آج یہ آپ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟دعا نے تجسس سے سب کو دیکھا۔۔

دعا آپی ہم سب مل کر ہوٹل جا رہے ہیں۔۔رانیہ نے مسکرا کر کہا۔۔

لیکن کیا کرنے؟

آپ کو نہیں پتہ کیا؟ہم سب نے پلین کیا تھا آج کا۔۔مسکان اپنی بیٹی کو اٹھاتے ہوئے بولی۔۔

ویسے یہ کتنی بد تمیزی والی بات ہے؟ہمیں بتایا بھی نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کیا ہے نہ آپی یہ صرف جوانوں کا پلین ہے۔۔آیت شرارت سے بولی۔۔

ایسے تو آیت تم بھی نہیں جوان دو بچوں کی ماں ہو۔۔مہراج بھی ایک آنکھ دبا کر بولا۔۔

اوہیلو میں ابھی بھی جوان ہو اور دوسری بات آپکے بھی دو بچے ہیں آپ بھی جوان نہیں ہے۔۔آیت منہ بنا کر بولی۔۔

ہاہاہاہا۔۔آجایئے دعا بھابھی آپ بھی گاڑی تیار ہے۔۔مہراج نے گاڑی کی طرف اشارہ کیا جس میں رانیہ اور بلال اپنے ایک بیٹے سمیت بیٹھ رہے تھے۔۔

ہاں میں ابھی آتی ہوں۔۔دعا تیزی سے اندر بڑھ گئی۔۔

سب ہوٹل کی طرف روانہ ہو گئے۔۔۔

بچے اپنا کھیل کھیل رہے تھے اور بڑے اپنی باتوں میں مصروف تھے۔۔

رانیہ اور بلال کو اللہ نے بیٹا دیا تھا اور مسکان اور حمزہ کو اللہ نے بیٹی دی تھی۔۔
مہراج اور آیت کے جڑواں تھے دعا نے بھی ایک بیٹی کو جنم دیا تھا سب کی مکمل فیملی

---

---

سب کھانے میں مصروف تھے کہ بلال کی نظر آچانک سامنے اٹھی وہ پلک جھپکنا بھول گیا تھا۔۔۔

بلال اچانک اٹھا۔۔۔

کیا ہوا بلال؟ رانیہ بھی اٹھی۔۔

سامنے کھڑی نمرہ بھی اسے دیکھ چکی تھی جو ہوٹل والوں سے بچا کھانا مانگ رہی تھی۔۔

نمرہ نے بھیگی آنکھوں سے بلال کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ چلتی اسکی طرف آرہی تھی۔۔

آیت بھی بلال کو یوں کھڑے دیکھ اسکی طرف آرہی تھی۔۔

بب بلال۔۔نمرہ بمشکل بول پائی۔۔

بلال نے ایک نظر آسکے حیلے پر ڈالی۔۔

جگہ جگہ سے پھٹے کپڑے۔۔بکھرے بال آنکھوں کے نیچے ہلکے۔۔۔۔

آیت نے چونک کر اسے دیکھا

آآپ؟

www.novelsclubb.com

آیت۔۔۔نمرہ تیزی سے اسکی طرف بڑھی۔۔مہراج بھی انکی طرف آیا۔۔

چھوڑیں مجھے بدبو آرہی ہے۔۔آیت خود کو چھڑوانے لگی۔۔

مجھے معاف کردو۔۔۔نمرہ ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی۔۔

آیت کے پاس الفاظ نہیں تھے۔۔آج وہ پانچویں معافی سن رہی تھی۔۔اتنے دشمنوں سے بچا کر اللہ نے اسے سکھ دیا تھا۔۔

مہراج نے آیت کو پکڑ کر پیچھے کیا۔۔

مہراج پلیز اس کو بولو مجھے معاف کر دیں۔۔نمرہ نے ہاتھ جوڑے۔۔

آیت نے دکھ سے آنکھیں بند کیں۔۔

بلال نے بھی نظریں چڑائیں۔۔

میں نے آپ کو معاف کر دیا۔۔آیت نے آنکھیں بند کیے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

نمرہ مسکرائی۔۔

بب بلال آپ نے؟

میں نے بھی تمھیں معاف کیا۔۔بلال نے اسے نظر انداز کیا۔۔

آپ سب کو پتہ ہے میرے ساتھ کیا ہوا؟ مجھے جب طلاق ہوئی تو میں گھر چلی گئی ۔۔میری بہن بھاگ گئی بڑا بھائی ہمیں چھوڑ کر چلا گیا صارم جیل سے باہر آیا تو بہن کے بھاگنے کی خبر سے وہ بھی ٹوٹ سا گیا امی ہم سب کے غم میں سب کچھ چھوڑ کر اللہ کو پیاری ہو گئی۔۔صارم کا ایکسیڈنٹ ہو گیا وہ بھی چلا گیا۔۔ایک رات میں اکیلی تھی کچھ لوگوں نے مجھ سے زیادتی کی۔میں روئی تڑپی۔۔بلال کے گھر گئی وہاں کوئی نہیں تھا بڑے بھائی سے مدد مانگی اس نے دھکے دے کر نکال دیا۔۔مجھے اپنے گھر سے نفرت ہو گئی تھی۔۔مشی سے ملی وہ بھی خوش نہیں تھی گھر سے بھاگی لڑکی کیسے خوش ہو سکتی ہے؟ وہ بھی اپنے گھر میں فقیروں کی طرح رہتی تھی۔میں نے تھک ہار کر سڑکوں میں رہنا شروع کر دیا۔اور پھر میں مانگنے لگی۔۔نمرہ نے روتے ہوئے سب بتایا۔۔بلال کے دل کو کچھ ہوا تھا اس نے ایسا بھی نہیں چاہا تھا۔۔

آیت نے بے بسی سے نمرہ کو دیکھا۔۔جو بھی تھا اسکا کبھی کوئی رشتہ تھا۔۔

بابا۔۔۔بلال کے بیٹے نے بلال کو پکارا۔۔

www.novelsclubb.com

نمرہ کی نظر اس پر پڑی۔۔

وہ زمین پر بیٹھی۔۔۔

کیا نام ہے اس کا؟ نمرہ نے مسکراتے ہوئے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔

ایان۔۔۔رانیہ نے جواب دیا۔۔

" میری خواہش ہے کہ ہم اپنے بیٹے کا نام ایان رکھے "

نمرہ کو اپنے الفاظ یاد آئے۔۔۔

بہت پیارے ہو آپ ایان۔۔

www.novelsclubb.com

بلال نے دکھ سے آنکھیں بند کیں۔۔اسکی پہلی محبت آج اسکے سامنے تھی۔۔

مہراج آیت نے اسکے بازو پکڑا۔۔

آیت میں سمجھ گیا تم کیا چاہتی ہوں۔۔

ہاں مہراج پلیز۔۔

نمرہ آپ اٹھیں اور یہ کارڈ پکڑیں۔۔مہراج نے جیب سے ایک کارڈ نکالا۔۔

اسکا کیا کرنا ہے؟نمرہ نے حیرانی سے پوچھا

آپ یہاں جائے اور ان سے میرا نام لیں وہ آپ کو وہاں رکھ لیں گئے زندگی کی ہر سہولت ملے گی باقی میں دیکھ لوں گا۔۔۔

شکریہ آپ کا یہ احسان میں کبھی نہیں بھولوں گی۔۔

بس دعا میں یاد رکھنا۔۔چلو آیت بچے پریشان ہو رہے ہیں۔۔مہراج اسکا ہاتھ پکڑتا ٹیبل کی طرف بڑھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

رانیہ نے دکھ سے نمرہ کو دیکھا۔۔

اللہ آپ کو خوش رکھے بلال۔۔

نمرہ یہ کہتے ہی مڑ گئی۔۔

---

---

سارہ تم خوش ہو نہ؟ مہراج نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

جی بھائی بہت خوش ہوں۔۔ سارہ نے ہنستے ہوئے کہا اب وہ کیا بتاتی کہ جب تک اسے اسکا شوہر مارے نہ تب تک اسے سکون کہاں آتا ہے۔۔ لیکن جو بھی تھا وہ خوش تھی آج اسکے پاس اسکے شوہر تھا بچی تھی ایک مکمل زندگی تھی

اللہ نے اسے بیٹی دی تھی وہ بس اسکے ساتھ ہی خوش رہتی تھی۔۔۔

سارہ نے بے بسی اپنی دو سال کی بیٹی کو دیکھا۔۔

یہ دنیا مکافات ہے۔۔ وہ آج اقرار کر رہی تھی

---

میری زندگی بہت حسین تھی ہے اور رہے گی۔۔وہ یقین سے بولی۔۔

مجھے میرے بابا نے سکھایا تھا کہ آیت تمھیں کوئی بے وجہ مار بھی دے تو اللہ سے گلہ نہ کرنا وہ بہت بے نیاز ہے۔۔آیت سامنے بیٹھے مہراج سے بولی۔۔

آیت زندگی کب مشکل لگی؟مہراج نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

جب میں نے اللہ سے آپ کے نہ ملنے کا گلہ کیا۔

اور؟مہراج نے پھر کہا۔۔

جب مجھے لگا میں کسی اور کی ہو جاؤں گی۔۔

www.novelsclubb.com

اور؟

اور جب مجھے لگا کہ میری عزت خراب ہو جائے گی۔۔

اور زندگی کب حسین لگی؟

میری زندگی ہمیشہ سے حسین تھی۔۔جب جب میں نے آپکی آنکھوں میں دیکھا مجھے زندگی حسین لگی جب جب میں نے آپ کو گلے لگایا۔۔

جب جب میں نے آپ کو دعاؤں میں مانگا۔۔

جب میں نے آپ کے بچوں کو پیدا کیا۔۔

جب مجھے احساس ہوا کہ آپ صرف میرے ہیں۔۔

آیت کی آنکھوں میں آنسوں تھے۔۔

مہراج نے بھی مسکرا کر اسے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کو کب لگا کہ آپ کی سانس بند ہو جائے گی؟

میری سانس تو تب ہی بند ہو گئی تھی جب تم نے مجھے یہ کہا تھا کہ آپ جیسے امیر زادے صرف ہوس کے پجاری ہوتے ہیں۔۔جب تم مجھے چھوڑ کر چلی گئی تھی جب تمھاری زبان سے کسی غیر کا نام سنا تھا۔۔

اور زندگی حسین کب لگی؟

جب پہلی بار تمھیں دیکھا تھا جب تم ہوسپٹل آئی تھی جب تمھیں جی بھر کر دیکھا ۔جب تم میری محرم بن کر میرے انتظار میں تھی جب تم نے میرے بچوں کو جنم دیا تھا۔۔۔

مہراج ہم دونوں کیسے اپنے اللہ کا شکر ادا کریں گئے؟آیت کی ہچکیاں بندھ گئی تھیں ۔۔

اس بات سے میں بھی انجان ہوں۔۔مہراج کی آنکھیں بھی لال تھیں۔۔

اللہ نے ہمیں ناممکن سے ممکن کر دیا۔آیت نے اپنے آنسو صاف کیے۔۔

تم مجھے بتا سکتی ہوں کہ نامحرم بن کر میں نے تمھیں کتنی بار چھوا۔۔

آپ نے مجھے کبھی نہیں چھوا تھا بس میں نے خود آپ کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔

بس یہی بات تو ہمارے اللہ کو پسند ہے۔۔

تم کیا چاہتے ہو کہ اللہ تمھارے حرام رشتوں پر کن فرمادے؟

اللہ نے ہمیں پاک رکھا۔۔الحمدللہ۔۔۔

الحمدللہ۔۔آیت مہراج کے گلے لگی۔۔

اللہ کرے ہر محبت کرنے والے کی منزل نکاح ہو۔۔مہراج نے اپنی گرفت مضبوط کی۔۔

اللہ کرے ہر محبت کرنے والی لڑکی کو مہراج جیسا ہمسفر ملے۔۔آیت نے مسکرا کہا

۔۔

اب یہ تو ممکن نہیں مہراج صرف ایک ہے۔۔مہراج نے شرارت سے کہا۔۔

ہاہاہا شرم کرلیں ریڈرز اتنے ایمو شنل ہوئے تھے۔۔آیت نے ہنس کر کہا۔۔

اس لیے تو کہا ہے بہت رلا دیا سب کو۔۔

مہراج آئی لو یو۔۔آیت دوبارہ اسکے گلے جا لگی۔۔

سچی محبت کبھی ختم نہیں ہوتی۔یہ آیت کے الفاظ تھے۔

---

--

www.novelsclubb.com